اپنے موضوع پر ایک منفرد کتاب

صیغہائے قرآنیہ

قرآن کریم کے 6960 مشکل صیغے
مکمل تعلیلات اور قوانین کی
نشاندہی کے ساتھ



تالیف

استاذ العلماء حضرت مولانا

محمد قاسم صاحب حفظہ اللہ

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

صدر المدرسین مدرسہ ابن عباس تخت بھائی مردان

مکتبہ ابن عباس رضی اللہ عنہ

تخت بھائی مردان 0336-9559130

اپنی موضوع پر ایک منفرد کتاب

صیغہائے قرآنیہ

قرآن کریم کے 6960 مشکل صیغے مکمل تعلیلات اور قوانین کی نشاندہی کے ساتھ

تالیف

استاذ العلماء حضرت مولانا **محمد قاسم** صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

ناشر

مکتبہ ابن عباسؓ تخت بھائی مردان

0336-9559130

نام کتاب ---------- صیقہائے قرآنیہ

مؤلف ---------- حضرت مولانا محمد قاسم صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

فاضل جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

وصدر المدرسین مدرسہ ابن عباسؓ تخت بھائی

سال طباعت ---------- 2014ء

ناشر ---------- مکتبہ ابن عباسؓ تخت بھائی مردان

طباعت باہتمام [illegible]

ملنے کے پتے

مکتبہ ابن عباسؓ تخت بھائی	مکتبہ الابرار مردان
مکتبہ علمیہ اکوڑہ خٹک	مکتبہ اسلامیہ شیر گڑھ
مکتبہ الحرم اکوڑہ خٹک	مکتبہ ابو طلحہ سخاکوٹ
مکتبہ قاسمیہ تخت بھائی	مکتبہ عباسیہ تیمر گرہ (دیر)
مکتبہ بیت العلم پشاور	کتب خانہ رشیدیہ چارسدہ
مکی کتب خانہ شیوہ اڈہ	مکتبہ نعیمیہ مردان

فہرست صیغہائے قرآنیہ

فہرست صیغہائے قرآنیہ

فہرست صیغہائے قرآنیہ

فہرست صیغہائے قرآنیہ

انتساب

اپنے والد محترم بارَکَ اللّٰہ فِیْ حَیَاتِہ کے نام

جنہوں نے غربت وافلاس کے باوجود بندہ کے تعلیمی سفر کو

جاری رکھنے کا عزم مصمّم کر رکھا تھا اور جن کی محبت اور دعاؤں

کی بدولت علمی میدان میں کچھ لکھنے کے قابل ہوا۔

محمد قاسم

خادم الطلبہ مدرسہ ابن عباسؓ

تخت بھائی (مردان)

انتساب

اپنے والد محترم بارَکَ اللّٰہ فِیْ حَیَاتِہ کے نام

جنہوں نے غربت وافلاس کے باوجود بندہ کے تعلیمی سفر کو
جاری رکھنے کا عزم مصمّم کر رکھا تھا اور جن کی محبت اور دعاؤں
کی بدولت علمی میدان میں کچھ لکھنے کے قابل ہوا۔

محمد قاسم

خادم الطلبہ مدرسہ ابن عباسؓ
تخت بھائی (مردان)


محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

الحمد للہ و کفی والصلوۃ والسلام علی خاتم الانبیاء والمرسلین.. امابعد!

یہ بات بدیہی طور پر عیاں ہے کہ قرآن کریم ہی واحد ذریعہ نجات ہے اور منبع ہدایت ہے اور یہ بھی معلوم ہے کہ قرآن کریم تمام علوم عقلیہ و نقلیہ کا سرچشمہ ہے۔ قرآن کریم کے ذریعے قلوب منور ہوتے ہیں اور اس کے ذریعے روح کو تقویت ملتی ہے۔

خیر القرون سے لے کر آج تک قرآن کریم کی خدمت ہوتی رہی ہے محدثین حضرات نے روایات وآثار جو آیات کریمہ کے مناسب تھیں ان کو جمع کیا تو فقہاء حضرات نے فقہی مسائل مستنبط کئے، نحاۃ حضرات نے اعراب وبناء کے اعتبار سے خدمت کی تو صوفیاء حضرات نے راہ سلوک کے لطائف کو اخذ کیا الغرض علمائے کرام کے ہر طبقے کیلئے قرآن کریم کی خدمت کیلئے ایک وسیع میدان ہے جو کسی بھی طریقہ سے قرآن کی خدمت کرنا چاہے کر سکتا ہے وللناس فیما یعشقون مذاهب.

قرآن کریم کے اول مخاطب خالص عربی لوگ تھے اس لئے ان لوگوں کو قرآن کریم کے سمجھنے میں کوئی دشواری پیش نہیں آئی اور وہ لوگ سنتے ہی قرآن کی حقانیت کو سمجھ گئے۔ لیکن رفتہ رفتہ غیر عربی لوگ بھی اسلام میں داخل ہو گئے جو علوم عربیہ سے بے خبر تھے لہذا ان کو سمجھانے کیلئے صرف ونحو کے قواعد کی ضرورت پڑی تاکہ غیر عرب بھی قرآن کریم کے معانی ومضامین کو بآسانی سمجھ سکے۔ زیر نظر کتاب صیغہائے قرآنیہ بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

مدرسہ ھذا کے بناء سے لے کر تا حال استاذ محترم حضرت مولانا محمد قاسم صاحب دامت برکاتہم العالیہ (صدر المدرسین مدرسہ ابن عباس تحخت بھائی) شعبان کی چھٹیوں میں طلباء کو صرف ونحو کا دورہ کرواتے ہیں، اس دورے میں قرآن کریم میں طلبہ کو اجراء بھی کرواتے ہیں اور بعض مدارس میں بھی قرآن کریم کے بعض حصے میں اجراء کو لازمی قرار دیا گیا ہے، اسی وجہ سے استاذ محترم نے ارادہ کیا کہ قرآن کریم کی ابتدائی پاروں کے مشکل صیغوں کو قوانین اور تعلیلات کے ساتھ حل کیا جائے تاکہ طلباء کیلئے سہولت ہو۔ لیکن تقریبا دو سال پہلے حضرت مولانا ابراہیم جان صاحب (مہتمم مدرسہ ابن عباسؓ) اور حضرت مولانا آفتاب احمد حقانی صاحب (مدرس مدرسہ ابن عباسؓ) نے اہل علم کے حالات کو دیکھتے ہوئے اور طلبہ کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے استاذ محترم کو رائے پیش کی کہ کوئی ایسی کتاب تحریر کی جائے جس میں قرآن کریم کے تمام مشکل صیغوں کا اجراء ہو۔ اللہ تعالی نے ہمارے استاذ محترم کو فطری صلاحیتوں سے نوازا ہے جن کی حیثیت اہل علم پر مخفی نہیں تو ان دو حضرات کی رائے کو مد نظر رکھتے ہوئے مدرسہ کے ذمہ داریوں اور تدریسی مصروفیات کے باوجود ایک سال کے قلیل عرصہ میں یہ کتاب تالیف کی، لیکن جیسا کہ مؤلفین حضرات کے علم میں ہے کہ تصنیف وتالیف کے میدان میں سب سے مشکل مرحلہ کمپوزنگ کا ہے تو تقریبا ایک سال سے بھی کچھ زیادہ وقت اس کی کمپوزنگ وترتیب میں صرف ہوا اور سوا دو سال کے بعد یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

امید ہے کہ اہل علم کے ہاں حضرت استاذ محترم کی دیگر کتابوں کی طرح اس کتاب کو بھی خوب پذیرائی حاصل ہوگی۔ اردو زبان میں تو ویسے بہت سی کتابیں ملیں گی جن میں قرآن کریم کے علوم ومعارف کو بیان کر دیا گیا ہو لیکن ایسی کتاب جس میں صرفی اعتبار سے قرآن کریم کے تمام مشکل صیغوں کو تعلیلات وقوانین کے ساتھ حل کر دیا گیا ہو شاید یہ پہلی کتاب ہوگی۔

خصوصیات کتاب

اس کتاب میں چند باتوں کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

1۔ قرآن کریم کے تمام مشکل صیغوں کو قوانین اور تعلیلات کے ساتھ حل کر دیا گیا ہے جن کی تعداد 6960 بنتی ہے۔

2۔ کسی صیغہ کے حل میں قوانین کی نشاندہی استقراء اور تتبع پر موقوف ہیں تمام قوانین کا استغراق نہیں لہذا مذکورہ قوانین کے علاوہ اور بھی قوانین کا احتمال ہے۔

3۔ فہرست میں سورت اور پارہ نمبر دونوں کا حوالہ دیا گیا ہے تاکہ قاری کو سہولت ہو۔

4۔ ہر صیغہ کے ساتھ آیت نمبر بھی دیا گیا ہے تاکہ بوقت ضرورت قرآن کریم کی طرف رجوع کرنے میں آسانی ہو۔

5۔ آخری پندرہ پاروں میں ہر سورت کے آخر میں مشکل صیغوں کی تعیین کر دی گئی ہے اور ہر سورت کے تمام صیغوں کی تعداد بھی لکھی گئی ہے۔

6۔ ابتدائی پارہ کے تمام صیغوں کو مکمل تفصیل کے ساتھ حل کر دیا گیا ہے تاکہ اجراء کرواتے وقت کوئی دقت نہ ہو۔

7۔ فائدہ کیلئے کتاب کے آخر میں قوانین بھی دیے گئے ہیں تاکہ طلبہ کو بوقت ضرورت دیکھنے میں آسانی ہو۔

8۔ جو صیغے ایک مرتبہ گزر گئے ہیں ان کو طوالت سے بچنے کیلئے دوبارہ ذکر نہیں کیا۔

9۔ وہ آسان صیغے جو کوئی طالبعلم بادی النظر میں بھی سمجھ سکتا ہے ان کو بھی ابتداء میں حل کر لیا گیا ہے۔

10۔ ابتداء میں تقریباً ہر مشکل صیغے کی تعلیل کی گئی ہے اور آخر میں سابقہ تعلیلات پر اکتفاء کیا گیا ہے۔ تلک عشرۃ کاملۃ

اس کتاب کی کمپوزنگ، ترتیب و تزئین میں جن حضرات نے حصہ لیا ان میں سرفہرست مولانا محمد شکیل حقانی صوابی (خادم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک) مفتی مراد علی حقانی تخت بھائی (مہتمم مدرسہ جواہر القرآن للبنات) مولانا حضرت علی حقانی شاہ منصوری (مدرس مدرسہ ابن عباسؓ تخت بھائی) ہیں اول الذکر دو حضرات نے کمپوزنگ کا مرحلہ طے کیا جبکہ مؤخر الذکر نے ترتیب و تزئین میں بھرپور کردار ادا کیا۔ تصحیح کے مرحلہ میں عزیزم حفیظ الرحمن باجوڑی (طالبعلم درجہ ثانیہ مدرسہ ابن عباس تخت بھائی) نے اپنے استاذ محترم کے ساتھ انتہائی عرق ریزی کے ساتھ اس کتاب کی تصحیح کی۔ اللہ تعالیٰ اس کو راہ حق پر استقامت نصیب فرمائے اور استاذ محترم کے تمام معاونین کے علم و عمل میں اضافہ فرمائے اور ان کی اس خدمت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔

تمام اہل علم پر یہ بات عیاں ہے کہ کوئی بھی انسان غلطی سے مبرا نہیں لہذا اس کتاب میں جہاں کوئی بھی غلطی نظر آئے تو بروقت آگاہ کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو سکے۔

رب ذوالجلال کی بارگاہ میں دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور یہ کتاب ہمارے استاذ محترم کیلئے ذخیرہ آخرت ثابت ہو۔

آمین یا ربّ العالمین

بہار علی صوابی

مدرس مدرسہ ابن عباسؓ تخت بھائی مردان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلاپارہ الٓمّٓ

سورۃ الفاتحۃ

۱-﴿اَلْحَمْدُ﴾[الآیۃ: ۱]:اصل میں تھا حَمْدٌ، بروزن فَعْلٌ ہمچوں سَمْعٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ۔اس پر نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲-﴿رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾[الآیۃ: ۱]:رب اصل میں رَبْبٌ تھا بروزن فَعْلٌ ہمچوں نَصْرٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور نون تنوین تثنیہ۔

۳- ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾[الآیۃ: ۲]:یہ دونوں مبالغے کے صیغے ہیں باب علِمَ سے یعنی رحِمَ یرحَمُ سے۔

۴- ﴿مَالِكِ﴾ [الآیۃ: ۳]:مَالِكِ اصل میں تھا مَالِكٌ بروزن فَاعِلٌ ہمچوں ضَارِبٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور اسم فاعل۔

۵-﴿اَلدِّيْنِ﴾[الآیۃ: ۳]:اصل میں دِيْنٌ تھا یہ باب ضرب سے اسم مصدر ہے جب اس پر الف لام داخل کیا تو اَلْدِيْنِ ہو گیا پھر لام کو دال کیا اور دال کو دال میں مدغم کیا تو الــدِّيْــنُ بن گیا۔مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے آخر میں جر آیا ہے۔جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ، حروف شمسی قمری اور ادغام المتجانسین۔

۶- ﴿نَعْبُدُ﴾[الآیۃ: ۴]:بروزن نَفْعُلُ ہمچوں نَنْصُرُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔اس میں مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون جاری ہوا ہے۔

۷- ﴿نَسْتَعِيْنُ﴾[الآیۃ: ۴]:اصل میں نَسْتَعْوِنُ تھا بروزن نَسْتَفْعِلُ ہمچوں نَسْتَخْرِجُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب استفعال۔

تعلیل:واؤ پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل عین کو دیا یقول قانون کے ذریعے، تو نَسْتَعِوْنُ ہو گیا پھر واؤ ساکن مظہر تھی اس کا ماقبل مکسور تھا تو اس واؤ کو میعاذ قانون کے ذریعے یاء سے تبدیل کیا تو نَسْتَعِيْنُ ہو گیا۔جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔اور تعلم کا قانون بھی لگ سکتا ہے یعنی اس کو نِسْتَعِيْنُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

فائدہ: مضارع معلوم کا جو بھی صیغہ آئیگا اس میں مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون جاری ہو چکا ہوگا۔

۸- ﴿اِهْدِنَا﴾[الآیۃ:٦]: اصل میں اِهْدِیْ تھا بروزن اِفْعِلْ بچوں اِضْرِبْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضرب۔ اس پر امر حاضر معلوم کا قانون جاری ہوا ہے یعنی آخر سے حرف علت امر قانون لگنے کی وجہ سے گر گئی ہے۔ اسکے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۹- ﴿الْمُسْتَقِيْمَ﴾[الآیۃ:٦]: یہ اصل میں مُسْتَقْوِمٌ تھا بروزن مُسْتَفْعِلٌ بچوں مُسْتَخْرِجٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از بابِ استفعال۔ اس کی تعلیل نَسْتَعِيْنُ کی طرح ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، میعاذ، نون تنوین نون تثنیہ، ہمزہ وصلی اور اسم فاعل۔

۱۰- ﴿اَنْعَمْتَ﴾[الآیۃ:٧]: بروزن اَفْعَلْتَ بچوں اَكْرَمْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعالؔ۔ اس میں بائے مطلق کا قانون جاری ہوا ہے، اظہار کرینگے۔

۱۱- ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ﴾[الآیۃ:٧]: اَلْمَغْضُوْبِ اصل میں مَغْضُوْبٌ تھا بروزن مَفْعُوْلٌ بچوں مَعْلُوْمٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب علم۔ اس پر نون تنوین نون تثنیہ اور اسم مفعول کا قانون جاری ہوا ہے۔ جر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے آیا ہے۔

۱۲- ﴿وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾[الآیۃ:٧]: اصل میں ضَالِلِيْنَ تھا بروزن فَاعِلِيْنَ بچوں ضَارِبِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، ادغام المتجانسین اور حروف شمسی وقمری۔

سورۃ البقرۃ

۱- ﴿لَا رَيْبَ﴾[الآیۃ:٢]: اصل میں رَيْبٌ تھا بروزن فَعْلٌ بچوں ضَرْبٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضرب۔

نحوی تحقیق: اس میں لا نفی جنس کا ہے، ریب اسکا اسم نکرہ مفرد ہے۔

۲- ﴿هُدًى﴾[الآیۃ:٢]: یہ اصل میں هُدَيٌ تھا بروزن فُعَلٌ بچوں صُرَبٌ، یہ بھی باب ضرب سے اسم مصدر ہے۔

تعلیل: یاء متحرک تھی اس کا ماقبل مفتوح تھا اس یاء کو بقانون قال باع کے الف سے تبدیل کیا تو هُدَانٌ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا الف اور نون کے درمیان تو الف کو گرا دیا تو هُدًى ہو گیا۔ اس کو بقانون نون خفیفہ هُدٰی بھی پڑھ سکتے ہیں۔

۳- ﴿لِلْمُتَّقِیْنَ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں مُوْتَقِیِیْنَ تھا بروزن مُفْتَعِلِیْنَ ہمچوں مُکْتَسِبِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال۔

تعلیل: واو واقع ہوئی باب افتعال کے فاءکلمہ کے مقابلے میں تو اس واؤ کو بقانون اتّعد کے تاء کیا اور تاء کو تاء میں ادغام کیا تو مُتَّقِیِیْن بن گیا۔ پھر یاء پر کسرہ ثقیل تھا اس کو گرادیا بقانون یدعو یرمی، تو مُتَّقِیْیْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا دو یاؤں کے درمیان تو پہلے یاء کو گرادیا تو مُتَّقِیْن بن گیا۔ مذکورہ قوانین کے علاوہ اسم فاعل کا قانون بھی اس میں لگا ہے۔

۴- ﴿یُؤْمِنُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳]: بروزن یُفْعِلُوْنَ ہمچوں یُکْرِمونَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ موز الفاء از باب افعال۔ اس میں مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون جاری ہوا ہے اور رائس بوس کا قانون بھی جاری ہوسکتا ہے، یعنی اس کو یُوْمِنُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۵- ﴿رَزَقْنٰکُمْ﴾[الآیۃ: ۳]: بروزن فَعَلْنَا ہمچوں نَصَرْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۶- ﴿بِالْغَیْبِ﴾[الآیۃ: ۳]: یہ اصل میں تھا غَیْبٌ بروزن فَعْلٌ ہمچوں ضَرْبٌ، صیغہ واحد اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضرب۔ اس میں نون تنوین اور ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۷- ﴿یُقِیْمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا یُقْوِمُونَ بروزن یُفْعِلُوْنَ ہمچوں یُکْرِمونَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ اسکی تعلیل نستعین کی طرح ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، میعاد، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۸- ﴿یُنْفِقُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳]: بروزن یُفْعِلُوْنَ ہمچوں یُکْرِمُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور بائے مطلق۔

فائدہ: ہمزہ باب افعال کا اگرچہ قطعی ہے لیکن مضارع میں گر جاتا ہے مذکورہ صیغہ اصل میں یُؤَنْفِقُوْنَ تھا۔

۹- ﴿اُنْزِلَ﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن اُفْعِلَ ہمچوں اُکْرِمَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اس میں بائے مطلق اور ماضی مجہول کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۰- ﴿یُوْقِنُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا یُیْقِنُوْن بروزن یُفْعِلُوْنَ ہمچوں یُکْرِمُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم

ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب افعال۔

تعلیل: یاء ساکن مظہر تھی اس کا ماقبل مضموم تھا تو اس یاء کو واؤ کے ساتھ تبدیل کیا یُوسِرُ قانون کے ذریعے، تو یُوقِنُوْن ہوگیا۔
جاری شدہ قوانین یوسر، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۱۱- ﴿هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾[الآیۃ:۵]: مُفْلِحُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ ہجوں مُکْرِمُوْن، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور ہمزہ وصلی۔

۱۲- ﴿كَفَرُوْا﴾[الآیۃ:۶]: بروزن فَعَلُوْا ہجوں نَصَرُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۱۳- ﴿ءَاَنْذَرْتَهُمْ﴾[الآیۃ:۵]: اَنْذَرْتَ بروزن اَفْعَلْتَ ہجوں اَکْرَمْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اس میں بائے مطلق کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۴- ﴿عَلٰی قُلُوْبِهِمْ﴾[الآیۃ:۷]: قُلُوْبٌ یہ قَلْبٌ کی جمع ہے۔

۱۵- ﴿وَعَلٰی سَمْعِهِمْ﴾[الآیۃ:۷]: یہ باب سمع سے مصدر ہے۔

۱۶- ﴿وَعَلٰی اَبْصَارِهِمْ﴾[الآیۃ:۷]: اَبْصَارٌ یہ بَصَرٌ کی جمع ہے ای بَصُرَ یَبْصُرُ۔

۱۷- ﴿عَذَابٌ﴾[الآیۃ:۷]: بروزن فَعَالٌ ہے، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے ای عَذَّبَ یُعَذِّبُ تعذیباً وعذاباً۔
عذابٌ کو عذابُنْ پڑھنا جائز ہے نون تنوین نونِ خفیفہ قانون کی رُو سے۔

فائدہ نمبر ۱: باب تفعیل کے مصادر مندرجہ ذیل اوزان پر بھی آتے ہیں:

(۱)......تَفْعِلَةٌ جیسے تَجْرِبَةٌ۔

(۲)......فِعَالٌ جیسے کِذَابٌ۔

(۳)......فِعَّالٌ جیسے کِذَّابٌ۔

(۴)......فَعَالٌ جیسے عَذَابٌ۔

(۵)......تَفْعَالٌ جیسے تَکْرَارٌ۔

فائدہ نمبر ۲: عَذَابٌ کا لفظ جب بھی قرآن میں آئیگا تو یہ باب تفعیل سے مصدر ہوگا۔

۱۸- ﴿عَظِيْمٌ﴾[الآية:۷]: بروزن فَعِيْلٌ بچوں شَرِيْفٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب شَرُفَ۔ اس میں نون تنوین نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے، اس کو عَظِيْمُنْ پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ: واضح رہے کہ عذابٌ عظیمٌ کے آخر میں با، اور میم پر ضمہ بھی ہے اور نون تنوین بھی ہے۔

۱۹- ﴿مَنْ يَّقُوْلُ﴾[الآية:۸]: اصل میں تھا يَقْوُلُ بروزن يَفْعُلُ بچوں يَنْصُرُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا تو يَقُوْلُ بن گیا۔ اس میں يقول تقول اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون جاری ہوا ہے

۲۰- ﴿اٰمَنَّا﴾[الآية:۸]: اصل میں تھا ءَ مْنَّا بروزن اَفْعَلْنَا بچوں اَكْرَمْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کیا بقانون اٰمَنَ، اور نون کو نون میں مدغم کیا بقانون ادغام المتجانسین تو اٰمَنَّا ہو گیا۔

۲۱- ﴿بِمُؤْمِنِيْنَ﴾[الآية:۸]: مُؤْمِنِيْنَ بروزن مُفْعِلِيْنَ بچوں مُكْرِمِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ اس میں ہمزہ کو واؤ سے تبدیل کرنا جائز ہے بقانون راسٌ، یعنی بِمُوْمِنِيْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۲۲- ﴿يُخٰدِعُوْنَ﴾[الآية:۹]: بروزن يُفَاعِلُوْنَ بچوں يُضَارِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔ اس میں مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۳- ﴿اٰمَنُوْا﴾[الآية:۹]: اصل میں تھا ءَ مَنُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب افعال۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ ساکنہ کو اٰمن قانون کے تحت الف سے تبدیل کیا تو اٰمَنُوْا ہو گیا۔

۲۴- ﴿يَخْدَعُوْنَ﴾[الآية:۹]: بروزن يَفْعَلُوْنَ بچوں يَمْنَعُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب منع۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۵- ﴿يَشْعُرُوْنَ﴾[الآية:۹]: بروزن يَفْعُلُوْنَ بچوں يَنْصُرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۶- ﴿مَرَضٌ﴾[الآية:۱۰]: بروزن فَعَلٌ، یہ باب علم سے اسم مصدر ہے۔ اسکو مَرَضُنْ پڑھنا جائز ہے نون تنوین

دنون خفیفہ والے قانون کے تحت۔

۲۷- ﴿فَزَادَهُمُ اللّٰهُ﴾[الآیة: ۱۰]: اصل میں تھا زَیَدَ بروزن فَعَلَ ہمچوں ضَرَبَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضرب۔

تعلیل: یاء متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا اس یاء کو الف سے تبدیل کیا قال باع قانون کے ذریعے تو زَادَ بن گیا۔

۲۸- ﴿أَلِیمٌ﴾[الآیة: ۱۰]: بروزن فَعِیلٌ ہمچوں شَرِیْفٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از باب شَرُفَ۔ اس میں نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔ یعنی اس کو اَلِیْمُنْ پڑھ سکتے ہیں۔

۲۹- ﴿كَانُوْا﴾[الآیة: ۱۰]: اصل میں تھا كَوَنُوْا بروزن فَعَلُوْا ہمچوں نَصَرُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ اس کی تعلیل اوپر فَزَادَ کی طرح ہے۔

۳۰- ﴿یَكْذِبُوْنَ﴾[الآیة: ۱۰]: بروزن یَفْعِلُوْنَ ہمچوں یَضْرِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳۱- ﴿وإذا قِیْلَ لَهُمْ﴾[الآیة: ۱۱]: قِیْلَ اصل میں تھا قُوِلَ بروزن فُعِلَ ہمچوں نُصِرَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل: واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا بعد از سلب حرکت بقانون قِیْلَ، تو قِوْلَ بن گیا پھر واو ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مکسور تھا تو اس واو کو بقانون میعادٌ یاء سے تبدیل کیا تو قِیْلَ ہو گیا۔

۳۲- ﴿لَا تُفْسِدُوْا﴾[الآیة: ۱۱]: بروزن لَا تُفْعِلُوْا ہمچوں لَا تُكْرِمُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اس میں نون اعرابی کا قانون جاری ہوا ہے، اصل میں تُفْسِدُوْنَ تھا لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔

۳۳- ﴿مُصْلِحُوْنَ﴾[الآیة: ۱۱]: بروزن مُفْعِلُوْن ہمچوں مُكْرِمُوْنَ۔ یہ مفلِحُوْن کی طرح ہے۔

۳۴- ﴿الْمُفْسِدُوْنَ﴾[الآیة: ۱۲]: یہ بھی مفلِحُوْن کی طرح ہے۔

۳۵- ﴿لَا یَشْعُرُوْنَ﴾[الآیة: ۱۲]: بروزن لَا یَفْعُلُوْنَ ہمچوں لَا یَنْصُرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۳۶- ﴿آمِنُوْا﴾[الآیة: ۱۳]: اصل میں تھا اَءْمِنُوْا بروزن اَفْعِلُوْا ہمچوں اَكْرِمُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر

دنون خفیفہ والے قانون کے تحت۔

۲۷- ﴿فَزَادَهُمُ اللّٰهُ﴾[الآية: ۱۰]: اصل میں تھا زَیَدَ بروزن فَعَلَ ہمچوں ضَرَبَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضرب۔

تعلیل: یاء متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا اس یاء کو الف سے تبدیل کیا قال باع قانون کے ذریعے تو زَادَ بن گیا۔

۲۸- ﴿أَلِيمٌ﴾[الآية: ۱۰]: بروزن فَعِيلٌ ہمچوں شَرِيفٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از باب شَرُفَ۔ اس میں نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔ یعنی اس کو اَلِیمُنْ پڑھ سکتے ہیں۔

۲۹- ﴿كَانُوا﴾[الآية: ۱۰]: اصل میں تھا كَوَنُوا بروزن فَعَلُوا ہمچوں نَصَرُوا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ اس کی تعلیل اوپر فَزَادَ کی طرح ہے۔

۳۰- ﴿يَكْذِبُونَ﴾[الآية: ۱۰]: بروزن يَفْعِلُونَ ہمچوں يَضْرِبُونَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳۱- ﴿وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ﴾[الآية: ۱۱]: قِيلَ اصل میں تھا قُوِلَ بروزن فُعِلَ ہمچوں نُصِرَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل: واؤ پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا بعد از سلب حرکت بقانون قِيلَ، تو قِوْلَ بن گیا پھر واؤ ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مکسور تھا تو اس واو کو بقانون میعادٌ یاء سے تبدیل کیا تو قِيلَ ہو گیا۔

۳۲- ﴿لَا تُفْسِدُوا﴾[الآية: ۱۱]: بروزن لَا تُفْعِلُوا ہمچوں لَا تُكْرِمُوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اس میں نون اعرابی کا قانون جاری ہوا ہے، اصل میں تُفْسِدُونَ تھا لائے نہی کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا۔

۳۳- ﴿مُصْلِحُونَ﴾[الآية: ۱۱]: بروزن مُفْعِلُون ہمچوں مُكْرِمُونَ۔ یہ مفلِحُونَ کی طرح ہے۔

۳۴- ﴿الْمُفْسِدُونَ﴾[الآية: ۱۲]: یہ بھی مفلِحُونَ کی طرح ہے۔

۳۵- ﴿لَا يَشْعُرُونَ﴾[الآية: ۱۲]: بروزن لَا يَفْعُلُونَ ہمچوں لَا يَنْصُرُونَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۳۶- ﴿آمِنُوا﴾[الآية: ۱۳]: اصل میں تھا اَءْمِنُوا بروزن اَفْعِلُوا ہمچوں اَكْرِمُوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر

معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن کے الف سے تبدیل کیا تو اٰمِنُوا ہو گیا اسکے علاوہ امر حاضر اور نون اعرابی کا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

۳۷- ﴿اٰمَنَ النَّاسُ﴾[الآیۃ: ۱۳]: اٰمن اصل میں تھا اءْمَنَ بروزن افْعَلَ بمعنی اکْرَمَ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں امنوا کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۳۸- ﴿قَالُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا قَوَلُوْا، یہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں کانوا کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۳۹- ﴿السُّفَهَاءُ﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا سُفَهَاءُ بروزن فُعَلَاءُ بمعنی شُرَفَاءُ، صیغہ جمع مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب شرُف۔ اس میں حروف شمسی اور ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔ یعنی لام ساکن کو سین کیا اور سین کو سین میں مدغم کر دیا۔

فائدہ: السُّفهاءُ الف ممدودہ کی وجہ سے غیر منصرف ہے۔

۴۰- ﴿وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ﴾[الآیۃ: ۱۴]: لَقُوْا اصل میں تھا لَقِيُوْا بروزن فَعِلُوْا بمعنی عَلِمُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب علِم۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا بعد از سلب حرکت، تو لَقُيُوْا ہو گیا پھر یاء ساکن مظہر تھی اس کا ماقبل مکسور تھا تو اس یاء کو بقانون یُوسِرُ واؤ سے تبدیل کیا تو لَقُوْوْا ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا دو واؤں کے درمیان، تو پہلے واؤ کو گرا دیا تو لَقُوْا ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا واو اور لام کے درمیان تو واؤ کو گرا دیا اب موجودہ صورت میں واو لکھنے میں تو آتا ہے مگر پڑھنے میں نہیں آتا۔
جاری شدہ قوانین یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۴۱- ﴿وَاِذَا خَلَوْا﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا خَلَوُوْا بروزن فَعَلُوْا بمعنی نَصَرُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔

تعلیل: واؤ متحرک تھی اس کا ماقبل مفتوح تھا اس واؤ کو بقانون قال الف سے تبدیل کیا تو خَلَاوْا ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا الف اور واؤ کے درمیان تو الف کو گرا دیا تو خَلَوْا ہو گیا۔

۴۲- ﴿مُسْتَهْزِءُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۴]: بروزن مُسْتَفْعِلُوْنَ بمعنی مُسْتَخْرِجُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب استفعال۔ جاری شدہ قانون اسم فاعل۔ اور سُئِلَ کا قانون لگ سکتا ہے اسکو مُسْتَهْزِوُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۴۳- ﴿وَيَمُدُّهُمْ﴾[الآية: ۱۵]: يَمُدُّ اصل میں تھا يَمْدُدُ بروزن يَفْعُلُ ہمچوں يَنْصُرُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر، قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام، ادغام المتجانسین۔

تعلیل: دال اول کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل میم کو دیا اور دال کو دال میں مدغم کیا تو يَمُدُّ ہو گیا۔

۴۴- ﴿فِي طُغْيَانِهِمْ﴾[الآية: ۱۵]: طُغْيَانٌ بروزن فُعْلَانٌ، یہ باب منع سے مصدر ہے طَغٰى يَطْغٰى۔

۴۵- ﴿يَعْمَهُوْنَ﴾[الآية: ۱۵]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب منع ونصر۔

۴۶- ﴿اِشْتَرَوُا﴾[الآية: ۱۶]: اصل میں تھا اِشْتَرَيُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا ہمچوں اِكْتَسَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔

تعلیل: یاء متحرک تھی اس کا ماقبل مفتوح تھا اس کو الف سے تبدیل کیا تو اِشْتَرَاوْا ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا الف اور واؤ کے درمیان تو الف کو گرا دیا تو اِشْتَرَوْا ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور ضاد کے درمیان تو پہلا ان کا ساکن غیر مدہ واؤ جمع کی تھی تو اس واؤ کو ضمہ کی حرکت دی بقانون لَتُدْعَوُنَّ کے تو اِشْتَرَوُا ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور لتدعون۔ اور اسمع اشبهه کا قانون لگ سکتا ہے یعنی اِشَّرَوْا پڑھنا جائز ہے۔

۴۷- ﴿الضَّلَالَةَ﴾[الآية: ۱۶]: ضَلَالَةٌ بروزن فَعَالَةٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے ضَلَّ يَضِلُّ۔ قوانین: حروف شمسی اور ادغام المجانسین۔

۴۸- ﴿تِجَارَتُهُمْ﴾[الآية: ۱۶]: تِجَارَةٌ بروزن فِعَالَةٌ، یہ باب نصر سے مصدر سماعی ہے تَجَرَ يَتْجُرُ۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۹- ﴿مُهْتَدِيْنَ﴾[الآية: ۱۶]: اصل میں تھا مُهْتَدِيِيْنَ بروزن مُفْتَعِلِيْنَ ہمچوں مُكْتَسِبِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال، قوانین: يدعو يرمي، التقائے ساکنین، اسم فاعل اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: یاء پر کسرہ ثقیل تھا اس کو بقانون یرمی گرا دیا پھر التقائے ساکنین قانون کی وجہ سے ایک یاء کو گرا دیا تو مُهْتَدِيْنَ ہو گیا۔ اور خصّم کا قانون لگ سکتا ہے وہ اس طرح کہ تائے افتعال کو دال کرینگے اور پھر دال اول کی حرکت نقل کر کے ماقبل ھا کو دیں گے اور دال اول کو دال ثانی میں مدغم کرینگے تو مُهَدِّيْنَ بن جائیگا اس کو مُهِدِّيْن پڑھنا جائز ہے۔

۵۰- ﴿اِسْتَوْقَدَ﴾[الآية: ۱۷]: بروزن اِسْتَفْعَلَ ہمچوں اِسْتَخْرَجَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب استفعال۔

۵۱- ﴿أَضَاءَ تْ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا ضَوَءَ تْ بروزن اَفْعَلَتْ ہمچوں اَکْرَمَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی ومہموز اللام از باب افعال۔

تعلیل: واؤ متحرک تھی اس کا ماقبل حرف صحیح ساکن تھا تو اس واؤ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل ضاد کو دیا اور اس واؤ کو الف سے تبدیل کیا یقال قانون کے تحت، تو أضاءَ تْ ہوگیا۔

۵۲- ﴿صُمٌّ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا صُمْمٌ بروزن فُعْلٌ، یہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے باب فتح سے۔

۵۳- ﴿بُكْمٌ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فُعْلٌ، یہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے باب علم سے۔

۵۴- ﴿عُمْيٌ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فُعْلٌ، یہ بھی جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے باب عَلِمَ سے۔

مذکورہ بالا تینوں صیغوں میں نون تنوین نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۵۵- ﴿مِنَ الصَّوَاعِقِ﴾[الآیۃ:۱۹]: صَوَاعِقُ بروزن فَوَاعِلُ ہمچوں عَوَالِمُ، صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فعِلَ یفعَلُ۔ قوانین: مدہ زائدہ، ہمزہ وصلی اور حروف شمسی۔

فائدہ: صواعق غیر منصرف ہے اور الف لام داخل ہونے کی وجہ سے اس پر جر آیا ہے۔

۵۶- ﴿حَذَرَ الْمَوْتِ﴾[الآیۃ:۱۹]: اَلْمَوْتُ اصل میں مَوْتٌ تھا بروزن فَعْلٌ ہمچوں نَصْرٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ قوانین: نون تنوین تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۵۷- ﴿مُحِيْطٌ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا مُحْوِطٌ بروزن مُفْعِلٌ ہمچوں مُکْرِمٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ قوانین: یقول یبیع، میعاد اور اسم فاعل۔ اور نون تنوین نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ اس میں نَسْتَعِيْنُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۵۸- ﴿يَكَادُ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا يَكْوَدُ بروزن يَفْعَلُ ہمچوں يَعْلَمُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب علم۔

تعلیل: اس میں اضاءت کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ جاری شدہ قوانین یقال تقال اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون۔

۵۹- ﴿مَشَوْا﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا مَشَيُوْا بروزن فَعَلُوْا ہمچوں ضَرَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی

مجرد ناقص یائی از باب ضرب، قوانین باع اور التقائے ساکنین۔

تعلیل: اس میں خَلَوْا [الآیۃ: ۱۴] کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۶۰- ﴿قَامُوْا﴾ [الآیۃ: ۲۰]: اصل میں تھا قَوَمُوْا بروزن فَعَلُوْا بچوں نَصَرُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل: اس میں کَانُوْا [الآیۃ: ۱۶] کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۶۱- ﴿شَاءَ﴾ [الآیۃ: ۲۰]: اصل میں تھا شَيِئَ بروزن فَعِلَ بچوں عَلِمَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب نصر۔

فائدہ: تعلیل: اس میں فَزَادَ [الآیۃ: ۱۰] کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۶۲- ﴿شَيْءٌ﴾ [الآیۃ: ۲۰]: بروزن فَعْلٍ، یہ باب منع سے اسم مصدر ہے۔

۶۳- ﴿قَدِيْرٌ﴾ [الآیۃ: ۲۰]: بروزن فَعِيْلٌ بچوں شَرِيْفٌ، یہ واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

فائدہ: یہ باب نصر، ضرب اور عَلِم تینوں سے آتا ہے۔

۶۴- ﴿اُعْبُدُوْا﴾ [الآیۃ: ۲۱]: بروزن اُفْعُلُوْا بچوں اُنْصُرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر، قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

فائدہ: اُعْبُدُوْا یہ صیغہ امر حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید خفیفہ کا بھی بن سکتا ہے یعنی اُعْبُدُنْ سے اُعْبُدُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۶۵- ﴿تَتَّقُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا تَوْتَقِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ بچوں تَكْتَسِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال۔

تعلیل: واو واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمے کے مقابلے میں تو اس واؤ کو تاء کیا اِتَّعَدَ قانون کے ذریعے اور تاء کو تاء میں بقانون، مدغم کیا تو تَتَّقِيُوْنَ ہوگیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا بقانون یبیع، تو تَتَّقُيُوْنَ ہوگیا پھر یاء ساکن مظہر تھی اس کا ماقبل مضموم تھا تو اس یاء کو واؤ سے تبدیل کیا یوسرُ قانون کے ذریعے تو تَتَّقُوْوْنَ ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا دو واؤوں کے درمیان تو ایک واؤ کو التقاء ساکنین قانون کی رو سے گرادیا تو تَتَّقُوْنَ ہوگیا۔ مذکورہ قوانین کے علاوہ یَعلَمُ کا قانون بھی اس میں جاری ہوسکتا ہے۔

۶۶- ﴿بِنَاءً﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا بِنَایٌ بروزن فِعَالاً، یہ باب ضرب سے مصدر ہے اور ناقص یائی ہے۔

تعلیل: یاء واقع ہوئی پیچھے الف زائدہ کی طرف میں تو اس یاء کو بقانون دُعَاءٌ بُکَاءٌ ہمزہ سے تبدیل کیا تو بِنَاءً ہوگیا۔

۶۷- ﴿اَنْدَادًا﴾[الآیۃ: ۲۲]: بروزن اَفْعَالاً ہچوں اَضْرَاباً، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

اس میں بائے مطلق کا قانون جاری ہوا ہے اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی اَنْدَاذًا پڑھنا جائز ہے۔

۶۸- ﴿کُنْتُمْ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا کَوَنْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ ہچوں نَصَرْتُمْ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اور اجوف واوی ہے۔

تعلیل: واو متحرک تھی اس کا ماقبل مفتوح تھا تو اس واؤ کو قَالَ والے قانون کے ذریعے الف سے بدل دیا تو کَانْتُمْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے الف گر گیا تو کَنْتُمْ ہوگیا پھر قُلْنَ والے قانون کے تحت فاء کلمہ (کاف) کو ضمہ دیا تو کُنْتُمْ ہوگیا۔ مذکورہ قوانین کے علاوہ بائے مطلق اور ضرِبْتم کا قانون بھی جاری ہوئے ہیں۔

۶۹- ﴿فَاْتُوْا﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا اِءْتِیُوْا بروزن اِفْعِلُوْا ہچوں اِضْرِبُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ کو بقانون آمَنَ یاء سے تبدیل کیا تو اِیْتِیُوْا ہوگیا پھر فاء داخل ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا بقانون ہمزہ وصلی، اور ہمزہ ساکنہ لوٹ آیا تو فَاْتِیُوْا ہوگیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل تاء کو دیا بعد از سلب حرکت تاء کے، تو فَاْتُیُوْا ہوگیا پھر یاء کو یوسر قانون کے تحت واو سے تبدیل کیا تو فَاْتُوُوْا بن گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے پہلے واو کو گرادیا تو فَاْتُوْا ہوگیا۔ مذکورہ قوانین کے علاوہ امر حاضر معلوم اور نون اعرابی کے قوانین بھی جاری ہوئے ہیں، نیز رَاسٌ بؤسٌ کا قانون بھی لگ سکتا ہے یعنی فَاتُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۷۰- ﴿وَادْعُوْا﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا اُدْعُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا ہچوں اُنْصُرُوْا، یہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے، ہفت اقسام میں ناقص واوی ہے۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرادیا تو اُدْعُوْوْا ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا دو واؤوں کے درمیان تو پہلے واؤ کو گرادیا تو اُدْعُوْا بن گیا۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی، التقائے ساکنین، امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۷۱- ﴿شُهَدَاءَكُمْ﴾[الآیۃ: ۲۳]: شُهَدَاءَ بروزن فُعَلَاءَ، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔

۷۲- ﴿فَاتَّقُوْا النَّارَ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا اِوْتَقِیُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا ہیچوں اِکْتَسِبُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق از باب افتعال۔

تعلیل: واو واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں، تو اس واو کو تاء کیا اِتَّعَدَ قانون کے ذریعے اور تاء کو تاء میں مدغم کر دیا بقانون ادغام، تو فَاتَّقِیُوْا بن گیا، پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا بعد از سلب حرکت قاف کے تو بن گیا فَاتَّقُیْوْا، پھر یاء ساکن مظہر تھی اور ماقبل مضموم تھا تو اس یاء کو واو سے تبدیل کر دیا، یوسر قانون کی رو سے تو بن گیا فَاتَّقُوْوْا پھر التقاء ساکنین آیا دو واوؤں کے درمیان تو ایک واو کو گرا دیا تو فَاتَّقُوْا بن گیا، پھر التقاء ساکنین آیا واو اور نون کے درمیان، تو واو کو گرا دیا تو فَاتَّقُوْا بن گیا۔ مذکورہ قوانین کے علاوہ، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی والے قوانین بھی جاری ہوئے ہیں۔

۷۳- ﴿اُعِدَّتْ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا اُعْدِدَتْ بروزن اُفْعِلَتْ ہیچوں اُکْرِمَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔

تعلیل: دال اول کی حرکت کو نقل کر کے عین کو دیا اور دال اول کو دال ثانی میں مدغم کر دیا تو اُعِدَّتْ ہو گیا۔ ماضی مجہول کا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

۷۴- ﴿بَشِّرِ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا بَشِّرْ بروزن فَعِّلْ ہیچوں صَرِّفْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ راء اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آیا تو ہم نے راء کو کسرہ کی حرکت دے دی السَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ والے قاعدہ کے تحت۔

۷۵- ﴿تَجْرِیْ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا تَجْرِیُ بروزن تَفْعِلُ ہیچوں تَضْرِبُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا بقانون یدعو یرمی کے۔

۷۶- ﴿رُزِقُوْا﴾[الآیۃ:۲۵]: بروزن فُعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قانون ماضی مجہول۔

۷۷- ﴿رِزْقًا﴾[الآیۃ:۲۵]: بروزن فِعْلًا یہ نَصَرَ سے مصدر ہے۔

۷۸-﴿رُزِقْنَا﴾ [الآیۃ:۲۵]: بروزن فُعِلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قانون ماضی مجہول۔

۷۹-﴿مُطَهَّرَةٌ﴾[الآیۃ:۲۵]: بروزن مُفَعَّلَۃٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل، قانون اسم مفعول۔

۸۰- ﴿خَالِدُوْنَ﴾[الآية:۲۵]: بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قانون اسم فاعل۔

۸۱- ﴿اُتُوْا﴾[الآية:۲۵]: اصل میں تھا اُتِیُوْا بروزن فُعِلُوْا بچوں ضُرِبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا اُتُیْوْا ہوگیا پھر یاء کو بقانون یوسر، واو سے تبدیل کیا تو اُتُوْوْ ہوگیا پھر پہلے واؤ کو بقانون التقائے ساکنین حذف کردیا تو اُتُوْا ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین ماضی مجہول، یقول بیع، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۸۲- ﴿مُتَشَابِهاً﴾[الآية:۲۵]: یہ باب تفاعل سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون خفیفہ۔ اس کو بقانون خصم مُشَّابِهًا پڑھنا جائز ہے۔

۸۳- ﴿لَا يَسْتَحْيِيْ﴾[الآية:۲۶]: اصل میں تھا لَا يَسْتَحْيِيُ بروزن لَا يَسْتَفْعِلُ، یہ باب استفعال سے صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں سے لفیف مقرون ہے۔ اس میں تجوِیْ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یدعو یرمی اور ہمزہ وصلی۔

۸۴- ﴿اَنْ يَّضْرِبَ﴾[الآية:۲۶]: اصل میں تھا يَضْرِبُ بروزن يَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۸۵- ﴿اَلْحَقُّ﴾[الآية:۲۶]: اصل میں تھا حَقْقٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضرب، قوانین، ادغام المتجانسین اور نون تنوین نون تثنیہ وجمع۔

۸۶- ﴿فَيَقُوْلُوْنَ﴾ [الآية:۲۶]: اصل میں تھا يَقْوُلُوْنَ بروزن يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ، قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول بیع۔

۸۷- ﴿يَهْدِيْ﴾[الآية:۲۶]: اصل میں تھا يَهْدِيُ بروزن يَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ، قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، اور یدعو یرمی۔

۸۸- ﴿اَرَادَ اللّٰهُ﴾[الآية:۲۶]: اصل میں تھا اَرْوَدَ بروزن اَفْعَلَ بچوں اَكْرَمَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ اس میں اَضَاءَتْ[الآية:۱۷] کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۸۹- ﴿يُضِلُّ﴾[الآیۃ:۲۶]:اصل میں تھا یُضْلِلُ بروزن یُفْعِلُ بچوں یُکْرِمُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۹۰- ﴿يَنقُضُونَ﴾[الآیۃ:۲۶]: بروزن یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ ،قوانین: مضارع معلوم نمبر ۱-۲، بائے مطلق۔

۹۱- ﴿عَهْدَ اللّٰهِ﴾[الآیۃ:۲۷]:عَھْدَ یہ باب سمع سے مصد ، ہے نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۹۲- ﴿مِيثَاقِهِ﴾[الآیۃ:۲۷]:اصل میں تھا مِوْثَاقٌ بروزن مِفْعالٌ، یہ باب حَسِبَ سے مصدر میمی ہے۔ تعلیل: واؤ ساکن مظہر تھی اسکا ما قبل مکسور تھا تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مِیْثَاقٌ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین میعاد اور نون تنوین تثنیہ۔

۹۳- ﴿اَمَرَ اللّٰهُ﴾[الآیۃ:۲۷]اَمَرَ بروزن فَعَلَ بچوں نَصَرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفا از باب نصر۔

۹۴- ﴿اَنْ يُّوْصَلَ﴾[الآیۃ:۲۷]:اصل میں تھا یُوْصَلُ بروزن یُفْعَلُ بچوں یُضْرَبُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع مجہول، ادغام المتجانسین اور حروف یرملون۔

۹۵- ﴿يُفْسِدُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]: بروزن یُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال، قوانین: مضارع معلوم نمبر ۱، ۲، ہمزہ وصلی۔

۹۶- ﴿خٰسِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]: بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع، قانون: اسم فاعل۔

۹۷ - ﴿اَمْوَاتًا﴾ [الآیۃ:۲۸]: بروزن اَفْعَالًا صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر، قانون: نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے

۹۸- ﴿فَاَحْيَاكُمْ﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھا اَحْیَیَ بروزن اَفْعَلَ بچوں اَکْرَمَ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افعال۔ اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۹۹ - ﴿يُمِيْتُكُمْ﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھا یُمْوِتُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب افعال۔ اس میں نَسْتَعِيْنُ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول یبیع اور میعاد۔

۱۰۰ - ﴿يُحْيِيْكُمْ﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھا یُحْیِیُ ،یہ بھی باب افعال سے مذکورہ بالا صیغہ بنتا ہے۔

۱۰۱۔ ﴿تُرْجَعُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۸]: بروزن تُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب، قانون: مضارع مجہول۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرادیا تو تُخْيِي بن گیا۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ید عو اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۲۔ ﴿ثُمَّ اسْتَوٰی﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا اِسْتَوَیَ بروزن اِفْتَعَلَ بچوں اِکْتَسَبَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال باع۔ اور اَسْمَع کا قانون لگ سکتا ہے ثُمَّ اسْوٰی پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۳۔ ﴿فَسَوّٰهُنَّ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا سَوَّیَ بروزن فَعَّلَ بچوں صَرَّفَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب تفعیل۔ اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۰۴۔ ﴿عَلِیْمٌ﴾[الآیۃ:۲۹]: بروزن فَعِیْلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع، قانون: نون خفیفہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۰۵۔ ﴿جَاعِلٌ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب منع، قانون: اسم فاعل، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۰۶۔ ﴿تَجْعَلُ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن تَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب منع قوانین: مضارع معلوم ۱،۲۔

۱۰۷۔ ﴿یُفْسِدُ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال، قوانین: مضارع معلوم ۱،۲، ہمزہ وصلی۔

۱۰۸۔ ﴿یَسْفِکُ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد از باب ضرب قوانین مضارع معلوم نمبر ۱،۲۔

۱۰۹۔ ﴿نُسَبِّحُ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن نُفَعِّلُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل قوانین: مضارع معلوم ۱،۲۔

۱۱۰۔ ﴿نُقَدِّسُ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن نُفَعِّلُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل قوانین: مضارع معلوم ۱،۲۔

۱۱۱۔ ﴿اَنْۢبِئُوْنِیْ﴾[الآیۃ:۳۱]: اَنْبِئُوْا بروزن اَفْعِلُوْا بچوں اَکْرِمُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب افعال۔ جاری شدی قوانین امر حاضر، نون اعرابی اور یائے مطلق۔ اور اسکو اَنْبِیُوْا پڑھنا جائز ہے مُسْئَل قانون کی رو سے۔

۱۱۲۔ ﴿سُبْحٰنَکَ﴾[الآیۃ:۳۲]: سبحان باب منع سے مصدر ہے۔

۱۱۲۔ ﴿العلیم، الحکیم﴾[الآیۃ:۳۲]: یہ دونوں صیغے صفت مشبہ کے ہیں، العلیم باب عَلِمَ سے اور الحکیم باب نصر سے۔

۱۱۳۔ ﴿عِلْمَ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا عِلْمًا بروزن فِعْلًا صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔

۱۱۴- ﴿عَلَّمْتَنَا﴾ [الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا عَلَّمْتَ بروزن فَعَّلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔ آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۱۱۵- ﴿اَنْبِئْهُمْ﴾ [الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا اَنْبِئْ بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب افعال۔ قوانین: امر حاضر معلوم، بائے مطلق، اور رأس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۱۶- ﴿اَنْبَأَ﴾ [الآیۃ: ۳۳]: بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب افعال، قانون: بائے مطلق، اور سأل کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۱۹- ﴿اَلَمْ اَقُلْ﴾ [الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا لَمْ اَقْوُلْ بروزن لَمْ اَفْعُلْ جیسوں لَمْ اَنْصُرْ، صیغہ واحد متکلم فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر، قوانین: یقول، التقاء ساکنین۔

تعلیل: واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا تو لَمْ اَقُوْلْ بن گیا پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور لام کے درمیان تو واؤ کو گرا دیا تو لَمْ اَقُلْ ہو گیا۔

۱۱۸- ﴿غَيْبَ﴾ [الآیۃ: ۳۳]: بروزن فَعْل صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔

۱۲۰- ﴿تُبْدُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا تُبْدِوُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ جیسوں تُكْرِمُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب افعال۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی فعل کے لام کلمہ کے مقابلہ میں ماقبل اسکا مکسور تھا تو اس واؤ کو یاء سے بدل دیا دُعِیَ قانون کے ذریعے تو تُبْدِيُوْنَ ہو گیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیدیا یقول یبیع قانون کے ذریعے تو تُبْدِيُوْنَ ہو گیا پھر یاء کو بقانون یُوسِرُ، واؤ سے بدل دیا تو تُبْـدُوْوْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے واؤ کو گرا دیا تو تُبْـدُوْنَ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، دُعِی، یقول یبیع، یوسر، ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین۔

۱۲۱- ﴿اُسْجُدُوْا﴾ [الآیۃ: ۳۴]: بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ قانون امر حاضر معلوم۔

۱۲۲- ﴿فَسَجَدُوْا﴾ [الآیۃ: ۳۴]: سَجَدُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

۱۲۳- ﴿وَاسْتَكْبَرَ﴾[الآیۃ:۳۴]:اصل میں تھااِسْتَكْبَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال۔قانون:ہمزہ وصلی۔

۱۲۴- ﴿كَانَ﴾[الآیۃ:۳۴]:اصل میں تھاكَوَنَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔قانون قال۔

۱۲۵- ﴿اٰدَمُ اسْكُنْ﴾[الآیۃ:۳۴]:اصل میں تھااُسْكُنْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔قانون:ہمزہ وصلی۔

۱۲۶- ﴿اَبٰى﴾[الآیۃ:۳۴]:اصل میں تھااَبَيَ بروزن فَعَلَ ہچوں ضَرَبَ یامنع،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۲۷- ﴿وَقُلْنَا﴾[الآیۃ:۳۵]:اصل میں تھا قَوَلْنَا بروزن فَعَلْنَا ہچوں نَصَرْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل:واؤ متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا تو اس واؤ کو قال قانون کے تحت الف سے تبدیل کیا تو قَالْنَا ہوگیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی وجہ سے الف کو گرادیا تو قَلْنَا ہوگیا۔پھر فاء کلمہ کو ضمہ کی حرکت دی قُلْنَ والے قانون کی رُو سے تو قُلْنَا ہوگیا۔جاری شدہ قوانین قال باع،التقائے ساکنین اور قُلْن۔

۱۲۸- ﴿لَاتَقْرَبَا﴾[الآیۃ:۳۵]: بروزن لا تَفْعَلَا صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث مشترک مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ يَفْعَلُ۔قانون:نون اعرابی۔

۱۲۹-﴿ظٰلِمِيْنَ﴾[الآیۃ:۳۵]: بروزن فَاعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔قانون:اسم فاعل۔

۱۳۰- ﴿وَكُلَا﴾[الآیۃ:۳۵]:اصل میں تھااُءْكُلَا بروزن اُفْعُلَا ہچوں اُنْصُرَا،صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔

تعلیل:دوسرے ہمزہ کو بجائے حرف علت سے تبدیل کرنے کے تخفیفاً گرادیا تو اُكُلَا بن گیا پھر ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہو جانے کی وجہ سے گرادیا تو كُلَا ہوگیا۔مذکورہ قوانین کے علاوہ امر حاضر معلوم اور نون اعرابی کا قانون بھی جاری ہوا ہے۔نیز مذکورہ صیغہ

کے علاوہ یہ دو اور صیغے بھی بنتے ہیں (۱) تثنیہ مذکر مخاطب کا، (۲) واحد مذکر نون خفیفہ کا یعنی کُلَنْ کو کُلا پڑھنا جائز ہے۔

۱۳۱- ﴿شِئْتُمَا﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھا شَیِئْتُمَا بروزن فَعِلْتُمَا جیسے مَنَعْتُمَا، صیغہ تثنیہ مذکر و مؤنث مشترک مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی اور مہموز اللام از باب منع۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور بِعْنَ خِفْنَ۔

۱۳۲- ﴿فَتَكُونَا﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھا تَكْوُنَانِ بروزن تَفْعُلَانِ جیسے تَنْصُرَانِ، صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تَكُونَانِ ہوگیا پھر نون اعرابی اَنْ مقدرہ کی وجہ سے گرا ہے وہ اس طرح کہ یہاں فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے اور فاء کے بعد اَنْ مقدر اسلئے ہے کہ یہ فاء لاتقربا (نہی) کے جواب میں واقع ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، مضارع معلوم اور یقول یبیع۔

۱۳۳- ﴿فَأَزَلَّهُمَا﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا اَزْلَلَ بروزن اَفْعَلَ جیسے اَكْرَمَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۳۴- ﴿أَخْرَجَ﴾[الآیۃ: ۳۶]: بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

۱۳۵- ﴿كَانَا﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا كَوَنَا بروزن فَعَلَا صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ، قانون: قال۔

۱۳۶- ﴿قُلْنَا اهْبِطُوا﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا اِهْبِطُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ قوانین: امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی۔

۱۳۷- ﴿مُسْتَقَرٌّ﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا مُسْتَقْرَرٌ بروزن مُسْتَفْعَلٌ صیغہ واحد مذکر اسم ظرف ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین: اسم ظرف، ادغام اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۳۸- ﴿فَتَلَقّٰى﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھا تَلَقَّیَ، یہ باب تفعّل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۳۹- ﴿فَتَابَ﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھا تَوَبَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف

واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ جاری شدہ قانون: قال۔

۱۴۰- ﴿یَاْتِیَنَّکُمْ﴾[الآیۃ:۳۸]: یَاْتِیَنَّ بروزن یَفْعِلَنَّ بچوں یَضْرِبَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

۱۴۱- ﴿فَلَاخَوْفٌ﴾[الآیۃ:۳۸]: خَوْفٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب علم سے اسم مصدر ہے۔اس کو خَوْفُوْ پڑھنا جائز ہے نون خفیفہ والے قانون کے تحت۔

۱۴۲- ﴿یَحْزَنُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۸]: بروزن یَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع۔ قوانین: مد۔۔۔ س نمبر۱۲۱۔

۱۴۳- ﴿کَذَّبُوْا﴾[الآیۃ:۳۹]: بروزن فَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۱۴۴- ﴿اَصْحٰبُ﴾[الآیۃ:۳۹]: بروزن اَفْعَالٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۴۵- ﴿اِسْرَائِیْلَ اذْکُرُوْا﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا اُذْکُرُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ جاری شدہ قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی، ہمزہ وصلی۔

۱۴۶- ﴿وَاَوْفُوْا﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا اَوْفِیُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ ہفت اقسام میں لفیف مفروق ہے۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل فاء کو دیا بقانون یقول، تو اَوْفُیْوْا ہو گیا، پھر یاء کو بقانون یوسر واو سے تبدیل کیا تو اَوْفُوْوْا ہو گیا پھر پہلے واو کو گرا دیا تو اَوْفُـــوْا ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین یقول، بیع، یوسر، التقائے ساکنین، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔ اور نون خفیفہ کا صیغہ بھی بن سکتا ہے، اَوْفُنْ کو اَوْفُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۴۷- ﴿اُوْفِ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا اُوْفِیُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب افعال۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا یدعو یری قانون کی وجہ سے، اور آخر سے یاء گر گئی امر (اَوْفُوْا) کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔ جاری شدہ قوانین یری، ہمزہ وصلی اور مضارع۔

۱۴۸- ﴿فَارْھَبُوْنِ﴾[الآیۃ:۴۰]: اِرْھَبُوْا بروزن اِفْعَلُوْا، یہ باب منع سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے، اور آخر میں نون وقایہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

فائدہ نونِ وقایہ: وقایہ باب ضرب سے مصدر ہے لغوی معنی ہے حفاظت کرنا، بچانا۔ اور اصطلاح میں نون وقایہ وہ ہوتا ہے جو فعل کے آخر میں لایا جائے تاکہ فعل کو کسرہ آنے سے بچائے کیونکہ جب فعل کے آخر میں ہم نے یاء ضمیر متکلم کی لاحق کی تو اب یاء چاہتی ہے کہ میرا ماقبل مکسور ہو اور فعل کے آخر میں کسرہ نہیں آسکتا اسلئے ہم فعل اور یاء کے درمیان نون لے آئے تاکہ یاء کا ماقبل مکسور ہو جائے اور فعل کا آخر کسرہ سے محفوظ ہو جائے۔

۱۴۹- ﴿مُصَدِّقًا﴾[الآیۃ: ۴۱]: بروزن مُفَعِّلًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل، جاری شدہ قوانین: اسم فاعل، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۵۰- ﴿اَنْزَلْتُ﴾[الآیۃ: ۴۱]: بروزن اَفْعَلْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قانون: بنائے مطلق۔

۱۵۱- ﴿کَافِرٍ﴾[الآیۃ: ۴۱]: بروزن فَاعِلٍ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ جاری شدہ قوانین: اسم فاعل، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۵۲- ﴿فَاتَّقُوْنِ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا اِوْتَقِیُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال۔ قوانین: اتعد اتسر، ادغام المتجانسین، یقول یبیع، یوسر، التقاء ساکنین، امر حاضر معلوم، نون اعرابی، اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا بعد از سلب حرکت بقانون یقول یبیع، پھر یاء ساکن مظہر تھی ماقبل اسکا مضموم تھا یوسر قانون کے تحت اس کو واو سے تبدیل کر دیا، پھر التقاء ساکنین آیا دو واوؤں کے درمیان پہلے واو کو حذف کر دیا، شروع میں واؤ واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں تو بقانون اتعد اتسر اس واؤ کو تاء کیا پھر ادغام المتجانسین قانون کے تحت تاء کو تاء میں ادغام کیا پھر فاء کے داخل ہونے سے ہمزہ وصلی قطعی قانون کی رو سے ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا، تو فَاتَّقُوْنِ بن گیا۔

۱۵۳- ﴿لَاتَکُوْنُوْا﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا لَاتَکْوُنُوْا بروزن لَاتَفْعُلُوْا جیسے لَاتَنْصُرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول اور نون اعرابی۔

۱۵۴- ﴿وَلَاتَشْتَرُوْا﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا لَاتَشْتَرِیُوْا بروزن لَاتَفْتَعِلُوْا جیسے لَاتَکْتَسِبُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، قال باع، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔ اور اسمع اشبہ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی وَلَاتَشْتَرُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۵۵-﴿لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ﴾[الآیۃ: ۴۲]: بروزن لَا تَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب، قوانین: نون اعرابی، امر حاضر۔

۱۵۶-﴿وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا لَاتَكْتُمُوْا، کیونکہ اسکا عطف لَاتَلْبِسُوْا پر ہے۔ یہ نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۵۷- ﴿وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا اَقْوِمُوْا بروزن اَفْعِلُوْا بچوں اَكْرِمُوْا، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی، یقول تقول اور میعاذ۔

تعلیل: واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل قاف کو دیا یقول کے تحت تو اَقِوْمُوْا ہو گیا پھر واو ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مکسور تھا تو اس واو کو بقانون میعاذ یاء سے تبدیل کیا تو اَقِيْمُوْا بن گیا۔

۱۵۸-﴿وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا ءَ تِيُوْا بروزن اَفْعِلُوْا بچوں اَكْرِمُوْا، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ ساکنہ کو الف سے بدل دیا بقانون اٰمن تو اٰتِيُوْا بن گیا اور یاء کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دیکر یاء کو واو سے تبدیل کیا تو اٰتُـوْوْا بن گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت واؤ کو گرا دیا تو اٰتُـوْا ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر، نون اعرابی، اٰمن، یقول بیع، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۱۵۹-﴿وَارْكَعُوْا﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا اِرْكَعُوْا بروزن اِفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب منع۔

۱۶۰- ﴿مَعَ الرّٰكِعِيْنَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: رَاكِعِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔ قوانین اسم فاعل، حروف شمسی، ادغام المتجانسین، ہمزہ وصلی۔

۱۶۱- ﴿وَتَنْسَوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا تَنْسَيُوْنَ، یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: یاء متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا تو اس یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تَنْسَاوْنَ بن گیا پھر التقائے ساکنین آیا الف اور نون کے درمیان تو الف کو گرا دیا تو تَنْسَوْنَ بن گیا۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۶۲-﴿تَتْلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا تَتْلُوُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا یدعو والے قانون کے تحت، پھر التقائے ساکنین والے قانون کی بناء پر واؤ کو گرا دیا تو تَتْلُوْنَ ہو گیا۔

۱۶۳- ﴿تَأْمُرُوْنَ﴾[الآية:۴۴]: بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔ قوانین: مضارع معلوم، نمبر ۱، ۲، اور راس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۶۴- ﴿أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾[الآية:۴۴]: اصل میں تھا لَا تَعْقِلُوْنَ بروزن لَا تَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ قوانین مضارع معلوم ۱، ۲۔

۱۶۵- ﴿وَاسْتَعِيْنُوْا﴾[الآية:۴۵]: اصل میں تھا اِسْتَعْوِنُوْا بروزن اِسْتَفْعِلُوْا جیسوں اِسْتَخْرِجُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب استفعال۔

تعلیل: واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل عین کو دیا تو اِسْتَعِوْنُوْا ہو گیا پھر واؤ کو میعاذ والے قانون کے تحت یاء سے تبدیل کیا۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، میعاذ، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۶۶- ﴿بِالصَّبْرِ﴾[الآية:۴۵]: صَبْرٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ، ہمزہ وصلی اور حروف شمسی ہے۔

۱۶۷- ﴿لَكَبِيْرَةٌ﴾[الآية:۴۵]: كَبِيْرَةٌ بروزن فَعِيْلَةٌ، یہ باب شرُف سے واحد مؤنث صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۶۸- ﴿اَلْخَاشِعِيْنَ﴾[الآية:۴۵]: یہ باب منع سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور ہمزہ وصلی۔

۱۶۹- ﴿يَظُنُّوْنَ﴾[الآية:۴۶]: اصل میں تھا يَظْنُنُوْنَ بروزن يَفْعُلُوْنَ ، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۷۰- ﴿مُلَاقُوْا﴾[الآية:۴۶]: اصل میں تھا مُلَاقِيُوْنَ بروزن مُفَاعِلُوْنَ جیسوں مُضَارِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مفاعلہ۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو مُلَاقُيُوْنَ ہو گیا پھر یاء کو یوسر والے قانون کی رو سے واؤ سے تبدیل کیا تو مُلَاقُوُوْنَ ہو گیا پھر واؤ کو التقائے ساکنین والے قانون کے تحت گرا دیا تو مُلَاقُوْنَ ہو گیا پھر جب اسکو مضاف کیا ربّ کی طرف تو جمع کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، نون تثنیہ نون جمع، یقول تقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۱۷۱- ﴿رَاجِعُوْنَ﴾[الآية:۴۶]: بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ قانون: اسم فاعل۔

۱۷۲- ﴿فَضَّلْتُ﴾[الآیۃ:۴۷]: بروزن فَعَّلْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۱۷۳- ﴿وَاتَّقُوْا﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا اِوْتَقِيُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال قوانین اتعد اتسر، یوسر، التقاء ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی۔

۱۷۴- ﴿یَوْمًا لَّا تَجْزِیْ﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا لَا تَجْزِیُ بروزن لَا تَفْعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا دوسرا۔ یدعو یرمی، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۱۷۵-﴿لَا یُقْبَلُ﴾[الآیۃ:۴۸]: بروزن لَا یُفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ قانون: مضارع مجہول۔

۱۷۶- ﴿لَا یُؤْخَذُ﴾[الآیۃ:۴۸]: بروزن لَا یُفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ قوانین: مضارع مجہول اور راس بؤس کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۷۷-﴿یُنْصَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۸]: بروزن یُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قانون مضارع مجہول۔

۱۷۸-﴿نَجَّیْنَا﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا نَجَّوْنَا بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعیل۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی تھی مجرد میں تیسری جگہ پر اور یہاں واقع ہوئی ہے چوتھی جگہ اور ماقبل والی حرکت اس کے مخالف ہے تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کر دیا۔

۱۷۹-﴿سُوْٓءَ الْعَذَابِ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا سُوْءٌ بروزن فُعْلٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف واوی و مہموز اللام از باب نصر۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۸۰- ﴿یُذَبِّحُوْنَ﴾ [الآیۃ:۴۹]: بروزن یُفَعِّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ قوانین: مضارع معلوم ۱،۲۔

۱۸۱-﴿بَلَآءٌ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا بَلَاوٌ بروزن فَعَالٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ قوانین دعاء بکاء اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۸۲-﴿یَسُوْمُوْنَکُمْ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا یَسْوُمُوْنَ، واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو یَسُوْمُوْنَ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۸۳- ﴿وَيَسْتَحْيُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا يَسْتَحْيِيُوْنَ بروزن يَسْتَفْعِلُوْنَ جیسوں يَسْتَخْرِجُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، يقول تقول، يوسر اور التقائے ساکنین۔

۱۸۴-﴿وٰعَدْنَا﴾[الآیۃ: ۵۱]: بروزن فَاعَلْنَا جیسوں ضَارَبْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب مفاعلہ۔

۱۸۵- ﴿ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ﴾[الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھا اِءْ تَخَذْتُمْ بروزن اِفْتَعَلْتُمْ جیسوں اِكْتَسَبْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ کو بقانون امن، یاء سے بدل دیا تو اِيْتَخَذْتُمْ ہوگیا پھر یاء کو تاء کیا اور تاء کو تاء میں مدغم کردیا تو اِتَّخَذْتُمْ ہوگیا پھر ثم کے داخل ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا تو ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین امن، اتّعد، ہمزہ وصلی، ادغام المتجانسین اور ضرتم۔

۱۸۶- ﴿اَنْجَيْنَا﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اَنْجَوْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب افعال قوانین: یدعٰی تدعٰی، بائے مطلق۔

۱۸۷- ﴿اَغْرَقْنَا﴾[الآیۃ: ۵۰]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

۱۸۸- ﴿تَنْظُرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۰]: بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔

قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، بائے مطلق۔

۱۸۹- ﴿ظٰلِمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۱]: بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی صحیح از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ قانون: اسم فاعل۔

۱۹۰- ﴿اٰتَيْنَا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا اَءْ تَيْنَا بروزن اَفْعَلْنَا جیسوں اَكْرَمْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کیا تو اٰتَيْنَا ہوگیا۔ جاری شدہ قانون آمن۔

۱۹۱- ﴿عَفَوْنَا﴾[الآیۃ: ۵۲]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ

۱۹۲- ﴿تَهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا تَهْتَدِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ جیسوں تَكْتَسِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل دال کو دیا بعد از سلب حرکت تَهْتَدُيْوْنَ ہوگیا پھر یاء ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مضموم تھا تو

۱۸۳ - ﴿وَيَسْتَحْيُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا يَسْتَحْيِيُوْنَ بروزن يَسْتَفْعِلُوْنَ جیسے يَسْتَخْرِجُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول تقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۱۸۴ - ﴿وٰعَدْنَا﴾[الآیۃ: ۵۱]: بروزن فَاعَلْنَا جیسے ضَارَبْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب مفاعلہ۔

۱۸۵ - ﴿ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ﴾[الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھا اِءْتَخَذْتُمْ بروزن اِفْتَعَلْتُمْ جیسے اِکْتَسَبْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ کو بقانون امن، یاء سے بدل دیا تو اِیْتَخَذْتُمْ ہوگیا پھر یاء کو تاء کیا اور تاء کو تاء میں مدغم کر دیا تو اِتَّخَذْتُمْ ہوگیا پھر ثم کے داخل ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی گر گیا تو ثُمَّ اتَّخَذْتُمْ ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین امن، اتعد، ہمزہ وصلی، ادغام المتجانسین اور ضرّ ثم۔

۱۸۶ - ﴿اَنْجَيْنَا﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اَنْجَوْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب افعال قوانین: یدعٰی تدعٰی، بائے مطلق۔

۱۸۷ - ﴿اَغْرَقْنَا﴾[الآیۃ: ۵۰]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

۱۸۸ - ﴿تَنْظُرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۰]: بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، بائے مطلق۔

۱۸۹ - ﴿ظٰلِمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۱]: بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ قانون: اسم فاعل۔

۱۹۰ - ﴿اٰتَيْنَا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا اَءْتَيْنَا بروزن اَفْعَلْنَا جیسے اَکْرَمْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کیا تو اٰتَيْنَا ہوگیا۔ جاری شدہ قانون آمن۔

۱۹۱ - ﴿عَفَوْنَا﴾[الآیۃ: ۵۲]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

۱۹۲ - ﴿تَهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا تَهْتَدِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ جیسے تَکْتَسِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل دال کو دیا بعد از سلب حرکت تَهْتَدُيُوْنَ ہوگیا پھر یاء ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مضموم تھا تو

اس کو بقانون یوسر واو سے بدل دیا تو تَهْتَدُوْوْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا دو واوں کے درمیان تو پہلے واو کو گرا دیا تو تَهْتَدُوْنَ ہو گیا۔
جاری شدہ قوانین یقول یبیع ، یوسرُ ، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا ، ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین ۔ اور خصم کا قانون بھی جاری ہو سکتا ہے یعنی اسکو تَهَدُّوْنَ اور تِهِدُّوْنَ پڑھنا جائز ہے اور اسی طرح تِعْلَمُ کا قانون بھی جاری ہو سکتا ہے یعنی تِهْتَدُوْن پڑھنا جائز ہے۔

۱۹۳- ﴿بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اِءْتِخَاذٌ بروزن افتعالٌ بچوں اِكْتِسَابٌ ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال ۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی ، آمن ، اتّعد ، نون تنوین نون تثنیہ اور ادغام المتجانسین ۔

۱۹۴- ﴿فَتُوْبُوْا﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اُتْوُبُوْا ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔
تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل تا ءکو دیا تو اُتُوْبُوْا ہو گیا پھر ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہو جانے کی وجہ سے گرا دیا تو تُوْبُوْا ہو گیا۔
جاری شدہ قوانین یقول تقول ، ہمزہ وصلی ، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی ۔ تُوْبُوْا نون خفیفہ کا صیغہ بھی بن سکتا ہے یعنی تُوْبُنْ کو تُوْبُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۹۵- ﴿بَارِئِكُمْ﴾[الآیۃ: ۵۴]: یہ باب منع سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ ۔ اور مَسَلَ کا قانون بھی لگ سکتا ہے ۔ امام اخفش کے نزدیک بارِیكُمْ پڑھنا جائز ہے۔

۱۹۶- ﴿فَاقْتُلُوْا﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اُقْتُلُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ ۔ قوانین : امر حاضر ، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی ۔

۱۹۷- ﴿خَيْرٌ لَّكُمْ﴾[الآیۃ: ۵۴]: خَيْرٌ اصل میں تھا اَخْيَرُ ۔ یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور ہمزہ کو کثرتِ استعمال کی وجہ سے حذف کر دیا پھر چونکہ یہ مفرد منصرف صحیح میں داخل ہے اسلئے اس پر تنوین پڑھی جائیگی۔

۱۹۸- ﴿قُلْتُمْ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھا قَوَلْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ يَفْعُلُ ۔ قوانین: ضربتم ، قال باع ، التقائے ساکنین ، اور قلن کا دوسرا۔
تعلیل: ﴿قُلْتُمْ﴾ اصل میں قَوَلْتُمْ تھا واو متحرک تھی ماقبل اسکا مفتوح تھا واو کو الف سے تبدیل کر دیا تو قَالْتُمْ ہو گیا پھر التقاء ساکنین آیا الف اور لام کے درمیان تو الف کو حذف کر دیا التقاء ساکنین قانون کی رو سے تو قَلْتُمْ ہو گیا پھر قُلْنَ کے دوسرے قانون کی رو سے فا کلمے کے فتحہ کو ضمہ سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا قُلْتُمْ۔

۱۹۹- ﴿لَنْ نُّؤْمِنَ﴾[الآیۃ: ۵۵]: لَنْ نُّؤْمِنَ بروزن لن نُّفْعِلَ بچوں لَنْ نُّكْرِمَ ، صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ مہموز الفاء از باب افعال ۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون ، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین ۔ اور راس بؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۰۰- ﴿حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ﴾[الآیۃ:۵۵] نَرَی اصل میں تھا نَرْءَیُ بروزن نَفْعَلُ بچوں نَمْنَعُ ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب منع۔

تعلیل: ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل راء کو دیا اور ہمزہ کو گرادیا یسئلُ قانون کے ذریعے، تو نَرَیُ ہو گیا پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا تو نَرٰی ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت الف کو گرادیا تو نَرَی ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یسئل، قال باع اور التقائے ساکنین۔

۲۰۱- ﴿أَخَذَتْ﴾[الآیۃ:۵۵]: بروزن فَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

۲۰۲- ﴿بَعَثْنَا﴾[الآیۃ:۵۶]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

۲۰۳- ﴿مَوْتِکُمْ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا مَوْتٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔

قوانین: نون تنوین تثنیہ جمع۔

۲۰۴- ﴿ظَلَّلْنَا﴾[الآیۃ:۵۷]: بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب تفعیل۔

۲۰۵- ﴿کُلُوْا﴾[الآیۃ:۵۷]: اصل میں تھا أُءْکُلُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ قوانین: امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: کُلُوْا اصل میں تھا أُءْکُلُوْا ہمزہ ساکنہ کو تخفیف کیلئے گرادیا تو ہو گیا اُکُلُوا پھر ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہو جانے کی وجہ سے ہمزہ وصلی قانون کی رو سے گر گیا تو ہو گیا کُلُوْا۔

۲۰۶- ﴿یَظْلِمُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۷]: بروزن یَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ قوانین: مضارع معلوم ۱،۲۔

۲۰۷- ﴿وَمَا ظَلَمُوْنَا﴾[الآیۃ:۵۷]: ظَلَمُوْا باب ضرب سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اور نَا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۲۰۸- ﴿وَادْخُلُوْا﴾[الآیۃ:۵۸]: اصل میں تھا اُدْخُلُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۰۹- ﴿مُحْسِنِیْنَ﴾[الآیۃ:۵۸]: بروزن مُفْعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قانون: اسم فاعل۔

۲۱۰- ﴿شِئْتُمْ﴾[الآیۃ:۵۸]: اصل میں تھا شَیِئْتُمْ، یہ باب منع سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، بِغُنٍ ،خِفُنَ اور ضرختم ۔

۲۱۱- ﴿وَقُوْلُوْا﴾[الآیۃ:۵۸]: اصل میں تھااُقْوُلُوْا بروزن اُفْعُلُوْا ہچوں اُنْصُرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل: اسکی تعلیل فتُوبُوْا[الآیۃ:۵۴] کی طرح ہے۔

۲۱۲- ﴿نَغْفِرْ لَكُمْ﴾[الآیۃ:۵۸]: نَغْفِرُ، باب ضرب سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اور راء پر جزم جواب امر(قُوْلُوْا) میں واقع ہونے کی وجہ سے آئی ہے۔

۲۱۳- ﴿فَبَدَّلَ﴾[الآیۃ:۵۹]: اصل میں تھا بَدَّلَ بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۲۱۴- ﴿يَفْسُقُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۹]: بروزن يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۱۵- ﴿وَسَنَزِيْدُ﴾[الآیۃ:۵۹]: اصل میں تھانَزْيِدُ بروزن نَفْعِلُ، یہ باب ضرب سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یقول یبیع ۔

۲۱۶- ﴿وَاِذِاسْتَسْقٰى﴾[الآیۃ:۶۰]: اصل میں تھااِسْتَسْقَيَ بروزن اِسْتَفْعَلَ ہچوں اِسْتَخْرَجَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین قال باع، ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین ۔

۲۱۷- ﴿فَانْفَجَرَتْ﴾[الآیۃ:۶۰]: اصل میں تھااِنْفَجَرَتْ بروزن اِنْفَعَلَتْ ہچوں اِنْصَرَفَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۲۱۸- ﴿وَلَاتَعْثَوْا﴾[الآیۃ:۶۰]: اصل میں تھا لَاتَعْثَوُوْا بروزن لَاتَفْعَلُوْا ، یہ باب منع سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ قوانین: قال باع، التقائے ساکنین، نون اعرابی، یدعی تدعی ۔

۲۱۹- ﴿مَشْرَبَهُمْ﴾[الآیۃ:۶۰]: اصل میں تھا مَشْرَبًا بروزن مَفْعَلًا صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع۔

قوانین: اسم ظرف اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۲۲۰- ﴿وَاشْرَبُوْا﴾ [الآیۃ:۶۰]: اصل میں تھا اِشْرَبُوْا بروزن اِفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی

مجرد صحیح از باب سمع۔ قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۲۱- ﴿مُفْسِدِيْنَ﴾[الآیۃ: ۶۰]: بروزن مُفْعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افعال، قانون: اسم فاعل۔

۲۲۲- ﴿فَادْعُ لَنَا﴾[الآیۃ: ۶۱]: اُدْعُوْ بروزن اُفْعُلْ بمعنی اُنْصُرْ، یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، لم یَدْعُ اور ہمزہ وصلی۔

۲۲۳- ﴿يُخْرِجْ﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا يُخْرِجُ ،امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے اس کے آخر میں جزم آیا ہے۔ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب افعال۔

۲۲۴- ﴿تُنْبِتُ﴾[الآیۃ: ۶۱]: بروزن تُفْعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۲۲۵- ﴿تَسْتَبْدِلُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۶۱]: بروزن تَسْتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور تعلّم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۲۶- ﴿سَأَلْتُمْ﴾[الآیۃ: ۶۱]: بروزن فَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب فتح، قانون: ضرَبتم اور سأل کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۲۷- ﴿يَقْتُلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۶۱]: بروزن يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر، قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۲۸- ﴿اَدْنٰى﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا اَدْنَوُ بروزن اَفْعَلُ، یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔
تعلیل: واو واقع ہوئی چوتھی جگہ پر (اور اصل یعنی ماضی میں واقع ہوئی تھی تیسری جگہ پر) ماقبل والی حرکت اسکے مخالف تھی تو اس واو کو بقانون یدعٰی یاء سے بدل دیا تو اَدْنَيُ ہوگیا پھر یاء کو قال والے قانون کے تحت الف سے بدل دیا تو اَدْنٰی ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین یدعٰی یُدعٰی اور قال باع۔

۲۲۹- ﴿بَآءُوْ﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا بَيَئُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی اور مہموز اللام از باب فعل یفعَلُ۔ اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۳۰- ﴿بِغَضَبٍ﴾[الآیۃ: ۶۱]: یہ باب عَلِمَ سے اسم مصدر ہے۔

۲۳۱- ﴿عَصَوْا﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا عَصَیُوْا، یہ باب ضرب سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین۔

۲۳۲- ﴿یَعْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا یَعْتَدِوُوْنَ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین دُعِیَ، یقول تقول، یُدْعِیْ، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور خصّم کا قانون بھی لگ سکتا ہے یعنی یَعَدُّوْن پڑھ سکتے ہیں۔ اسکی تعلیل تَبْدُوْنَ (آیت نمبر۳۳) کی طرح ہے۔

۲۳۳- ﴿هَادُوْا﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا هَوَدُوْا باب نصر سے، یا اصل میں تھا هَیَدُوْا ای هادَ یَهِیْدُ باب ضرب سے ہے۔ دونوں صورتوں میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۳۴- ﴿اَجْرُهُمْ﴾[الآیۃ: ۶۲]: اَجْرٌ بروزن فَعْلٌ بچوں نَصْرٌ، یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین تثنیہ۔

۲۳۵- ﴿خُذُوْا﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا اُءْخُذُوْا بروزن اُفْعُلُوْا بچوں اُنْصُرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ کو بجائے حرف سے تبدیل کرنے کے تخفیفاً گرادیا تو اُخُذُوْا ہوگیا پھر ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے گرادیا تو خُذُوْا بن گیا۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۳۶- ﴿خَوْفٌ﴾[الآیۃ: ۶۲]: بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب سمع۔ اس پر نون تنوین نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۳۷- ﴿اٰتَیْنَا﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا اَءْ تَیْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ قانون: اٰمن۔

۲۳۸- ﴿وَاذْکُرُوْا﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا اُذْکُرُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی صحیح از باب نصر۔ قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۳۹- ﴿بِقُوَّةٍ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا قُوْوَةٌ بروزن فُعْلَةٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے، قوانین: ادغام۔

۲۴۰- ﴿تَتَّقُوْنَ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا تَوْتَقِیُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ بچوں تَکْتَسِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال۔

تعلیل: واو کو بقانون اتّعد کے تاء کیا اور تاء کو تاء میں مدغم کیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو تَتَّقِیُوْنَ ہو گیا پھر یاء کو بقانون یوسر کے واو سے تبدیل کیا تو تَتَّقُوْوْنَ ہو گیا، پھر التقاء ساکنین آیا دو واوؤں کے درمیان پہلے کو بقانون التقاء ساکنین حذف کر دیا تو تَتَّقُوْنَ ہو گیا۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، اتّعد، یقول تقول، یوسر، ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین۔ اور تعلّم کا قانون لگ سکتا ہے یعنی تَتَّقُوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۲۴۱- ﴿تَوَلَّیْتُمْ﴾[الآیۃ: ۶۴]: تَوَلَّیْتُمْ بروزن تَفَعَّلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ قوانین ضربتم اور اتّعد کا قانون لگنے کے بعد اِتَّلَیْتُمْ پڑھیں گے۔

۲۴۲- ﴿فَضْلُ اللّٰہِ﴾[الآیۃ: ۶۴]: فَضْلٌ بروزن فَعْلٌ یہ شرُف سے مصدر ہے۔ نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۴۳- ﴿رَحْمَتُہٗ﴾[الآیۃ: ۶۴]: یہ باب علم سے فَعْلَۃٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۲۴۴- ﴿خَاسِرِیْنَ﴾[الآیۃ: ۶۴]: بروزن فَاعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع۔ قانون: اسم فاعل۔

۲۴۵- ﴿اِعْتَدَوْا﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھا اِعْتَدَوُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا بچوں اِکْتَسَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب افتعال۔

تعلیل: واو واقع ہوئی پانچویں جگہ پر اور مجرد میں واقع ہوئی تھی تیسری جگہ پر، ماقبل والی حرکت اس کے مخالف تھی تو اس واو کو بقانون یدعی یاء سے بدل دیا تو اِعْتَدَیُوْا بن گیا، پھر یاء کو بقانون باع الف سے بدل دیا تو اِعْتَدَاوْا ہو گیا پھر الف کو گرا دیا تو اِعْتَدَوْا بن گیا۔ جاری شدہ قوانین یدعی، قال باع، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔ اور خصم کا قانون بھی جاری ہو سکتا ہے۔

۲۴۶- ﴿خَاسِئِیْنَ﴾[الآیۃ: ۶۵]: یہ باب علِمَ سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۲۴۷- ﴿کُوْنُوْا﴾[الآیۃ: ۶۵]: اصل میں تھا اُکْوُنُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی، یقول، ہمزہ وصلی۔

تعلیل: اصل میں تھا اُکْوُنُوْا واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا بقانون یقول تو ہو گیا اُکُوْنُوْا پھر بقانون ہمزہ وصلی، ہمزہ وصلی کو گرا دیا مابعد متحرک ہونے کی وجہ سے۔ تو کُوْنُوْا ہو گیا۔

۲۴۸- ﴿مَوْعِظَۃً﴾[الآیۃ: ۶۶]: یہ باب ضرب سے مصدر میمی ہے۔

۲۴۹- ﴿أن تَذْبَحُوا﴾[الآیۃ:٦٧]: یہ اصل میں تھا تَذْبَحُوْنَ باب منع سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۲۵۰- ﴿أعُوْذُ﴾[الآیۃ:٦٧]: اصل میں تھا أعْوُذُ بروزن اَفْعُلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب فعل یفعل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یقول۔

۲۵۱- ﴿یُبَیِّنْ﴾[الآیۃ:٦٨]: اصل میں تھا یُبَیِّنُ بروزن یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے آخر میں جزم آیا ہے۔

۲۵۲- ﴿تُؤْمَرُوْنَ﴾[الآیۃ:٦٨]: بروزن تُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔
قوانین: مضارع معلوم نمبر۱،۲، اور راس یؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۵۳- ﴿تَسُرُّ﴾[الآیۃ:٦٩]: اصل میں تھا تَسْرُرُ بروزن تَفْعُلُ بچوں تَنْصُرُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۵۴- ﴿تَشَابَهَ﴾[الآیۃ:٧٠]: یہ باب تفاعل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اسکو اِشَّابَهَ پڑھنا جائز ہے خصم قانون کی رو سے۔

۲۵۵- ﴿لَمُهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ:٧٠]: اصل میں تھا مُهْتَدِیُوْنَ یہ باب افتعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل دال کو دیا بعد از سلب حرکت، تو مُهْتَدُیُوْنَ ہو گیا پھر یاء ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مضموم تھا تو اس کو بقانون یوسر واو سے تبدیل کیا تو مُهْتَدُوْوْنَ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا دو واؤوں کے درمیان تو پہلے واو کو گرا دیا تو مُهْتَدُوْنَ ہو گیا۔
قوانین: یقول تقول، یوسر، التقائے ساکنین، اسم فاعل اور ہمزہ وصلی قطعی۔ اور خصم کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۲۵۶- ﴿تُثِیْرُ﴾[الآیۃ:٧١]: اصل میں تھا تُثْیِرُ بروزن تُفْعِلُ یہ باب افعال سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
تعلیل: یاء پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل ثاء کو دیا تو تُثِیْرُ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین مضارع، یبیع اور ہمزہ وصلی۔

۲۵۷- ﴿لَاتَسْقِی﴾[الآیۃ:٧١]: اصل میں تھا لَاتَسْقِیُ بروزن لَا تَفْعِلُ بچوں لَاتَضْرِبُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فعل یفعل۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی رو سے یاء کو گرا دیا تو لاتسقی ہوگیا۔

فائدہ: لاتسقی میں یاء لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔

۲۵۸- ﴿جِئْتَ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا جَیِئْتَ بروزن فعلتَ یہ باب ضرب سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور بغن خفن۔

۲۵۹- ﴿كَادُوْا﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا کَوِدُوْا بروزن فَعِلُوْا، یہ باب علم سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون قال باع۔

۲۶۰- ﴿فَادّٰرَءْتُمْ﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھا تَدَارَءْ تُمْ بروزن تَفَاعَلْتُمْ بمعنی تَصَارَبْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تفاعل۔

تعلیل: دال واقع ہوئی باب تفاعل کے فاء کلمے کے مقابلے میں تو تائے تفاعل کو دال کیا اور دال کو دال میں مدغم کیا پھر ابتداء بالسکون مشکل تھی اس لئے اسکی ابتداء میں ہمزہ وصلی مکسورہ لیکر آئے پھر فاء داخل ہونے سے ہمزہ وصلی گر گیا۔ جاری شدہ قوانین خصم، ادغام الجانسین، ہمزہ وصلی، ضربتم۔ اور رائس بوس کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی فَادّٰرَاتُمْ پڑھ سکتے ہیں۔

۲۶۱- ﴿تَكْتُمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۲]: بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قانون: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۶۲-﴿مُخْرِجٌ﴾[الآیۃ: ۷۲]: بروزن مُفْعِل صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قانون: اسم فاعل۔

۲۶۳- ﴿يُحْيِ اللّٰهُ﴾[الآیۃ: ۷۳]: اصل میں تھا یُحْیِیُ بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی، یدعو یرمی، اور التقاء ساکنین۔

تعلیل: اصل میں تھا یُحْیِیُ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا تو ہوگیا یُحْیِیْ پھر لفظ اللہ کے ملانے کے بعد یاء اور لفظ اللہ کے لام کے درمیان التقائے ساکنین آیا تو یاء کو حذف کر دیا۔ تو یُحْیِ اللّٰهُ ہوگیا۔

۲۶۴- ﴿وَيُرِيْكُمْ﴾[الآیۃ: ۷۳]: اصل میں تھا یُرْءِیُ بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز العین و ناقص یائی از باب افعال۔

تعلیل: ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل راء کو دیا اور ہمزہ کو گرا دیا یسئل قانون کی رو سے تو یُرِیُ ہو گیا پھر یا پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا تو یُرِیْ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین یسئل، یدعو یرمی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۶۵۔ ﴿قَسَتْ﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھا قَسَوَتْ بروزن فعلتْ، باب نصر سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

قوانین: قال باع، التقائے ساکنین۔

۲۶۶۔ ﴿يَشَّقَّقُ﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھا يَتَشَقَّقُ یہ باب تفعّل سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: شین واقع ہوئی باب تفعّل کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں تو تائے تفعّل کو شین کیا پھر شین اول کی حرکت کو حذف کر کے شین اول کو شین ثانی میں مدغم کیا، تو يَشَّقَّقُ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین خصّم، ادغام اور مضارع۔

۲۶۷۔ ﴿يَتَفَجَّر﴾[الآیۃ: ۷۴]: بروزن يَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔

قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۶۸۔ ﴿بِغَافِلٍ﴾[الآیۃ: ۷۴]: باء حرف جارہ ہے۔ اصل میں تھا غَافِلٍ بروزن فَاعِلٍ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قانون اسم فاعل۔

۲۶۹۔ ﴿يُحَرِّفُوْنَهٗ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا يُحَرِّفُوْنَ بروزن يُفَعِّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۷۰۔ ﴿عَقَلُوْا﴾[الآیۃ: ۷۵]: بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔

۲۷۱۔ ﴿مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ﴾[الآیۃ: ۷۵]: خَشْيَةٌ یہ فَعْلَةٌ کے وزن پر باب علم سے مصدر ہے۔

۲۷۲۔ ﴿اَنْ يُّؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ: ۷۵]: یہ اصل میں تھا يُؤْمِنُوْنَ، باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

قوانین: نون اعرابی، حروف یرملون، ادغام المتجانسین، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور رائس بؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۷۳۔ ﴿اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ﴾[الآیۃ: ۷۶]: تُحَدِّثُوْنَ بروزن تُفَعِّلُوْنَ ہمچوں تُصَرِّفُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔

۲۷۴۔ ﴿لِيُحَاجُّوْكُمْ﴾[الآیۃ: ۷۶]: اصل میں تھا يُحَاجِجُوْنَ، یہ باب مفاعلہ سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا

صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ادغام المتجانسین اور نون اعرابی، کیونکہ یہاں لامِ کئی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۲۷۵- ﴿أَفَلَا تَعْقِلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۶]: بروزن لَا تَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔

قانون: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۷۶- ﴿يُسِرُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۷]: اصل میں تھا یُسْرِرُوْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ادغام المتجانسین اور ہمزہ وصلی۔

۲۷۷- ﴿يُعْلِنُوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۷]: بروزن یُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی۔

۲۷۸- ﴿يَظُنُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۸]: اصل میں تھا یَظْنُنُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام۔

۲۷۹- ﴿لِيَشْتَرُوْا﴾[الآیۃ: ۷۹]: اصل میں تھا یَشْتَرِیُوْنَ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول تقول، یُوسِرُ، التقائے ساکنین، نونِ اعرابی اور ہمزہ وصلی۔ اور اسْمع کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۸۰- ﴿يَقُوْلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۹]: اصل میں تھا یَقْوُلُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ یقول اور یبیع۔

۲۸۱- ﴿كَتَبَتْ﴾[الآیۃ: ۷۹]: بروزن فَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۲۸۲- ﴿لَنْ تَمَسَّنَا﴾[الآیۃ: ۸۰]: لَنْ تَمْسَسَ بروزن لَنْ تَفْعَلَ جیسے لَنْ تَعْلَمَ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق اور ادغام المتجانسین۔ اور اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۲۸۳- ﴿اِتَّخَذْتُمْ﴾[الآیۃ: ۸۰]: اصل میں تھا اِئْتَخَذْتُمْ بروزن اِفْتَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال، قوانین: ضربتم، امن، اتعد اتسر، ادغام المتجانسین، اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: اصل میں تھا اِئْتَخَذْتُمْ امن قانون کے تحت ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا اِیْتَخَذْتُمْ پھر شاذ صورت میں شرط نہ پائے جانے کے باوجود یاء کو اتعد اتسر قانون کے تحت تاء سے تبدیل کر دیا اور ادغام المتجانسین قانون کے تحت تاء کو تاء میں مدغم کیا تو

ہوگیا اِتَّخَذْتُمْ پھر ہمزہ استفہامیہ کے داخل ہونے کی وجہ سے ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو اَتَّخَذْتُمْ ہو گیا۔

۲۸۴- ﴿لَنْ يُّخْلِفَ﴾[الآیۃ: ۸۰]: بروزن لَنْ يُّفْعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مو کد بلن ناصبہ ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال، قوانین: حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۲۸۵- ﴿اَحَاطَتْ﴾[الآیۃ: ۸۱]: اصل میں تھا اَحْوَطَتْ، یہ باب افعال سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل حاء کو دی اور واو کو الف سے تبدیل کیا تو اَحاطت ہو گیا۔ جاری شدہ قانون یقال تقال۔

۲۸۶- ﴿مُعْرِضُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۳]: بروزن مُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افعال، قانون اسم فاعل۔

۲۸۷- ﴿تَظَاهَرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۵]: اصل میں تھا تَتَظَاهَرُوْنَ، یہ باب تفاعل سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین تائے مضارعت، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور خصّم کا قانون بھی جاری ہو سکتا ہے۔

فائدہ: خِصّم کا قانون لگنے کے وقت تائے مضارعت کا قانون جاری نہیں کریں گے۔

۲۸۸- ﴿لَا تَسْفِكُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۴]: بروزن لَاتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب، قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۸۹- ﴿لَا تُخْرِجُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۴]: بروزن لَاتُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا دوسرا، اور ہمزہ وصلی۔

۲۹۰- ﴿تَشْهَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۴]: بروزن تَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع، قوانین: مضارع معلوم کا پہلا دوسرا، اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے تِشْهَدُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۲۹۱- ﴿اِنْ يَّاْتُوْكُمْ﴾[الآیۃ: ۸۵]: اصل میں تھا يَاْتِيُوْنَ بروزن يَفْعِلُوْنَ جیسے يَضْرِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، یؤسر، التقائے ساکنین، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور نونِ اعرابی۔ کیونکہ یہ ترکیب میں شرط بنتا ہے۔ اور رائس کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۲۹۲- ﴿اِخْرَاجُهُمْ﴾[الآیۃ: ۸۵]: اِخْرَاجٌ بروزن اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ باب افعال سے مصدر ہے اور نون تثنیہ کا قانون اس میں جاری ہوا ہے۔

۲۹۳- ﴿تُفَادُوْهُمْ﴾[الآیۃ: ۸۵]: اصل میں تھا تُفَادِيُوْنَ بروزن تُفَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی

مزید فیہ ناقص یائی از باب مفاعلہ، قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول یبیع، اور التقائے ساکنین۔

تعلیل: اصل میں تھا تُفَادِیُوْنَ یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے نقل کر کے ماقبل کو دیا بعد از سلب حرکت تو ہو گیا تُفَادِیْوْنَ پھر یاء ساکن غیر تھی ماقبل اسکا مضموم تھا تو اس یاء کو واؤ سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا تُفَادُوْوْنَ پھر التقاء ساکنین آیا دو واؤوں کے درمیان تو پہلے واؤ کو حذف کر دیا تو ہو گیا تُفَادُوْنَ پھر آخر سے نون اعرابی گرا ہے جزاء واقع ہونے کی بناء پر۔

۲۹۴- ﴿مُحَرَّمٌ﴾[الآیۃ:۸۵]: بروزن مُفَعَّلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ قوانین: اسم مفعول اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۹۵- ﴿أَفَتُؤْمِنُوْنَ﴾[الآیۃ:۸۵]: اصل میں تھا تُؤْمِنُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور راس یؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۹۶- ﴿جَزَاءُ﴾[الآیۃ:۸۵]: اصل میں تھا جَزَایٌ بروزن فَعَالٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضرب، قوانین: دعاء بکاء اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۹۷- ﴿یُرَدُّوْنَ﴾[الآیۃ:۸۵]: اصل میں تھا یُرْدَدُوْنَ بروزن یُفْعَلُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع مجہول اور ادغام۔

۲۹۸- ﴿اِلٰی اَشَدِّ الْعَذَابِ﴾[الآیۃ:۸۵]: اَشَدِّ اصل میں تھا اَشْدَدُ بروزن اَفْعَلُ بچوں اَنْصَرُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب فعل یفعُلُ۔ اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

فائدہ:

سوال: اَشَدِّ غیر منصرف ہے وزن فعل اور وصف کی بناء پر، اور غیر منصرف پر کسرہ نہیں آتا اور یہاں تو آیا ہے۔؟

جواب: یہاں اشدِّ (غیر منصرف) کی اضافت ہوئی ہے العذاب کی طرف، اور ضابطہ یہ ہے کہ جب غیر منصرف پر الف لام داخل ہو جائے اور یا اسکو کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف کیا جائے تو پھر اس پر کسرہ آسکتا ہے۔

۲۹۹- ﴿لَا یُخَفَّفُ﴾[الآیۃ:۸۶]: بروزن لَا یُفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب تفعیل۔ قانون مضارع مجہول۔

۳۰۰- ﴿اٰتَیْنَا﴾[الآیۃ:۸۷]: اصل میں تھا اَءْ تَیْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال ۔ قانون: اٰمن ۔

۳۰۱-﴿کَذَّبْتُمْ﴾[الآیۃ:۸۷]: بروزن فَعَّلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل ۔ قانون: ضربتم ۔

۳۰۲-﴿قَفَّیْنَا﴾[الآیۃ:۸۷]: اصل میں تھا قَفَّوْنَا بروزن فَعَّلْنَا بجوں صَرَّفْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعیل ۔ قانون: یدعیٰ ۔

۳۰۳-﴿وَ اَیَّدْنَاهُ﴾[الآیۃ:۸۷]: اَیَّدْنَا بروزن فَعَّلْنَا بجوں صَرَّفْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء واجوف یائی از باب تفعیل ۔

۳۰۴- ﴿لَا تَهْوٰی﴾[الآیۃ:۸۷]: اصل میں تھا لَا تَهْوَیُ بروزن لَا تَفْعَلُ بجوں لَا تَعْلَمُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب علم ۔ اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے ۔

۳۰۵- ﴿اِسْتَکْبَرْتُمْ﴾[الآیۃ:۸۷]: بروزن اِسْتَفْعَلْتُمْ، یہ باب استفعال سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے ۔ جاری شدہ قوانین ضربتم اور ہمزہ وصلی ۔

۳۰۶- ﴿یَسْتَفْتِحُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۹]: بروزن یَسْتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال ۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، اور ہمزہ وصلی ۔

۳۰۷- ﴿عَرَفُوْا﴾[الآیۃ: ۸۹]: بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب ۔

۳۰۸- ﴿فَلَعْنَةُ اللّٰهِ﴾[الآیۃ: ۸۹]: لعنۃ باب منع سے مصدر ہے ۔

۳۰۹- ﴿اِشْتَرَوْا﴾[الآیۃ: ۹۰]: اصل میں تھا اِشْتَرَیُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا، یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے ۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی ۔ اور اسمع کا قانون بھی جاری ہوسکتا ہے ۔

۳۱۰- ﴿بَغْیًا﴾[الآیۃ: ۹۰]: باب ضرب سے مصدر ہے

۳۱۱- ﴿اَنْ یُّنَزِّلَ﴾[الآیۃ: ۹۰]: اصل میں تھا یُنَزِّلُ بروزن یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل ۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین ۔

۳۱۲- ﴿أَنْ يَّكْفُرُوْا﴾[الآية: ٩٠]: اصل میں تھا يَكْفُرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قوانین: نون اعرابی، حروف یرملون، اور ادغام المتجانسین۔

۳۱۳- ﴿فَبَآءُوْ﴾[الآية: ٩٠]: اصل میں تھا بَوَءُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ قانون: قال باع۔

۳۱۴- ﴿بِغَضَبٍ﴾[الآية: ٩٠]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۳۱۵- ﴿مُّهِيْنٌ﴾[الآية: ٩٠]: اصل میں تھا مُهْوِنٌ، یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

تعلیل: واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل هاء کو دی اور پھر واؤ کو یاء سے تبدیل کیا تو مُهِيْنٌ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاد اور اسم فاعل۔ اور نون خفیفہ کا قانون بھی جاری ہو سکتا ہے یعنی مُهِيْنُوْ پڑھنا جائز ہے۔

۳۱۶- ﴿اَلْحَقُّ﴾[الآية: ٩٠]: باب ضرب سے مصدر ہے اصل میں تھا حقٌّ، نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۳۱۷- ﴿جَآءَكُمْ﴾[الآية: ٩٢]: اصل میں تھا جَيَأَ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، ہفت اقسام میں سے اجوف یائی اور مہموز اللام ہے۔ اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۱۸- ﴿ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ﴾[الآية: ٩٢]: اصل میں تھا اِءْتَخَذْتُمْ بروزن اِفْتَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔ قوانین: امن، اِتَّخَذَ اتسر، ادغام المتجانسین، ضربتم، ہمزہ وصلی، اور التقائے ساکنین۔

۳۱۹- ﴿اِيْمَانُكُمْ﴾[الآية: ٩٣]: اصل میں تھا اِءْمَانٌ بروزن اِفْعَالٌ جیسے اِكْرَامٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین امن اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۲۰- ﴿عَصَيْنَا﴾[الآية: ٩٣]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضرب۔

۳۲۱- ﴿اُشْرِبُوْا﴾[الآية: ٩٣]: بروزن اُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قانون: ماضی مجہول۔

۳۲۲- ﴿بِكُفْرِهِمْ﴾[الآية: ٩٣]: كُفْرٍ بروزن فُعْلٍ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۳۲۳- ﴿فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ﴾[الآية: ٩٤]: اصل میں تھا تَمَنَّيُوْا بروزن تَفَعَّلُوْا جیسے تَصَرَّفُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل

امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تفعّل ۔ اسکے علاوہ یہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

تعلیل: یاء متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا تو اس یاء کو الف سے تبدیل کیا تو تـمـنّاوْا ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کی رو سے الف کو گرا دیا تو تَـمَنَّوْا ہو گیا۔ پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور لام کے درمیان، پہلا انکا ساکن غیر مدہ واو جمع کی تھی تو اس واو کو ضمہ کی حرکت دی تو فَتَمَنَّوُ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین باع، ساکنین اور لتنذ عونّ ۔

۳۲۴- ﴿لَنْ يَّتَمَنَّوْهُ﴾[الآية:۹۵]: اصل میں تھا لَنْ يَّتَمَنّيُوْا بروزن لَنْ يَّتَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تَفَعُّل ۔ قوانین: قال باع، التقائے ساکنین حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور نون اعرابی۔

۳۲۵- ﴿قَدَّمَتْ﴾[الآية:۹۵]: بروزن فَعَّلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۳۲۶- ﴿ولَتَجِدَنَّهُمْ﴾[الآية:۹۶]: اصل میں تھا لَتَوْجِدَنَّ بروزن لَتَفْعِلَنَّ جیسوں لَتَضْرِبَنَّ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ ۔ اس میں یعِدُ تعِدُ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۲۷- ﴿اَحْرَصَ النَّاسِ﴾[الآية:۹۶]: اَحْرَص باب علم اور باب ضرب سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۳۲۸- ﴿يَوَدُّ﴾[الآية:۹۶]: اصل میں تھا يَوْدَدُ بروزن يَفْعَلُ جیسوں يَعْلَمُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی و مضاعف ثلاثی از باب فَعِلَ يَفْعَلُ ۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام۔

۳۲۹-﴿يُعَمَّرُ﴾[الآية:۹۶]: بروزن يُفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل قانون مضارع مجہول۔

۳۳۰- ﴿بِمُزَحْزِحِهٖ﴾[الآية:۹۶]: مُزَحْزِحٌ بروزن مُفَعْلِلٌ جیسوں مُدَحْرِجٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فعللة ۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین و نون تثنیہ۔

۳۳۱-﴿بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾[الآية:۹۷]: اصل میں تھا اِئْذِنٍ بروزن فِعْلٍ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب سمع ۔ قانون نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۳۲-﴿عٰهَدُوْا﴾[الآية:۱۰۰]: بروزن فَاعَلُوْا جیسوں ضَارَبُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔

۳۳۳- ﴿اُوْتُوا الْكِتٰبَ﴾[الآية:۱۰۱]: اصل میں تھا اُءْتِيُوْا بروزن اُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال ۔ قوانین: امن، یقول بیع، یوسر اور التقائے ساکنین دو مرتبہ لگا ہوا ہے۔

تعلیل: اُءْتِيُوْا امن قانون کے تحت ہمزہ ساکنہ کو واؤ سے تبدیل کیا تو ہو گیا اُوْتِيُوْا ، پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسے نقل کر کے ماقبل کو

دیا بعد از سلب حرکت تو ہوگیا اُوْتُیُوْا پھر یاء ساکن مظہر تھی ماقبل اسکا مضموم تھا تو یسر قانون کے تحت اسے واؤ سے تبدیل کیا تو ہوگیا اُوْتُوْوْا پھر التقائے ساکنین آیا دو واؤں کے درمیان تو التقائے ساکنین قانون کے تحت پہلے واؤ کو حذف کر دیا تو اُوْتُوْا ہو گیا۔ پھر واؤ اور لام کے درمیان التقاء ساکنین آیا تو واؤ کو حذف کر دیا تلفظاً۔

۳۳۴- ﴿وَاتَّبَعُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۲]: اصل میں تھا اِتْتَبَعُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا ہمچوں اِكْتَسَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور ہمزہ وصلی۔

۳۳۵- ﴿یُعَلِّمَانِ﴾[الآیۃ:۱۰۲]: یہ باب تفعیل سے تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۳۶- ﴿حَتّٰی یَقُوْلَا﴾[الآیۃ:۱۰۲]: اصل میں یَقُوْلَانِ تھا۔ نون اعرابی اَنْ مقدر کی وجہ سے گرا ہے۔

۳۳۷- ﴿بِضَآرِّیْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۲]: اصل میں تھا ضَارِرِیْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور ادغام۔

۳۳۸- ﴿لَمَنِ اشْتَرٰهُ﴾[الآیۃ:۱۰۲]: اصل میں تھا اِشْتَرَیَ، یہ باب افتعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، قال باع اور اسمع اِجْبہ کا لگ سکتا ہے۔

۳۳۹- ﴿شَرَوْا﴾[الآیۃ:۱۰۲]: اصل میں تھا شَرَیُوْا، یہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین۔

۳۴۰- ﴿رَاعِنَا﴾[الآیۃ:۱۰۴]: اصل میں تھا رَاعِیْ بروزن فَاعِلْ ہمچوں ضَارِبْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ امر والے قانون کی رُو سے آخر سے یاء کو گرا دیا تو رَاعِ ہوگیا، آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر اور لم یدع۔

۳۴۱- ﴿وَقُوْلُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۴]: اصل میں تھا اُقْوُلُوْا بروزن اُفْعُلُوْا ہمچوں اُنْصُرُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین۔

۳۴۲- ﴿اُنْظُرْنَا﴾[الآیۃ:۱۰۴]: اُنْظُرْ بروزن اُفْعُلْ ہمچوں اُنْصُرْ، یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، بائے مطلق اور ہمزہ وصلی۔

۳۴۳- ﴿یُفَرِّقُوْنَ﴾[الآیة:۱۰۲]: بروزن یُفَعِّلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل ۔قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳۴۴- ﴿وَاتَّقَوْا﴾[الآیة:۱۰۳]:اصل میں تھا اِوْتَقَیُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال ۔قوانین: اتعد اتسر، قال باع، التقائے ساکنین ،اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: اصل میں تھا اِوْتَـقَیُوْا واؤ واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں تو اتعد اتسر قانون کی رو سے اسے تاء کیا، پھر دو حروف ایک جنس کے آئے ایک کلمہ میں تو ادغام التجانسین قانون کی رو سے تاء کو تاء میں مدغم کیا تو ہو گیا اِتَّـقَیُوْا پھر یاء متحرک تھی ماقبل اس کا مفتوح تھا قال باع قانون کے تحت اس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا اِتَّقَاوْا پھر التقائے ساکنین آیا الف اور واؤ کے درمیان التقائے ساکنین قانون کی رو سے الف کو حذف کر دیا تو ہو گیا اِتَّقَوْا پھر واؤ کے داخل ہونے کے بعد ہمزہ وصلی گر گیا تو ہو گیا وَاتَّقَوْا۔

۳۴۵- ﴿قُوْلُوْا انْظُرْنَا﴾[الآیة:۱۰۴]: اصل میں تھا اُقْوُلُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر ۔قوانین: امر،نون اعرابی، یقول یبیع ،ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین۔

۳۴۶- ﴿اُنْظُرْ﴾[الآیة:۱۰۴]: بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر ۔قوانین: امر حاضر اور بائے مطلق۔

۳۴۷- ﴿یَوَدُّ﴾[الآیة:۱۰۵]: اصل میں تھا یَوْدَدُ بروزن یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سمع ۔قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام المتجانسین۔

۳۴۸- ﴿یَخْتَصُّ﴾[الآیة:۱۰۵]: اصل میں تھا یَخْتَصِصُ بروزن یفتعِلُ، یہ باب افتعال سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون۔

۳۴۹- ﴿مَا نَنْسَخْ﴾[الآیة:۱۰۶]: یہ باب منع سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔شروع میں ماشرطیہ ہے جس نے آخر کو جزم دیا ہے۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳۵۰- ﴿اَوْ نُنْسِهَا﴾[الآیة:۱۰۶]: اصل میں تھا نُنْسِیُ، یہ باب افعال سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو بقانون یدعو یرمی کے گرا دیا اور آخر سے یاء کو ماشرطیہ نے گرا دیا عطف کے واسطے سے۔

جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، الم یذع اور یدعو یرمی۔

۳۵۱- ﴿نَأْتِ﴾[الآیۃ:۱۰۶]: اصل میں تھا نَأْتِیُ بروزن نَفْعِلُ ہچوں نَضْرِبُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب فعَل یفعِلُ۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرادیا اور آخر سے ما شرطیہ نے یاء کو گرادیا ہے کیونکہ نَأْتِ ترکیب میں جزاء بن رہا ہے۔

جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا الم یذع۔ اور رائس بؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۵۲- ﴿مِنْ وَلِيٍّ﴾[الآیۃ:۱۰۷]: اصل میں تھا وَلِيْيٌ بروزن فَعِيْلٌ، یہ باب حَسِبَ سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۵۷- ﴿وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا یَتَبَدَّلُ، یہ باب تفعل سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ مَنْ شرطیہ نے آخر میں جزم پیدا کردی پھر الساکن اذا حُرِّکَ حُرِّکَ بالکسر والے قاعدے کے تحت لام کو کسرہ کی حرکت دی۔

۳۵۳- ﴿يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں کُفْرًا بروزن فُعْلاً تھا صیغہ اسم مصدر از نصر قوانین: نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی، اور حلقی العین کا قانون لگ سکتا ہے۔ الکُفُرَ پڑھنا جائز ہے۔

۳۵۴- ﴿ضَلَّ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا ضَلَلَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غاعب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ قانون ادغام المتجانسین۔

۳۵۵- ﴿تُرِيْدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا تُرْوِدُوْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاد اور ہمزہ وصلی۔

۳۵۶- ﴿اَنْ تَسْئَلُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا تَسْئَلُوْنَ، یہ باب منع سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، نون اعرابی اور بائے مطلق ہے اور یَسْئَلُ کا قانون لگنے کے بعد تَسَلُوْا پڑھیں گے۔

۳۵۸- ﴿سُئِلَ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: بروزن فُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد مہموز العین از باب منع۔ قوانین: ماضی مجہول اور سُئِلَ کا قانون لگ سکتا ہے اس کو سُوِلَ پڑھنا جائز ہے۔

۳۵۹- ﴿وَدَّ﴾[الآیۃ:۱۰۹]: اصل میں تھا وَدِدَ، باب علم سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون: ادغام المتجانسین۔

۳۶۰- ﴿يَرُدُّوْنَكُمْ﴾[الآية:۱۰۹]: اصل میں تھا يَرْدُدُوْن بروزن يَفْعُلُوْن بچوں يَنْصُرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع اور ادغام۔

۳۶۱- ﴿تَبَيَّنَ﴾[الآية:۱۰۹]: یہ باب تفعّل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۶۲- ﴿حَسَدًا﴾[الآية:۱۰۹]: یہ باب نصر اور ضرب سے اسم مصدر ہے۔

۳۶۳- ﴿فَاعْفُوْا﴾[الآية:۱۰۹]: اصل میں تھا اُعْفُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا بچوں اُنْصُرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔

تعلیل: واؤ پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا پھر التقائے ساکنین آیا دو واؤوں کے درمیان تو پہلے واؤ کو گرا دیا تو فَاعْفُوْا ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی، یدعو یری، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۳۶۴- ﴿بِأَمْرِهٖ﴾[الآية:۱۰۹]: یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔

۳۶۵- ﴿كُفَّارًا﴾[الآية:۱۰۹] بروزن فُعَّالًا صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ اس پر نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۶۶- ﴿وَاصْفَحُوْا﴾[الآية:۱۰۹] اصل میں تھا اِصْفَحُوْا بروزن اِفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح۔ قوانین: امر حاضر، نون اعرابی، اور ہمزہ وصلی۔

۳۶۷- ﴿حَتّٰى يَأْتِيَ﴾[الآية:۱۰۹] اصل میں تھا يَأْتِيُ بروزن يَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یدعو یرمی، اور رأس یؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۶۸- ﴿وَمَا تُقَدِّمُوْا﴾[الآية:۱۱۰]: اصل میں تھا تُقَدِّمُوْنَ، یہ باب تفعیل سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، نون اعرابی ما شرطیہ کی وجہ سے گرا ہے۔

۳۶۹- ﴿تَجِدُوْهُ﴾[الآية:۱۱۰]: اصل میں تھا تَوْجِدُوْنَ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی علامت مضارع مفتوح اور کسرہ لازمی کے درمیان تو اس واؤ کو بقانون یعدُ کے گرا دیا تو تَجِدُوْنَ ہو گیا اور نون اعرابی ما شرطیہ کی وجہ سے گر گیا کیونکہ تَجِدُوْهُ ترکیب میں جزاء بن رہا ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع، نون اعرابی اور یعدُ۔

۳۷۰- ﴿لَنْ يَّدْخُلَ﴾[الآية:۱۱۱] بروزن لَنْ يَّفْعُلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ثلاثی مجرد صحیح

از باب نصر۔ قوانین: حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۳۷۱- ﴿مُحْسِن﴾[الآیۃ:۱۱۱] بروزن مُفْعِل صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قوانین: اسم فاعل اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۷۲- ﴿أَجْرٌ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: بروزن فَعْلٌ ہمچوں نَصْرٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔

۳۷۳- ﴿يَتْلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھا يَتْلُوُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳۷۴- ﴿وَمَنْ اَظْلَمُ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۳۷۵- ﴿وَسَعٰى﴾[الآیۃ:۱۱۴]: اصل میں تھا سَعَيَ، یہ باب منع سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۷۶- ﴿خَآئِفِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: اصل میں تھا خَاوِفِيْنَ، یہ باب علم سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ تعلیل: واو واقع ہوئی پیچھے الف فاعل کے تو اس واو کو ہمزہ سے بدل دیا تو خائفین ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور قائل بائع۔

۳۷۷- ﴿تُوَلُّوْا﴾[الآیۃ:۱۱۵]: اصل میں تھا تُوَلِّيُوْنَ بروزن تُفَعِّلُوْنَ ہمچوں تُصَرِّفُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسُرُ، نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔

۳۷۸- ﴿بَدِيْعُ﴾[الآیۃ:۱۱۷]: یہ باب شرُف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اس میں نون تنوین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۷۹- ﴿قَضٰى﴾[الآیۃ:۱۱۷]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قال کا قانون لگا ہے۔

۳۸۰- ﴿كُنْ﴾[الآیۃ:۱۱۷]: اصل میں تھا اُكْوُنْ بروزن اُفْعُلْ ہمچوں اُنْصُرْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول یبیع، التقائے ساکنین، امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۳۸۱- ﴿فَيَكُوْنُ﴾[الآیۃ:۱۱۷]: اصل میں تھا يَكْوُنُ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یقول تقول۔

۳۸۲- ﴿لَا يُكَلِّمُ﴾[الآیۃ:۱۱۸] بروزن لَا يُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳۸۳- ﴿تَأْتِيْنَا﴾[الآية:۱۱۸]:اصل میں تھاتَأْتِيُ بروزن تَفْعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یدعو یرمی۔اور رأس یؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔تَاتِيُ پڑھنا جائز ہے۔

۳۸۴-﴿تَشَابَهَتْ﴾[الآية:۱۱۸]:یہ باب تفاعل سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔اور بقانون خضم اِشَابَهَتْ پڑھیں گے۔

۳۸۵- ﴿بَيَّنَّا﴾[الآية:۱۱۸]: بروزن فَعَّلْنَا، یہ باب تفعیل سے جمع متکلم فعل ماضی معلوکا صیغہ ہے۔

۳۸۶-﴿يُوْقِنُوْنَ﴾[الآية:۱۱۸]:اصل میں تھایُيْقِنُوْن، یہ باب افعال سے فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے،قانون:یوسر۔

۳۸۷- ﴿لَا تُسْئَلُ﴾[الآية:۱۱۹]:بروزن لَاتُفْعَلُ ہچوں لَاتُمْنَعُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نفی مجہول مہموز العین از باب منع۔یسَل کا قانون جاری ہوسکتا ہے لَاتُسَلُ پڑھ سکتے ہے۔

۳۸۸- ﴿لَنْ تَرْضٰى﴾[الآية:۱۲۰]اصل میں تھا لَنْ تَرْضَوَ بروزن لَنْ تَفْعَلَ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن بمعہ ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب سمع۔قوانین:یدعٰی،قال باع،اور بائے مطلق،اور تعلّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی لَنْ تِرْضٰی پڑھنا جائز ہے۔

۳۸۹- ﴿حَتّٰى تَتَّبِعَ﴾[الآية:۱۲۰]:اصل میں تھاتَتْتَبِعَ،یہ باب افتعال سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہےاور ہفت اقسام میں سے صحیح ہے۔جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳۹۰-﴿وَاِذِ ابْتَلٰى﴾[الآية:۱۲۴]:اصل میں تھااِبْتَلَیَ،یہ باب افتعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال باع۔

۳۹۱- ﴿فَاَتَمَّهُنَّ﴾[الآية:۱۲۴]:اصل میں تھااَتْمَمَ بروزن اَفْعَلَ،یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قانون ادغام۔

۳۹۲- ﴿جَاعِلُكَ﴾[الآية:۱۲۴]:اصل میں تھاجَاعِلٌ بروزن فَاعِلٌ ہچوں مَانِعٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ يَفْعَلُ۔جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۹۳-﴿لَايَنَالُ﴾[الآية:۱۲۴]:اصل میں تھالَايَنْيَلُ،یہ باب عَلِمَ سے واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم کا صیغہ ہے،قانون:یقال۔

۳۹۴- ﴿اَمْنًا﴾[الآية:۱۲۴]:اَمْنٌ بروزن فَعْلٌ،یہ باب سَمِعَ سے مصدر ہے،نون تنوین نون خفیفہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner

۳۹۵-﴿مِنْ مَّقَامِ﴾[الآیۃ:۱۲۵]:اصل میں تھامَقْوَمٌ،صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ

جاری شدہ قوانین یقال اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۹۶-﴿مُصَلًّى﴾[الآیۃ:۱۲۵]:اصل میں تھامُصَلَّوٌ بروزن مُفَعَّلاً بچوں مصرّفاً صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تفعیل

تعلیل:واو واقع ہوئی پانچویں جگہ پر (اور مجرد میں واقع ہوئی تھی تیسری جگہ پر) ماقبل والی حرکت اسکی مخالف تھی تو اس

بقانون یدعی یاء سے بدل دیا تو مُصَلَّيٌ ہوگیا پھر یاء متحرک تھی ماقبل اسکا مفتوح تھا تو یاء کو الف سے بدل دیا تو مُصَلَّانٌ ہوگیا پھر التقاء

ساکنین آیا الف اور نون تنوین کے درمیان تو الف کو گرادیا تو مصلًّى ہوگیا اب نون خفیفہ کا قانون لگنے کے بعد مصَلًّى پڑھیں گے

جاری شدہ قوانین باع،التقائے ساکنین،اسم ظرف اور نون تنوین خفیفہ۔

۳۹۷- ﴿عَهِدْنَا﴾[الآیۃ:۱۲۵]:بروزن فَعِلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع۔

۳۹۸- ﴿طَهِّرَا﴾[الآیۃ:۱۲۵]:بروزن فَعِّلاَ بچوں صَرِّفَا،صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ

از باب تفعیل۔دوسرا صیغہ یہ تثنیہ مؤنث مخاطب،تیسرا صیغہ واحد مذکر مخاطب نون خفیفہ یعنی طَهِّرَنْ کو طَهِّرَا پڑھنا جائز ہے۔جاری شدہ

قوانین امر حاضر،نون اعرابی اور نون خفیفہ۔

۳۹۹- ﴿لِلطَّآئِفِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۲۵]:اصل میں تھاطَاوِفِیْنَ بروزن فَاعِلِیْنَ،یہ باب نَصَرَ سے جمع مذکر سالم اسم فاعل

صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین حروف شمسی،قائل اور اسم فاعل۔

۴۰۰- ﴿وَالرُّكَّعِ﴾[الآیۃ:۱۲۵]:اصل میں تھارُكَّعٌ بروزن فُعَّلٌ بچوں مُنَّعٌ،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد

از باب منع۔جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ،ہمزہ وصلی اور حروف شمسی۔

۴۰۱- ﴿السُّجُوْدِ﴾[الآیۃ:۱۲۵]:بروزن فُعُوْلٌ،یہ باب نصر سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین نون

تنوین نون تثنیہ،ہمزہ وصلی اور حروف شمسی۔

۴۰۲- ﴿وَارْزُقْ﴾[الآیۃ:۱۲۶]:اصل میں تھا اُرْزُقْ بروزن اُفْعُلْ بچوں اُنْصُرْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر

معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔

۴۰۳-﴿فَأُمَتِّعُهٗ﴾[الآیۃ:۱۲۶]:اُمَتِّعُ بروزن اُفَعِّلُ بچوں اُصَرِّفُ،یہ باب تفعیل سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا ہے۔

۴۰۴۔﴿اَضْطَرُّهٗ﴾[الآية:۱۲۶]:اصل میں تھا اَضْتَرِرُ بروزن اَفْتَعِلُ ،یہ باب افتعال سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے

تعلیل:ضاد واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں تو تائے افتعال کو طا کیا تو اَضْطَرِرُ ہو گیا پھر راء اول کی حرکت کو حذف کر کے راء کو راء میں مدغم کیا تو اَضْطَرُّ ہو گیا اب اس کو اسی طرح اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور طاء کو ضاد کر کے اور ضاد کو ضاد میں ادغام کر کے اَضَّرُّهٗ پڑھنا بھی جائز ہے،لیکن اس کا اُلٹ پڑھنا جائز نہیں۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،اطّلب، ادغام المتجانسین،ہمزہ وصلی اور تغلّم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۴۰۵۔﴿اَلْقَوَاعِدَ﴾[الآية:۱۲۷]قَوَاعِدَ بروزن فَوَاعِلُ بصیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔قانون مدہ زائدہ۔

۴۰۶۔﴿تَقَبَّلْ﴾[الآية:۱۲۷]بروزن تَفَعَّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔قانون:امر حاضر۔

۴۰۷۔﴿وَاجْعَلْنَا﴾[الآية:۱۲۸]اصل میں تھا اِجْعَلْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح۔قوانین:امر حاضر معلوم،اور ہمزہ وصلی۔

۴۰۸۔﴿مُسْلِمَةً﴾[الآية:۱۲۸]بروزن مُفْعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔قانون:اسم فاعل۔

۴۰۹۔﴿وَاَرِنَا﴾[الآية:۱۲۸]:اس میں واو عاطفہ ہے اور آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔باقی رہ گیا اَرِ،تو یہ اصل میں تھا اَرْءِ یْ بروزن اَفْعِلْ بچوں اَکْرِمْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز العین وناقص یائی از باب افعال۔

تعلیل:اَرْءِ یْ:ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل راء کو دی اور ہمزہ کو گرا یا یسئل قانون کے ذریعے سے تو اَرِیْ ہو گیا،اور آخر سے یاء گر گئی بقانون امر حاضر معلوم تو اَرِ ہو گیا۔جاری شدہ قوانین امر حاضر،یسئل اور لم یدع۔

۴۱۰۔﴿وَتُبْ﴾[الآية:۱۲۸]:اس میں واو عاطفہ ہے تُبْ اصل تھا اُتْوُبْ،یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،یقول تقول،التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۴۱۱۔﴿وَابْعَثْ﴾[الآية:۱۲۹]اصل میں تھا اِبْعَثْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح۔قوانین:امر حاضر،اور ہمزہ وصلی۔

۴۱۲۔﴿یَتْلُوْا﴾[الآية:۱۲۹]اصل میں تھا یَتْلُوُ بروزن یَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص،

واوی از باب نصر۔قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یدعو یرمی۔

۲۱۳- ﴿والْحِكْمَةَ﴾[الآية: ۱۲۹]: یہ باب شرُف سے اسم مصدر ہے۔

۲۱۴- ﴿ويُزَكِّيهِمْ﴾[الآية: ۱۲۹]: اصل میں تھا یُزَكِّيُ بروزن يُفَعِّلُ جیسے يُصَرِّفُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب تفعیل، قانون: یدعو یرمی۔

۲۱۵- ﴿الْعَزِيزُ﴾[الآية: ۱۲۹]: یہ باب ضرب سے صفت مشبہ ہے۔

۲۱۶- ﴿يَرْغَبُ﴾[الآية: ۱۳۰] بروزن يَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع۔ قانون: مضارع معلوم ۱-۲۔

۲۱۷- ﴿سَفِهَ﴾[الآية: ۱۳۰]: یہ باب علِم سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔اس میں حلقی العین کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی سَفْهَ پڑھنا جائز ہے۔

۲۱۸- ﴿ولَقَدِ اصْطَفَيْنَاه﴾[الآية: ۱۳۰]: اصل میں تھا اِصْتَفَيْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا جیسے اِكْتَسَبْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔اس میں اطّلب اصّبر اور ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۱۹- ﴿أَسْلِمْ﴾[الآية: ۱۳۱] بروزن أَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔قانون: امر حاضر۔

۲۲۰- ﴿أَسْلَمْتُ﴾[الآية: ۱۳۱] بروزن أَفْعَلْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

۲۲۱- ﴿ووَصّٰى﴾[الآية: ۱۳۱]: اصل میں تھا وَصَّيَ بروزن فَعَّلَ، یہ باب تفعیل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں سے لفیف مفروق ہے۔اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۲۲- ﴿إِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى﴾[الآية: ۱۳۲]: اصل میں تھا اِصْتَفَيَ، یہ باب افتعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین قال باع، ہمزہ وصلی اور اطّلب اصّبر۔

۲۲۳- ﴿فَلا تَمُوتُنَّ﴾[الآية: ۱۳۲]: اصل میں تھا لاتَمْوُتُنَّ بروزن لا تَفْعُلُنَّ جیسے لا تنصُرُنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فعل يفعُلُ۔

تعلیل(۱): واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل میم کو دیا تو لاتَمُوتُنَّ ہوگیا۔

تعلیل (۲): اسکو لاتَمُوْتُوْا سے بنایا آخر میں نون ثقیلہ لیکر آئے تو لاتَمُوْتُوْنَّ ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور نون مدغم کے درمیان تو واؤ کو گرادیا تو لَا تَمُوْتُنَّ ہوگیا۔

۴۲۴- ﴿مُسْلِمُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۲] بروزن مُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قانون: اسم فاعل۔

۴۲۵- ﴿شُهَدَآءَ﴾[الآیۃ:۱۳۳] صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب شرف۔

۴۲۶- ﴿تَعْبُدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۳] بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۴۲۷- ﴿اَلْمَوْتُ﴾[الآیۃ:۱۳۳] نصر سے مصدر ہے۔ قانون: نون تنوین، نون تثنیہ نون جمع۔

۴۲۸- ﴿خَلَتْ﴾[الآیۃ:۱۳۴]: اصل میں تھا خَلَوَتْ، یہ باب نصر سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین ہے۔

۴۲۹- ﴿لَاتُسْئَلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۴]: لَاتُسْئَلُوْنَ بروزن لَا تُفْعَلُوْنَ جیسے لَاتُمْنَعُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی مجہول ثلاثی مجرد مہموز العین از باب منع۔ بقانون یسل اسکو لاتُسَلُوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۴۳۰- ﴿تَهْتَدُوْا﴾[الآیۃ:۱۳۵]: اصل میں تھا تَهْتَدِیُوْنَ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ فائدہ: اسکی تعلیل پہلے [الآیۃ:۱۱] میں گزر چکی ہے یہاں نون اعرابی گرا ہے امر (کونوا) کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۴۳۱- ﴿اُوْتِیَ﴾[الآیۃ:۱۳۶]: اصل میں تھا اُءْتِیَ بروزن اُفْعِلَ جیسے اُكْرِمَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور ماضی مجہول۔

۴۳۲- ﴿لَا نُفَرِّقُ﴾[الآیۃ:۱۳۶]: بروزن لَانُفَعِّلُ صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل، قانون: مضارع معلوم ۱-۲۔

۴۳۳- ﴿فَقَدِاهْتَدَوْا﴾[الآیۃ:۱۳۷]: اصل میں تھا اِهْتَدَیُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا جیسے اِكْتَسَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، قال باع اور التقائے ساکنین۔ اور خصّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۴۳۴- ﴿وَاِنْ تَوَلَّوْا﴾[الآیۃ:۱۳۷]: اصل میں تھا تَوَلَّیُوْا بروزن تفعّلوا جیسے تصرّفوا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور بائے مطلق۔

۴۳۵- ﴿شِقَاقٍ﴾[الآیۃ:۱۳۷]: بروزن فِعَال صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔

۴۳۶-﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ﴾[الآیۃ:۱۳۷]: اصل میں تھا یَکْفِیُ بروزن یَفْعِلُ ہمچوں یضرِبُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فعَلَ یفعِلُ۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرادیا یدعو یرمی قانون کی رُو سے۔کاف اور ھُم دونوں ضمیر منصوب متصل ہے۔

۴۳۷- ﴿اَتُحَاجُّوْنَنَا﴾[الآیۃ:۱۳۹]: اصل میں تُحَاجِجُوْنَ بروزن تُفَاعِلُوْنَ ہمچوں تُضَارِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام المتجانسین۔

۴۳۸-﴿مُخْلِصُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۹]: بروزن مُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ قانون: اسم فاعل۔

۴۳۹-﴿اَعْلَمُ﴾[الآیۃ:۱۴۰]: بروزن اَفْعَلُ ھمچوں اَعْلَمُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یَفْعَلُ۔

۴۴۰-﴿اَظْلَمُ﴾[الآیۃ:۱۴۱]: بروزن اَفْعَلُ ہمچوں اَضْرَبُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔

دوسرا پارہ

۴۴۱- ﴿سَيَقُوْلُ﴾[الآیۃ:۱۴۲]: اصل میں تھا یَقْوُلُ بروزن یَفْعُلُ ہمچوں یَنْصُرُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فعَلَ یفعُلُ۔ اس میں یقول کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴۴۲- ﴿السُّفَهَاءُ﴾[الآیۃ:۱۴۲]: بروزن فُعَلاءُ، یہ باب عَلِمَ سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۴۴۳- ﴿وَلّٰهُمْ﴾[الآیۃ:۱۴۲]: اصل میں تھا وَلّٰیَ بروزن فَعَّلَ ہمچوں صَرَّفَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعیل۔ اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴۴۴- ﴿يَشَاءُ﴾[الآیۃ:۱۴۲]: اصل میں تھا یَشْیَاءُ بروزن یَفْعَلُ ہمچوں یَعْلَمُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی مہموز اللام از باب علم قوانین: مضارع معلوم، یقال۔

۴۴۵- ﴿لِتَكُوْنُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۳]: اصل میں تھا تَکْوُنُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ ہمچوں تَنْصُرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فعَلَ یفعُلُ - جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول یبیع، اور نونِ اعرابی

کیونکہ یہاں لام کئی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۴۴۶- ﴿لِنَعْلَمَ﴾[الآیۃ:۱۴۳]:اصل میں تھا نَعْلَمُ بروزن نَفْعَلُ بمعنی نَعْلَمُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب عَلِم۔ یہاں بھی لام کئی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۴۴۷- ﴿یَتَّبِعُ﴾[الآیۃ:۱۴۳]:اصل میں تھا یَتْتَبِعُ بروزن یَفْتَعِلُ بمعنی یَکْتَسِبُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع اور ادغام۔

۴۴۸- ﴿اِیْمَانَکُمْ﴾[الآیۃ:۱۴۳]:اصل میں تھا اِئْمَانًا بروزن اِفْعَالًا صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از باب افعال۔ قوانین: اٰمن، اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۴۹- ﴿یَنْقَلِبُ﴾[الآیۃ:۱۴۳]:بروزن یَنْفَعِلُ بمعنی یَنْصَرِفُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۴۵۰-﴿لَکَبِیْرَۃً﴾[الآیۃ:۱۴۳]:کَبِیْرَۃٌ بروزن فَعِیْلَۃٌ بمعنی شَرِیْفَۃٌ،صیغہ واحد مؤنث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب شَرُفَ۔

۴۵۱- ﴿ھَدَی اللّٰہُ﴾[الآیۃ:۱۴۳]:اصل میں تھا ھَدَیَ بروزن فَعَلَ بمعنی ضَرَبَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعِلُ۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین۔

۴۵۲- ﴿لِیُضِیْعَ﴾[الآیۃ:۱۴۳]:اصل میں تھا یُضْیِعُ بروزن یُفْعِلُ،یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ شروع میں لام کئی ہے جس کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول یبیع اور ہمزہ وصلی۔

۴۵۳- ﴿قَدْ نَرٰی﴾[الآیۃ:۱۴۴]:اصل میں تھا نَرْأَیُ بروزن نَفْعَلُ بمعنی نَمْنَعُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب فَعَلَ یَفْعَلُ۔

تعلیل: ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل راء کو دیا اور ہمزہ کو گرادیا یسئل قانون کے ذریعے، پھر یاء متحرک تھی اور اسکا ماقبل مفتوح تھا تو اس یاء کو الف سے بدل دیا تو نَرٰی بن گیا۔ جاری شدہ قوانین مضارع، یسئل اور قال۔

۴۵۴- ﴿تَقَلُّبَ﴾[الآیۃ:۱۴۴]:بروزن تَفَعُّل بمعنی تَصَرُّف،یہ باب تفعُّل سے اسم مصدر ہے۔ اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۵۵- ﴿فَلَنُوَلِّيَنَّكَ﴾[الآیۃ: ۱۴۴]: لَنُوَلِّيَنَّ بروزن لَنُفَعِّلَنَّ جیسے لَنُصَرِّفَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۳۵۶- ﴿تَرْضٰهَا﴾[الآیۃ: ۱۴۴]: اصل میں تھا تَرْضَوُ بروزن تَفْعَلُ جیسے تَعْلَمُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب علم۔

تعلیل: واو واقع ہوئی چوتھی جگہ پر ماقبل والی حرکت اس کے مخالف تھی تو اس واو کو بقانون یُدْعیٰ کے یاء سے تبدیل کیا تو تَرْضَیُ ہوگیا۔ پھر یاء کو بقانون قال باع، الف سے بدل دیا تو تَرْضٰی ہوگیا۔

۳۵۷- ﴿فَوَلِّ﴾[الآیۃ: ۱۴۴]: اصل میں تھا وَلِّیْ بروزن فَعِّلْ جیسے صَرِّفْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعیل۔ امر والے قانون کے تحت یاء کو گرادیا۔

۳۵۸- ﴿فَوَلُّوْا﴾[الآیۃ: ۱۴۴]: اصل میں تھا وَلِّیُوْا بروزن فَعِّلُوْا جیسے صَرِّفُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعیل۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل لام کو دیا بعد از سلب حرکت تو وَلِّیْوْا ہوگیا پھر یاء کو یوسر قانون کے تحت واؤ سے تبدیل کیا تو وَلُّوْوْا ہوگیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت پہلے واؤ کو گرادیا تو فَوَلُّوْا ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر بنون اعرابی، یقول تقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۳۵۹- ﴿اَتَيْتَ﴾[الآیۃ: ۱۴۵]: بروزن فَعَلْتَ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں سے مہموز الفاء وناقص یائی ہے۔

۳۶۰- ﴿اتَّبَعْتَ﴾[الآیۃ: ۱۴۵]: اصل میں تھا اِتْتَبَعْتَ بروزن اِفْتَعَلْتَ جیسے اِكْتَسَبْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔

۳۶۱-﴿تَبِعُوْا﴾[الآیۃ: ۱۴۵]: بروزن فَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب سمع۔ حلقی العین کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۶۲-﴿جَآءَ﴾[الآیۃ: ۱۴۵]: اصل میں تھا جَيَأَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از باب ضرب۔ قانون: قال۔

۴۶۲۔ ﴿يَعْرِفُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۶]: بروزن يَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب ضرب۔ قانون: مضارع معلوم ۱-۲۔

۴۶۳۔ ﴿لَاتَـكُوْنَن﴾[الآیۃ:۱۴۷]: اصل میں تھا لَاتَـكُوْنَنَّ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فعل يفعُلُ۔

۴۶۴۔ ﴿مِنَ الْمُمْتَرِيْن﴾[الآیۃ:۱۴۷]: اصل میں تھا مُمْتَرِيِيْنَ بروزن مُفْتَعِلِيْنَ ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں سے ناقص یائی ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، یدعُویرمی اور التقائے ساکنین۔

۴۶۵۔ ﴿مُوَلِّيْهَا﴾[الآیۃ:۱۴۸]: اصل میں تھا مُوَلِّيٌ بروزن مُفَعِّلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعیل۔

تعلیل: اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی تو مُوَلِّيُ ہو گیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو بقانون یدعُویرمی گرادیا تو مُوَلِّيْهَا ہو گیا۔

۴۶۶۔ ﴿فَاسْتَبِقُوا﴾[الآیۃ:۱۴۸]: اِسْتَبِقُوا بروزن اِفْتَعِلُوْا ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی ، امر حاضر معلوم، نون اعرابی، اور اسْمع کا قانون بھی لگ سکتا ہے یعنی فاسَّبِقُوْا پڑھ سکتے ہیں۔

۴۶۷۔ ﴿اَيْنَ ماتَكُوْنُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۸]: اینما اسم شرط جازم ہے۔ تکونوا اصل میں تھا تکُوْنُوْنَ ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اینما اسم شرط جازم کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور یقول۔

۴۶۸۔ ﴿يَاْتِ﴾[الآیۃ:۱۴۸]: اصل میں تھا يَاْتِيُ بروزن يَفْعِلُ ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرادیا تو يَاْتِيْ ہو گیا پھر آخر سے یاء حرف علت گر گئی کیونکہ یہ ترکیب میں جزاء واقع ہو رہی ہے۔

۴۶۹۔ ﴿لِـئَلَّا يَـكُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵۰]: اصل میں تھا لِـئَنْ لا ، نون ساکن کو لام کیا اور لام کو لام میں مدغم کردیا تو لِـئَلَّا ہو گیا۔ اس میں دو قانون جاری ہوئے ہیں حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۴۷۰۔ ﴿يَكُوْنُ﴾[الآیۃ:]: اصل میں تھا يَكْوُنُ ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۴۷۱۔ ﴿فَلَاتَخْشَوْهُمْ﴾[الآیۃ:۱۵۰]: اصل میں تھا لَاتَخْشَيُوْا بروزن لَاتَفْعَلُوْا ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فعِلَ يفعَلُ۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۴۷۲۔ ﴿وَاخْشَوْنِيْ﴾[الآیۃ:۱۵۰]: اصل میں تھا اِخْشَيُوْا بروزن اِفْعلُوا ، یہ باب علِم سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی، قال باع اور التقائے ساکنین۔

۴۷۳- ﴿وَلِأُتِمَّ﴾[الآية: ۱۵۰]:اصل میں تھا اُتْمِمُ بروزن اُفْعِلُ، یہ باب افعال سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
تعلیل: میم اول کی حرکت نقل کرکے ماقبل تاء کو دیں کر میم کو میم میں مدغم کردیا تو اُتِمُّ ہو گیا اور یہاں پر نصب اَنْ مقدرہ کیوجہ سے ہے؛ کیونکہ شروع میں لام کئی آیا ہے۔

۴۷۴- ﴿اَرْسَلْنَا﴾[الآية: ۱۵۱]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم صحیح از باب افعال۔

۴۷۵- ﴿یُزَکِّیْکُمْ﴾[الآية: ۱۵۱]:اصل میں تھا یُزَکِّیُ بروزن یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب تفعیل۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، اور یدعو یرمی۔

۴۷۶- ﴿فَاذْکُرُوْنِیْ﴾[الآية: ۱۵۲]:اصل میں تھا اُذْکُرُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۴۷۷- ﴿اَذْکُرْکُمْ﴾[الآية: ۱۵۲]:اَذْکُرُ باب نصر سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔

۴۷۸- ﴿وَلَا تَکْفُرُوْنِ﴾[الآية: ۱۵۲]: لَاتَکْفُرُوْا بروزن لَاتَفْعُلُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے آخر میں نون وقایہ ہے۔

۴۷۹- ﴿اِسْتَعِیْنُوْا﴾[الآية: ۱۵۳]:اصل میں تھا اِسْتَعْوِنُوْا بروزن اِسْتَفْعِلُوْا، یہ باب استفعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، میعاذ، امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۴۸۰- ﴿یُقْتَلُ﴾[الآية: ۱۵۴]: بروزن یُفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول صحیح از باب نصر۔ قانون: مضارع مجہول۔

۴۸۱- ﴿اَحْیَاءٌ﴾[الآية: ۱۵۴]:اصل میں تھا اَحْیَاوٌ، یہ باب علم سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون دعاء بکاء۔ اور نون تنوین نون خفیفہ کا قانون بھی لگ سکتا ہے یعنی اَحْیَاءُ وْ پڑھ سکتے ہیں۔

۴۸۲- ﴿لَاتَشْعُرُوْنَ﴾[الآية: ۱۵۴]: بروزن لَاتَفْعُلُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم کا صیغہ ہے۔

۴۸۳- ﴿وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ﴾[الآية: ۱۵۵]:لَنَبْلُوَنَّ بروزن لَنَفْعُلَنَّ، یہ باب نصر سے جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ کا صیغہ ہے۔

۴۸۴- ﴿مِنَ الخَوْفِ﴾[الآیۃ:۱۵۵]: اصل میں تھا خَوْف بروزن فَعْل، یہ باب علم سے اسم مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور نون تنوین ونون تثنیہ۔

۴۸۵- ﴿وَالْجُوْعِ﴾[الآیۃ:۱۵۵]: یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے فُعْل کے وزن پر۔

۴۸۶- ﴿ونَقْصٍ﴾[الآیۃ:۱۵۵]: یہ بھی باب نصر سے اسم مصدر ہے۔

۴۸۷- ﴿اَلصَّابِرِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۵۵]: اصل میں تھا صَابِرِیْنَ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، حروف شمسی اور ہمزہ وصلی۔

۴۸۸- ﴿اَصَابَتْ﴾[الآیۃ:۱۵۶]: اصل میں تھا اَصْوَبَتْ بروزن اَفْعَلَتْ، یہ باب افعال سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں یقال کا قانون لگا ہے۔

۴۸۹- ﴿رَاجِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵۶]: یہ باب ضرب سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۴۹۰- ﴿اَلْمُهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵۶]: اصل میں تھا مُهْتَدِيُوْنَ بروزن مُفْتَعِلُوْن، یہ باب افتعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، یقول تقول، یوسر، التقائے ساکنین۔ اور خصم کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔ اس کی تعلیل آیت نمبر ۰۷ پر دیکھئے۔

۴۹۱- ﴿حَجَّ﴾[الآیۃ:۱۵۸]: اصل میں تھا حَجَجَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۴۹۲- ﴿اَوِ اعْتَمَرَ﴾[الآیۃ:۱۵۸]: اصل میں تھا اِعْتَمَرَ یہ باب افتعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے قانون: ہمزہ وصلی۔

۴۹۳- ﴿اَنْ یَّطَّوَّفَ﴾[الآیۃ:۱۵۸]: اصل میں تھا یَتَطَوَّفُ بروزن یَتَفَعَّلُ بچوں یَتَصَرَّفُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔

تعلیل: تائے تفعّل کو طاء کیا بقانون خصم کے تو یَطْطَوَّفُ ہوگیا پھر طاء اول کی حرکت کو حذف کر کے طاء کو طاء میں مدغم کر دیا تو یطّوّف ہوگیا پھر اَنْ نے آخر میں نصب پیدا کر دی۔ جاری شدہ قوانین مضارع، خصم اور ادغام المتجانسین۔

۴۹۴- ﴿بَیَّنُوْا﴾[الآیۃ:۱۵۹]: بیّنا بروزن فعّلنا بچوں صرّفنا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔

۴۹۵- ﴿یَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ﴾[الآیۃ:۱۵۹]: اصل میں تھا یَلْعَنُ بروزن یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح

از باب منع۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۴۹۶- ﴿تَابُوْا﴾[الآیۃ: ۱۶۰]: اصل میں تھا تَوَبُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴۹۷- ﴿اَتُوْبُ﴾[الآیۃ: ۱۶۰]: اصل میں تھا اَتْوُبُ بروزن اَفْعُلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فعَلَ یفعُلُ۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۴۹۸- ﴿وَمَاتُوْا﴾[الآیۃ: ۱۶۱]: اصل میں تھا مَوَتُوْا بروزن فَعَلُوْا جیسوں نصرُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

۴۹۹- ﴿فِیْ خَلْقِ﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: خَلْقٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین نون تثنیہ۔

۵۰۰- ﴿وَاخْتِلَافِ﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: یہ باب افتعال سے اسم مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۵۰۱- ﴿فَاَحْیَا﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: اصل میں تھا اَحْیَیَ بروزن اَفْعَلَ۔ یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قال باع کا قانون اس میں جاری ہوا ہے۔

۵۰۲- ﴿مَوْتِهَا﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تثنیہ نون جمع۔

۵۰۳- ﴿وَبَثَّ﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: اصل میں تھا بَثَثَ، یہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون ادغام المتجانسین۔

۵۰۴- ﴿وتَصْرِیْفِ﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔ نون تنوین نون تثنیہ کا قانون اس میں جاری ہوا ہے۔

۵۰۵- ﴿الْمُسَخَّرِ﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: یہ باب تفعیل سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۵۰۶- ﴿یُحِبُّوْنَهُمْ﴾[الآیۃ: ۱۶۵]: اصل میں تھا یُحْبِبُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام المتجانسین۔

۵۰۷- ﴿یَتَّخِذُ﴾[الآیۃ: ۱۶۵]: اصل میں تھا یَأْتَخِذُ بروزن یَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از باب افتعال۔ قوانین: اٰمن، اتعد اتسر، ادغام المتجانسین، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۵۰۸- ﴿شَدِيْدٌ﴾[الآية:۱٦۵]: بروزن فَعِيْل صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ مضاعف ثلاثی از باب ضرب ونصر۔

۵۰۹- ﴿كَحُبِّ اللهِ﴾[الآية:۱٦۵]: اصل میں حُبْبٌ بروزن فُعْلٌ بمعنی نُصْرٌ، یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے، قانون: ادغام۔

۵۱۰- ﴿اَشَدُّ﴾[الآية:۱٦۵]: اصل میں تھا اَشْدَدُ بروزن اَفْعَلُ، یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

تعلیل: دال اول کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل شین کو دی اور دال کو دال میں مدغم کر دیا تو اَشَدُّ ہو گیا۔

۵۱۱- ﴿وَلَوْ يَرَى﴾[الآية:۱٦۵]: اصل میں تھا یَرْئَیُ بروزن یَفْعَلُ، یہ باب منع سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل: بقانون یسئل کے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل یاء کو دی اور ہمزہ کو گرا دیا تو یَرَیُ ہو گیا پھر قال والے قانون کے تحت یاء کو الف سے تبدیل کیا اور التقائے ساکنین والے قانون کے تحت الف کو گرا دیا تو یَرَی ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین یسئل، قال باع اور التقائے ساکنین۔

۵۱۲- ﴿يَرَوْنَ﴾[الآية:۱٦۵]: اصل میں تھا یَرْءَیُوْنَ بروزن یفعلون، یہ باب منع سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یسئل، قال باع، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۵۱۳- ﴿تَبَرَّءَ﴾[الآية:۱٦٦]: بروزن تَفَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز اللام از باب تفعیل سأل کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۱۴- ﴿الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا﴾[الآية:۱٦٦]: اصل میں تھا اُتْتُبِعُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول صحیح از باب افتعال۔ قوانین: ماضی مجہول، ادغام المتجانسین اور ہمزہ وصلی۔

۵۱۵- ﴿وَرَاَوُا الْعَذَابَ﴾[الآية:۱٦٦]: رَاَوْا اصل میں تھا رَاَيُوْا بروزن فعلوا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب مَنَعَ یَمْنَعُ۔

تعلیل: یاء کو قال باع والے قانون کے ذریعے الف سے تبدیل کیا تو رَاَاْوْا ہو گیا پھر الف کو گرا دیا التقائے ساکنین قانون کی رو سے تو رَاَوْ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا واو غیر مدہ اور لام کے درمیان، اسلئے لَتُدْعَوُنَّ قانون کے ذریعے واؤ کو ضمہ کی حرکت دی تو رَاَوُ ہو گیا۔

۵۱٦- ﴿تَقَطَّعَتْ﴾[الآية:۱٦٦]: بروزن تَفَعَّلَتْ، یہ باب تفعّل سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۵۱۷- ﴿فَنَتَبَرَّءَ﴾[الآية:۱٦٦]: اصل میں تھا نَتَبَرَّءُ بروزن نَتَفَعَّلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز

اللام از باب تفعُّل۔ اس میں فاء سببیہ ہے جس کے بعد اَن مقدر ہے اور یہ فاء تمنّی (لَوْ) کے جواب میں واقع ہوا ہے۔

۵۱۸- ﴿تَبَرَّءُوْا﴾[الآیۃ:۱۶۷]: بروزن تَفَعَّلُوْا ہمچوں تَصَرَّفُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز اللام از باب تفعُّل۔

۵۱۹- ﴿يُرِيْهِمْ﴾[الآیۃ:۱۶۷]: اصل میں تھا يُرْءِيُ بروزن يُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز العین و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یسَل، یدعو یرمی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۵۲۰- ﴿اَعْمَالَهُمْ﴾[الآیۃ:۱۶۷]: یہ عمل کی جمع ہے اس کا باب عَلِمَ یعلَمُ آتا ہے۔

۵۲۱- ﴿حَسَرَاتٍ﴾[الآیۃ:۱۶۷]: یہ حسرۃ کی جمع ہے۔

۵۲۲- ﴿بِخَارِجِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۶۷]: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یفعُلُ۔

۵۲۳- ﴿كُلُوْا﴾[الآیۃ:۱۶۸]: اصل میں تھا اُءْكُلُوْا۔ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔ اسکی تعلیل [الآیۃ:۳۵] کی طرح ہیں۔

۵۲۴- ﴿حَلٰلًا﴾[الآیۃ:۱۶۸]: بروزن فَعَالًا یہ باب ضرب سے اسم مصدر ہے ہفت اقسام میں سے مضاعف ثلاثی ہے۔

۵۲۵- ﴿لَا تَتَّبِعُوْا﴾[الآیۃ:۱۶۸]: اصل میں تھا لاتَتْتَبِعُوْا بروزن لاتَفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور ادغام۔

۵۲۶- ﴿يَاْمُرُكُمْ﴾[الآیۃ:۱۶۹]: يَأْمُرُ بروزن يَفْعُلُ ہمچوں يَنْصُرُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور راس بؤس کا قانون بھی لگ سکتا ہے یعنی یَامُرُکُمْ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

۵۲۷- ﴿وَاَنْ تَقُوْلُوْا﴾[الآیۃ:۱۶۹]: اصل میں تھا تَقْوُلُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول تقول اور بائے مطلق۔

۵۲۸- ﴿اتَّبِعُوْا﴾[الآیۃ:۱۷۰]: اصل میں تھا اِتْتَبِعُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ادغام المتجانسین۔

۵۲۹- ﴿اَلْفَيْنَا﴾[الآیۃ:۱۷۰]: بروزن اَفْعَلْنَا ہمچوں اَكْرَمْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از افعال۔

۵۳۰- ﴿لَا يَهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۷۱]: اصل میں تھا لَا يَهْتَدِيُوْنَ بروزن لَا يَفْتَعِلُوْنَ ہمچوں لا يَكْتَسِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب

فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از افتعال۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، یوسر، التقائے ساکنین اور خصم کا قانون جاری ہو سکتا ہے یعنی لَا یَہِدُّوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۵۳۱- ﴿يَنْعِقُ﴾[الآية: ۱۷۱]: بروزن یفعِلُ بمعنی یضرِبُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور بائے مطلق۔

۵۳۲- ﴿دُعَاءً﴾[الآية: ۱۷۱]: اصل میں تھا دُعَاوٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے اور ناقص واوی ہے۔ نون تنوین نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۳۳- ﴿نِدَاءً﴾[الآية: ۱۷۱]: اصل میں تھا نِدَایاً، یہ بھی مصدر ہے ناقص یائی ہے مذکورہ قانون لگ سکتا ہے۔

۵۳۴- ﴿وَاشْكُرُوْا﴾[الآية: ۱۷۲]: اُشْکُرُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۵۳۵- ﴿تَعْبُدُوْنَ﴾[الآية: ۱۷۳]: بروزن تَفْعُلُوْن، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۵۳۶- ﴿أُهِلَّ﴾[الآية: ۱۷۳]: اصل میں تھا اُهْلِلَ بروزن اُفْعِلَ بمعنی اُکْرِمَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور ماضی مجہول۔

۵۳۷- ﴿فَمَنِ اضْطُرَّ﴾[الآية: ۱۷۳]: اصل میں تھا اُضْتُرِرَ بروزن اُفْتُعِلَ بمعنی اُکْتُسِبَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔

تعلیل: ضاد واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں تو تائے افتعال کو طاء کیا تو اُضْطُرِرَ ہو گیا، پھر رائے اول کی حرکت کو حذف کر کے راکو را میں مدغم کر دیا تو اُضْطُرَّ ہو گیا، اور ہمزہ درمیان میں آنے کی وجہ سے گر گیا تو فَمَنِ اضْطُرَّ ہو گیا۔ اب اسکو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور طاء کو ضاد کر کے اور ضاد کو ضاد میں مدغم کر کے فَمَنِ اضُّرَّ پڑھنا بھی جائز ہے۔ جاری شدہ قوانین الطلب، ہمزہ وصلی، ادغام اور ماضی مجہول۔

۵۳۸- ﴿غَيْرَ بَاغٍ﴾[الآية: ۱۷۳]: اصل میں تھا بَاغِیٌ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا بقانون یدعو یرمی کے تو بَاغِیْنٌ ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے ذریعے یاء کو

گرادیا تو باغ ہوگیا اب باغ کو باغی بھی پڑھ سکتے ہیں بقانون نون خفیفہ۔ مذکورہ قوانین کے علاوہ اسم فاعل کا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

۵۳۹- ﴿عَادٍ﴾[الآیۃ: ۱۷۳]: اصل میں تھا عَادِوٌ بروزن فَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی اسم کے آخر میں اسکا ماقبل مکسور تھا تو اس واؤ کو بقانون دُعی کے یاء سے بدل دیا تو عادِیٌ ہوگیا، آگے اس میں باغ طرح کی تعلیل ہوئی ہے۔ جاری شدہ قوانین دُعی، یدعو یرمی، التقائے ساکنین، اسم فاعل اور نون خفیفہ والے قانون کی رُو سے عادِیٌ بھی پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ: ﴿فَلَآ اِثْمَ عَلَیْهِ﴾[الآیۃ: ۱۷۳]: اس میں لائے نفی جنس کا ہے اثم اسکا اسم مبنی بر فتحہ ہے اور علیہ ظرف مستقر اسکی خبر ہے۔

۵۴۰- ﴿وَیَشْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۷۳]: اصل میں تھا یَشْتَرِیُوْنَ بروزن یَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی، یوسر، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور اسمع اشبہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی یشّرُون پڑھ سکتے ہیں۔

۵۴۱- ﴿یَاْکُلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۷۴]: یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، اس کو یَاکُلُوْنَ پڑھ سکتے ہیں راسٌ والے قانون کے ذریعے۔

۵۴۲-﴿وَلَا یُکَلِّمُهُمُ اللّٰهُ﴾[الآیۃ: ۱۷۴]: اصل میں تھا لَا یُکَلِّمُ بروزن لَا یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۵۴۳-﴿وَلَا یُزَکِّیْهِمْ﴾[الآیۃ: ۱۷۴]: اصل میں تھا لَا یُزَکِّیُ بروزن لَا یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم از باب تفعیل۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یدعو یرمی۔

۵۴۴-﴿بِالْمَغْفِرَةِ﴾[الآیۃ: ۱۷۵]: اصل میں تھا مَغْفِرَۃ ضرب سے مصدر میمی ہے۔ قوانین: نون تنوین، نون تثنیہ وجمع اور ہمزہ وصلی۔

۵۴۵-﴿فَمَآ اَصْبَرَهُمْ﴾[الآیۃ: ۱۷۵]: مَا اَصْبَرَ یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل تعجب کا صیغہ ہے۔

۵۴۶- ﴿اِخْتَلَفُوْا﴾[الآیۃ: ۱۷۶]: بروزن اِفْتَعَلُوْا، یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی کا صیغہ ہے۔ اس میں ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۵۴۷- ﴿بَعِیْدٍ﴾[الآیۃ: ۱۷۶]: بروزن فَعِیْلٍ، یہ باب شَرُفَ سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۵۴۸- ﴿اَلْبِرَّ﴾[الآیۃ:۱۷۶]:اصل میں تھا بِرُرٌ، یہ باب ضرب،نصر سے اسم مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون حشنیہ اور ادغام المتجانسین۔

۵۴۹- ﴿اَنْ تُوَلُّوْا﴾[الآیۃ:۱۷۶]:اصل میں تھا تُوَلِّيُوْنَ، یہ باب تفعیل سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق،نون اعرابی،یقول تقول،یوسرُ اور التقائے ساکنین۔

۵۵۰- ﴿وَالسَّآئِلِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۷۷]:اصل میں تھا سَائِلِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مہموز العین از باب منع۔قوانین:اسم فاعل،حروف شمسی،ادغام المتجانسین اور ہمزہ وصلی۔

۵۵۱- ﴿وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ﴾[الآیۃ:۱۷۷]:اصل میں تھا اَقْوَمَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال قانون:یقال۔

۵۵۲- ﴿وَاٰتَى الزَّكٰوةَ﴾[الآیۃ:۱۷۷]:اصل میں تھا أَءْتَيَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال،قوانین:اٰمن،قال باع،اور التقائے ساکنین۔

تعلیل:اٰتی اصل میں تھا أَءْتَيَ ہمزہ ساکن مظہر تھی ماقبل اسکا ایک اور ہمزہ متحرک تھی ہمزہ ساکنہ کو الف سے تبدیل کر دیا تو ہوگیا اٰتَیَ پھر یاء متحرک تھی ماقبل اس کا مفتوح تھا اس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا اٰتٰی پھر اس کے ساتھ اَلزَّكٰوة کو لگایا ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا پھر التقائے ساکنین آیا الف اور زائے مدغم کے درمیان تو الف کو حذف کر دیا التقائے ساکنین والے قانون کی رو سے تواٰتَی الزَّكٰوة ہو گیا۔

۵۵۳- ﴿وَالْمُوْفُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۷۷]:اصل میں تھا مُوْفِيُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ بچوں مُكْرِمُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول،یوسرُ، التقائے ساکنین،ہمزہ وصلی اور اسم فاعل۔

۵۵۴- ﴿عَاهَدُوْا﴾[الآیۃ:۱۷۷]:بروزن فَاعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔

۵۵۵-﴿الْقِصَاص﴾[الآیۃ:۱۷۷]:یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔قَاصَّ يُقَاصُّ ای قَاصَصَ يُقَاصِصُ۔

فائدہ:باب مفاعلہ کا مصدر کبھی فِعَالٌ کے وزن پر بھی آتا ہے،القصاص بھی اسی قبیلے سے ہے۔

۵۵۶- ﴿فَاتِّبَاعٌ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اصل میں تھا اِتْتِبَاعٌ بروزن اِفْتِعَالٌ، یہ باب افتعال سے اسم مصدر ہے۔ جاری شدہ

قوانین ہمزہ وصلی، ادغام المتجانسین اور نون خفیفہ کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔

۵۵۷- ﴿بِالْمَعْرُوْفِ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:مَعْرُوْف بروزن مفعُوْلٌ بچوں مضرُوبٌ،صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور اسم مفعول۔

۵۵۸-﴿وَاَدَاءٌ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اصل میں تھا اَدَائِیٌ بروزن فَعَالٌ،یہ باب تفعیل سے اسم مصدر ہے۔اَدّٰی یُؤَدِّیْ تَادِیَۃً واداءً

۵۵۹-﴿بِاِحْسَانٍ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اِحْسَانٍ بروزن افعالٍ،یہ باب افعال سے مصدر ہے۔اس میں نون تنوین نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۶۰- ﴿تَخْفِیْفٌ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۵۶۱- ﴿فَمَنِ اعْتَدٰی﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اِعْتَدٰی اصل میں تھا اِعْتَدَیَ بروزن اِفْتَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از افتعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال باعَ۔اور خصَّم کا قانون بھی جاری ہوسکتا ہے یعنی اس کو فمن اعْدّٰی پڑھنا بھی جائز ہے۔

۵۶۲- ﴿حَقًّا﴾[الآیۃ:۱۸۰]:اصل میں تھا حَقْقًا،یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے اور نون تنوین نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی حَقًّا پڑھیں گے۔

۵۶۳-﴿بَدَّلَہٗ﴾[الآیۃ:۱۸۱]:بَدَّلَ بروزن فَعَّلَ،یہ باب تفعیل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۵۶۴- ﴿اِثْمُہٗ﴾[الآیۃ:۱۸۱]:اِثْمٌ بروزن فِعْلٌ،یہ باب علم سے مصدر ہے نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۵۶۵-﴿یُبَدِّلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸۱]:بروزن یُفَعِّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب تفعیل،قانون:مضارع معلوم ۱-۲۔

۵۶۶- ﴿سَمِیْعٌ ، عَلِیْمٌ﴾[الآیۃ:۱۸۱]:یہ دونوں فَعِیْلٌ کے وزن پر باب علم سے صفت مشبہ کے صیغے ہیں صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ صحیح از باب سمع۔اس پر نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۶۷- ﴿خَافَ﴾[الآیۃ:۱۸۲]:اصل میں تھا خَوِفَ بروزن فَعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب سمع،قانون:قال۔

۵۶۸- ﴿مِنْ مُّوْصٍ﴾[الآیۃ:۱۸۲]:موصٍ اصل میں تھا مُوْصِیٌ بروزن مُفْعِلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید

فیہ لفیف مفروق از افعال۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی، التقائے ساکنین، اسم فاعل اور نون تنوین نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۶۹-﴿جَنَفًا﴾[الآیۃ: ۱۸۲]: بروزن فَعَلًا صیغہ اسم مصدر صحیح از باب علم۔ بقانون نون خفیفہ جَنَفَا پڑھنا جائز ہے۔

۵۷۰-﴿اَلصِّيَامُ﴾[الآیۃ: ۱۸۳]: اصل میں تھا صِوَامٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی مصدر کے عین کلمہ کے مقابلہ میں، اور اس کا ماقبل مکسور تھا اور واحد (صــائمٌ) میں وہ واؤ سلامت نہیں تھی تو اس واؤ کو یاء سے بدل دیا بقانون قَائل بائع، تو صیامٌ ہو گیا، پھر الف لام داخل کرنے سے آخر سے تنوین گر گئی تو الصِیامُ ہو گیا پھر لام ساکن کو بقانون حروف شمسی صاد کیا اور صاد کو صاد میں مدغم کر دیا تو الصِّیام ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین قِیَال، نون تنوین نون تثنیہ، حروف شمسی۔

۵۷۱-﴿مَرِيْضًا﴾[الآیۃ: ۱۸۴]: یہ باب علم سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۵۷۲-﴿علىٰ سفر﴾[الآیۃ: ۱۸۴]: یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔

۵۷۳-﴿يُطِيْقُوْنَهٗ﴾[الآیۃ: ۱۸۴]: اصل میں تھا یُطْوِقُوْنَ بروزن یُفْعِلُون، یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۵۷۴-﴿تَطَوَّعَ﴾[الآیۃ: ۱۸۴]: بروزن تَفَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تفعّل۔

۵۷۵-﴿وَاَنْ تَصُوْمُوْا﴾[الآیۃ: ۱۸۴]: اصل میں تھا تَصُوْمُوْنَ بروزن تفعلُون، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فعل یفعُلُ۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، بائے مطلق، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یقول تقول۔

۵۷۶-﴿وَالْفُرْقَانِ﴾[الآیۃ: ۱۸۵]: اصل میں تھا فُرْقَانٌ صیغہ اسم مصدر صحیح از باب نصر و ضرب۔

۵۷۷-﴿شَهِدَ﴾[الآیۃ: ۱۸۵]: بروزن فَعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعِلَ یفعَلُ ۔ اس کو بقانون حلقی العین شَهْدَ، شِهْدَ اور شِهِدَ پڑھنا جائز ہے۔

۵۷۸-﴿فَلْيَصُمْهُ﴾[الآیۃ: ۱۸۵]: اصل میں تھا لِیَصْوُمُ بروزن لِیَفْعُلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب فعَلَ یفعُلُ۔

تعلیل: واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو لِیَصُوْمُ ہو گیا پھر واو کو بقانون التقائے ساکنین گرا دیا تو لِیَصُمْ ہو گیا پھر جب فاء داخل کر دیا تو فَعِلَ وزن بن گیا اب اسکو بقانون حلقی العین فَلْیَصُمْہُ پڑھتے ہیں۔

۵۷۹-﴿اَلْیُسْرَ﴾[الآیۃ:۱۸۵]:یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔

۵۸۰-﴿اَلْعُسْرَ﴾[الآیۃ:۱۸۵]:یہ باب علِمَ اور شرُفَ سے مصدر ہے۔

۵۸۱-﴿لِتُکْمِلُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۵]:اصل میں تھاتُکْمِلُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْن،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،التقائے ساکنین اور نون اعرابی،کیونکہ یہاں لام کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔

۵۸۲-﴿لِتُکَبِّرُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۵]:اصل میں تھاتُکَبِّرُوْنَ،یہ باب تفعیل سے مذکورہ صیغہ ہے۔اس میں بھی مذکورہ بالا قوانین جاری ہوئے ہیں۔

۵۸۳-﴿ھَدٰکُمْ﴾[الآیۃ:۱۸۵]:اصل میں تھاھَدَیَ،یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۵۸۴-﴿سَأَلَکَ﴾[الآیۃ:۱۸۶]: سَئَلَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین از باب منع سَئَلَ کا قانون جاری ہوسکتا ہے اسکو سَالَ پڑھنا جائز ہے۔

۵۸۵-﴿قَرِیْبٌ﴾[الآیۃ:۱۸۶]:بروزن فَعِیْلٌ،یہ باب شرُفَ سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔اسکو قرِیْوٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۵۸۶-﴿اُجِیْبُ﴾[الآیۃ:۱۸۶]:اصل میں تھااُجْوِبُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔

تعلیل:واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل (جیم) کو دیا بقانون یقول تقول تو اُجِوْبُ ہوگیا پھر واو کو میعاد والے قانون کی رُو سے یا سے بدل دیا تو اُجِیْبُ ہوگیا۔جاری شدہ قوانین یقول تقول،میعاد،مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۵۸۷- ﴿دَعْوَۃَ الدَّاعِ﴾[الآیۃ:۱۸۶]:اَلدَّاعِ اصل میں تھاداعِوٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از باب نصر۔قوانین:اسم فاعل،دعی،یدعو،نون تنوین نون تثنیہ وجمع،حروف شمسی،ادغام المتجانسین،اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل:اَلدَّاعِ اصل میں تھاداعِوٌ واو واقع ہوئی لام کلمے کے مقابلے میں ماقبل اس کا مکسور تھا تو واو کو یاء سے تبدیل کردیا تو ہوگیا دَاعِیٌ،پھر اس پر الف لام داخل کیا تو نون تنوین وتثنیہ والے قانون کی رو سے نون تنوین گر گیا تو ہوگیا اَلْدَاعِیُ پھر حروف شمسی قمری قانون کی رو سے لام ساکن کو دال کیا اس کے بعد دو حروف ایک جنس کے آگئے ایک کلمہ میں تو دال کو دال میں مدغم کیا تو ہوگیا اَلدَّاعِیُ پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھی اسکو گرادیا تو ہوگیا اَلدَّاعِیْ پھر دَعْوَۃَ کے لگنے سے ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا پھر یاء کو تخفیفاً گرادیا تو دَعْوَۃَ الدَّاعِ ہوگیا۔

۵۸۸-﴿اِذَا دَعَانِ﴾[الآیۃ:۱۸۶]:اصل میں تھا دَعَوَ بروزن فعلَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، آخر میں نون وقایہ ہے، قانون: قال۔

۵۸۹-﴿فَلْیَسْتَجِیْبُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۶]:لِیَسْتَجْوِبُوْا بروزن لِیَسْتَفْعِلُوْا ایچوں لِیَسْتَخْرِجُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، میعاذ، نون اعرابی اور حلقی العین۔

۵۹۰-﴿وَلْیُؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۶]:اصل میں تھا لِیُؤْمِنُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین حلقی العین، رائس بؤس اور نون اعرابی۔

۵۹۱- ﴿اُحِلَّ﴾[الآیۃ:۱۸۷]:اصل میں تھا اُحْلِلَ بروزن اُفْعِلَ ہمچوں اُکْرِمَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ماضی مجہول اور ادغام المتجانسین۔

۵۹۲- ﴿تَخْتَانُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸۷]:اصل میں تھا تَخْتَوِنُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین قال باع، ہمزہ وصلی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور تِعْلَمُ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی تِخْتانونَ پڑھنا جائز ہے۔

۵۹۳-﴿لَا تُبَاشِرُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۷]:بروزن لَا تُفَاعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم صحیح از باب مفاعلہ۔ قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی۔

۵۹۴-﴿عَفَا﴾[الآیۃ:۱۸۷]:اصل میں تھا عَفَوَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، قانون: قال باع۔

۵۹۵-﴿بَاشِرُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۷]:بروزن فَاعِلُوْا، یہ باب مفاعلہ سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے، قوانین: امر حاضر اور نون اعرابی۔

۵۹۶- ﴿وَابْتَغُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۷]:اصل میں تھا اِبْتَغِیُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، یوسرُ، التقائے ساکنین، امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۵۹۷- ﴿وَاشْرَبُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۷]:یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۵۹۸- ﴿اَتِمُّوْا﴾[الآیۃ:۱۸۷]:اصل میں تھااَتْمِمُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،نون اعرابی اور ادغام المتجانسین۔

۵۹۹- ﴿فَلَا تَقْرَبُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۷]:بروزن لَاتَفْعَلُوْا ہمچوں لَاتَعْلَمُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب علم۔جاری شدہ قانون نون اعرابی۔

۶۰۰- ﴿لَاتَاْكُلُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۸]:بروزن لَاتَفْعُلُوْا ہمچوں لَاتَنْصُرُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔جاری شدہ قانون نون اعرابی۔اور راٴس کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۶۰۱- ﴿وَتُدْلُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۸]:اس میں واو عاطفہ ہے،اصل میں تھا لَاتُدْلِيُوْا بروزن لَاتُفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم۔جاری شدہ قوانین یقول یبیع،یوسر،التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۶۰۲- ﴿اِلَى الْحُكَّامِ﴾[الآیۃ:۱۸۸]:حُكَّام بروزن فُعَّال ہمچوں نُصَّار،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۶۰۳- ﴿لِتَاْكُلُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۸]:اصل میں تھا تَاْكُلُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی، کیونکہ یہاں لام کی کے بعد اَنْ مقدر ہے اور راٴس بوٴس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۶۰۴- ﴿يَسْـَٔلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸۹]:بروزن يَفْعَلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب منع یمنع۔امن والے قانون کے ذریعے اس کو يَسَلُوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۶۰۵- ﴿مَوَاقِيْتُ﴾[الآیۃ:۱۸۹]:یہ میقات کی جمع ہے۔

۶۰۶- ﴿وَالْحَجُّ﴾[الآیۃ:۱۸۹]:اصل میں تھا حَجْجٌ بروزن فَعْلٌ ہمچوں نَصْرٌ، یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ،ہمزہ وصلی اور حروف شمسی۔

۶۰۷- ﴿بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ﴾[الآیۃ:۱۸۹]:تَاْتِيُوْنَ بروزن تَفْعِلُوْنَ ہمچوں تَضْرِبُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین بائے مطلق،نون اعرابی، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔اور راٴس کا قانون لگ سکتا ہے۔

فائدہ: التقائے ساکنین کا قانون دو دفعہ جاری ہوا ہے کیونکہ دونوں واؤ گرے ہوئے ہیں۔

۶۰۸- ﴿مَنِ اتَّقٰی﴾[الآیۃ: ۱۸۹]: اصل میں تھا اِوْتَقَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین اتّعد، ادغام المتجانسین، قال باع اور ہمزہ وصلی۔

۶۰۹- ﴿وَاْتُوا الْبُیُوْتَ﴾[الآیۃ: ۱۸۹]: اصل میں تھا اِءْتِیُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو یاء سے تبدیل کیا تو اِیْتِیُوْا ہو گیا پھر شروع میں واؤ کے آنے سے ہمزہ وصلی گر گیا اور ہمزہ ساکنہ لوٹ کر آیا ......آگے تعلیل واضح ہے۔ جاری شدہ قوانین امن، امر حاضر معلوم، نون اعرابی، ہمزہ وصلی، یُوْسِرُ اور التقائے ساکنین۔

۶۱۰- ﴿وَلَاتَعْتَدُوْا﴾[الآیۃ: ۱۹۰]: اصل میں تھا لَاتَعْتَدِیُوْا بروزن لَاتَفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یُوْسِرُ اور التقائے ساکنین۔ اور خصم کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی لَا تَعِدُّوْا پڑھ سکتے ہیں۔

۶۱۱- ﴿اَلْمُعْتَدِیْنَ﴾[الآیۃ: ۱۹۰]: اصل میں تھا مُعْتَدِیِیْنَ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یرمی، اسم فاعل اور خصم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۶۱۲- ﴿وَاقْتُلُوْهُمْ﴾[الآیۃ: ۱۹۱]: اصل میں تھا اُقْتُلُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم الخ۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۶۱۳- ﴿ثَقِفْتُمُوْهُمْ﴾[الآیۃ: ۱۹۱]: ثَقِفْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ بھوں عَلِمْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب علم۔

فائدہ: چونکہ اس کے آخر میں هُمْ ضمیر منصوب متصل لگی ہے اسلئے واؤ محذوفہ لوٹ آئی ہے۔

۶۱۴- ﴿حَتّٰی یُقٰتِلُوْكُمْ﴾[الآیۃ: ۱۹۱]: یُقَاتِلُوْنَ بروزن یُفَاعِلُوْنَ بھوں یُضَارِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور نون اعرابی۔

۶۱۵- ﴿وَالْفِتْنَةُ﴾[الآیۃ: ۱۹۱]: یہ فِعْلَةٌ کے وزن پر ہے اور باب ضرب سے اسم مصدر ہے۔

٦١٦ - ﴿مِنَ الْقَتْلِ﴾[الآية: ١٩١]: یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔

٦١٧ - ﴿فَإِنِ انْتَهَوْا﴾[الآية: ١٩٣]: اصل میں تھا اِنْتَهَيُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلا
مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، ہمزہ وصلی، قال باع اور التقائے ساکنین۔

٦١٨ - ﴿فَلَا عُدْوَانَ﴾[الآية: ١٩٣]: فُعْلَانٌ کے وزن پر ہے یہ باب نصر (عَدَا يَعْدُوْ) سے اسم مصدر ہے۔

٦١٩ - ﴿فَمَنِ اعْتَدَىٰ﴾[الآية: ١٩٤]: یہ صیغہ آیت نمبر ١٧٨ اوپر دیکھئے۔

٦٢٠ - ﴿أَنْفِقُوْا﴾[الآية: ١٩٥]: بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم صحیح از باب افعال۔
قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی، اور ادغام المتجانسین۔

٦٢١ - ﴿وَلَا تُلْقُوْا﴾[الآية: ١٩٥]: اصل میں تھا لَا تُلْقِيُوْا بروزن لَا تُفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم
ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، یُوْسِرُ، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

٦٢٢ - ﴿بِأَيْدِيكُمْ﴾[الآية: ١٩٥]: اَيْدِيْ، يَدٌ کی جمع ہے اور اسم منقوص ہے حالت جری میں ہے جو کسرہ تقدیری کیساتھ ہے۔

٦٢٣ - ﴿إِلَى التَّهْلُكَةِ﴾[الآية: ١٩٥]: یہ باب ضرب سے مصدر سماعی ہے۔

٦٢٤ - ﴿أُحْصِرْتُمْ﴾[الآية: ١٩٦]: اُحْصِرْتُمْ بروزن اُفْعِلْتُمْ ہچوں اُكْرِمْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلو
ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، ماضی مجہول اور ضرتم۔

٦٢٥ - ﴿فَمَا اسْتَيْسَرَ﴾[الآية: ١٩٦]: اِسْتَيْسَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ ہچوں اِسْتَخْرَجَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی
معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال یائی از باب استفعال۔ جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔

٦٢٦ - ﴿أَمِنْتُمْ﴾[الآية: ١٩٦]: بروزن فَعِلْتُمْ ہچوں عَلِمْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفا
از باب علم۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق اور ضرتم۔

٦٢٧ - ﴿مَحِلَّهُ﴾[الآية: ١٩٦]: اصل میں تھا مَحْلِلًا بروزن مَفْعِلًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از باب ضرب
قوانین: ادغام المتجانسین، اور نون تنوین نون تثنیہ۔

٦٢٨ - ﴿أَذًى﴾[الآية: ١٩٦]: یہاں اصل میں تھا أَذَيًا بروزن فَعَلًا صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء و ناقص یائی از باب سمع

قوانین: قال باع، التقائے ساکنین، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۶۲۹ - ﴿لَمْ يَجِدْ﴾[الآیۃ:۱۹۶]: اصل میں تھا لَمْ يَوْجِدْ بروزن لم يَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فعل يفعِلُ۔ اس میں يَعِدُ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۳۰ - ﴿حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾[الآیۃ:۱۹۶]: اصل میں تھا حَاضِرِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ، یہ جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے باب نصر سے۔

تعلیل: اضافت کیوجہ سے نونِ جمع گر گئی پھر التقائے ساکنین آیا یاء اور لام کے درمیان تو یاء کو گرا دیا تو حَاضِرِ بن گیا۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، نون تنوین نونِ تثنیہ اور التقائے ساکنین۔ واضح رہے کہ حَاضِرِي میں یاء لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔

۶۳۱ - ﴿شَدِيْدُ الْعِقَابِ﴾[الآیۃ:۱۹۶]: اصل میں تھا عِقَابٌ بروزن فِعَالٌ صیغہ اسم مصدر صحیح از باب مفاعلہ۔ قانون نون تنوین نون تثنیہ۔

۶۳۲ - ﴿مَعْلُوْمٰتٌ﴾[الآیۃ:۱۹۷]: بروزن مَفْعُوْلَاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل صحیح از باب سمع۔ نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۶۳۳ - ﴿وَلَا فُسُوْقَ﴾[الآیۃ:۱۹۷]: فُسُوْق یہ مصدر ہے باب نصر، ضرب اور شرُف سے۔

۶۳۴ - ﴿وَلَا جِدَالَ﴾[الآیۃ:۱۹۷]: جِدَالٌ بروزن فِعَالٌ، یہ اسم مصدر ہے باب مفاعلہ سے۔

۶۳۵ - ﴿وَمَا تَفْعَلُوْا﴾[الآیۃ:۱۹۷]: اس میں ما اسم شرط جازم ہے۔ تفعلوا اصل میں تھا تفعلُوْن، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب منع۔ اس میں نون اعرابی کا قانون جاری ہوا ہے۔ یعنی ما شرطیہ کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہے۔

۶۳۶ - ﴿يَعْلَمْهُ﴾[الآیۃ:۱۹۷]: اصل میں تھا يَعْلَمُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد الخ۔ یہ جملہ چونکہ جزاء بن رہا ہے اسلئے مجزوم ہے۔

۶۳۷ - ﴿وَتَزَوَّدُوْا﴾[الآیۃ:۱۹۷]: تَزَوَّدُوْا بروزن تفعَّلُوْا ہمچوں تصرَّفُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تفعّل۔

فائدہ: اسکے علاوہ یہ دو صیغے اور بھی بنتے ہیں...... (۱) نونِ خفیفہ یعنی تَـزَوَّدُنْ کو تَـزَوَّدُوْا پڑھ سکتے ہیں۔ (۲) صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ الخ۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۶۳۸- ﴿واتَّقُوْنِ﴾[الآیۃ:۱۹۷]:شروع میں واو عاطفہ ہے اور آخر میں نون وقایہ ہے اِتَّقُوْا اصل میں تھا اِوْتَقِيُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی ،اتّعد،

ادغام المتجانسین ،یوسر اور التقائے ساکنین۔

۶۳۹- ﴿اَنْ تَبْتَغُوْا﴾[الآیۃ:۱۹۸]:اصل میں تھا تَبْتَغِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق،نون اعرابی ،یقول تقول،یوسرُ اور التقائے ساکنین۔

۶۴۰- ﴿اَفَضْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۹۸]:اصل میں تھا اَفْيَضْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقال اور ضربتم۔

۶۴۱- ﴿اَفِيْضُوْا﴾[الآیۃ:۱۹۹]:اصل میں تھا اَفْيِضُوْا بروزن اَفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین نونِ اعرابی اور امر حاضر۔

۶۴۲- ﴿اَفَاضَ﴾[الآیۃ:۱۹۹]:اصل میں تھا اَفْيَضَ بروزن اَفْعَلَ ،یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔اس میں یقال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۴۳- ﴿وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ﴾[الآیۃ:۱۹۹]:اِسْتَغْفِرُوْا بروزن اِسْتَفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،نون اعرابی،ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین۔

۶۴۴- ﴿قَضَيْتُمْ﴾[الآیۃ:۲۰۰]:بروزن فَعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب فَعَلَ يَفْعِلُ۔ جاری شدہ قانون ضربتم۔

۶۴۵- ﴿فَاذْكُرُوا اللّٰهَ﴾[الآیۃ:۲۰۰]:اصل میں تھا اُذْكُرُوْا بروزن اُفْعُلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم صحیح از باب فَعَلَ يَفْعُلُ۔قوانین جاری شدہ امر حاضر معلوم،نونِ اعرابی اور التقائے ساکنین۔

۶۴۶- ﴿كَذِكْرِكُمْ﴾[الآیۃ:۲۰۰]:ذِكْرٌ بروزن فِعْلٌ ،یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۴۷- ﴿اٰتِنَا﴾[الآیۃ: ۲۰۰]: اصل میں تھا اٰءْتِیِیْ بروزن اَفْعِلْ ہیچوں اَکْرِمْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور آمن۔ اسکے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۶۴۸- ﴿وَقِنَا﴾[الآیۃ: ۲۰۱]: اس میں ابتداء میں واؤ عاطفہ ہے اور اخیر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے اور قِ صیغہ ہے۔ قِ اصل میں تھا اِوْقِیْ بروزن اِفْعِلْ ہیچوں اِضْرِبْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد لفیف مفروق از باب فَعَلَ یفْعِلُ۔

تعلیل کا پہلا طریقہ: واؤ مضارع (یَقِیْ) میں گری ہوئی تھی یہاں بھی ہم نے گرا دیا تو اِقِیْ ہو گیا، پھر ہمزہ کو گرا دیا مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے تو قِیْ ہو گیا، پھر آخر میں یاء گر گئی امر والے قانون کے تحت، تو قِ بن گیا۔

تعلیل کا دوسرا طریقہ: قِ کو تَقِیْ سے بنایا، تاء علامت مضارع کو حذف کیا اور آخر میں وقف کرنے سے آخر سے حرف علت گر گئی تو قِ بن گیا۔

۶۴۹- ﴿سَرِیْعٌ﴾[الآیۃ: ۲۰۲]: بروزن فَعِیْلٌ، یہ باب علم اور شَرُف سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۶۵۰- ﴿اَلْحِسَاب﴾[الآیۃ: ۲۰۲]: یہ باب مفاعلہ سے اسم مصدر ہے۔ اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۵۱- ﴿تَعَجَّلَ﴾[الآیۃ: ۲۰۳]: بروزن تَفَعَّلَ ہیچوں تَصَرَّفَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔

۶۵۲- ﴿تَاَخَّرَ﴾[الآیۃ: ۲۰۳]: بروزن تَفَعَّلَ ہیچوں تَصَرَّفَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تفعّل۔

۶۵۳- ﴿اِتَّقٰی﴾[الآیۃ: ۲۰۳]: اصل میں تھا اِوْتَقَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین اِتَّعد، ہمزہ وصلی، ادغام المتجانسین اور قال باع۔

۶۵۴- ﴿اَلَدُّ﴾[الآیۃ: ۲۰۴]: اَلَدُّ اصل میں تھا اَلْدَدُ بروزن اَفْعَلُ ہیچوں اَنْصَرُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۵۵- ﴿اَلْخِصَام﴾[الآیۃ: ۲۰۴]: خِصَامٌ یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے اور یا خصمٌ کی جمع ہے۔

۶۵۶- ﴿تَوَلّٰی﴾[الآیۃ: ۲۰۵]: اصل میں تھا تَوَلَّیَ بروزن تَفَعَّلَ ہیچوں تَصَرَّفَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال باع، اتّعد کا قانون لگ سکتا ہے یعنی واؤ کو تاء کرینگے اور تاء کو تاء میں

ادغام کرینگے پھر چونکہ ابتداء بالسکون مشکل ہوگئی اس لئے ابتداء میں ہمزہ لیکر آئیں گے تو اِثّٰلَتْ پڑھیں گے۔

۶۵۶- ﴿سَعٰی﴾[الآیۃ:۲۰۵]:اصل میں تھاسَعَیَ،یہ باب منع سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔قانون:قال باع۔

۶۵۷- ﴿اَلْحَرْثُ﴾[الآیۃ:۲۰۵]:یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۶۵۸- ﴿والنَّسْلَ﴾[الآیۃ:۲۰۵]:یہ باب ضرب سے مصدر ہے،قوانین:نون تنوین نون تثنیہ،حروف شمسی اور ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۶۵۹- ﴿اَلْفَسَادَ﴾[الآیۃ:۲۰۵]:یہ بھی باب ضرب،نصر اور شرف سے مصدر ہے۔

۶۶۰- ﴿اِتَّقِ﴾[الآیۃ:۲۰۶]:یہ اصل میں تھااوْتَقِیْ تھا بروزن اِفْتَعِلْ،یہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اتّعد،ادغام المتجانسین،امر حاضر اور لم یدع۔

۶۶۱- ﴿اَخَذَتْهُ﴾ [الآیۃ:۲۰۶]:اَخَذَتْ بروزن فَعَلَتْ بچوں نَصَرَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔

۶۶۲- ﴿اَلْعِزَّةُ﴾[الآیۃ:۲۰۶]:یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۶۶۳- ﴿یَشْرِی﴾[الآیۃ:۲۰۷]:اصل میں تھا یَشْرِیُ بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔قوانین:مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،اور یدعو یرمی۔

۶۶۴- ﴿اِبْتِغَاءَ﴾[الآیۃ:۲۰۷]:اصل میں تھااِبْتِغَایٌ مصدر از باب افتعال،قوانین:دعاءٌ وبکاءٌ اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۶۶۵- ﴿اُدْخُلُوا﴾[الآیۃ:۲۰۸]:یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۶۶۶- ﴿کَافَّةً﴾[الآیۃ:۲۰۸]:یہ باب نصر (کَفَّ یَکُفُّ) سے مصدر ہے۔

۶۶۷- ﴿لَاتَتَّبِعُوا﴾[الآیۃ:۲۰۸]:اصل میں تھالَاتَتْتَبِعُوا بروزن لَا تَفْتَعِلُوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب افتعال۔قوانین:ادغام المتجانسین اور نون اعرابی۔

۶۶۸- ﴿سَلْ﴾[الآیۃ:۲۱۱]:اصل میں تھااِسْئَلْ بروزن اِفْعَلْ،یہ باب منع سے واحد مذکر فعل امر کا صیغہ ہے۔جاری شدہ

قوانین: امر حاضر معلوم، یسئل اور ہمزہ وصلی۔

۶۶۹- ﴿مَنْ یُّبَدِّلْ﴾[الآیۃ: ۲۱۱]: اصل میں تھا یُبَدِّلُ بروزن یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب تفعیل۔

قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، حروف یرملون، اور ادغام المتجانسین۔ من شرطیہ کی وجہ سے لام مجزوم ہے۔

۶۷۰- ﴿زُیِّنَ﴾[الآیۃ: ۲۱۲]: بروزن فُعِّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔

جاری شدہ: قانون ماضی مجہول۔

۶۷۱- ﴿الْحَیٰوۃُ﴾[الآیۃ: ۲۱۲]: اصل میں تھا حَیَوَۃٌ بروزن فَعَلَۃٌ صیغہ اسم مصدر لفیف مقرون از باب سمع۔

قوانین: قال باع، نون تنوین نون تثنیہ، اور ہمزہ وصلی۔

۶۷۲- ﴿یَسْخَرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۱۲]: بروزن یَفْعَلُوْنَ بچوں یَعْلَمُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد از علم۔

۶۷۳- ﴿اتَّقَوْا﴾[الآیۃ: ۲۱۲]: اِتَّقَوْا اصل میں تھا اِوْتَقَیُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین اتعد، ادغام المتجانسین، یقول تقول، یوسر، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۶۷۴- ﴿لِیَحْکُمَ﴾[الآیۃ: ۲۱۳]: اصل میں تھا یَحْکُمُ بروزن یَفْعُلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلَ یفعُلُ۔ یہاں لام کئی کے بعد ان مقدر ہے جس کی وجہ سے آخر میں نصب آیا ہے۔

۶۷۵- ﴿اُوْتُوْہُ﴾[الآیۃ: ۲۱۳]: اصل میں تھا اُءْتِیُوْ بروزن اُفْعِلُوْا بچوں اُکْرِمُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاو ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، قال، باع، التقائے ساکنین اور ماضی مجہول۔

۶۷۶- ﴿جَآءَتْھُمْ﴾[الآیۃ: ۲۱۳]: اصل میں تھا جَیَاَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب فَعَلَ یفعِلُ۔ اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۷۷- ﴿بِاِذْنِہٖ﴾[الآیۃ: ۲۱۳]: یہ باب عَلِمَ سے اسم مصدر ہے، اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون لگا ہے۔

۶۷۸- ﴿وَلَمَّا یَاْتِکُمْ﴾[الآیۃ: ۲۱۴]: یہ اصل میں تھا یَاْتِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز اللام وناقص یائی از باب فَعَلَ یفعِلُ۔ آخر سے لمّا جازمہ کی وجہ سے یا حرف علت گر گئی اور بقانون رائس بؤس اسکویات پڑھنا بھی جائز ہے۔

۶۷۹- ﴿مَسَّتْھُمْ﴾[الآیۃ: ۲۱۴]: اصل میں تھا مَسِسَتْ بروزن فَعِلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم

ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از فَعِلَ یَفْعَلُ۔اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۸۰- ﴿اَلْبَاْسَاءُ﴾[الآیۃ:۲۱۴]:بَاْسَاءُ بروزن فَعْلَاءُ، یہ باب علم سے اسم مصدر ہے۔

۶۸۱- ﴿والضَّرَّاءُ﴾[الآیۃ:۲۱۴]:یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۶۸۲- ﴿زُلْزِلُوْا﴾[الآیۃ:۲۱۴]:بروزن فُعْلِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول مضاعف رباعی از باب فعللہ۔قانون:ماضی مجہول۔

۶۸۳- ﴿اَلْقِتَالُ﴾[الآیۃ:۲۱۶]:قِتَالٌ بروزن فِعَالٌ، یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۸۴- ﴿کُرْهٌ﴾:یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۶۸۵- ﴿اَنْ تَکْرَهُوْا﴾[الآیۃ:۲۱۶]:تَکْرَهُوْا اصل میں تھا تَکْرَهُوْنَ ، یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین بائے مطلق،نون اعرابی،اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۶۸۶- ﴿خَیْرٌ﴾[الآیۃ:۲۱۶]:بروزن فَعْلٌ اس میں دو احتمال ہوتے ہیں......(۱) یہ خَارَ یَخِیْرُ سے مصدر ہوتا ہے، (۲)اسم تفضیل کا صیغہ ہوتا ہے اس صورت میں اسکا اصل اَخْیَرُ نکالیں گے۔یہاں یہ مصدر ہے۔

۶۸۷- ﴿اَنْ تُحِبُّوْا﴾[الآیۃ:۲۱۶]:اصل میں تھا تُحْبِبُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین بائے مطلق،نون اعرابی،ادغام المتجانسین ،مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۶۸۸- ﴿شَرٌّ﴾[الآیۃ:۲۱۶]:یہ بھی کبھی اسم تفضیل کا صیغہ ہوتا ہے اور کبھی باب نصر سے مصدر ہوتا ہے۔یہاں یہ مصدر ہے۔

۶۸۹- ﴿صَدٌّ﴾[الآیۃ:۲۱۷]:اصل میں تھا صَدْدٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔جاری شدہ قانون ادغام المتجانسین ۔اور نون تنوین نون تثنیہ کا قانون بھی جاری ہو سکتا ہے یعنی اس کو صَدُّ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۶۹۰- ﴿کُفْرٌ﴾[الآیۃ:۲۱۷]:یہ بھی باب نصر مصدر ہے۔

۶۹۱- ﴿اِخْرَاجُ اَهْلِهٖ﴾[الآیۃ:۲۱۷]:اِخْرَاجٌ بروزن اِفْعَالٌ بمعنی اکرامٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۹۲- ﴿لَا یَزَالُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۱۷]:اصل میں تھا لَا یَزْیَلُوْنَ بروزن لایفْعَلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب علم۔اس میں یقال تقال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۹۳- ﴿حَتّٰی يَرُدُّوكُمْ﴾[الآیۃ:۲۱۷]:اصل میں تھا یَرْدُدُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی ،ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۶۹۴- ﴿عَنْ دِيْنِكُمْ﴾[الآیۃ:۲۱۷]:دینٌ یہ فِعْلٌ کے وزن پر باب ضرب سے مصدر ہے۔

۶۹۵- ﴿اِنِ اسْتَطَاعُوْا﴾[الآیۃ:۲۱۷]:اصل میں تھا اِسْتَطْوَعُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوا ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور یقال تقال۔

۶۹۶- ﴿مَنْ يَّرْتَدِدْ﴾[الآیۃ:۲۱۷]:اصل میں تھا یَرْتَدِدُ بروزن یَفْتَعِلُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔ من شرطیہ نے آخر کو جزم دی ہے۔ حروف یرملون کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۹۷- ﴿فَيَمُتْ﴾[الآیۃ:۲۱۷]:اصل میں تھا یَمْوُتُ بروزن یفْعُلُ ،جیسے ینصر ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل:واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو یَمُوْتُ ہوگیا پھر من شرطیہ نے آخر کو جزم دی تو یَمُوْتْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت واو کو گرادیا تو فَیَمُتْ ہوگیا۔

۶۹۸- ﴿هَاجَرُوْا﴾[الآیۃ:۲۱۸]:بروزن فَاعَلُوْا ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔

۶۹۹- ﴿جَاهَدُوْا﴾[الآیۃ:۲۱۸]:بروزن فَاعَلُوْا ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔

۷۰۰- ﴿يَرْجُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۱۸]:اصل میں تھا یَرْجُوُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب فَعَلَ یَفْعُلُ۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی ،التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۰۱- ﴿مِنْ نَّفْعِهِمَا﴾[الآیۃ:۲۱۸]:نَفْعٌ ،یہ باب منع سے مصدر ہے۔ اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۷۰۲- ﴿قُلِ الْعَفْوَ﴾[الآیۃ:۲۱۸]:عَفْوٌ بروزن فَعْلٌ ،یہ باب نصر سے مصدر ہے، قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۷۰۳- ﴿تَتَفَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۱۸]:بروزن تَتَفَعَّلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل، قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور تائے مضارعت کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۷۰۴- ﴿اِصْلَاحٌ﴾[الآیۃ:۲۱۹]:یہ باب افعال سے اسم مصدر کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں سے صحیح ہے۔

۷۰۵- ﴿إِنْ تُخَالِطُوْهُمْ﴾[الآیۃ:۲۱۹]:اصل میں تھا تُخَالِطُوْنَ بروزن تُفَاعِلُوْنَ،بچوں تُضَارِبُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،بائے مطلق اور نون اعرابی۔

۷۰۶- ﴿لَاَعْنَتَكُمْ﴾[الآیۃ:۲۱۹]:اَعْنَتَ بروزن اَفْعَلَ بچوں اَکْرَمَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔

۷۰۷-﴿يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ﴾[الآیۃ:۲۲۰]:اصل میں تھا مُفْسِدٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل صحیح از باب افعال۔

قوانین:اسم فاعل،نون تنوین،نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۷۰۸-﴿مِنَ الْمُصْلِحِ﴾[الآیۃ:۲۲۰]:اصل میں تھا مُصْلِحٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل صحیح از باب افعال۔

قوانین:اسم فاعل،نون تنوین،نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۷۰۹- ﴿لَاتَنْكِحُوْا﴾[الآیۃ:۲۲۰]:بروزن لَاتَفْعِلُوْا بچوں لَاتَضْرِبُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین بائے مطلق،نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔

۷۱۰- ﴿حَتّٰى يُؤْمِنَّ﴾[الآیۃ:۲۲۰]:اصل میں تھا یُؤْمِنْنَ بروزن یُفْعِلْنَ،صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔قوانین:ادغام المتجانسین،مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔اور اٰمَنَ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۷۱۱- ﴿حَتّٰى يُؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ:۲۲۰]:اصل میں تھا یُؤْمِنُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔قوانین:نون اعرابی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۱۲- ﴿يَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۲۰]:اصل میں تھا یَدْعُوُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین یدعو،التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۱۳- ﴿يَدْعُوْ﴾[الآیۃ:۲۲۰]:اصل میں تھا یَدْعُوُ بروزن یَفْعُلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔

تعلیل:واو پر ضمہ ثقیل تھا اس کو بقانون یدعو کے گرادیا۔

۷۱۴- ﴿يَتَذَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۲۰]:بروزن یَتَفَعَّلُوْنَ بچوں یَتَصَرَّفُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔اور خصم کا قانون لگ سکتا ہے یعنی یَذَّکَّرُوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۷۱۵- ﴿فَاعْتَزِلُوْا﴾[الآیۃ: ۲۲۲]: اصل میں تھا اِعْتَزِلُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔ اور خصّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ یعنی عَزِّلُوْا پڑھ سکتے ہیں۔

۷۱۶- ﴿يَطْهُرْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲۲]: بروزن يَفْعُلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۷۱۷- ﴿تَطَهَّرْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲۲]: بروزن تَفَعَّلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین ضربن کا پہلا اور دوسرا قانون۔ اور خصّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی اِطَّهَّرْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۷۱۸- ﴿فَأْتُوْهُنَّ﴾[الآیۃ: ۲۲۲]: اصل میں تھا اِءْتِيُوْا بروزن اِفْعِلُوْا جیسے اِضْرِبُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ کو یاء سے تبدیل کیا بقانون اٰمن، تو اِيْتِيُوْا ہو گیا پھر جب فاء داخل ہوا تو ہمزہ وصلی گر گیا اور جو ہمزہ یاء سے تبدیل کیا تھا وہ واپس آ گیا تو فَأْتِيُوْا ہو گیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو نقل کر کے ماقبل تاء کو دیا بعد از سلب حرکت تو فَأْتُيُوْا ہو گیا پھر بقانون یوسر کے یاء کو واؤ سے تبدیل کیا تو فَأْتُوْوْا ہو گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت پہلے واؤ کو حذف کیا تو فَأْتُوْا ہو گیا۔ قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی، ہمزہ وصلی، آمن، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔ اور راس کا قانون لگ سکتا ہے یعنی فَاتُوْا پڑھ سکتے ہیں۔

۷۱۹- ﴿أَمَرَ﴾[الآیۃ: ۲۲۲]: بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔

۷۲۰- ﴿التَّوَّابِيْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲۲]: یہ تَوَّابٌ کی جمع ہے صیغہ جمع مذکر سالم اسم مبالغہ۔

۷۲۱- ﴿مُتَطَهِّرِيْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲۲]: بروزن مُتَفَعِّلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب تفعّل۔ قوانین: اسم فاعل اور خصّم۔

۷۲۲- ﴿شِئْتُمْ﴾[الآیۃ: ۲۲۳]: اصل میں تھا شَيِئْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب منع۔ قوانین: ضربتم کا پہلا اور دوسرا، قال باع، التقائے ساکنین اور بعض خفن۔

۷۲۳- ﴿قَدِّمُوْا﴾[الآیۃ: ۲۲۳]: بروزن فَعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۷۲۴- ﴿مُلٰقُوْهُ﴾[الآیۃ: ۲۲۳]: اصل میں تھا مُلَاقِيُوْنَ بروزن مُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مفاعلہ۔

اس کی تعلیل [الآیۃ: ۴۶] میں دیکھیں۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، نون تنوین نون تثنیہ، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۷۲۵- ﴿اَنْ تَبَرُّوْا﴾[الآیۃ:۲۲۴]: اصل میں تھا تَبْرَرُوْنَ بروزن تَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سمع۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۲۶- ﴿وَتَتَّقُوْا﴾[الآیۃ:۲۲۴]: واؤ عاطفہ ہے، اصل میں تھا تَوْتَقِیُوْنَ...... الخ۔ قوانین: نون اعرابی، اتّعد، ادغام المتجانسین، یقول تقول، یوسر، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور التقائے ساکنین۔

۷۲۷- ﴿وَتُصْلِحُوْا﴾[الآیۃ:۲۲۴]: واؤ عاطفہ ہے، اصل میں تھا تُصْلِحُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۷۲۸- ﴿لَا یُؤَاخِذُ﴾[الآیۃ:۲۲۵]: لَا یُؤَاخِذُ بروزن لا یفاعل، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از مفاعلہ۔ اس میں مِنَرٌ کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی لَا یُوَاخِذُ پڑھنا جائز ہے۔

۷۲۸- ﴿بِاللَّغْوِ﴾[الآیۃ:۲۲۵]: اصل میں تھا اَلْغُوٌ بروزن فَعْلٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ، حروف شمسی، ادغام المتجانسین اور ہمزہ وصلی۔

۷۲۹- ﴿كَسَبَتْ﴾[الآیۃ:۲۲۵]: بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔

۷۳۰- ﴿حَلِیْمٌ﴾[الآیۃ:۲۲۵]: صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب شرف۔

۷۳۱- ﴿یُؤْلُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۲۶]: اصل میں تھا یُؤْلِیُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول تقول، یوسر اور ہمزہ وصلی۔ اور راسٌ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۷۳۲- ﴿تَرَبُّصُ﴾[الآیۃ:۲۲۶]: بروزن تَفَعُّلٌ ہمچوں تَصَرُّفٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعل۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ

۷۳۳- ﴿فَآءُوْا﴾[الآیۃ:۲۲۶]: اصل میں تھا فَیَئُوْا بروزن فَعَلُوْا ہمچوں ضَرَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی و مہموز اللام از باب ضرب۔ قانون: قال باع۔

۷۳۴- ﴿عَزَمُوا الطَّلَاقَ﴾[الآیۃ:۲۲۷]: اصل میں تھا عَزَمُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب ضرب، قانون: التقائے ساکنین۔ اَلطَّلَاقَ اصل میں تھا طَلَاقًا بروزن فَعَالًا صیغہ اسم مصدر صحیح از باب تفعیل۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ، حروف شمسی قمری، ادغام المتجانسین، اور ہمزہ وصلی۔

۴۳۵- ﴿والمُطلّقاتُ﴾[الآیۃ:۲۲۸]: اصل میں تھا مُطَلَّقَاتٌ بروزن مُفَعَّلاتٌ جیسے مُصَرَّفَاتٌ، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین اسم مفعول، نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۴۳۶- ﴿یتربّصْنَ﴾[الآیۃ:۲۲۸]: بروزن یَتَفَعَّلْنَ جیسے یَتَصَرَّفْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔

۴۳۷- ﴿لایَحِلُّ﴾[الآیۃ:۲۲۸]: اصل میں تھا لَایَحْلِلُ بروزن لَایَفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ جاری شدہ قانون ادغام۔

۴۳۸- ﴿یَکْتُمْنَ﴾[الآیۃ:۲۲۸]: بروزن یَفْعُلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب نصر قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۴۳۹- ﴿کُنَّ﴾[الآیۃ:۲۲۸]: اصل میں تھا کَوَنْنَ بروزن فَعَلْنَ جیسے نَصَرْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، قُلْن، ادغام المتجانسین اور ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

۴۴۰- ﴿اَحَقُّ﴾[الآیۃ:۲۲۸]: اصل میں تھا اَحْقَقُ بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴۴۱- ﴿بِرَدِّهِنَّ﴾[الآیۃ:۲۲۸]: اصل میں تھا رَدْدٌ بروزن فعلٌ جیسے نصرٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ادغام اور نون خفیفہ۔

۴۴۲- ﴿اَرَادُوْا﴾[الآیۃ:۲۲۸]: اصل میں تھا اَرْوَدُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ قانون: یُقال۔

۴۴۳- ﴿اِصْلَاحًا﴾[الآیۃ:۲۲۸]: بروزن اِفْعَالاً، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اس میں نون تنوین نون خفیفہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۴۴۴- ﴿اِمْسَاکٌ﴾[الآیۃ:۲۲۹]: بروزن اِفْعَالٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اس میں نون تنوین نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی اِمْسَاکُنْ پڑھ سکتے ہیں۔

۴۴۵- ﴿تَسْرِیْحٌ﴾[الآیۃ:۲۲۹]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۷۴۶- ﴿اَنْ تَاْخُذُوْا﴾[الآیۃ: ۲۲۹]:اصل میں تھاتَاْخُذُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفا، از باب نصر قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، نون اعرابی، بائے مطلق، اور راس بوس کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔

۷۴۷- ﴿خِفْتُمْ﴾[الآیۃ: ۲۲۹]:اصل میں تھا خَوِفْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب سمع۔قوانین: قال باع، التقائے ساکنین، اور ضربتم۔

۷۴۸- ﴿اٰتَیْتُمُوْهُنَّ﴾[الآیۃ: ۲۲۹]:أَأْتَیْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔قوانین: امن اور ضربتم۔

۷۴۹- ﴿اَنْ یَّخَافَا﴾[الآیۃ: ۲۲۹]:اصل میں تھا یَخْوَفَانِ بروزن یفعلانِ، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب علم۔جاری شدہ قوانین یخال، نون اعرابی اور حروف یرملون۔

۷۵۰- ﴿اَلَّا یُقِیْمَا﴾[الآیۃ: ۲۲۹]:اصل میں تھالَا یُقْوِمَانِ بروزن لَا یُفْعِلَانِ، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون، یقول، ادغام المتجانسین اور میعاد۔

۷۵۱- ﴿اِفْتَدَتْ﴾[الآیۃ: ۲۲۹]:اصل میں تھااِفْتَدَیَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۷۵۲- ﴿فَلَا تَعْتَدُوْهَا﴾[الآیۃ: ۲۲۹]:اصل میں تھالَا تَعْتَدِیُوْا بروزن لَا تَفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔قوانین: یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔اور خصّم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۷۵۳- ﴿وَمَنْ یَّتَعَدَّ﴾[الآیۃ: ۲۲۹]:اصل میں تھایَتَعَدَّیُ بروزن یَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعّل۔قوانین: حروف یرملون، ادغام المتجانسین، قال باع اور لم یدع۔

۷۵۴- ﴿حَتّٰی تَنْکِحَ﴾[الآیۃ: ۲۳۰]:اصل میں تھاتَنْکِحُ بروزن تَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم صحیح از باب ضرب۔قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، بائے مطلق، حتّٰی کے بعد ان مقدرہ نے نصب دیا ہے۔

۷۵۵- ﴿اَنْ یَّتَرَاجَعَا﴾[الآیۃ: ۲۳۰]:اصل میں تھایَتَرَاجَعَانِ بروزن یَتَفَاعَلَانِ، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفاعل۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، نون اعرابی اور حروف یرملون۔

۷۵۶- ﴿اِنْ ظَنَّا﴾[الآیۃ: ۲۳۰]: اصل میں تھا ظَنَنَا بروزن فَعَلَا، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۷۵۷- ﴿یُبَیِّنُھَا﴾[الآیۃ: ۲۳۰]: یُبَیِّنُ بروزن یُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۵۸- ﴿طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ﴾[الآیۃ: ۲۳۱]: اصل میں تھا طَلَّقْتُمْ بروزن فَعَّلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ قوانین: ضربتم اور التقائے ساکنین۔

۷۵۹- ﴿فَبَلَغْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳۱]: بَلَغْنَ بروزن فَعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فعل یفعُلُ۔ جاری شدہ قوانین ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

۷۶۰- ﴿فَامْسِکُوْھُنَّ﴾[الآیۃ: ۲۳۱]: اَمْسِکُوْا بروزن اَفْعِلُوْا جیسے اَکْرِمُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۷۶۱- ﴿سَرِّحُوْھُنَّ﴾[الآیۃ: ۲۳۱]: سَرِّحُوْا بروزن فَعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر اور نون اعرابی۔

۷۶۲- ﴿لِتَعْتَدُوْا﴾[الآیۃ: ۲۳۱]: اصل میں تھا تَعْتَدِیُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی (کیونکہ یہاں لامِ کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہے) یقول، یوسُرُ، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور تعلم اور خصم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۷۶۳- ﴿لَاتَتَّخِذُوْا﴾[الآیۃ: ۲۳۱]: اصل میں تھا لَاتَتْتَخِذُوْا بروزن لَاتَفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع [illegible] نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین اتَّعد، ادغام المتجانسین اور نون اعرابی۔

۷۶۴- ﴿یَعِظُکُمْ﴾[الآیۃ: ۲۳۱]: اصل میں تھا یَوْعِظُ بروزن یَفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یعدُ، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۶۵- ﴿فَلَا تَعْضُلُوْھُنَّ﴾[الآیۃ: ۲۳۲]: لَاتَعْضُلُوْا بروزن لَاتَفْعلوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد

صحیح از باب نصر۔ جاری شدہ قانون نون اعرابی۔

۷۶۶- ﴿اَنْ يَّنْكِحْنَ﴾[الآية: ۲۳۲]:يَنْكِحْنَ بروزن يَفْعِلْنَ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۶۷- ﴿تَرَاضَوْا﴾[الآية: ۲۳۲]:اصل میں تھاتَرَاضَوُوْا بروزن تَفَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین یدعٰی، قال باع اور التقائے ساکنین۔

فائدہ: اسکا مصدر مجرد میں سے رضوان آتا ہے۔

۷۶۸- ﴿يُوْعَظُ﴾[الآية: ۲۳۲]:بروزن يُفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب فعَل یفعِل۔ اس میں مضارع مجہول کا قانون جاری ہوا ہے۔

۷۶۹- ﴿يُؤْمِنُ﴾[الآية: ۲۳۲]:بروزن يُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور د اُمْ کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی يُوْمِنُ پڑھنا جائز ہے۔

۷۷۰- ﴿اَزْكٰى﴾[الآية: ۲۳۲]:اصل میں تھااَزْكُوُ بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین: یدعٰی اور قال باع۔

۷۷۱- ﴿وَاَطْهَرُ﴾[الآية: ۲۳۲]:بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر و شرف۔

۷۷۲- ﴿وَالِدَةٌ﴾[الآية: ۲۳۳]:بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مثال واوی از باب ضرب، قانون: اسم فاعل۔

۷۷۳- ﴿سَلَّمْتُمْ﴾[الآية: ۲۳۳]:بروزن فَعَّلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم صحیح از باب تفعیل، قانون ضربتم۔

۷۷۴- ﴿حَتّٰى يَبْلُغَ﴾[الآية: ۲۳۳]:اصل میں تھا يَبْلُغُ بروزن يَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب نصر، قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، حتی کے بعد ان مقدرہ نے نصب دیا ہے۔

۷۷۵- ﴿يُرْضِعْنَ﴾[الآية: ۲۳۳]:بروزن يُفْعِلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۷۷۶- ﴿اَرَادَ﴾[الآیۃ:۲۳۳]:اصل میں تھا اَرْوَدَ بروزن اَفْعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔جاری شدہ قانون یقال۔

۷۷۷- ﴿اَنْ یُّتِمَّ﴾[الآیۃ:۲۳۳]:اصل میں تھا یُتْمِمُ بروزن یُفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۷۷۸- ﴿وعلی المَوْلُوْدِ﴾[الآیۃ:۲۳۳]:مَوْلُوْدٌ بروزن مَفْعُوْلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۷۷۹- ﴿لاتُکَلَّفُ﴾[الآیۃ:۲۳۳]:بروزن لَاتُفَعَّلُ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ جاری شدہ قانون مضارع مجہول۔

۷۸۰- ﴿وُسْعَهَا﴾[الآیۃ:۲۳۳]:یہ باب علم سے مصدر ہے،قانون:نون تنوین نون تثنیہ۔

۷۸۱- ﴿لَاتُضَآرَّ﴾[الآیۃ:۲۳۳]:اصل میں تھا لا تُضارَرُ ،یا اس کا اصل ہے لاتُضارَرْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی یا فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔یہاں نہی کا صیغہ ہے۔

تعلیل:راءِ اول کو ساکن کرکے اور راء ثانی کو فتحہ دیں کر پہلی راء کو دوسری میں مدغم کر دیا تو لاتُضَآرَّ ہو گیا۔جاری شدہ قوانین مضارع مجہول اور ادغام المتجانسین۔

۷۸۲- ﴿وَعَلَی الْوَارِثِ﴾[الآیۃ:۲۳۳]:وارِثٌ بروزن فاعلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حسِب۔جاری شدہ قوانین اسم فاعل،ہمزہ وصلی اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۷۸۳- ﴿اَرَادَا﴾[الآیۃ:۲۳۳]:اصل میں تھا اَرْیَدَا بروزن افْعلاَ،صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افعال۔قانون:یقال۔

۷۸۴- ﴿فِصَالاً﴾[الآیۃ:۲۳۳]:بروزن فِعالاً،صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔اس کو فِصَالاً پڑھنا جائز ہے۔

۷۸۵- ﴿عَنْ تَرَاضٍ﴾[الآیۃ:۲۳۳]:اصل میں تھا تَرَاضُوٌ بروزن تفاعلٌ،صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں، ماقبل اس کا مضموم تھا تو اس واؤ کو دعیٌ کے پہلے قانون کے ذریعے یاء سے تبدیل کیا تو تَرَاضِيٌ ہوگیا پھر یاء مخفف واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اس کا مضموم تھا تو اس کے ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا دعیٌ کے دوسرے قانون کے ذریعے، تو تَـرَاضِـيٌ ہوگیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا یدعو قانون کے ذریعے تو تَـرَاضِيْـنْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے ذریعے یاء کو گرا دیا تو تراضٍ ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین دِعِیٌّ کا پہلا اور دوسرا، یدعو اور التقائے ساکنین۔ اور نون تنوین نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی تَرَاضِيَ پڑھنا جائز ہے۔

۷۸۶- ﴿وَتَشَاوُرٍ﴾[الآیۃ: ۲۳۳]: بروزن تَفَاعُلٍ بچوں تضارُبٍ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تفاعل۔ اس میں نون تنوین نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۷۸۷- ﴿اَرَدْتُّمْ﴾[الآیۃ: ۲۳۳]: اصل میں تھا اَرْوَدْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقال، التقائے ساکنین، وعدت، ادغام المتجانسین اور ضربتم۔

۷۸۸- ﴿اَنْ تَسْتَرْضِعُوْا﴾[الآیۃ: ۲۳۳]: اصل میں تھا تَسْتَرْضِعُوْنَ بروزن تَسْتَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، بائے مطلق اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور تعلّم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۷۸۹- ﴿اٰتَیْتُمْ﴾[الآیۃ: ۲۳۳]: اصل میں تھا اَءْ تَیْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اٰمن اور ضربتم ہے۔ یہ ایک اور صیغہ بھی بن سکتا ہے...... اٰتَیْتُمْ بروزن فَاعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب مفاعلہ۔

۷۹۰- ﴿بَصِیْرٌ﴾[الآیۃ: ۲۳۳]: بروزن فَعِیْلٌ بچوں شَرِیْفٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب شَرُفَ۔ اس کو نون خفیفہ قانون کے ذریعے بَصِیْرُوْ پڑھنا جائز ہے۔

۷۹۱- ﴿یُتَوَفَّوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳۴]: اصل میں تھا یُتَـوَفَّیُوْنَ بروزن یُتَـفَـعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور مضارع مجہول۔

۷۹۲- ﴿وَیَذَرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳۴]: اصل میں تھا یَوْذَرُوْنَ بروزن یَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب منع وعلم۔ جاری شدہ قوانین یعد اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۹۳- ﴿یَتَرَبَّصْنَ﴾[الآیۃ:۲۳۴]: بروزن یَتَفَعَّلْنَ،صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۹۴- ﴿اَکْـنَـنْـتُـمْ﴾[الآیۃ:۲۳۵]: بروزن اَفْـعَـلْـتُـمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین ضرتم اور بائے مطلق۔

۷۹۵- ﴿ستَذْکُرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۳۵]: اصل میں تھاتَذْکُرُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۷۹۶- ﴿لاتُـواعِدُوْھُنَّ﴾[الآیۃ:۲۳۵]: لاتُـواعِدُوْا بروزن لاتُـفَـاعِلُوا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب مفاعلہ۔اس میں نون اعرابی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۷۹۷- ﴿اَنْ تـقُوْلُوا﴾[الآیۃ:۲۳۵]: اصل میں تھاتَـقْوُلُوْن بروزن تـفعُلُوْن،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر ینصر۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی،بائے مطلق،یقول اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۹۸- ﴿ولاتَعْزِمُوْا﴾[الآیۃ:۲۳۵]: بروزن لاتَـفعِلُوا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔جاری شدہ قانون نون اعرابی۔

۷۹۹- ﴿فَاحْذَرُوْہُ﴾[الآیۃ:۲۳۵]: اصل میں تھااِحْذَرُوْا بروزن افْعَلُوا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب علم۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی،امر حاضر معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۸۰۰- ﴿وَاعْـلَـمُوْا﴾[الآیۃ:۲۳۵]: اِعْـلَـمُوْا بروزن افـعـلُوا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب علم۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۸۰۱- ﴿لَمْ تَمَسُّوْھُنَّ﴾[الآیۃ:۲۳۶]: اصل میں تھالَمْ تَمْسَسُوْا بروزن لـم تفعلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب علم۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور ادغام المتجانسین۔

۸۰۲- ﴿اَوْتَـفْـرِضُوْا﴾[الآیۃ:۲۳۶]: اصل میں تھالَـمْ تـفْـرِضُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔جاری شدہ قانون نون اعرابی۔

۸۰۳- ﴿وَمَتِّعُوْهُنَّ﴾[الآیۃ: ۲۳۶]:مَتِّعُوْا بروزن فَعِّلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۸۰۴- ﴿عَلَى الْمُوْسِعِ﴾[الآیۃ: ۲۳۶]:مُوْسِعٌ بروزن مُفْعِلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،اسم فاعل اور نون تنوین نون حشیہ۔

۸۰۵- ﴿قَدَرُهٗ﴾[الآیۃ: ۲۳۶]:قَدَرٌ بروزن فَعَلٌ،یہ باب ضرب سے اسم مصدر ہے۔

۸۰۶- ﴿وَعَلَى الْمُقْتِرِ﴾[الآیۃ: ۲۳۶]:مُقْتِرٌ بروزن مُفْعِلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،اسم فاعل اور نون تنوین نون حشیہ۔

۸۰۷- ﴿مَتَاعًا﴾[الآیۃ: ۲۳۶]: بروزن فَعَالاً،یہ باب تفعیل سے مصدر ہے ای مَتَّعَ يُمَتِّعُ تَمْتِيْعاً ومتاعاً۔

۸۰۸- ﴿حَقًّا﴾[الآیۃ: ۲۳۶]:اصل میں تھا حَقَقًا بروزن فَعْلاً،یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۸۰۹- ﴿عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳۶]: بروزن مُفْعِلِيْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور اسم فاعل۔

۸۱۰- ﴿طَلَّقْتُمُوْهُنَّ﴾[الآیۃ: ۲۳۶]:طَلَّقْتُمْ بروزن فَعَّلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۸۱۱- ﴿اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ﴾[الآیۃ: ۲۳۶]:اصل میں تھا تَمْسَسُوْنَ بروزن تَفْعَلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب علم ۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی،ادغام المتجانسین اور بائے مطلق۔

۸۱۲- ﴿اَنْ يَّعْفُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳۷]: بروزن يَفْعُلْنَ،صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون،ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۸۱۳- ﴿وَاَنْ تَعْفُوْا﴾[الآیۃ: ۲۳۷]:اصل میں تھا تَعْفُوْوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۸۱۴- ﴿اَقْرَبُ﴾[الآیۃ: ۲۳۷]: بروزن اَفْعَلُ،صیغہ واحد مذکر غائب اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب شَرُفَ۔

۸۱۵- ﴿وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ﴾[الآیۃ: ۲۳۷]:اصل میں تھا لَا تَنْسَيُوْا بروزن لَا تَفْعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی

حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب علِمَ ۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، بائے مطلق، قال باع، لنڈ عوَنٔ اور التقائے ساکنین ۔
اس کی تعلیل اِشتَرُوا [الآیۃ:١٦] کی طرح ہے۔ اَلْفَضْلَ: یہ باب شرُف سے مصدر ہے۔

۸۱۶- ﴿حٰفِظُوْا﴾[الآیۃ:٢٣٨]: بروزن فَاعِلُوا ہچوں ضَارِبُوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ ۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۸۱۷- ﴿وَقُوْمُوْا﴾[الآیۃ:٢٣٨]: واؤ عاطفہ ہے، اصل میں تھا اُقْوُمُوْا بروزن اُفْعُلُوْا ہچوں اُنْصُرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی، یقول تقول اور ہمزہ وصلی۔

۸۱۸- ﴿قٰنِتِیْنَ﴾[الآیۃ:٢٣٨]: بروزن فَاعِلِیْنَ ہچوں نَاصِرِین، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۸۱۹- ﴿خِفْتُمْ﴾[الآیۃ:٢٣٩]: اصل میں تھا خَوِفْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، بِعْن خِفْن اور ضربتم۔

۸۲۰- ﴿اَمِنْتُمْ﴾[الآیۃ:٢٣٩]: بروزن فَعِلْتُم، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب علم۔ جاری شدہ قوانین ضربتم اور بائے مطلق۔

۸۲۱- ﴿لَمْ تَکُوْنُوْا﴾[الآیۃ:٢٣٩]: اصل میں تھا لَمْ تَکُوْنُوْا بروزن لم تفعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور نون اعرابی۔

۸۲۲- ﴿مِنْ مَّعْرُوْفٍ﴾[الآیۃ:٢٣٩]: مَعْرُوْف بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد...... الخ۔ جاری شدہ قوانین اسم مفعول، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۸۲۳- ﴿اَلَمْ تَرَ﴾[الآیۃ:٢٤٣]: اصل میں تھا اَلَمْ تَرْأَیْ بروزن اَلَمْ تَفْعَلْ ہچوں اَلَمْ تَمْنَعْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب منع، قوانین: یسئل اور لم یدع۔
تعلیل: ہمزہ کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل راء کو دی اور ہمزہ کو گرادیا یسئل قانون کی رُو سے، تو اَلَمْ تَرَیْ ہو گیا پھر لم جحد یہ کی وجہ سے آخر سے یاء حرف علت گر گئی تو اَلَمْ تَرَ ہو گیا۔ اور ابتداء میں ہمزہ استفہام کا ہے۔

۸۲۴- ﴿مُوْتُوْا﴾[الآیۃ:٢٤٣]: اصل میں تھا اُمْوُتُوْا بروزن اُفْعُلُوْا ہچوں اُنْصُرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر

معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔
اسکی تعلیل فَتُوْبُوْا [الآیۃ:۵۴] کی طرح ہے۔

۸۲۵ - ﴿اَحْیَاهُمْ﴾[الآیۃ:۲۴۳]: اَحْیَا اصل میں تھا اَحْیَوَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افعال۔ جاری شدہ قانون قال باع، یُدْعٰی۔

۸۲۶- ﴿لٰكِنَّ اَكْثَرَ﴾[الآیۃ:۲۴۳]: اصل میں تھا اَكْثَرُ بروزن اَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل صحیح از باب شرف۔ یہ لٰکن کے اسم ہونے کی وجہ سے منصوب ہے۔

۸۲۷ - ﴿فَیُضٰعِفَهٗ﴾[الآیۃ:۲۴۵]: اصل میں تھا یُضَاعِفُ بروزن یُفَاعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

فائدہ: یہاں فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے اور یہ فاء مَنْ استفہام کے جواب میں واقع ہے، اَنْ چھ چیزوں کے بعد مقدر ہوتا ہے.....

(۱) حتّٰی کے بعد۔

(۲) لام جحد کے بعد۔

(۳) اُس اَوْ کے بعد جو بمعنی الٰی یا اِلّا کے ہو۔

(۴) اس واو صرف کے بعد بھی ان مقدر ہوتا ہے جو (واو صرف) چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے جواب میں واقع ہوتی ہے، امر کے جواب میں......نہی کے جواب میں......نفی کے جواب میں......استفہام کے جواب میں......تمنی یا ترجی کے جواب میں......عرض کے جواب میں۔

(۵) اُس فاء کے بعد بھی اَنْ مقدر ہوتا ہے جو مندرجہ بالا چھ چیزوں میں سے کسی ایک کے جواب میں واقع ہوتی ہے۔

(۶) لام کَیْ کے بعد بھی اَنْ مقدر ہوتا ہے۔

۸۲۸ - ﴿اَلَّا نُقَاتِلَ﴾[الآیۃ:۲۴۶]: اصل میں تھا اَنْ لَا نُقَاتِلَ، نُقَاتِلُ بروزن نُفَاعِلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور مضارع کا پہلا اور دوسرا۔

۸۲۹ - ﴿اَلْقِتَالُ﴾[الآیۃ:۲۴۶]: قِتَالٌ بروزن فِعَالٌ، یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے، قاتل یقاتل مقاتلۃً وقتالاً۔

۸۳۰ - ﴿اَلَّا تُقَاتِلُوْا﴾[الآیۃ:۲۴۶]: یہ باب مفاعلہ سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۸۳۱ - ﴿اُخْرِجْنَا﴾[الآیۃ:۲۴۶]: بروزن اُفْعِلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قانون ماضی مجہول۔

۸۳۲- ﴿تَوَلَّوْا﴾[الآیۃ:۲۴۶]: اصل میں تھا تَوَلَّيُوْا بروزن تَفَعَّلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین۔

۸۳۳ - ﴿لَهُمُ ابْعَثْ﴾[الآیۃ:۲۴۶]: اصل میں تھا اِبْعَثْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم صحیح از باب منع۔ قوانین: امر حاضر معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۸۳۴- ﴿زَادَهٗ﴾[الآیۃ:۲۴۷]: اصل میں تھا زَيَدَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔ قانون: قال باع۔

۸۳۵- ﴿لَمْ يُؤْتَ﴾[الآیۃ:۲۴۷]: اصل میں تھا لَمْ يُؤْتَيُ بروزن لم یفعل، صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین لم یدع اور رائس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۸۳۶- ﴿اِصْطَفَاهُ﴾[الآیۃ:۲۴۷]: اصل میں تھا اِصْتَفَيَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، اطّلب اور قال باع۔

۸۳۷- ﴿يُؤْتِيْ﴾[الآیۃ:۲۴۷]: اصل میں تھا يُؤْتِيُ بروزن يُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور یدعو۔ اور رأس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۸۳۸- ﴿مُبْتَلِيْكُمْ﴾[الآیۃ:۲۴۹]: اصل میں تھا مُبْتَلِيٌ بروزن مُفْتَعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ، یدعو اور اسم فاعل۔

۸۳۹- ﴿شَرِبَ﴾[الآیۃ:۲۴۹]: بروزن فَعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد......الخ۔ بقانون حلقی العین اس کو شَرْبَ پڑھنا جائز ہے۔

۸۴۰- ﴿مَنِ اغْتَرَفَ﴾[الآیۃ:۲۴۹]: اِغْتَرَفَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔

۸۴۱- ﴿فَشَرِبُوْا﴾[الآیۃ:۲۴۹]: شَرِبُوْا بروزن فَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد......الخ۔ اسکو

بقانون حلقی العین شَرُبُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۸۴۲- ﴿لَمْ يَطْعَمْ﴾[الآية: ۲۴۹]: بروزن لَمْ يَفْعَلْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم صحیح از باب سمع۔

۸۴۳- ﴿جاوَزَهُ﴾[الآية: ۲۴۹]: جاوَزَ بروزن فاعل، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔

۸۴۴- ﴿يَظُنُّوْنَ﴾[الآية: ۲۴۹]: اصل میں تھا يَظْنُنُوْن بروزن يفعلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور لو غام المتجانسین۔

۸۴۵- ﴿مُلٰقُوا اللّٰهِ﴾[الآية: ۲۴۹]: اصل میں تھا مُلَاقِيُوْن بروزن مُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین يقول، يوسر، التقائے ساکنین اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۸۴۶- ﴿قَلِيْلَةٍ﴾[الآية: ۲۴۹]: بروزن فَعِيْلَة بمعنی شَرِيْفَة، صیغہ واحد مؤنث صفت مشبہ ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب شرف۔

۸۴۷- ﴿وانْصُرْنَا﴾[الآية: ۲۵۰]: اُنْصُرْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور بنائے مطلق۔

۸۴۸- ﴿واٰتٰهُ اللّٰهُ﴾[الآية: ۲۵۱]: اٰتٰا اصل میں تھا أَأْتَيَ بروزن افعل، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور قال باع۔

۸۴۹- ﴿دَفْعُ اللّٰهِ﴾[الآية: ۲۵۱]: دَفْعٌ بروزن فَعْلٌ بمعنی مَنْعٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد صحیح از باب منع۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۸۵۰- ﴿لَفَسَدَتِ﴾[الآية: ۲۵۱]: فَسَدَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔

۸۵۱- ﴿نَتْلُوْهَا﴾[الآية: ۲۵۲]: اصل میں تھا نَتْلُوُ بروزن نَفْعُلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین يدعو، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۸۵۲- ﴿لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ﴾[الآية: ۲۵۲]: مُرْسَلِيْنَ بروزن مُفْعَلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور ہمزہ وصلی۔

تیسرا پارہ تلک الرسل

۸۵۳- ﴿فَضَّلْنَا﴾[الآیۃ:۲۵۳]: بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم صحیح از باب تفعیل۔

۸۵۴- ﴿كَلَّمَ﴾[الآیۃ:۲۵۳]: بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب تفعیل۔

۸۵۵- ﴿وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا﴾[الآیۃ:۲۵۳]: اصل میں تھا اِخْتَلَفُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب افتعال۔ قانون ہمزہ وصلی

۸۵۶- ﴿مَا اقْتَتَلُوْا﴾[الآیۃ:۲۵۳]: اصل میں تھا اِقْتَتَلُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب افتعال۔ قانون: ہمزہ وصلی، اور یخصم کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔ اس کو قِتِّلُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۸۵۷- ﴿وَاٰتَيْنَا﴾[الآیۃ:۲۵۳]: اصل میں تھا اَءْ تَيْنَا بروزن اَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ قانون: آمن۔

۸۵۸- ﴿اَيَّدْنَا﴾[الآیۃ:۲۵۳]: بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء واجوف یائی از باب تفعیل۔

۸۵۹- ﴿مَا اقْتَتَلَ﴾[الآیۃ:۲۵۳]: اِقْتَتَلَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قانون: ہمزہ وصلی ہے اور یخصم کا قانون لگ سکتا ہے۔ یخصم اور ہمزہ وصلی قوانین لگنے کے بعد قَتَّلَ اور قِتَّلَ پڑھنا جائز ہے۔

۸۶۰- ﴿اَنْفِقُوْا﴾[الآیۃ:۲۵۴]: بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم صحیح از باب افعال۔ قوانین: امر حاضر معلوم، نون اعرابی، بائے مطلق۔

۸۶۱-﴿اَنْ يَّاْتِيَ﴾[الآیۃ:۲۵۴]: اصل میں تھا يَـأْتِيُ بروزن يَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب ضرب۔ قوانین: مضارع، حروف یرملون، ادغام، اور راس یؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۸۶۲- ﴿يُرِيْدُ﴾[الآیۃ:۲۵۴]: اصل میں تھا يُرْوِدُ بروزن يُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول اور ہمزہ وصلی، میعاد۔

۸۶۳- ﴿لَا بَيْعٌ﴾[الآیۃ:۲۵۴]: بَيْعٌ بروزن فَعْلٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضرب۔ اس کو بقانون نون تنوین نون خفیفہ، بَيْعُوْ پڑھنا جائز ہے۔

۸۶۴- ﴿لَا تَاْخُذُ﴾[الآیۃ:۲۵۵]: بروزن لَا تَفْعُلُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔

قوانین: مضارع معلوم، اور راس یؤس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۸۶۵- ﴿سِنَةٌ﴾[الآیۃ:۲۵۵]:اصل میں تھا وِسْنٌ بروزن فِعْلٌ جیسوں وِ عْدٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مثال واوی

از باب ضرب۔ قانون :عِدَةٌ۔

تعلیل: واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے مابعد سین کو دیا اور واو کو حذف کر کے اس کے بدلے میں آخر میں تاء لے کر آئے اور اس کے

ماقبل کو فتحہ دیا تو سِنَةٌ بن گیا۔

۸۶۶- ﴿نَوْمٌ﴾[الآیۃ:۲۵۵]: یہ باب نصر اور باب منع سے اسم مصدر ہے۔ اس میں نون تنوین وخفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے اس

کو نَوْمُنْ پڑھنا جائز ہے۔

۸۶۷- ﴿لَایُحِیْطُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۵۵]:اصل میں تھا لَایُحْوِطُوْنَ بروزن لَایُفْعِلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم

اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول اور ہمزہ وصلی۔

۸۶۸- ﴿مِنْ عِلْمِهٖ﴾[الآیۃ:۲۵۵]:عِلْمٌ یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۸۶۹- ﴿وَسِعَ﴾[الآیۃ:۲۵۵]: بروزن فَعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد از باب علم۔ اس کو بقانون

حلقی العین وِسْعَ پڑھنا جائز ہے۔

۸۷۰- ﴿لَایَئُوْدُهٗ﴾[الآیۃ:۲۵۵]:اصل میں تھا لَایَئْوُدُ بروزن لَایَفْعُلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء

واجوف واوی از باب نصر۔ قانون: یقول۔

۸۷۱- ﴿حِفْظُهُمَا﴾[الآیۃ:۲۵۵]: یہ باب علم سے مصدر ہے، اس میں نون تنوین نون خفیفہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۷۲- ﴿اَلْعَلِیُّ﴾[الآیۃ:۲۵۵]:اصل میں تھا عَلِیْوٌ بروزن فَعِیْلٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ناقص واوی از باب نصر۔

جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ، قُوِیَّ اور ادغام المتجانسین۔

۸۷۳- ﴿اَلْعَظِیْمُ﴾[الآیۃ:۲۵۵]: یہ باب شرُف سے مذکورہ بالا صیغہ ہے۔

۸۷۴- ﴿اِکْرَاهَ﴾[الآیۃ:۲۵۶]: یہ باب افعال سے مصدر ہے۔

۸۷۵- ﴿فِی الدِّیْنِ﴾[الآیۃ:۲۵۶]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے قوانین: ہمزہ وصلی، نون تنوین تثنیہ، حروف شمسی اور ادغام المتجانسین۔

۸۷۶- ﴿قَدْ تَّبَيَّنَ﴾[الآیۃ:۲۵۶]: تَبَيَّنَ بروزن تفعّل، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی ازباب تفعّل۔اس میں وعَدتُ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۷۷- ﴿مِنَ الْغَيِّ﴾[الآیۃ:۲۵۶]: اصل میں تھاغَوْيٌ بروزن فَعْل صیغہ اسم مصدر لفیف مقرون ازباب ضرب۔ قوانین: قُوَيْلَۃٌ ادغام، نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۸۷۸- ﴿فَمَنْ يَّكْفُرْ﴾[الآیۃ:۲۵۶]: اصل میں تھا يَكْفُرُ، مَن شرطیہ نے آخر میں جزم پیدا کی ہے۔

فائدہ: ﴿وَيُؤْمِنْ﴾[الآیۃ:۲۵۶]: اس کا عطف يَكْفُرُ پر ہے......الخ۔

۸۷۹- ﴿اِسْتَمْسَکَ﴾[الآیۃ:۲۵۶]: بروزن اِسْتَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ازباب استفعال۔ جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔

۸۸۰- ﴿بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى﴾[الآیۃ:]: اصل میں تھاوُثْقٰى بروزن فُعْلٰى صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل مثال واوی ازباب ضرب۔ قوانین: ہمزہ وصلی، اور وُعِدَ وشاخ کا قانون جاری ہوسکتا ہے اُلْثُقٰى پڑھنا جائز ہے۔

۸۸۱- ﴿لَاانْفِصَامَ﴾[الآیۃ:۲۵۶]: اِنْفِصَامٌ بروزن اِنْفِعَالٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ ازباب انفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۸۸۲- ﴿وَلِيُّ﴾[الآیۃ:۲۵۷]: اصل میں تھاوَلِيْيٌ بروزن فَعِيْلٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد لفیف مفروق ازباب حسِبَ۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور نون تنوین۔

۸۸۳- ﴿نُوْرٍ﴾[الآیۃ:۲۵۷]: نُوْرٌ بروزن فُعْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۸۸۴- ﴿اَوْلِيٰٓئُهُمُ﴾[الآیۃ:۲۵۷]: اَوْلِيَاءُ بروزن اَفْعِلَاءُ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ لفیف مفروق ازباب سمع۔

۸۸۵- ﴿يُخْرِجُوْنَهُمْ﴾[الآیۃ:۲۵۷]: اصل میں تھایُخْرِجُوْنَ بروزن يُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح ازباب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۸۸۶- ﴿اَلَمْ تَرَ﴾[الآیۃ:۲۵۸]: دیکھیں [الآیۃ:۲۴۳]۔

۸۸۷- ﴿حَآجَّ﴾[الآیۃ:۲۵۸]: اصل میں تھاحَاجَجَ بروزن فَاعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ

مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔
تعلیل: جیم اول کی حرکت کو حذف کر کے جیم کو جیم میں مدغم کر دیا تو حَاجَّ ہو گیا۔

۸۸۸۔ ﴿يُحْيِي﴾[الآیۃ:۲۵۸]: اصل میں تھا يُحْيِيُ بروزن يُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور یدعو۔

۸۸۹۔ ﴿وَيُمِيتُ﴾[الآیۃ:۲۵۸]: اصل میں تھا يُمْوِتُ بروزن يُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۸۹۰۔ ﴿أُحْيِي﴾[الآیۃ:۲۵۸]: اصل میں تھا اُحْيِوُ بروزن اُفْعِلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افعال۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلہ میں ماقبل اس کا مکسور تھا بقانون دُعِیَ اس کو یاء سے تبدیل کیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا تو اُحْيِي بن گیا۔

۸۹۱۔ ﴿أُمِيتُ﴾[الآیۃ:۲۵۸]: اصل میں تھا اُمْوِتُ بروزن اُفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین میعاذ، یقول، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۸۹۲۔ ﴿يَأْتِي﴾[الآیۃ:۲۵۸]: اصل میں تھا يَأْتِيُ بروزن يَفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یدعو۔ اور اسکو بقانون رأسٌ کے یاتِی پڑھنا جائز ہے۔

۸۹۳۔ ﴿فَأْتِ﴾[الآیۃ:۲۵۸]: اصل میں تھا اِءْتِيُ بروزن اِفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ کو بقانون اٰمن یاء سے بدل دیا تو اِيْتِيُ ہو گیا پھر فاء داخل ہونے سے ہمزہ وصلی مکسورہ گر گیا اور وہ ہمزہ ساکنہ جو یاء سے بدل گئی تھی واپس آ گئی اور آخر سے حرف علت گر گیا تو فَأْتِ ہو گیا۔ اسکو فاتِ پڑھنا بھی جائز ہے، بقانون رائس۔

۸۹۴۔ ﴿فَبُهِتَ﴾[الآیۃ:۲۵۸]: بُهِتَ بروزن فُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب سمع و کرم۔ قانون: ماضی مجہول۔

۸۹۵۔ ﴿لَا يَهْدِي﴾ [الآیۃ:۲۵۸]: اصل میں تھا لَا يَهْدِيُ بروزن لَا يَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم صحیح از باب

ضرب۔قوانین: مضارع معلوم اور یدعو یرمی۔

۸۹۶- ﴿مَرَّ﴾[الآیۃ:۲۵۹]:اصل میں تھامَرَرَ بروزن فَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی ازباب نصر۔قانون:ادغام المتجانسین۔

۸۹۷- ﴿خَاوِيَةٌ﴾[الآیۃ:۲۵۹]: بروزن فاعِلَة،صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل لفیف مقرون ازباب ضرب وعلم۔

۸۹۸- ﴿فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ﴾[الآیۃ:۲۵۹]:اصل میں تھااَمْوَتَ بروزن اَفْعَلَ ،یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔اس میں یُقَال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۹۹- ﴿فَانْظُرْ﴾[الآیۃ:۲۵۹]:اصل میں تھا اُنْظُرْ بروزن اُفْعُلْ،یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،بائے مطلق اور ہمزہ وصلی۔

۹۰۰- ﴿لَمْ يَتَسَنَّهْ﴾[الآیۃ:۲۵۹]:اس میں صیغہ کے اعتبار سے کئی احتمالات ہیں......

(۱)۔لَمْ يَتَسَنَّهْ بروزن لَمْ يَتَفَعَّلْ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب تفعّل۔اس صورت میں اس کے آخر میں ہاء اصل کلمہ ہے،یہی راجح ہے۔

(۲)۔لَمْ يَتَسَنَّوْ ناقص واوی ہے،واولام جحد کی وجہ سے گر گئی ہے۔

(۳)۔اصل میں تھالَمْ يَتَسَنَّنْ بروزن لَمْ يَتَفَعَّلْ،آخری نون کو واؤ سے بدل دیا......الخ۔

۹۰۱- ﴿وَلِنَجْعَلَكَ﴾[الآیۃ:۲۵۹]:اصل میں تھانَجْعَلُ بروزن نَفْعَلُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح ازباب منع۔ یہاں لامِ کَی کے بعداَنْ مقدر ہے۔

۹۰۲- ﴿نُنْشِزُهَا﴾[الآیۃ:۲۵۹]:نُنْشِزُ بروزن نُفْعِلُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،بائے مطلق اور ہمزہ وصلی۔

۹۰۳- ﴿نَكْسُوْهَا﴾[الآیۃ:۲۵۹]:نَكْسُوْ بروزن نَفْعُلُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ازباب نصر۔

تعلیل:واؤ پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرادیا تو نَكْسُوْ ہو گیا۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یدعو۔

۹۰۴- ﴿تَبَيَّنَ﴾[الآیۃ:۲۵۹]: بروزن تَفَعَّلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی ازباب تفعّل۔

۹۰۵- ﴿اَرِنِیْ﴾[الآیۃ:۲۶۰]:اَرِ اصل میں تھااَرْئِیْ بروزن اَفْعِلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز العین وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یسئل اور امر حاضر معلوم۔

۹۰۶- ﴿تُحْيِ الْمَوْتٰی﴾[الآیۃ:۲۶۰]:تُحْیِیُ بروزن تُفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مقرون از باب افعال۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون، یدعو اور ہمزہ وصلی۔ الموتی یہ میت کی جمع ہے۔

۹۰۷- ﴿لَمْ تُؤْمِنْ﴾[الآیۃ:۲۶۰]: بروزن لم تُفْعِلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور رائس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۹۰۸- ﴿لِيَطْمَئِنَّ﴾[الآیۃ:۲۶۰]:یَطْمَئِنُّ بروزن یَفْعَلِلُّ بچوں یَقْشَعِرُّ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم رباعی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِفْعِلاَّل۔

۹۰۹- ﴿فَخُذْ﴾[الآیۃ:۲۶۰]:اصل میں تھااُءْ خُذْ بروزن اُفْعُلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔ اسکی تعلیل [الآیۃ:۶۳] میں دیکھیں۔

۹۱۰- ﴿فَصُرْهُنَّ﴾[الآیۃ:۲۶۰]:صُرْ اصل میں تھااُصْوُرْ بروزن اُفْعُلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل صاد کو دیا تو اُصُوْرْ بن گیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے ذریعے واؤ کو گرادیا تو اُصُرْ بن گیا پھر ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو صُرْ ہو گیا۔

۹۱۱- ﴿ثُمَّ اجْعَلْ﴾[الآیۃ:۲۶۰]:اصل میں تھااِجْعَلْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم صحیح از باب منع۔قوانین: امر حاضر معلوم،ہمزہ وصلی۔

۹۱۲- ﴿ثُمَّ ادْعُهُنَّ﴾[الآیۃ:۲۶۰]:اُدْعُ اصل میں تھااُدْعُوْ بروزن اُفْعُلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، لم یدع اور ہمزہ وصلی۔

۹۱۳- ﴿يَاْتِيْنَ﴾[الآیۃ:۲۶۰]: بروزن یَفْعِلْنَ ،صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور بقانون رائس اسکو یَاتِیْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۹۱۴- ﴿سَعْيًا﴾[الآية: ۲۶۰]: بروزن فَعْلاً ، یہ باب منع سے مصدر ہے۔اسکو سَعْيًا پڑھنا جائز ہے۔

۹۱۵- ﴿وَاعْلَمْ﴾[الآية: ۲۶۰]: اصل میں تھا اِعْلَمْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم صحیح از باب سمع قوانین: امر حاضر معلوم، ہمزہ وصلی۔

۹۱۶- ﴿اَنْبَتَتْ﴾[الآية: ۲۶۱]: بروزن اَفْعَلَتْ ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔اس میں بائے مطلق کا قانون جاری ہوا ہے۔

۹۱۷- ﴿يُضٰعِفُ﴾[الآية: ۲۶۱]: بروزن يُفَاعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب مفاعلہ۔قانون: مضارع معلوم۔

۹۱۸- ﴿لَا يُتْبِعُوْنَ﴾[الآية: ۲۶۱]: بروزن لَا يُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۹۱۹- ﴿مَنًّا﴾[الآية: ۲۶۲]: اصل میں تھا مَنْنًا بروزن فَعْلاً ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین ۔اور نون تنوین وخفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۹۲۰- ﴿اَذًى﴾[الآية: ۲۶۲]: اصل میں تھا اَذَيًا ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب علم۔جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین ۔

۹۲۱- ﴿قَوْلٌ﴾[الآية: ۲۶۳]: بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از باب نصر، نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۹۲۲- ﴿مَعْرُوْفٌ﴾[الآية: ۲۶۳]: بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول صحیح از باب ضرب۔قوانین: اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۹۲۳- ﴿مَغْفِرَةٌ﴾[الآية: ۲۶۳]: بروزن مَفْعِلَةٌ صیغہ اسم مصدر صحیح از باب ضرب۔

۹۲۴- ﴿يَتْبَعُهَا﴾[الآية: ۲۶۳]: اصل میں تھا يَتْبَعُ بروزن يَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب منع۔

۹۲۵- ﴿وَالْاَذٰى﴾[الآية: ۲۶۳]: صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء و ناقص یائی از باب سمع۔

تعلیل: اصل میں تھا اَذًى اس پر الف لام داخل کیا تو بقانون نون تنوین وتثنیہ اَلْاَذَيُ ہو گیا پھر یاء متحرک تھی ماقبل اس کا مفتوح تھا یاء کو الف سے تبدیل کر دیا بقانون قال، تو ہو گیا اَلْاَذٰى پھر واو کے داخل ہونے کی وجہ سے بقانون ہمزہ وصلی، ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا۔

۹۲۶- ﴿حَلِیْمٌ﴾[الآیۃ:۲۶۳]:فَعِیْل صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ صحیح از باب کرم۔نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۹۲۷- ﴿لَا تُبْطِلُوْا﴾[الآیۃ:۲۶۴]:بروزن لَا تُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم صحیح از باب افعال۔
قانون:نون اعرابی۔

۹۲۸- ﴿یُنْفِقُ﴾[الآیۃ:۲۶۴]:بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب افعال۔قوانین:
مضارع معلوم،ہمزہ وصلی،اور بائے مطلق۔

۹۲۹- ﴿رِئَاءَ النَّاسِ﴾[الآیۃ:۲۶۴]:اصل میں تھارِئَایًا بروزن فِعَالًا صیغہ اسم مصدر مہموز العین وناقص یائی از باب تفعیل۔
قوانین:دعاء بکاء،اورنون تنوین نون جمع۔

۹۳۰- ﴿لَا یَقْدِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۶۴]:بروزن لَا یَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب ضرب۔
قانون:مضارع معلوم۔

۹۳۱- ﴿کَسَبُوْا﴾[الآیۃ:۲۶۴]:بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب ضرب۔

۹۳۲- ﴿فَاَصَابَہٗ﴾[الآیۃ:۲۶۴]:اَصَابَ اصل میں تھا اَصْوَبَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ
اجوف واوی از باب افعال۔اس میں یُقَالُ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۹۳۳- ﴿لَا یَھْدِیْ﴾[الآیۃ:۲۶۴]:اصل میں تھا لَا یَھْدِیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ناقص یائی از باب
ضرب۔جاری شدہ قوانین یدعو اور التقائے ساکنین۔

۹۳۴- ﴿اِبْتِغَاءَ﴾[الآیۃ:۲۶۵]:اصل میں تھا اِبْتِغَایٌ بروزن اِفْتِعَالٌ،یہ باب افتعال سے مصدر ہے۔جاری شدہ
قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور دُعاء بکاء۔

۹۳۵- ﴿تَثْبِیْتًا﴾[الآیۃ:۲۶۵]:یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۹۳۶- ﴿فَاٰتَتْ﴾[الآیۃ:۲۶۵]:اصل میں تھا اَءْتَیَتْ بروزن اَفْعَلَتْ،یہ باب افعال سے واحد مؤنث غائب فعل
ماضی معلوم کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں مہموز الفاء وناقص یائی ہے۔جاری شدہ قوانین آمن،قال باع اور التقائے ساکنین۔

۹۳۷- ﴿لَمْ یُصِبْھَا﴾[الآیۃ:۲۶۵]:اصل میں تھا لَمْ یُصْوِبْ بروزن لَمْ یُفْعِلْ،یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب

فعل جحد معلوم کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں اجوف واوی ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، میعاذ اور التقائے ساکنین۔

۹۳۸- ﴿اَيَوَدُّ﴾[الآیۃ:۲۶۶]: یَوَدُّ اصل میں تھا یَوْدَدُ، یہ باب علِمَ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، اور مثال واوی اور مضاعف ثلاثی ہے۔

تعلیل: دال اول کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل دال کو دی اور دال کو دال میں مدغم کر دیا تو یَـوَدُّ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام المتجانسین۔

۹۳۹-﴿الْكِبَر﴾[الآیۃ:۲۶۶]: کِبَرٌ بروزن فِعَلٌ، یہ باب شَرُف سے مصدر ہے۔

۹۴۰- ﴿ضُعَفَاءُ﴾[الآیۃ:۲۶۶]: بروزن فُعَلَاءُ، یہ باب نصر اور شَرُف سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل یا صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۹۴۱- ﴿اِعْصَارٌ﴾[الآیۃ:۲۶۶]: بروزن اِفْعَالٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال۔ اس کو اِعصارُنْ پڑھنا جائز ہے بقانون نون تنوین نون خفیف۔

۹۴۲- ﴿فَاحْتَرَقَتْ﴾[الآیۃ:۲۶۶]: اِحْتَرَقَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ، یہ باب افتعال سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۹۴۳- ﴿يُبَيِّنُ﴾[الآیۃ:۲۶۶]: بروزن یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔ قانون: مضارع معلوم

۹۴۴- ﴿تَتَفَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۶۶]: بروزن تَتَفَعَّلُوْنَ، یہ باب تفعّل سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور تائے مضارعت۔ اور تعلّم کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۹۴۵- ﴿لَاتَيَمَّمُوْا﴾[الآیۃ:۲۶۶]: بروزن لَاتَفَعَّلُوْا، یہ باب تفعّل سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے، اور مضاعف ثلاثی ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، التقائے ساکنین اور تائے مضارعت۔

۹۴۶- ﴿اَنْفِقُوْا﴾[الآیۃ:۲۶۷]: بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم صحیح از باب افعال۔ قوانین: امر حاضر، نون اعرابی، اور بائے مطلق۔

۹۴۷- ﴿اَخْرَجْنَا﴾[الآیۃ:۲۶۷]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم صحیح از باب افعال۔

۹۴۸- ﴿تُنفِقُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۶۷]: بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم صحیح از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم، ہمزہ وصلی، اور بائے مطلق۔

۹۴۹- ﴿لَسْتُم﴾[الآیۃ:۲۶۷]: اصل میں تھا لَیِسْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور ضربتم۔

۹۵۰- ﴿بِاٰخِذِیْهِ﴾[الآیۃ:۲۶۷]: اصل میں تھا اٰخِذِیْنَ بروزن فَاعِلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۹۵۱- ﴿اَنْ تُغْمِضُوْا﴾[الآیۃ:۲۶۷]: اصل میں تھا تُغْمِضُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْن، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور نون اعرابی۔

۹۵۲- ﴿وَاعْلَمُوْا﴾[الآیۃ:۲۶۷]: اصل میں تھا اِعْلَمُوْا بروزن اِفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم صحیح از باب سمع۔ قوانین: امر حاضر، نون اعرابی، اور ہمزہ وصلی۔

۹۵۳- ﴿غَنِیٌّ﴾[الآیۃ:۲۶۷]: اصل میں تھا غَنِیْیٌ، یہ اور حَمِیْدٌ دونوں صفت مشبہ کے صیغے ہیں۔

۹۵۴- ﴿یَعِدُکُمْ﴾[الآیۃ:۲۶۸]: یَعِدُ اصل میں تھا یَوْعِدُ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یعِدُ اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۹۵۵- ﴿اَلْفَقْرَ﴾[الآیۃ:۲۶۸]: یہ باب شَرُفَ سے مصدر ہے، قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۹۵۶- ﴿وَمَنْ یُّؤْتَ﴾[الآیۃ:۲۶۹]: اصل میں تھا یُؤْتَیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون، لم یدع اور یدعو۔ اور اس کو بقانون رائس یُوْتَ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

۹۵۷- ﴿اُوْتِیَ﴾[الآیۃ:۲۶۹]: اصل میں تھا اُءْتِیَ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے، قوانین: آمن اور ماضی مجہول ہے۔

۹۵۸- ﴿یَذَّکَّرُ﴾[الآیۃ:۲۶۹]: اصل میں تھا یَتَذَکَّرُ بروزن یَتَفَعَّلُ، یہ باب تفعّل سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین خصّم، ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۹۵۹- ﴿اَنْفَقْتُمْ﴾[الآیۃ:۲۶۹]:بروزن اَفْعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم صحیح از باب افعال۔قوانین:ضرَبتم،اور بائے مطلق۔

۹۶۰- ﴿نَذَرْتُمْ﴾[الآیۃ:۲۷۰]:بروزن فَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم صحیح از باب نصر۔قانون:ضرَبتم۔

۹۶۱- ﴿مِنْ نَّذْرٍ﴾[الآیۃ:۲۷۰]:یہ باب نصر اور ضرب سے مصدر ہے۔

۹۶۲- ﴿اَنْصَارٍ﴾[الآیۃ:۲۷۰]:بروزن اَفْعَالٍ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل صحیح از باب نصر۔نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۹۶۳- ﴿اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ﴾[الآیۃ:۲۷۱]:اصل میں تھا تُبْدِوُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ،یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں ناقص واوی ہے۔جاری شدہ قوانین دُعِیَ،یقول،یوسرُ،التقائے ساکنین،نون اعرابی،ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔اسکی تعلیل[الآیۃ:۳۳] پر گزر چکی ہے۔

۹۶۴- ﴿وَتُؤْتُوْهَا﴾[الآیۃ:۲۷۱]:اصل میں تھا تُؤْتِیُوْنَ،یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے،مہموز الفاء وناقص یائی ہے۔جاری شدہ قوانین یقول،یوسرُ،التقائے ساکنین،نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔اور رائس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۹۶۵- ﴿اِنْ تُخْفُوْهَا﴾[الآیۃ:۲۷۱]:اصل میں تھا تُخْفِیُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔قوانین:مضارع معلوم،ہمزہ وصلی،یقول بیع،یوسر التقائے ساکنین،نون اعرابی،اور بائے مطلق۔

۹۶۶- ﴿اَلْفُقَرَاءُ﴾[الآیۃ:۲۷۱]:اصل میں تھا فُقَرَاءُ بروزن فُعَلَاءُ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ صحیح از باب کرم۔

۹۶۷- ﴿یُکَفِّرُ﴾[الآیۃ:۲۷۱]:بروزن یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب تفعیل۔

۹۶۸- ﴿خَبِیْرٌ﴾[الآیۃ:۲۷۱]:بروزن فَعِیْلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ صحیح از باب کرم۔

۹۶۹- ﴿وَمَا تُنْفِقُوْا﴾[الآیۃ:۲۷۲]:اصل میں تھا تُنْفِقُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْن،یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ما شرطیہ نے آخر سے نون اعرابی کو گرا دیا ہے۔

۹۷۰- ﴿هُدَاهُمْ﴾[الآیۃ:۲۷۱]:اصل میں تھا هُدَیٌ بروزن فُعَلٌ صیغہ اسم مصدر ناقص یائی از باب ضرب۔قوانین:قال باع،اور نون تثنیہ و جمع۔

تعلیل:اصل میں تھا هُدَیٌ اضافت نے نون تثنیہ نون جمع قانون کی رو سے نون تنوین گر گیا تو ہو گیا هُدَیُهُمْ،پھر یاء متحرک تھی ماقبل اس کا مفتوح تھا اس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا بقانون قال باع،تو ہو گیا هُدَاهُمْ.

۹۷۱- ﴿إِلَّا ابْتِغَاءَ﴾[الآیۃ: ۲۷۲]: اصل میں تھا اِبْتِغَایًا بروزن اِفْتِعَالًا صیغہ اسم مصدر ناقص یائی از باب افتعال۔ قوانین: دعاء بکاء، اور نون تنوین نون تثنیہ نون جمع۔

۹۷۲- ﴿لَا تُظْلَمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۷۲] بروزن لَا تُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول صحیح از باب ضرب۔ قانون مضارع معلوم

۹۷۳- ﴿يُوَفَّ﴾[الآیۃ: ۲۷۲]: اصل میں تھا يُوَفِّيُ، یہ باب تفعیل سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے ہفت اقسام میں لفیف مفروق ہے۔

تعلیل: قال والے قانون کے تحت یا کو الف سے بدل دیا تو يُوَفّٰی ہو گیا پھر من شرطیہ نے آخر سے حرف علت کو گرا دیا تو يُوَفَّ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین قال اور لم یدع۔

۹۷۴- ﴿أُحْصِرُوْا﴾[الآیۃ: ۲۷۳]: یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

۹۷۵- ﴿لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۷۳]: اصل میں تھا لَا يَسْتَطْوِعُوْنَ، یہ باب استفعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، ہفت اقسام میں اجوف واوی ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول اور میعاد ہے۔

۹۷۶- ﴿ضَرْبًا﴾[الآیۃ: ۲۷۳]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ اسکو ضَرْبًا پڑھنا جائز ہے ہفت اقسام میں لفیف مفروق ہے۔

۹۷۷- ﴿اَلْجَاهِلُ﴾[الآیۃ: ۲۷۳]: یہ باب علم سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۹۷۸- ﴿أَغْنِيَاءَ﴾[الآیۃ: ۲۷۳]: بروزن اَفْعِلَاءَ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ ناقص یائی از باب ضرب۔

۹۷۹- ﴿مِنَ التَّعَفُّفِ﴾[الآیۃ: ۲۷۳]: اصل میں تھا تَعَفُّفٌ بروزن تَفَعُّلٌ، صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از باب تفعل۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۹۸۰- ﴿لَا يَسْـَٔلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۷۳]: بروزن لَا يَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب منع۔ اسکو لا یسلون پڑھنا جائز ہے بقانون یسئل۔

۹۸۱- ﴿إِلْحَافًا﴾[الآیۃ: ۲۷۳]: یہ باب افعال سے مصدر ہے۔ اسکو اِلْحَافًا پڑھنا جائز ہے، بقانون نون تنوین و نون خفیف

۹۸۲- ﴿أَجْرٌ﴾[الآیۃ: ۲۷۴]: بروزن فَعْلٌ، یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے اسکو اَجْرُوْ پڑھنا جائز ہے۔

۹۸۳- ﴿یَحْزَنُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷۴]: یہ باب علِمَ سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۹۸۴- ﴿لَایَقُوْمُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷۳]: اصل میں تھا لَایَقْوُمُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں یقول یبیع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۹۸۵- ﴿یَأْکُلُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷۵]: بروزن یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔ قوانین: مضارع معلوم، رأس بوس۔

۹۸۶- ﴿یَقُوْمُ﴾[الآیۃ:۲۷۵]: اصل میں تھا یَقْوُمُ بروزن یَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ قوانین: مضارع معلوم اور یقول یبیع۔

۹۸۷- ﴿یَتَخَبَّطُهُ﴾[الآیۃ:۲۷۵]: یَتَخَبَّطُ بروزن یَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعل۔

۹۸۸- ﴿مِنَ الْمَسِّ﴾[الآیۃ:۲۷۵]: اصل میں تھا مَسْسٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے، جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۹۸۹- ﴿اَحَلَّ﴾[الآیۃ:۲۷۵]: اصل میں تھا اَحْلَلَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قانون ادغام المتجانسین۔

۹۹۰- ﴿مَوْعِظَةٌ﴾[الآیۃ:۲۷۵]: یہ مصدر میمی ہے۔

۹۹۱- ﴿الرِّبٰوا﴾[الآیۃ:۲۷۵]: یہ باب نصر سے مصدر ہے اور ناقص واوی ہے۔

۹۹۲- ﴿فَانْتَهٰی﴾[الآیۃ:۲۷۵]: اصل میں تھا اِنْتَهَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، بائے مطلق اور قال باع۔

۹۹۳- ﴿وَاَمْرُهٗ﴾[الآیۃ:۲۷۵]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین نون تثنیہ۔

۹۹۴- ﴿یَمْحَقُ﴾[الآیۃ:۲۷۶]: بروزن یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب منع۔ قانون: مضارع معلوم۔

۹۹۵- ﴿یُرْبِی﴾[الآیۃ:۲۷۶]: اصل میں تھا یُرْبِیُ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی، یدعو اور التقائے ساکنین۔

۹۹۶- ﴿کَفَّار﴾[الآیۃ:۲۷۶]: یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۹۹۷- ﴿أثِيمٍ﴾[الآیۃ:۲۷۶]: بروزن فَعِیْلٍ، یہ باب علم سے صفت مشبہہ کا صیغہ ہے۔

۹۹۸- ﴿عَمِلُوْا﴾[الآیۃ:۲۷۶]: بروزن فَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب سمع۔

۹۹۹- ﴿أقَامُوْا﴾[الآیۃ:۲۷۷]: اصل میں تھا اَقْوَمُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقال اور التقائے ساکنین۔

۱۰۰۰- ﴿وَاٰتُوُا الزَّکٰوۃَ﴾[الآیۃ:۲۷۷]: اصل میں تھا اءْ تَیُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ ساکنہ کو آمن والے قانون کے ذریعے تحت الف سے بدل دیا تو اٰتَیُوْا بن گیا پھر یاء کو الف سے تبدیل کیا قال والے قانون کے ذریعے تو اٰتَاوْا ہو گیا پھر الف کو التقائے ساکنین والے قانون کے تحت گرا دیا تو اٰتَوْا بن گیا پھر التقائے ساکنین آیا واو اور زا کے درمیان، پہلا ان کا ساکن غیر مدہ واو جمع کی تھی تو اس واو کو ضمہ کی حرکت دی لَتُدْعَوُنَّ والے قانون کے تحت تو اٰتَوُ بن گیا۔

۱۰۰۱- ﴿ذَرُوْا﴾[الآیۃ:۲۷۸]: اصل میں تھا اِوْذَرُوْا، یہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے، اور مثال واوی ہے۔

تعلیل: واو مضارع میں گری ہوئی تھی یہاں بھی ہم نے گرا دیا تو اِذَرُوْا بن گیا پھر ہمزہ کو گرا دیا بعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے تو ذَرُوْا بن گیا۔

۱۰۰۲- ﴿فَأْذَنُوا﴾[الآیۃ:۲۷۹]: اصل میں تھا اِءْذَنُوْا بروزن اِفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب علم۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل دیا تو اِیْذَنُوْا ہو گیا پھر فاء داخل ہونے سے ہمزہ وصلی گر گیا اور ہمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا تو فَاْذَنُوْا ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین آمن، ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔ اسکو فَاذَنُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۰۳- ﴿تُبْتُمْ﴾[الآیۃ:۲۷۹]: اصل میں تھا تَوَبْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، قُلن اور ضرتم۔

۱۰۰۴- ﴿وَاَنْ تَصَدَّقُوْا﴾[الآیۃ:۲۸۰]: اصل میں تھا تَتَصَدَّقُوْنَ بروزن تَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین تائے مضارعت، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، نون اعرابی اور بائے

مطلق۔اور خُضِم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۰۰۵- ﴿عُسْرَةٍ﴾[الآية: ۲۸۰]: بروزن فُعْلَة، یہ باب عَلِم اور شَرُف سے مصدر ہے۔

۱۰۰۶- ﴿فَنَظِرَةٌ﴾[الآية: ۲۸۰]: بروزن فَعِلَة، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۰۰۷- ﴿مَيْسَرَةٍ﴾[الآية: ۲۸۰]: اس کے آخر میں تاء زائدہ ہے اور یہ مصدر میمی ہے یَسَرَ فعل سے۔

۱۰۰۸- ﴿تُوَفّٰى﴾[الآية: ۲۸۱]: اصل میں تھا تُوَفَّيُ بروزن تُفَعَّلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین مضارع مجہول اور قال باع۔

۱۰۰۹- ﴿تَدَايَنْتُم﴾[الآية: ۲۸۲]: بروزن تَفَاعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین ضرَبتم اور بائے مطلق۔اور خُضِم والا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۰۱۰- ﴿بِدَيْنٍ﴾[الآية: ۲۸۲]: دَيْنٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۰۱۱- ﴿مُسَمًّى﴾[الآية: ۲۸۲]: اصل میں تھا مُسَمَّيٌ بروزن مُفَعَّلٌ، یہ باب تفعیل سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور اسم مفعول۔ اسکو بقانون نون خفیفہ کے مُسَمّٰی پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۱۲- ﴿فَاكْتُبُوْهُ﴾[الآية: ۲۸۲]: اُكْتُبُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۱۳- ﴿وَلْيَكْتُبْ﴾[الآية: ۲۸۲]: اصل میں تھا لِيَكْتُبْ بروزن لِيَفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد از باب نصر۔ اس میں حلق العین کا قانون جاری ہوا ہے، وہ اس طرح کہ جب اس پر واؤ داخل ہوا تو وَلِيَ بروزن فَعِلَ بن گیا تو اب فَعِلَ کو فَعْلَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۱۴- ﴿كَاتِبٌ﴾[الآية: ۲۸۲]: یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۰۱۵- ﴿بِالْعَدْلِ﴾[الآية: ۲۸۲]: یہ باب ضرب سے اسم مصدر ہے۔

۱۰۱۶- ﴿لَا يَأْبَ﴾[الآية: ۲۸۲]: اصل میں تھا لا يَأْبَيُ بروزن لا يَفْعَلُ، یہ باب منع سے واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم کا صیغہ ہے اس میں لم یدع کا قانون جاری ہوا ہے۔ اور اسکو لا یاب پڑھنا جائز ہے بقانون نون خفیفہ۔

۱۰۱۷- ﴿اَنْ یَّکْتُبَ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:اصل میں تھایَکْتُبُ بروزن یَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح ازباب نصر۔قوانین: مضارع معلوم، حروف یرملون، ادغام۔اَنْ نے نصب دیا ہے۔

۱۰۱۸- ﴿فَلْیَکْتُبْ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:اصل میں تھالِیَکْتُبْ بروزن لِیَفْعُلْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم صحیح ازباب نصر۔قانون: حلقی العین کیونکہ جب فاء داخل ہوا توفَلِیَ بن گیا۔

۱۰۱۹- ﴿وَلْیُمْلِلْ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:اصل میں تھالِیُمْلِلْ بروزن لِیُفْعِلْ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مضاعف ثلاثی ازباب افعال۔اس میں حلقی العین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۰۲۰- ﴿وَلْیَتَّقِ اللّٰهَ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:اصل میں تھا لِیَوْتَقِیْ بروزن لِیَفْتَعِلْ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق ازباب افتعال۔جاری شدہ قوانین اتّعد، ادغام المتجانسین، لم یدع اور حلقی العین۔

۱۰۲۱- ﴿لَایَبْخَسْ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:بروزن لَا یَفْعَلْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم صحیح ازباب منع۔

۱۰۲۲- ﴿لِلشَّهَادَةِ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: اصل میں تھا شَهَادَةٌ بروزن فَعَالَةٌ صیغہ اسم مصدر صحیح ازباب سمع وکرم۔قوانین: نون تثنیہ نون جمع، حروف شمسی وقمری، ادغام اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۲۳- ﴿اَنْ تَكُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:اصل میں تھاتَکْوُنُ بروزن تَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی ازباب نصر۔قوانین: مضارع معلوم، یقول یبیع، اور بائے مطلق۔اَنْ نے نصب دیا ہے۔

۱۰۲۴- ﴿تِجَارَةً﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:بروزن فِعَالَۃٌ صیغہ اسم مصدر صحیح ازباب نصر۔

۱۰۲۵- ﴿حَاضِرَةً﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل صحیح ازباب نصر۔قوانین: اسم فاعل۔

۱۰۲۶- ﴿اَلَّا تَكْتُبُوْهَا﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:اصل میں تھا لَا تَکْتُبُوْنَ بروزن لَا تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم صحیح ازباب نصر۔قوانین: مضارع معلوم، حروف یرملون، اور نون اعرابی۔

۱۰۲۷- ﴿لَا یُضَارَّ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]:اصل میں تھالَا یُضَارِرُ بروزن لَا یُفَاعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مضاعف ثلاثی ازباب مفاعلہ۔قوانین: ادغام اور التقائے ساکنین۔

تعلیل: اسکو یُضَارِرُ سے بنایا راء اول کی حرکت کو حذف کر کے اس کو راء ثانی میں مدغم کیا بقانون ادغام المتجانسین تو ہو گیا

یُضَارُّ پھر لائے نہی کے داخل ہونے سے آخر میں جزم پیدا ہوا جسکی وجہ سے دو راؤں کے درمیان التقائے ساکنین آیا تو ہو گیا لَا یُضَارَّ.

۱۰۲۸- ﴿اِنْ تَفْعَلُوْا﴾[الآیۃ:۲۸۲]:اصل میں تھا تَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم صحیح از باب منع۔

قوانین:مضارع معلوم،نون اعرابی،بائے مطلق،۔اِنْ جازمہ نے نون اعرابی کو گرادیا ہے۔

۱۰۲۹- ﴿فُسُوْق﴾[الآیۃ:۲۸۲]:فُعُوْلٌ صیغہ اسم مصدر صحیح از باب ضرب،نصر،کرم۔نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۰۳۰- ﴿سَفِیْهًا﴾[الآیۃ:۲۸۲]:یہ باب علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۳۱- ﴿ضَعِیْفًا﴾[الآیۃ:۲۸۲]:یہ باب شرف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۳۲-﴿لَا یَسْتَطِیْعُ﴾[الآیۃ:۲۸۲]:اصل میں تھا لَا یَسْتَطْوِعُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب استفعال۔جاری شدہ قوانین یقول،میعاذ اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۰۳۳- ﴿اَنْ یُّمِلَّ﴾[الآیۃ:۲۸۲]:اصل میں تھا یُمْلِلُ،یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین،حروف یرملون اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۳۴- ﴿وَاسْتَشْهِدُوْا﴾[الآیۃ:۲۸۲]:بروزن اِسْتَفْعِلُوْا ،یہ باب استفعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۱۰۳۵- ﴿فَاِنْ لَّمْ یَكُوْنَا﴾[الآیۃ:۲۸۲]:اصل میں تھا لَمْ یَكُوْنَا بروزن لَمْ یَفْعُلَا ،صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی،حروف یرملون اور یقول۔

۱۰۳۶- ﴿تَرْضَوْنَ﴾[الآیۃ:۲۸۲]:اصل میں تھا تَرْضَوُوْنَ بروزن تَفْعَلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب علم۔جاری شدہ قوانین یدعی ،قال ،التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

تعلیل:واؤ واقع ہوئی چوتھی جگہ پر(اور اصل یعنی ماضی میں واقع ہوئی تھی تیسری جگہ پر) ماقبل والی حرکت اسکے مخالف تھی تو اس واو کو بقانون یدعی یاء سے بدل دیا تو تَرْضَیُوْنَ ہو گیا پھر یاء کو قال والے قانون کے ذریعے الف سے تبدیل کیا تو تَرْضَاوْنَ ہو گیا پھر الف کو بقانون التقائے ساکنین گرادیا تو تَرْضَوْنَ ہو گیا۔

۱۰۳۷- ﴿مِنَ الشُّهَدَاءِ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: شُہداءُ بروزن فُعلاءُ، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از باب علم۔

۱۰۳۸- ﴿أَنْ تَضِلَّ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: اصل میں تھا تَضْلِلُ بروزن تَفعِلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق اور ادغام المتجانسین۔

۱۰۳۹- ﴿دُعُوْا﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: اصل میں تھا دُعِوُوْا بروزن فُعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ قوانین: دُعِیَ، یقول، یُوسِرُ، التقائے ساکنین اور ماضی مجہول۔ اسکی تعلیل فَاعْفُوْا [الآیۃ: ۱۰۹] کی طرح ہے۔

۱۰۴۰- ﴿وَلَا تَسْئَمُوْا﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: بروزن لَا تَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین از باب علم۔ جاری شدہ قانون نون اعرابی ہے اور یسئل کا قانون لگ سکتا ہے یعنی لَا تَسَمُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۴۱- ﴿أَنْ تَكْتُبُوْهُ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: اصل میں تھا تَكْتُبُوْنَ بروزن تَفعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور بائے مطلق۔

۱۰۴۲- ﴿صَغِيْرًا﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: یہ باب شرُف سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۴۳- ﴿كَبِيْرًا﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: یہ باب شرُف اور علم سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۴۴- ﴿أَقْسَطُ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۱۰۴۵- ﴿وَأَقْوَمُ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: یہ باب نصر سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۱۰۴۶- ﴿وَأَدْنٰى﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: اصل میں تھا اَدْنَوُ بروزن اَفْعَلُ، یہ بھی باب نصر سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یدعٰی اور قال باع۔

۱۰۴۷- ﴿أَلَّا تَرْتَابُوْا﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: اصل میں تھا لَا تَرْتَيِبُوْا بروزن لَا تَفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، ہمزہ وصلی اور قال باع۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۰۴۸- ﴿تُدِيْرُوْنَهَا﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: اصل میں تھا تُدْوِرُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۴۹- ﴿تَبَايَعْتُمْ﴾[الآیۃ: ۲۸۲]: بروزن تَفَاعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب

تفاعل۔اس میں ضرہتم کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۰۵۰- ﴿لَمْ تَجِدُوْا﴾[الآية: ۲۸۳]: اصل میں تھالَمْ تَوْجِدُوْا بروزن لَمْ تَفْعِلُوْا ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور یعدُ۔

۱۰۵۱- ﴿فَرِهٰنٌ[الآية: ۲۸۳]: یہ یا تو رھن کی جمع ہے،اور یا یہ فِعالٌ کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۱۰۵۲- ﴿مَقْبُوْضَةٌ﴾[الآية: ۲۸۳]: بروزن مَفْعُوْلَةٌ، یہ باب ضرب سے واحد مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔اس میں اسم مفعول کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۰۵۳- ﴿اَمَانَتَهٗ﴾[الآية: ۲۸۳]: اصل میں تھا اَمَانَتٌ بروزن فَعَالَةٌ صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از باب کرم۔قانون: نون تثنیہ نون جمع۔

۱۰۵۴- ﴿وَلَا تَكْتُمُوْا﴾[الآية: ۲۸۳]: اصل میں تھا لَا تَكْتُمُوْا بروزن لَا تَفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم صحیح از باب نصر۔قوانین: نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔

۱۰۵۵- ﴿وَمَنْ يَّكْتُمْهَا﴾[الآية: ۲۸۳]: اصل میں تھا یَکْتُمُ بروزن یَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب نصر۔قوانین: مضارع معلوم،حروف یرملون اور ادغام۔مَنْ شرطیہ جازمہ نے آخر میں جزم دیا ہے۔

۱۰۵۶- ﴿فَلْيُؤَدِّ﴾[الآية: ۲۸۳]: اصل میں تھا لِيُؤَدِّيْ بروزن لِيُفَعِّلْ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب تفعیل۔جاری شدہ قوانین حلقی العین اور لم یدع۔

۱۰۵۷- ﴿اؤْتُمِنَ﴾[الآية: ۲۸۳]: اصل میں تھا اُؤْتُمِنَ بروزن اُفْتُعِلَ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔

تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن کے واؤ سے بدل دیا تو اُوْتُمِنَ ہو گیا پھر ہمزہ وصلی درمیان میں آنے کی وجہ سے گر گیا اور ہمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا تو الَّذِی اؤْتُمِنَ ہو گیا۔

۱۰۵۸- ﴿اٰثِمٌ﴾[الآية: ۲۸۳]: بروزن فاعِلٌ ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مہموز الفاء از باب علم۔جاری شدہ قانون اسم فاعل۔ اور بقانون نون تنوین اٰثِمُوْ اپڑھنا جائز ہے۔

۱۰۵۹- ﴿اِنْ تُبْدُوْا﴾[الآیۃ:۲۸۴]: اصل میں تھا تُبْدِوُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم، دعی، یقول یبیع، یوسر التقائے ساکنین، اور نون اعرابی اور بائے مطلق اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: اصل میں تھا تُبْدِوُوْنَ واو واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلے میں ماقبل اسکا مکسور تھا اس واو کو بقانون دعی یاء سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا تُبْدِیُوْنَ پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا اس کو نقل کر کے ماقبل کو دیا بعد از سلب حرکت بقانون یقول یبیع تو ہو گیا، تُبْدُیْوْنَ پھر یاء ساکن مظہر تھی ماقبل اس کا مضموم تھا اس یاء کو بقانون یوسر واو سے تبدیل کر دیا یوں ہو گیا تُبْدُوْوْنَ پھر التقائے ساکنین آیا دو واوؤں کے درمیان تو التقائے ساکنین قانون کی رو سے پہلی واو کو حذف کر دیا تو ہو گیا تُبْدُوْنَ۔ پھر اِنْ شرطیہ کے داخل ہونے کیوجہ سے نون اعرابی گر گیا تو ہو گیا اِنْ تُبْدُوْا۔ اب نون ساکن کے بعد تاء واقع ہوئی تو بائے مطلق کے قانون کے تحت اخفاء کرنا بھی واجب ہے۔

۱۰۶۰- ﴿تُخْفُوْا﴾[الآیۃ:۲۸۴]: اصل میں تھا تُخْفِیُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ قوانین: یقول یبیع، یوسر، التقائے ساکنین، نون اعرابی، مضارع معلوم، اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: اصل میں تھا تُخْفِیُوْنَ یاء پر ضمہ ثقیل تھا لہذا اس کو بقانون یقول یبیع نقل کر کے ماقبل کو دیا تو ہو گیا تُخْفُیْوْنَ پھر یاء ساکن مظہر تھی ماقبل اس کا مضموم تھا اس یاء کو بقانون یوسر واو سے تبدیل کیا تو ہو گیا تُخْفُوْوْنَ پھر التقائے ساکنین آیا دو واوؤں کے درمیان بقانون التقائے ساکنین پہلے واو کو حذف کر دیا تو ہو گیا تُخْفُوْنَ پھر اس کا عطف ماقبل شرط پر ہوا جس کی وجہ سے اِنْ جازمہ نے عمل کیا اور نون اعرابی قانون کے تحت نون اعرابی کو گرا دیا تو ہو گیا تُخْفُوْا۔

۱۰۶۱- ﴿یُعَذِّبُ﴾[الآیۃ:۲۸۴]: بروزن یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم صحیح از باب تفعیل۔ قانون: مضارع معلوم۔

۱۰۶۲- ﴿یُحَاسِبْکُمْ﴾[الآیۃ:۲۸۴]: یُحَاسِبُ، یہ باب مفاعلہ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جزاء واقع ہونیکی وجہ سے آخر میں جزم آئی ہے۔

۱۰۶۳- ﴿اٰمَنَ﴾[الآیۃ:۲۸۵]: اصل میں تھا اَءْمَنَ بروزن اَفْعَلَ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں اٰمن کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۰۶۴- ﴿وَالْمُؤْمِنُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۸۵]: اصل میں تھا مُؤْمِنُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مہموز الفاء از باب افعال۔ قوانین: اسم فاعل اور ہمزہ وصلی، اور رائس بؤس، کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔

۱۰۶۵- ﴿لَا نُفَرِّقُ﴾[الآیة:۲۸۵]:بروزن لَانُفَعِّلُ صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم صحیح از باب تفعیل۔قانون:مضارع معلوم۔

۱۰۶۶- ﴿اَطَعْنَا﴾[الآیة:۲۸۵]:اصل میں تھا اَطْوَعْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔قوانین:یقال نقال،اور التقائے ساکنین۔

تعلیل:اصل میں تھا اَطْوَعْنَا واو متحرک تھی ماقبل اسکا حرف صحیح ساکن تھا واو کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی اور واؤ کو الف سے تبدیل کر دیا بقانون یقال نقال تو ہو گیا اَطَاعْنَا پھر التقائے ساکنین آیا الف اور عین کے درمیان لہٰذا الف کو بقانون التقائے ساکنین حذف کر دیا تو اَطَعْنَا ہو گیا۔

۱۰۶۷- ﴿غُفْرَانَکَ﴾[الآیة:۲۸۶]:غُفْرَانٌ بروزن فُعْلَانٌ،یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۰۶۸- ﴿لَا یُکَلِّفُ﴾[الآیة:۲۸۶]:بروزن لَایُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم صحیح از باب تفعیل۔ قانون:مضارع معلوم۔

۱۰۶۹- ﴿وُسْعَهَا﴾[الآیة:۲۸۶]:اس میں واؤ پر تینوں حرکتیں پڑھ سکتے ہیں وُسْع،یہ اسم ہے اور یا باب علم سے مصدر ہے۔

۱۰۷۰- ﴿مَا اکْتَسَبَتْ﴾[الآیة:۲۸۶]:اصل میں تھا اِکْتَسَبَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔اس میں ہمزہ وصلی کا قانون لگا ہے،اور خصّم کا قانون لگ سکتا ہے یعنی کَسَّبَتْ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۷۱- ﴿لَاتُؤَاخِذْنَا﴾[الآیة:۲۸۶]:لَاتُؤَاخِذْ بروزن لَاتُفَاعِلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب مفاعلہ۔اس میں مِیَرّ کا قانون لگ سکتا ہے لَاتُوَاخِذْنَا پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۷۲- ﴿نَسِیْنَا﴾[الآیة:۲۸۶]:بروزن فَعِلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب علم۔

۱۰۷۳- ﴿اَخْطَأْنَا﴾[الآیة:۲۸۶]:بروزن اَفْعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز اللام از باب افعال۔اس کو اَخْطَنَا پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۷۴- ﴿اِصْرًا﴾[الآیة:۲۸۶]:بروزن فِعْلًا،یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۰۷۵-﴿لَاتَحْمِلْ﴾[الآیة:۲۸۶]:بروزن لَا تَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم صحیح از باب ضرب۔

۱۰۷۶- ﴿حَمَلْتَ﴾[الآیۃ:۲۸۶]: بروزن فَعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم صحیح از باب ضرب۔

۱۰۷۷- ﴿لاتُحَمِّلْنَا﴾[الآیۃ:۲۸۶]: لاتُحَمِّلْ بروزن لاتفعّل، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۱۰۷۸- ﴿لاطَاقَةَ لَنَا﴾[الآیۃ:۲۸۶]: اصل میں تھا طَوَقَةٌ بروزن فَعَلَةٌ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از باب نصر۔
قانون: قال باع۔ لائے نفی جنس کا اسم ہونے کیوجہ سے مبنی بر فتحہ ہے۔

۱۰۷۹- ﴿وَاعْفُ﴾[الآیۃ:۲۸۶]: اُعْفُ اصل میں تھا اُعْفُوْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور لم یدع۔

۱۰۸۰- ﴿وَاغْفِر﴾[الآیۃ:۲۸۶]: اِغْفِرْ بروزن اِفْعِلْ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۰۸۱- ﴿وَارْحَمْنَا﴾[الآیۃ:۲۸۶]: اصل میں تھا اِرْحَمْ، یہ باب سمع سے امر کا صیغہ ہے۔ قوانین: امر حاضر معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۸۲- ﴿فَانْصُرْنَا﴾[الآیۃ:۲۸۶]: اصل میں تھا اُنْصُرْ، یہ باب نصر سے فعل امر کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، ہمزہ وصلی اور یائے مطلق۔

سورۃ اٰلِ عمران

۱- ﴿مُصَدِّقًا﴾[الآیۃ:۳]: بروزن مُفَعِّلاً، یہ باب تفعیل سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۲- ﴿عَذَابٌ﴾[الآیۃ:۴]: یہ فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔
فائدہ: عَذَابٌ کا لفظ جہاں بھی قرآن کریم میں آیا ہے تو یہ باب تفعیل سے مصدر ہوگا فَعَالٌ کے وزن پر۔

۳- ﴿اِنْتِقَامٍ﴾[الآیۃ:۴]: یہ باب افتعال سے مصدر ہے، اسکو اِنْتِقَامٌ پڑھنا جائز ہے، بقانون نون تنوین و خفیفہ۔ اور یائے مطلق کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴- ﴿مُتَشَابِهَاتٌ﴾[الآیۃ:۷]: بروزن مُتَفَاعِلاتٌ، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین ضربن کا پہلا قانون، اسم فاعل اور نون تنوین نون خفیفہ۔ اور خصم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵- ﴿زَيْغٌ﴾[الآية:۷]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ اسکو زیغو پڑھنا جائز ہے۔

۶- ﴿فَيَتَّبِعُوْنَ﴾[الآية:۷]: یہ اصل میں تھا يَتْتَبِعُوْنَ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین ادغام اور مضارع معلوم۔

۷- ﴿تَشَابَهَ﴾[الآية:۷]: بروزن تَفَاعَلَ، یہ باب تفاعل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، اس میں
خصم کا قانون جاری ہوسکتا ہے، تاء کو شین کر کے شین کو شین میں مدغم کردینگے اور شروع میں ہمزہ وصلی لائیں گے تو اِشَّابَهَ بن جائیگا۔

۸- ﴿ابْتِغَاءَ﴾[الآية:۷]: اصل میں تھا ابْتِغَايٌ، یہ باب افتعال سے مصدر ہے۔ قوانین: ہمزہ وصلی، دعاء اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۹- ﴿تَأْوِيْلِهٖ﴾[الآية:۷]: تَأْوِيْلٌ بروزن تَفْعِيْلٌ، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔ مہموز الفاء واجوف واوی ہے۔
جاری شدہ قانون نون تنوین تثنیہ۔ اور راٗس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۰- ﴿يَذَّكَّرُ﴾[الآية:۷]: اصل میں تھا يَتَذَكَّرُ بروزن يَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از
باب تفعل۔ اس میں خصم کا قانون لگا ہے۔

۱۱- ﴿لَاتُزِغْ﴾[الآية:۷]: اصل میں لَاتُزْيِغْ بروزن لَاتُفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف یائی از
باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔

۱۲- ﴿هَدَيْتَنَا﴾[الآية:۸]: هَدَيْتَ بروزن فَعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب۔

۱۳- ﴿وَهَبْ﴾[الآية:۸]: اصل میں تھا اِوْهَبْ بروزن اِفْعَلْ، یہ باب منع سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا
صیغہ ہے۔ ابتداء میں واو عاطفہ ہے۔

تعلیل: واؤ مضارع میں گری ہوئی تھی یہاں بھی ہم نے گرادی تو اِهَبْ بن گیا پھر ہمزہ کو گرادیا مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ
سے هَبْ بن گیا۔ یا اسکو تَهَبُ سے بنایا تا علامت مضارع کو حذف کیا اور آخر میں وقف کردیا تو هَبْ ہوگیا۔

۱۴- ﴿رَحْمَةً﴾[الآية:۸]: یہ باب علم سے مصدر سماعی ہے۔

۱۵- ﴿الْوَهَّابُ﴾[الآية:۸]: یہ باب منع سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۱۶- ﴿جَامِعُ﴾[الآية:۹]: یہ باب منع سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۷- ﴿لَایُخْلِفُ﴾[الآیۃ:۹]: یہ باب افعال سے واحد مذکر فعل نفی کا صیغہ ہے۔ قانون: ہمزہ وصلی۔

۱۸- ﴿اَلْمِيْعَادِ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا مِوْعَادٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے، یا ظرف مکان یا ظرف زمان ہے۔

تعلیل: واو ساکن مظہر تھی ماقبل اسکا مکسور تھا تو اس واؤ کو یاء سے بدل دیا۔

۱۹- ﴿كَدَأْبِ﴾[الآیۃ:۱۱]: یہ باب منع سے مصدر ہے۔ اس پر رائس کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۲۰- ﴿اِلْتَقَتَا﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا اِلْتَقَيَتَا بروزن اِفْتَعَلَتَا، صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین۔

۲۱- ﴿تُقَاتِلُ﴾[الآیۃ:۱۳]: بروزن تُفَاعِلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم از باب مفاعلہ۔

۲۲- ﴿يَرَوْنَهُمْ﴾[الآیۃ:۱۳]: يَرَوْنَ اصل میں تھا يَرْءَيُوْن بروزن يَفْعَلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین و ناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یسل، قال، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۳- ﴿يُؤَيِّدُ﴾[الآیۃ:۱۳]: بروزن يُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و اجوف یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور مِیوٌ کا قانون لگ سکتا ہے يُوَيِّدُ پڑھنا جائز ہے۔

۲۴- ﴿بِنَصْرِهٖ﴾[الآیۃ:۱۳]: نَصْرٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۵- ﴿لَعِبْرَةً﴾[الآیۃ:۱۳]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۶- ﴿زُيِّنَ﴾[الآیۃ:۱۴]: بروزن فُعِّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب تفعیل۔ اس میں ماضی مجہول کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۷- ﴿الْمُقَنْطَرَةِ﴾[الآیۃ:۱۳]: مُقَنْطَرَةٌ بروزن مُفَعْلَلَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول رباعی مجرد صحیح از فعللہ۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ، اسم مفعول اور ہائے مطلق۔

۲۸- ﴿حُسْنُ﴾[الآیۃ:۱۴]: یہ باب نصر و شرف سے مصدر ہے۔

۲۹- ﴿الْمَاٰبِ﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا مَأْوَبٌ، یہ مصدر میمی ہے، اس میں یقال اور نون تنوین نون تثنیہ کا قانون

جاری ہوا ہے۔اور کبھی یہ ظرف مکان اور ظرف زمان بھی ہوتا ہے۔

۳۰- ﴿اُنَبِّئُكُمْ﴾[الآیۃ:۱۵]: اُنَبِّئُ بروزن اُفَعِّلُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب تفعیل۔ اسکو بقانون میز اُنَبِّوْ پڑھنا جائز ہے۔

۳۱- ﴿رِضْوَانٌ﴾[الآیۃ:۱۵]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۳۲- ﴿بِـالْعِبَادِ﴾[الآیۃ:۱۵]: عِبادٌ بروزن فِعالٌ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔قوانین: نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۳۳- ﴿وَقِنَا﴾[الآیۃ:۱۶]:اس میں واو عاطفہ ہے،نا ضمیر منصوب متصل ہے اور قِ صیغہ ہے۔یہ صیغہ سورۃ بقرہ[الآیۃ:۲۰۱]پر دیکھیں۔

۳۴- ﴿عَذَابٌ﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن فَعَالٌ، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۳۵- ﴿اَلصَّابِرِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا صابِرِیْنَ بروزن فاعلین، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین حروف شمسی، ادغام اور اسم فاعل۔

۳۶- ﴿وَ الصَّادِقِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۷]: یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۳۷- ﴿وَالْقَانِتِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۷]: یہ بھی مذکورہ باب سے مذکورہ صیغہ ہے۔

۳۸- ﴿وَالْـمُنْفِقِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۷]: یہ باب افعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین اسم فاعل، بابِ مطلق اور ہمزہ وصلی۔

۳۹- ﴿وَالْمُسْتَغْفِرِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۷]: یہ باب استفعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۴۰- ﴿شَهِـدَ﴾[الآیۃ:۱۸]: یہ باب علم سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، بقانون حلقی العین اسکو شَـهْـدَ، شِهْدَ اور شِهِدَ پڑھنا جائز ہے۔

۴۱- ﴿قَائِماً﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا قَاوِماً۔ یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی پیچھے الف فاعل کے تو اسکو ہمزہ سے بدل دیا تو قائماً ہوگیا۔

۴۲- ﴿بِالْقِسْطِ﴾[الآیۃ:۱۸]: یہ باب ضرب ونصر سے مصدر ہے۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی ہے۔

۴۳- ﴿الْاِسْلَامُ﴾[الآیۃ:۱۸]: اِسْلَامٌ بروزن اِفْعَالٌ، یہ باب افعال سے مصدر ہے۔

﴿اُوْتُوْا﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا اُءْتِیُوْا بروزن اُفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ قوانین: امن، یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور ماضی مجہول۔

۴۴- ﴿بَغْیًا﴾[الآیۃ:۱۸]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۴۵- ﴿مَنْ یَّکْفُرْ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا یَکْفُرُ، من شرطیہ نے جزم دیا ہے۔

۴۶- ﴿الْحِسَابِ﴾[الآیۃ:۱۸]: یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ حَاسَبَ یُحَاسِبُ مُحَاسَبَۃً وحِسَاباً۔

۴۷- ﴿حَآجُّوْکَ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا حَاجَجُوْا بروزن فَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ اس پر ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴۸- ﴿وَمَنِ اتَّبَعَنِ﴾[الآیۃ:۲۰]: اسکے آخر میں نون وقایہ ہے اور یاء حذف ہوئی ہے۔ اتَّبَعَ اصل میں تھا اِتْتَبَعَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از افتعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور ہمزہ وصلی۔

۴۹- ﴿اِهْتَدَوْا﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا اِهْتَدَیُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی۔ اور خصّم کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔

۵۰- ﴿وَاِنْ تَوَلَّوْا﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا تَوَلَّیُوْا بروزن تَفَعَّلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور بائے مطلق۔ اور اتَّعد والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۵۱- ﴿الْبَلٰغُ﴾[الآیۃ:۲۰]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔ بَلَّغَ یُبَلِّغُ تَبْلِیْغاً وَبَلاغاً۔

۵۲- ﴿بَصِیْرٌ﴾[الآیۃ:۲۰]: صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب شرف۔

۵۳- ﴿یَاْمُرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۱]: بروزن یَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور راس بوس کا قانون لگ سکتا ہے یعنی یَامُرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۵۴- ﴿بَشِّرْ﴾[الآیۃ: ۲۱]: بروزن فَعِّلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب تفعیل۔

۵۵- ﴿نَاصِرِیْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲]: یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۵۶- ﴿اَلَمْ تَرَ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا اَلَمْ تَرْئَیُ بروزن لَمْ تَفْعَلُ جیسوں لَمْ تَمْنَعْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد مہموز العین وناقص یائی از باب منع۔ اسکی تعلیل سورہ بقرہ[الآیۃ: ۱۶۵] پر گزر چکی ہے۔

۵۷- ﴿یُدْعَوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا یُدْعَوُوْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔

تعلیل: واؤ کو یُدْعیٰ قانون کے تحت یاء سے تبدیل کیا اور پھر یاء کو قال والے قانون کی رُو سے الف سے تبدیل کیا تو یُدْعَاوْنَ ہوئیہ پھر الف کو التقائے ساکنین قانون کی وجہ سے گرا دیا تو یُدْعَوْنَ ہوگیا۔

۵۸- ﴿لِیَحْکُمَ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا یَحْکُمُ بروزن یَفْعُلُ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ یہاں لام کئی کے بعد کے اَنْ مقدر ہے جس نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۵۹- ﴿یَتَوَلّٰی﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا یَتَوَلَّیُ بروزن یَتَفَعَّلُ، یہ باب تفعل سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال باع، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور اِتَّعد کا قانون لگ سکتا ہے یَتَّلّٰی پڑھنا جائز ہے۔

۶۰- ﴿مُعْرِضُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳]: بروزن مُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور ہمزہ وصلی۔

۶۱- ﴿لَنْ تَمَسَّنَا﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا لَنْ تَمْسَسَ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بلن ناصبہ مضاعف ثلاثی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق اور ادغام المتجانسین۔

۶۲- ﴿مَعْدُوْدَاتٍ﴾[الآیۃ: ۲۴]: بروزن مَفْعُوْلَاتٌ، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین اسم مفعول اور ضربن کا پہلا قانون۔ اور اسکو مَعْدُوْدَاتِیْ پڑھنا جائز ہے۔

۶۳- ﴿غَرَّ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا غَرَرَ بروزن فَعَلَ......الخ۔

۶۴- ﴿یَفْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا یَفْتَرِیُوْنَ بروزن یَفْتَعِلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول تقول، یوسُر اور التقائے ساکنین۔

۶۵- ﴿وُفِّيَتْ﴾[الآیۃ:۲۵]: بروزن فُعِّلَتْ ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق ازباب تفعیل ،اسکو اُفِّیَتْ پڑھنا جائز ہے وُعِدَ وشاعِّ قانون کی رُو سے۔

۶۶- ﴿تُؤْتِي﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا تُؤْتِیُ بروزن تُفْعِلُ ہچوں تُکْرِمُ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی ،مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا ،یدعو اور التقائے ساکنین۔ اور رائس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۶۷- ﴿وتُعِزُّ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا تُعْزِزُ ،یہ باب افعال سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے اور مضاعف ثلاثی ہے۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین ،مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۶۸- ﴿تَشَاءُ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا تَشْيَأُ ،یہ باب منع سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے اور اجوف یائی ومہموز اللام ہے۔اس میں یُقال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۹- ﴿تُولِجُ﴾[الآیۃ:۲۷]: بروزن تُفْعِلُ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب افعال۔قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون اور ہمزہ وصلی۔

۷۰- ﴿لاَيَتَّخِذِ﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا لایَتَّخِذُ بروزن لایَفْتَعِلُ ہچوں لایَکْتَسِبُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔قوانین: اتَّعَ ،ہمزہ وصلی ،التقائے ساکنین اور ادغام المتجانسین۔

۷۱- ﴿اَنْ تَتَّقُوْا﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا تَوْتَقِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق ازباب افتعال۔قوانین: اتعد ،یقول ،یوسُرُ ،التقائے ساکنین ،نون اعرابی ،ادغام المتجانسین ،اور بائے مطلق۔

۷۲- ﴿تُخْفُوْا﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا تُخْفِيُوْنَ ،یہ صیغہ ماقبل میں گزر چکی ہے۔

۷۳- ﴿تُبْدُوْه﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا تُبْدِوُوْنَ۔ یہ صیغہ سورۃ بقرہ[الآیۃ:۳۳] پر گزر چکی ہے۔

۷۴- ﴿تَجِدُ﴾[الآیۃ:۳۰]: اصل میں تھا تَوْجِدُ بروزن تَفْعِلُ ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یعد تعد اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۵- ﴿مُحْضَرًا﴾[الآیۃ:۳۰]: یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔قانون: اسم مفعول۔

۷۶- ﴿تَوَدُّ﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا تَوْدَدُ، یہ باب عَلِمَ سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، اور مضاعف ثلاثی اور مثال واوی ہے۔

۷۷- ﴿تُحِبُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا تُحْبِبُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۷۸- ﴿فَاتَّبِعُوْنِیْ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا اِتْتَبِعُوْنِیْ، اِتْتَبِعُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۷۹- ﴿یُحْبِبْکُمْ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا یُحْبِبُ بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جزاء واقع ہونے کی وجہ سے جزم آئی ہے۔

۸۰- ﴿وَیَغْفِرْ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا یَغْفِرُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد از باب ضرب۔ اس کا عطف ہے یُحْبِبْکُمْ پر۔

۸۱- ﴿اَطِیْعُوْا﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا اَطْوِعُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول تقول، میعاذ، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۸۲- ﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا تَتَوَلَّیُوْنَ بروزن تَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین: تائے مضارعت، قال باع، التقائے ساکنین، نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۸۳- ﴿لَایُحِبُّ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا لَایُحْبِبُ بروزن لَایُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۸۴- ﴿اِصْطَفٰی﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا اِصْتَفَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، اطلب اور قال باع۔

تعلیل: صاد واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں تو تائے افتعال کو طاء کیا، اور بقانون باع یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو اصْطَفٰی ہو گیا اب اسکو اس طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور طاء کو صاد کر کے صاد کو صاد میں مدغم کر کے اِصَّفٰی پڑھنا بھی جائز ہے۔

Scanned with CamScanner

۸۵- ﴿مُحَرَّرًا﴾[الآیۃ:۳۵]: بروزن مُفَعَّلاً، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب تفعیل۔
قانون: اسم مفعول۔ اور نون تنوین نون خفیفہ والا لگ سکتا ہے۔

۸۶- ﴿فَتَقَبَّلْ﴾[الآیۃ:۳۵]: تَقَبَّلْ بروزن تَفَعَّلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تفعُّل۔

۸۷- ﴿سَمَّيْتُ﴾[الآیۃ:۳۶]: بروزن فَعَّلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تفعیل۔

۸۸- ﴿اُعِيْذُ﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھا اُعْوِذُ بروزن اُفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی
از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی، یقول اور میعاد۔

۸۹- ﴿بِقَبُوْلٍ﴾[الآیۃ:۳۷]: قَبُوْلٍ یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۹۰- ﴿حَسَنٍ﴾[الآیۃ:۳۷]: یہ باب شرُف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۹۱- ﴿اَلدُّعَآءِ﴾[الآیۃ:۳۸]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ قانون: دُعاء۔ اصل میں تھا دُعاو، واو واقع ہوئی پیچھے الف زائدہ
کے طرف میں، تو اس واو کو ہمزہ سے بدل دیا تو دُعاء ہو گیا۔ اسکے علاوہ نون تنوین نون تثنیہ اور حروف شمسی کا قانون بھی جاری ہوا ہے۔

۹۲- ﴿سَمِيْعٌ﴾[الآیۃ:۳۹]: بروزن فَعِيْلٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از باب علم۔

۹۳- ﴿فَنَادَتْهُ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھا نَادَيَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری
شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین۔

۹۴- ﴿قَآئِمٌ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھا قَاوِمٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ
قوانین قائل اور اسم فاعل۔ اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۹۵- ﴿يُصَلِّيْ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھا يُصَلِّوُ بروزن يُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص
یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون، ہمزہ وصلی، دعی اور یدعو۔

۹۶- ﴿عَاقِرٌ﴾[الآیۃ:۴۰]: بروزن فَاعِلٌ، یہ باب ضرب اور شرُف سے واحد مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۹۷- ﴿اَلَّا تُكَلِّمَ﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا لَا تُكَلِّمُ بروزن لَا تُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید
فیہ از باب تفعُّل۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۹۸- ﴿رَمْزًا﴾[الآیۃ: ۴۱]: یہ باب ضرب اور منع سے مصدر ہے۔

۹۹- ﴿وَالاِبْكَارِ﴾[الآیۃ: ۴۱]: یہ باب افعال سے اسم مصدر ہے۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۰- ﴿طَهَّرَكِ﴾[الآیۃ: ۴۲]: طَهَّرَ بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔

۱۰۱- ﴿اُقْنُتِی﴾[الآیۃ: ۴۳]: بروزن اُفْعُلِیْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین نون اعرابی، امر حاضر معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۲- ﴿وَاسْجُدِیْ﴾[الآیۃ: ۴۳]: بروزن اُفْعُلِیْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۱۰۳- ﴿اِرْكَعِیْ﴾[الآیۃ: ۴۳]: یہ باب منع سے واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۰۴- ﴿نُوْحِیْهِ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا نُوْحِیُ بروزن نُفْعِلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور یدعو۔

۱۰۵- ﴿یُلْقُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا یُلْقِیُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۶- ﴿یَخْتَصِمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۴]: بروزن یَفْتَعِلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔
بقانون خصّم اسکو یَخَصِّمُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۷- ﴿قَالَتِ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا قَوَلَتْ، یہ باب نصر سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۰۸- ﴿وَجِیْهًا﴾[الآیۃ: ۴۵]: یہ باب شرُف سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اسکو وَجُیْهًا پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۹- ﴿الْمُقَرَّبِیْنَ﴾[الآیۃ: ۴۵]: یہ باب تفعیل سے جمع مذکر سالم اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۱۱۰- ﴿لَمْ یَمْسَسْنِیْ﴾[الآیۃ: ۴۶]: لَمْ یَمْسَسْ بروزن لَمْ یَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب علم۔

۱۱۱- ﴿كُنْ﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا اُكْوُنْ، یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ اس میں قُلْ

کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۱۱۲- ﴿جِئْتُكُمْ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا جَیِئْتُ بروزن فَعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی ومہموز اللام از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور بِعْنَ۔

۱۱۳- ﴿أَخْلُقُ﴾[الآیۃ: ۴۹]: بروزن اَفْعُلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۱۱۴- ﴿أُبْرِئُ﴾[الآیۃ: ۴۹]: بروزن اُفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز اللام از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔ اسکو بقانون سُئِل اُبْرِیُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۱۱۵- ﴿أُنَبِّئُكُمْ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اُنَبِّئُ بروزن اُفَعِّلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین از باب افعال۔ اسکو بقانون سُئِل اُنَبِّیُ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۱۱۶- ﴿تَدَّخِرُونَ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا تَذْتَخِرُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔

تعلیل: ذال واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں، تو تائے افتعال کو دال کیا تو تَذْدَخِرُوْنَ ہو گیا اب اسکو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور دال کو ذال کر کے ذال کو ذال میں مدغم کر کے تَذَّخِرُوْنَ بھی پڑھ سکتے ہیں اور ذال کو دال کر کے دال کو دال میں مدغم کر کے تَدَّخِرُوْنَ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔ اور تعلم کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۱۷- ﴿وَلِأُحِلَّ﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اُحْلِلَ بروزن اُفْعِلَ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ یہاں لام کَیْ کے بعد اَن مقدر ہے۔ قوانین: ادغام اور ہمزہ وصلی۔

۱۱۸- ﴿وَأَطِيعُونِ﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اَطْوِعُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاد، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔ اسکے آخر میں نون وقایہ ہے۔

۱۱۹- ﴿أَحَسَّ﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا اَحْسَسَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۲۰- ﴿أَنصَارُ اللهِ﴾[الآیۃ: ۵۲]: اَنْصَارُ بروزن اَفْعَالٌ، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از باب ضرب۔ قوانین: ہائے

مطلق اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۲۱- ﴿وَاشْهَدْ﴾[الآیۃ: ۵۲]: اِشْهَدْ بروزن اِفْعَلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد از باب علم۔ ٠جاری شدہ قوانین امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۱۲۲- ﴿وَاتَّبَعْنَا﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا اِتْتَبَعْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا ،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۱۲۳- ﴿فَاكْتُبْنَا﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا اُكْتُبْ بروزن اُفْعُلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر ینصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔

۱۲۴- ﴿مُتَوَفِّيكَ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھا مُتَوَفِّيٌ بروزن مُتَفَعِّلٌ ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین یدعو، اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۲۵- ﴿وَرَافِعُكَ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھا رَافِعٌ ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب منع۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۲۶- ﴿وَمُطَهِّرُكَ﴾[الآیۃ: ۵۵]: مُطَهِّرٌ بروزن مفعّلٌ ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۲۷- ﴿وجَاعِلُ﴾[الآیۃ: ۵۵]: یہ باب منع سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ اور اسم فاعل۔

۱۲۸- ﴿اِتَّبَعُوكَ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھا اِتْتَبَعُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۱۲۹- ﴿مَرْجِعُكُم﴾[الآیۃ: ۵۵]: مَرْجِعٌ بروزن مَفْعِلٌ ،صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین اسم ظرف اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۳۰- ﴿فَاَحْكُمُ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اَحْكُمُ بروزن اَفْعُلُ ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔

۱۳۱- ﴿فَاُعَذِّبُهُمْ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اُعَذِّبُ بروزن اُفَعِّلُ ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔

۱۳۲- ﴿شَدِیْداً﴾[الآیۃ:۵۶]: بروزن فَعِیْلاً، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب شرُف۔

۱۳۳- ﴿یُوَفِّیْهِمْ﴾[الآیۃ:۵۷]: اصل میں تھایُوَفِّیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید لفیف مفروق از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۳۴- ﴿نَتْلُوْهُ﴾[الآیۃ:۵۸]: اصل میں تھانَتْلُوُ بروزن نفعُلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۳۵- ﴿وَالذِّکْرِ﴾[الآیۃ:۵۸]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ قوانین: شمسی، ادغام، نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۱۳۶- ﴿فَلَا تَکُنْ﴾[الآیۃ:۶۰]: اصل میں تھالاتَکْوُنُ بروزن لاتفعُلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔

۱۳۷- ﴿تَعَالَوْا﴾[الآیۃ:۶۱]: اصل میں تھاتَعَالَوُوْا بروزن تَفَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین یدعی، قال، التقائے ساکنین، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۳۸- ﴿نَدْعُ﴾[الآیۃ:۶۱]: اصل میں تھانَدْعُوُ بروزن نفعُلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب نصر۔
تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرادیا تو نَدْعُوْ ہوگیا اور آخر میں واو امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے گرادیا تونَدْعُ ہوگیا۔

۱۳۹- ﴿نَبْتَهِلْ﴾[الآیۃ:۶۱]: اصل میں تھا نَبْتَهِلُ، یہ باب افتعال سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جزم آنے کی وجہ یہ ہے کہ اسکا عطف ندعُ پر ہے اور ندعُ مجزوم ہے امر (تَعَالَوْا) کے جواب میں واقع ہونے کی بناء پر۔

۱۴۰- ﴿الْقَصَصُ﴾[الآیۃ:۶۲]: یہ باب نصر سے مصدر ہے، مضاعف ثلاثی ہے۔

۱۴۱- ﴿اَلَّا نَعْبُدَ﴾[الآیۃ:۶۴]: اصل میں تھااَنْ لَانَعْبُدَ، صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۱۴۲- ﴿لَانُشْرِکَ﴾[الآیۃ:۶۴]: یہ باب افعال سے جمع متکلم فعل نفی کا صیغہ ہے۔ اسکا عطف نَعْبُدَ پر ہے...... الخ۔

۱۴۳- ﴿تُحَاجُّوْنَ﴾[الآیۃ:۶۵]: اصل میں تھا تُحَاجِجُوْنَ بروزن تُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر فعل مخاطب مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام المتجانسین۔

۱۴۴- ﴿حَاجَجْتُمْ﴾[الآیۃ:۶۶]: بروزن فَاعَلْتُمْ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔

۱۴۵- ﴿اَوْلَى النَّاسِ﴾[الآیۃ:۶۸]: اَوْلٰی بروزن اَفْعَلُ ،صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل لفیف مفروق از باب ضرب وحَسِبَ۔
جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۱۴۶- ﴿وَدَّتْ﴾[الآیۃ:۶۹]: اصل میں تھا وَدِدَتْ بروزن فَعِلَتْ ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف ثلاثی از باب علم۔ جاری شدہ قانون ادغام المتجانسین ہے۔

۱۴۷- ﴿تَشْهَدُوْنَ﴾[الآیۃ:۷۰]: یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۴۸- ﴿لَاتُؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ:۷۳]: بروزن لَاتُفْعِلُوْا ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور راس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۴۹- ﴿تَبِعَ﴾[الآیۃ:۷۳]: یہ باب علم سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اسکو بقانون حلقی العین کے تَبْعَ ،تِبْعَ اور تِبِعَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۵۰- ﴿اَنْ یُّؤْتٰی﴾[الآیۃ:۷۳]: اصل میں تھا یُؤْتَیُ بروزن یُفْعَلُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ قوانین: قال باع، مضارع مجہول، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔ اور راس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۵۱- ﴿اُوْتِیْتُمْ﴾[الآیۃ:۷۳]: اصل میں تھا اُءْتِیْتُمْ بروزن اُفْعِلْتُمْ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، ضربتم اور ماضی مجہول۔

۱۵۲- ﴿اَوْیُحَاجُّوْكُمْ﴾[الآیۃ:۷۳]: اصل میں تھا یُحَاجِجُوْنَ بروزن یُفَاعِلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ اسکا عطف ہے اَنْ یُّؤْتٰی پر۔

۱۵۳- ﴿یَخْتَصُّ﴾[الآیۃ:۷۴]: اصل میں تھا یَخْتَصِصُ بروزن یَفْتَعِلُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ادغام المتجانسین۔

۱۵۴- ﴿تَأْمَنْهُ﴾[الآیۃ:۷۵]: تَأْمَنْ ،یہ باب علم سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اِنْ کی وجہ سے آخر میں جزم ہے۔ اس میں تِعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۵۵- ﴿یُؤَدِّہٖ﴾[الآیۃ:۷۵]: اصل میں تھا یُؤَدِّیُ بروزن یُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی اور لم یدع۔ کیونکہ ان شرطیہ نے آخر سے حرف علت کو گرادیا ہے۔ اور میزّ کا قانون لگ سکتا ہے اسکو یُوَدِّ پڑھنا جائز ہے۔

۱۵۶- ﴿دُمْتَ﴾[الآیۃ:۷۵]: اصل میں تھا دَوَمْتَ بروزن فَعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور قُلْنَ۔

۱۵۷- ﴿اَوْفٰی﴾[الآیۃ:۷۶]: یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اور لفیف مفروق ہے۔ اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۵۸- ﴿لَایُزَکِّیْھِمْ﴾[الآیۃ:۷۷]: لَایُزَکِّیْ بروزن لَایُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۵۹- ﴿عَذَابٌ﴾[الآیۃ:۷۷]: بروزن فَعَالٌ، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۱۶۰- ﴿یَلْوٗنَ﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھا یَلْوِیُوْنَ بروزن یفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، یُسْرٌ اور التقائے ساکنین۔

۱۶۱- ﴿لِتَحْسَبُوْہُ﴾[الآیۃ:۷۸]: اصل میں تھا تَحْسَبُوْنَ بروزن تفعلون، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب علم۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۶۲- ﴿اَلْکَذِبَ﴾[الآیۃ:۷۸]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۶۳- ﴿وَالْحُکْمَ﴾[الآیۃ:۷۹]: یہ باب شَرُفَ سے مصدر ہے۔

۱۶۴- ﴿اَنْ تَتَّخِذُوْا﴾[الآیۃ:۸۰]: اصل میں تھا تَتَّخِذُوْنَ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور اِتَّعد۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۶۵- ﴿اٰتَیْتُکُمْ﴾[الآیۃ:۸۱]: اصل میں تھا اَءْتَیْتُ بروزن اَفْعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ اس میں آمن کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۶۶- ﴿لَتُؤْمِنُنَّ﴾[الآیۃ: ۸۱]: بروزن لَتُفْعِلُنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔ اور رائش کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۶۷- ﴿وَلَتَنْصُرُنَّهٗ﴾[الآیۃ: ۸۱]: لَتَنْصُرُنَّ بروزن لَتَفْعُلُنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔

۱۶۸- ﴿اَقْرَرْتُمْ﴾[الآیۃ: ۸۱]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔

۱۶۹- ﴿اَخَذْتُمْ﴾[الآیۃ: ۸۱]: بروزن فَعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر۔ مذکورہ دونوں صیغوں میں ضربتم کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۷۰- ﴿تَوَلّٰی﴾[الآیۃ: ۸۲]: اصل میں تھا تَوَلَّیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور بائے مطلق۔

۱۷۱- ﴿یَبْغُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۳]: اصل میں تھا یَبْغِیُوْنَ بروزن یَفْعِلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضرب یضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یقول، یُوْسِرُ اور التقائے ساکنین۔

۱۷۲- ﴿یُرْجَعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۳]: بروزن یُفْعَلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول صحیح از باب ضرب یضرب۔

۱۷۳- ﴿لَانُفَرِّقُ﴾[الآیۃ: ۸۳]: بروزن لانُفَعِّلُ، صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔

۱۷۴- ﴿وَمَنْ یَّبْتَغِ﴾[الآیۃ: ۸۵]: اصل میں تھا یَبْتَغِیُ بروزن یَفْتَعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یدعو، لم یدع، ہمزہ وصلی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور حروف یرملون۔

۱۷۵- ﴿یَهْدِ اللّٰہُ﴾[الآیۃ: ۸۶]: اصل میں تھا یَهْدِیُ بروزن یفعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یدعو اور التقائے ساکنین۔

۱۷۶- ﴿اِیْمَانِهِمْ﴾[الآیۃ: ۸۶]: اصل میں تھا اِءْمَانٌ بروزن اِفْعَالٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۷۷- ﴿تَابُوْا﴾[الآیۃ: ۸۹]: اصل میں تھا تَوَبُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

جاری شدہ قانون قال باع۔

۱۷۸- ﴿ثُمَّ ازْدَادُوْا﴾[الآیۃ: ۹۰]: اصل میں تھا اِزْتَیَدُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین قال، اذکر، ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین۔

۱۷۹- ﴿اَلضَّالُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۹۰]: اصل میں تھا ضَالِلُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، ادغام المتجانسین اور حروف شمسی۔

۱۸۰- ﴿تَوْبَتُهُمْ﴾[الآیۃ: ۹۰]: تَوْبَۃٌ بروزن فَعْلَۃٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۸۱- ﴿كُفَّارٌ﴾[الآیۃ: ۹۱]: بروزن فُعَّالٌ، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل......الخ۔

۱۸۲- ﴿لَوِ افْتَدٰى﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا اِفْتَدَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال باع۔

چوتھا پارہ

۱۸۳- ﴿لَنْ تَنَالُوا﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا لَنْ تَنْیَلُوْا بروزن لَنْ تَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ اجوف یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یُقال، بائے مطلق، نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔

۱۸۴- ﴿حَتّٰى تُنْفِقُوْا﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا تُنْفِقُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۱۸۵- ﴿تُحِبُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا تُحْبِبُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْن، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۸۶- ﴿فَاتْلُوْهَا﴾[الآیۃ: ۹۳]: اصل میں تھا اُتْلُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۱۸۷- ﴿فَمَنِ افْتَرٰى﴾[الآیۃ: ۹۳]: اصل میں تھا اِفْتَرَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال باع۔

۱۸۸- ﴿فَاتَّبِعُوْا﴾[الآیۃ:۹۵]: اصل میں تھا اِتْتَبِعُوْا، بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین، ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۱۸۹- ﴿وُضِعَ﴾[الآیۃ:۹۶]: بروزن فُعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مثال واوی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین ماضی مجہول اور وُعِدَ وشاحٌ کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی اسکو اُضِعَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۹۰- ﴿مُبٰرَكًا﴾[الآیۃ:۹۶]: بروزن مُفَاعَلاً، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین اسم مفعول اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۹۱- ﴿حِجُّ الْبَيْتِ﴾[الآیۃ:۹۷]: اصل میں تھا حِجْجٌ بروزن فِعْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے، مضاعف ثلاثی ہے۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین، ہمزہ وصلی اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۹۲- ﴿مَنِ اسْتَطَاعَ﴾[الآیۃ:۹۷]: اصل میں تھا اِسْتَطْوَعَ بروزن اِسْتَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقال اور ہمزہ وصلی۔

۱۹۳- ﴿تَصُدُّوْنَ﴾[الآیۃ:۹۹]: اصل میں تھا تَصْدُدُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۹۴- ﴿تَبْغُوْنَهَا﴾[الآیۃ:۹۹]: اصل میں تھا تَبْغِيُوْنَ بروزن تَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور التقائے ساکنین۔

۱۹۵- ﴿اِنْ تُطِيْعُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۰]: اصل میں تھا تُطْوِعُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، یقول اور میعادٌ۔

تعلیل: واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو تُطِوْعُوْنَ ہوگیا پھر واو ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مکسور تھا تو اس واو کو ی سے بدل دیا تو تُطِيْعُوْنَ ہوگیا۔

۱۹۶- ﴿اُوْتُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۰]: اصل میں تھا اُءْتِيُوْا بروزن اُفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اٰمن، یقول، یوسرا، التقائے ساکنین اور ماضی مجہول۔

۱۹۷- ﴿یَرُدُّوْکُمْ﴾[الآیۃ: ۱۰۰]: اصل میں تھا یَرْدُدُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جزاء واقع ہونے کی وجہ سے آخر سے نون اعرابی گرا ہے۔ جاری شدہ قوانین: نون اعرابی اور ادغام المتجانسین۔

۱۹۸- ﴿تُتْلٰی﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: اصل میں تھا تُتْلَوُ بروزن تُفْعَلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع مجہول، یدعٰی اور قال۔

۱۹۹- ﴿مَنْ یَّعْتَصِمْ﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: اصل میں تھا یَعْتَصِمُ بروزن یَفْتَعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین: ادغام المتجانسین اور حروف یرملون۔ اور خصّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۰۰- ﴿لَاتَمُوْتُنَّ﴾[الآیۃ: ۱۰۲]: اصل میں تھا لَاتَمُوْتُنَّ بروزن لَاتَفْعُلُنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۲۰۱- ﴿وَاعْتَصِمُوْا﴾[الآیۃ: ۱۰۳]: اصل میں تھا اِعْتَصِمُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔ اور خصّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۰۲- ﴿لَاتَفَرَّقُوْا﴾[الآیۃ: ۱۰۳]: اصل میں تھا لَاتَتَفَرَّقُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین تائے مضارعت اور نون اعرابی۔

۲۰۳- ﴿اَعْدَاءً﴾[الآیۃ: ۱۰۳]: اصل میں تھا اَعْدَاوًا بروزن اَفْعَالًا، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قانون دُعاء۔ اور نون تنوین نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۰۴- ﴿فَاَلَّفَ﴾[الآیۃ: ۱۰۳]: اَلَّفَ بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تفعیل۔

۲۰۵- ﴿تَهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۰۳]: اصل میں تھا تَهْتَدِیُوْنَ، یہ صیغہ سورۃ بقرہ [الآیۃ: ۵۳] پر گزر چکی ہے۔

۲۰۶- ﴿وَلْتَکُنْ﴾[الآیۃ: ۱۰۴]: اصل میں تھا لِتَکْوُنْ بروزن لِتَفْعُلْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، التقائے ساکنین اور حلقی العین۔

۲۰۷- ﴿وَلْتَ﴾[الآیۃ: ۱۰۴]: بروزن فَعِلَ، اور جو کلمہ فَعِلَ کے وزن پر ہو تو اسکو فَعْلَ کے وزن پر پڑھنا جائز ہے۔

۲۰۸- ﴿یَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۰۴]: اصل میں تھا یَدْعُوُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی

ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور التقائے ساکنین۔

۲۰۹- ﴿وَيَنْهَوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۴]: اصل میں تھا يَنْهَيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازباب منع۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور بائے مطلق۔

۲۱۰- ﴿الْخَيْرِ﴾[الآیۃ:۱۰۴]: خَيْرٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۱۱- ﴿الْمُنْكَرِ﴾[الآیۃ:۱۰۴]: یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم مفعول، نون تنوین نون تثنیہ اور بائے مطلق۔

۲۱۲- ﴿تَبْيَضُّ﴾[الآیۃ:۱۰۶]: بروزن تَفْعَلُّ بچوں تَحْمَرُّ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب افعلال۔ جاری شدہ قوانین تعلم اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۱۳- ﴿تَسْوَدُّ﴾[الآیۃ:۱۰۶]: یہ بھی مذکورہ بالا صیغہ ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ یہ اجوف واوی ہے۔

۲۱۴- ﴿اِسْوَدَّتْ﴾[الآیۃ:۱۰۶]: بروزن اِفْعَلَّتْ بچوں اِحْمَرَّتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی ازباب افعلال۔

۲۱۵- ﴿فَذُوْقُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۶]: اصل میں تھا اُذْوُقُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل ذال کو دیا تو اُذُوْقُوْا بن گیا پھر ہمزہ وصلی کو گرا دیا مابعد کے متحرک ہو جانے کی وجہ سے تو ذُوْقُوْا بن گیا۔

۲۱۶- ﴿اِبْيَضَّتْ﴾[الآیۃ:۱۰۷]: بروزن اِفْعَلَّتْ بچوں اِحْمَرَّتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی ازباب افعلال۔

۲۱۷- ﴿يُرِيْدُ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا يُرْوِدُ، یہ صیغہ سورہ بقرہ [الآیۃ:۲۸۵] پر ملاحظہ فرمائیں۔

۲۱۸- ﴿نَتْلُوْهَا﴾[الآیۃ:۱۰۸]: نَتْلُوْ بروزن نَفْعُلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یدعو۔

۲۱۹- ﴿تُرْجَعُ﴾[الآیۃ: ۱۰۹]: بروزن تُفْعَلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول صحیح از باب ضرب۔

۲۲۰- ﴿کُنْتُمْ﴾[الآیۃ: ۱۱۰]: اصل میں تھا کَوَنْتُمْ بروزن فَعَلْتُم، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، قُلن، ضربتم اور بائے مطلق۔

۲۲۱- ﴿تَأْمُرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۱۰]: بروزن تَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از باب نصر ینصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور رأس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۲۲- ﴿تَنْھَوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۱۰]: اصل میں تھا تَنْھَیُوْنَ بروزن تَفْعَلُون، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب منع یمنع۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور بائے مطلق۔

تعلیل: یاء متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا تو اس یاء کو الف سے بدل دیا تو تَنْھَاوْنَ بن گیا، پھر التقائے ساکنین آیا الف اور واؤ کے درمیان تو الف کو حذف کیا تو تَنْھَوْنَ ہوگیا۔

۲۲۳- لَنْ یَّضُرُّوْکُمْ ﴾[الآیۃ: ۱۱۱]: اصل میں تھا لَنْ یَّضْرُرُوْا بروزن لَنْ یَّفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۲۲۴- ﴿وَاِنْ یُّقَاتِلُوْکُمْ﴾[الآیۃ: ۱۱۱]: اصل میں تھا یُقَاتِلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور حروف یرملون۔

۲۲۵- ﴿یُوَلُّوْکُمْ﴾[الآیۃ: ۱۱۱]: اصل میں تھا یُوَلِّیُوْنَ بروزن یُفَعِّلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعیل۔

تعلیل: یٖ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل لام کو دیا بعد از سلب حرکت تو یُوَلُّیْوْنَ ہوگیا پھر یٖ ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مضموم تھا تو اس یٖ کو واو سے تبدیل کیا تو یُوَلُّوْوْنَ ہوگیا پھر ایک واو کو بقانون ساکنین گرا دیا تو یُوَلُّوْنَ ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین یقول، یُوْسِرُ، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

فائدہ: یُوَلُّوْکُمُ الادبار ترکیب میں جزاء واقع ہو رہی ہے۔

۲۲۶- ﴿عَصَوْا﴾[الآیۃ: ۱۱۲]: اصل میں تھا عَصَیُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص

یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۲۲۷- ﴿قَآئِمَةٌ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھا قَاوِمَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اجوف واوی از باب نصر۔ قوانین قائل اور اسم فاعل۔

۲۲۸- ﴿يَتْلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھا يَتْلُوُوْنَ، یہ صیغہ پہلے گزر چکی ہے سورۃ بقرہ [الآیۃ:۱۲۱] میں۔

۲۲۹- ﴿يُسَارِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: بروزن يُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔

۲۳۰- ﴿يَفْعَلُوْا﴾[الآیۃ:۱۱۵]: اصل میں تھا يَفْعَلُوْنَ، ماشرطیہ نے آخر سے نون اعرابی گرادیا ہے۔

۲۳۱- ﴿فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ﴾[الآیۃ:۱۱۵]: لَنْ يُكْفَرُوْا بروزن لن يُفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی مجہول مؤکد بلن ناصبہ از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، ادغام المتجانسین، مضارع مجہول اور حروف یرملون۔

۲۳۲- ﴿لَنْ تُغْنِيَ﴾[الآیۃ:۱۱۶]: بروزن لَنْ تُفْعِلَ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۳۳- ﴿صِرٌّ﴾[الآیۃ:۱۱۷]: اصل میں تھا صِرْرٌ بروزن فِعْلٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۳۴- ﴿لَاتَتَّخِذُوْا﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا لَاتَتْتَخِذُوْا بروزن لاتفتعلوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین راس، اتّعد اور نون اعرابی۔

۲۳۵- ﴿لَايَأْلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا لَايَأْلُوُوْنَ بروزن لايفعلوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مہموز الفاء و ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور التقائے ساکنین۔ اور راس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۳۶- ﴿خَبَالًا﴾[الآیۃ:۱۱۸]: بروزن فَعَالًا، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۳۷- ﴿وَدُّوْا﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا وَدِدُوْا بروزن فَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی ومضاعف ثلاثی از باب علم۔

۲۳۸- ﴿بَدَتِ﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا بَدَوَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۲۳۹- ﴿تُخْفِيْ﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا تُخْفِيُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔

جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور یدعو یرمی۔

۲۴۰- ﴿بَیَّنَّا﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا بَیَّنْنَا بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب تفعیل۔

۲۴۱- ﴿البَغْضَآءُ﴾[الآیۃ:۱۱۸]: یہ باب نصر، شرُف اور علم سے مصدر ہے۔

۲۴۲- ﴿عَضُّوا﴾[الآیۃ:۱۱۹]: اصل میں تھا عَضَضُوا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۲۴۳- ﴿الْغَیْظِ﴾[الآیۃ:۱۱۹]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۴۴- ﴿مُوْتُوْا﴾[الآیۃ:۱۱۹]: اصل میں تھا اُمْوُتُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۲۴۵- ﴿تَسُؤْهُمْ﴾[الآیۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا تَسْوُءُ بروزن تَفْعُلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔

۲۴۶- ﴿تُصِبْکُمْ﴾[الآیۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا تُصْیِبُ /تُصْوِبُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی، اجوف واوی از باب افعال۔ قوانین: یقول، ہمزہ وصلی، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور التقائے ساکنین۔

۲۴۷- ﴿یَفْرَحُوْا﴾[الآیۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا یَفْرَحُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب علم۔ قانون: نون اعرابی۔

۲۴۸- ﴿مَقَاعِدَ﴾[الآیۃ:۱۲۱]: بروزن مفَاعِلَ، صیغہ جمع مکسر اسم ظرف از باب نصر۔

۲۴۹- ﴿هَمَّتْ﴾[الآیۃ:۱۲۲]: اصل میں تھا هَمَمَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۲۵۰- ﴿فَلْیَتَوَکَّلِ﴾[الآیۃ:۱۲۲]: اصل میں تھا لِیَتَوَکَّلْ بروزن لِیَتَفَعَّلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تفعُّل۔ جاری شدہ قانون حلقی العین۔

۲۵۱- ﴿اَنْ تَفْشَلَا﴾[الآیۃ:۱۲۲]: اصل میں تھا تَفْشَلَانِ بروزن تَفْعَلَانِ، صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب علم۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور بائے مطلق۔ اور تعلّم والا جاری ہوسکتا ہے۔

۲۵۲- ﴿اَذِلَّةٌ﴾[الآیۃ:۱۲۳]: اصل میں تھا اَذْلِلَةٌ بروزن اَفْعِلَةٌ، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔

۲۵۳- ﴿لَنْ يَّكْفِيَ﴾[الآية:۱۲۴]: بروزن لَن يَّفْعِلَ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون اور ادغام المتجانسین ۔

۲۵۴- ﴿اَنْ يُّمِدَّ﴾[الآية:۱۲۴]: اصل میں تھا یُمْدِدُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون ، مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا ، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین ۔

۲۵۵- ﴿مُنْزَلِيْنَ﴾[الآية:۱۲۴]: بروزن مُفْعَلِيْنَ ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق ، ہمزہ وصلی اور اسم مفعول۔

۲۵۶- ﴿مُسَوِّمِيْنَ﴾[الآية:۱۲۵]: بروزن مفَعِّلِيْنَ ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب تفعیل۔

۲۵۷- ﴿اِنْ تَصْبِرُوْا ، وَتَتَّقُوْا ، وَيَاْتُوْكُمْ﴾[الآية:۱۲۵]: اصل میں تھے تَصْبِرُوْنَ ، تَوْتَقِيُوْنَ . يَاْتِيُوْنَ ، پہلے صیغے میں نون اعرابی کا قانون اور دوسرے اور تیسرے صیغے میں قوانین: نون اعرابی ، بیبع ، یوسر اور التقائے ساکنین ۔

۲۵۸- ﴿لِتَطْمَئِنَّ﴾[الآية:۱۲۶]: تَطْمَئِنُّ بروزن تَفْعَلِلُّ ہچوں تَقْشَعِرُّ ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم رباعی مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِلَّال۔

۲۵۹- ﴿لِيَقْطَعَ﴾[الآية:۱۲۷]: اصل میں تھا يَقْطَعُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب منع۔

۲۶۰- ﴿فَيَنْقَلِبُوْا﴾[الآية:۱۲۷]: يَنْقَلِبُوْنَ بروزن يَنْفَعِلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی ، بائے مطلق اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

فائدہ: اس میں فاء عاطفہ ہے ، اسکا عطف یَکْبِتَ پر ہے اور یکبت کا عطف یقطع پر ہے اور يَقْطَعَ کو اَنْ مقدرہ نے نصب دیا ہے۔

۲۶۱- ﴿خَائِبِيْنَ﴾[الآية:۱۲۷]: اصل میں تھا خَايِبِيْنَ ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے ، اجوف یائی ہے۔ جاری شدہ قوانین قائل بائع اور اسم فاعل۔

۲۶۲- ﴿مِنَ الْاَمْرِ﴾[الآية:۱۲۸]: اَمْرٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۲۶۳- ﴿مُضَاعَفَةً﴾[الآية:۱۳۰]: بروزن مُفَاعَلَةً ،صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔ دوسرا صیغہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ اور یہاں یہ راجح ہے۔

۲۶۴- ﴿اُعَدَّتْ﴾[الآیۃ: ۱۳۱]: اصل میں تھا اُعْدِدَتْ، یہ صیغہ سورۃ بقرہ [الآیۃ: ۲۴] میں ملاحظہ فرمائیں۔

۲۶۵- ﴿اَطِیْعُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۲]: اصل میں تھا اَطْوِعُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ قوانین: یقول، میعاد، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۲۶۶- ﴿سَارِعُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۳]: بروزن فَاعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب مفاعلہ۔

۲۶۷- ﴿کَاظِمِیْنَ﴾[الآیۃ: ۱۳۴]: یہ باب ضرب سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ قانون: اسم فاعل۔

۲۶۸- ﴿الْعَافِیْنَ﴾[الآیۃ: ۱۳۴]: اصل میں تھا عَافِوِیْنَ یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے، ناقص واوی ہے۔ جاری شدہ قوانین دُعِیَ، یدعو، التقائے ساکنین اور اسم فاعل۔

۲۶۹- ﴿فَاسْتَغْفَرُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۵]: اصل میں تھا اِسْتَغْفَرُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب استفعال۔ اس میں ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۷۰- ﴿لَمْ یُصِرُّوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۵]: اصل میں تھا لَمْ یُصْرِرُوْا بروزن لَمْ یُفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور ادغام المتجانسین۔

۲۷۱- ﴿فَسِیْرُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۷]: اصل میں تھا اِسْیِرُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۲۷۲- ﴿فَانْظُرُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۷]: اُنْظُرُوْا بروزن اُفْعُلُوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۷۳- ﴿بَیَانٌ﴾[الآیۃ: ۱۳۸]: بروزن فَعَالٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۷۴- ﴿لَا تَهِنُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۹]: اصل میں تھا لَا تَوْهِنُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یعد اور نون اعرابی۔

۲۷۵- ﴿لَا تَحْزَنُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۹]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب علم۔

۲۷۶- ﴿الْاَعْلَوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۳۹]: اصل میں تھا اَعْلَوُوْنَ بروزن اَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل ثلاثی مجرد ناقص

واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعی، قال اور التقائے ساکنین۔

تعلیل: واو واقع ہوئی چوتھی جگہ پر اور اصل یعنی ماضی میں واقع ہوئی تھی تیسری جگہ پر، ماقبل والی حرکت اسکے مخالف تھی تو اس واو کو بقانون یدعی ی سے بدل دیا تو اَعْلَیُوْنَ ہوگیا، پھر ی کو بقانون قال الف سے بدل دیا تو اَعْلَاوْنَ ہوگیا، پھر الف کو گرا دیا بقانون التقائے ساکنین، تو اَعْلَوْنَ ہوگیا۔

۲۷۷- ﴿مَسَّ﴾[الآیة: ۱۴۰]: اصل میں تھا مَسِسَ......الخ۔

۲۷۸- ﴿قَرْحٌ﴾[الآیة: ۱۴۰]: بروزن فَعْلٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۷۹- ﴿نُدَاوِلُ﴾[الآیة: ۱۴۰]: بروزن نُفَاعِلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی ازباب مفاعلہ۔

۲۸۰- ﴿لِیُمَحِّصَ﴾[الآیة: ۱۴۱]: اصل میں تھا یُمَحِّصُ بروزن یُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ازباب تفعیل۔

۲۸۱- ﴿حَسِبْتُمْ﴾[الآیة: ۱۴۲]: بروزن فَعِلْتُم، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ازباب علم۔

۲۸۲- ﴿اَنْ تَدْخُلُوْا﴾[الآیة: ۱۴۲]: اصل میں تھا تَدْخُلُوْنَ......الخ۔

۲۸۳- ﴿جَاهَدُوْا﴾[الآیة: ۱۴۲]: بروزن فَاعَلُوا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ازباب مفاعلہ۔

۲۸۴- ﴿تَمَنَّوْنَ﴾[الآیة: ۱۴۳]: اصل میں تھا تَتَمَنَّیُوْنَ بروزن تَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازباب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین تائے مضارعت، قال اور التقائے ساکنین۔

۲۸۵- ﴿اَنْ تَلْقَوْهُ﴾[الآیة: ۱۴۳]: اصل میں تھا تَلْقَیُوْنَ بروزن تَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی ازباب علم۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، بائے مطلق۔ اور تعلّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۸۶- ﴿رَاَیْتُمُوْهُ﴾[الآیة: ۱۴۳]: اصل میں تھا رَاَیْتُمْ، یہ باب منع سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، مہموز العین وناقص یائی ہے۔ جاری شدہ قانون: ضرَبتم۔

۲۸۷- ﴿مُحَمَّدٌ﴾[الآیة: ۱۴۴]: بروزن مُفَعَّلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ ازباب تفعیل۔ جاری شدہ قانون اسم مفعول۔ اور نون تنوین ونون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۸۸- ﴿اِنْقَلَبْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۴۴]: بروزن اِنْفَعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از باب انفعال۔قوانین بائے مطلق اورضم میم۔

۲۸۹- ﴿مَنْ يَّنْقَلِبْ﴾[الآیۃ:۱۴۴]: اصل میں تھایَنْقَلِبُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب انفعال۔جاری شدہ قوانین بائے مطلق،مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،حروف یرملون،ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۲۹۰- ﴿فَلَنْ يَّضُرَّ اللہ﴾[الآیۃ:۱۴۴]: اصل میں تھا لَنْ يَّضْرُرَ بروزن لَنْ يَّفْعُلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ مضاعف ثلاثی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۲۹۱- ﴿سَيَجْزِی﴾[الآیۃ:۱۴۴]: اصل میں تھا یَجْزِیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی اور التقائے ساکنین۔

۲۹۲- ﴿اَنْ تَمُوْتَ﴾[الآیۃ:۱۴۵]: اصل میں تھا تَمْوُتُ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول،بائے مطلق اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۹۳- ﴿مَنْ يُّرِدْ﴾[الآیۃ:۱۴۵]: اصل میں تھا یُرْوِدُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین یقول،ہمزہ وصلی،میعاد،حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۲۹۴- ﴿نُؤْتِہٖ﴾[الآیۃ:۱۴۵]: اصل میں تھا نُؤْتِیُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین یدعو یرمی، لم یدع اور ہمزہ وصلی۔اور راس قانون کے ذریعے نُوْتِہٖ پڑھنا جائز ہے۔

۲۹۵- ﴿وَسَنَجْزِی﴾[الآیۃ:۱۴۵]: اصل میں تھا نَجْزِیُ بروزن نَفْعِلُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین یدعو اور التقائے ساکنین۔

۲۹۶- ﴿كِتَابًا﴾[الآیۃ:۱۴۵]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۹۷- ﴿مُؤَجَّلًا﴾[الآیۃ:۱۴۵]: یہ باب تفعیل سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۲۹۸- ﴿ثَوَابَ﴾[الآیۃ:۱۴۵]: یہ فَعَال کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۲۹۹- ﴿قَاتَلَ﴾[الآیۃ:۱۴۶]: یہ باب مفاعلہ سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۰۰- ﴿اَصَابَهُمْ﴾[الآیۃ:۱۴۶]: اصل میں تھا اَصْوَبَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب افعال۔قانون یُقال۔

۳۰۱- ﴿ضَعُفُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۶]: بروزن فَعُلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب شرُف۔اسکو بقانون حلقی العین ضَعَفُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۳۰۲- ﴿اِسْتَكَانُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۶]:اصل میں تھا اِسْتَكْيَنُوْا ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقال اور ہمزہ وصلی۔

۳۰۳- ﴿قَوْلَهُمْ﴾[الآیۃ:۱۴۷]:قَوْلٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۰۴- ﴿اِغْفِرْ﴾[الآیۃ:۱۴۷]: بروزن اِفْعِلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ جاری شدہ قانون امر حاضر معلوم۔

۳۰۵- ﴿اِسْرَافَنَا﴾[الآیۃ:۱۴۷]:یہ باب افعال سے مصدر ہے۔جاری شدہ قانون نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۰۶- ﴿ثَبِّتْ﴾[الآیۃ:۱۴۷]: بروزن فَعِّلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب تفعیل۔قانون:امر حاضر معلوم۔

۳۰۷- ﴿وَانْصُرْنَا﴾[الآیۃ:۱۴۷]:اُنْصُرْ بروزن اُفْعُلْ، یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۳۰۸- ﴿فَاٰتٰهُمُ﴾[الآیۃ:۱۴۸]:اٰتٰی اصل میں تھا اَءْتَیَ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین آمن اور قال باع۔

۳۰۹- ﴿يَرُدُّوْكُمْ﴾[الآیۃ:۱۴۹]:اصل میں تھا يَرْدُدُوْنَ بروزن يَفْعُلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور نون اعرابی۔

۳۱۰- ﴿فَتَنْقَلِبُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۹]:اصل میں تھا تَنْقَلِبُوْنَ بروزن تَنْفَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب انفعال۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی، بائے مطلق،ہمزہ وصلی۔اور تعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۳۱۱- ﴿سَنُلْقِيْ﴾[الآیۃ:۱۵۱]:نُلْقِيْ بروزن نُفْعِلُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور ہمزہ وصلی۔

۳۱۲-﴿الرُّعْبَ﴾ باب منع سے مصدر ہے۔جاری شدہ قانون نون تنوین تثنیہ۔

۳۱۳- ﴿مَأْوٰی﴾[الآية:۱۵۱]: اصل میں تھامَأْوَیٌ، صیغہ اسم ظرف مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ، قال اوراسم ظرف۔

۳۱۴- ﴿مَثْوٰی﴾[الآية:۱۵۱]: اصل میں تھامَثْوَیٌ بروزن مَفْعَلٌ، صیغہ اسم ظرف ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین قال، اسم ظرف اور التقائے ساکنین۔

۳۱۵- ﴿وَعْدَهٗ﴾[الآية:۱۵۲]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین تثنیہ۔

۳۱۶- ﴿تَحُسُّوْنَهُمْ﴾[الآية:۱۵۲]: اصل میں تھاتَحْسُسُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اورادغام المتجانسین۔

۳۱۷- ﴿فَشِلْتُمْ﴾[الآية:۱۵۲]: یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۱۸- ﴿تَنَازَعْتُمْ﴾[الآية:۱۵۲]: یہ باب تفاعل سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۱۹- ﴿عَصَيْتُمْ﴾[الآية:۱۵۲]: یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، اور ناقص یائی ہے۔

۳۲۰- ﴿مَآ اَرٰكُمْ﴾[الآية:۱۵۲]: اصل میں تھاأَرْءَیَ بروزن أَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز العین وناقص یائی از باب افعال۔ قوانین یسئل اور قال باع۔

تعلیل: ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل راکو دیکر ہمزہ کو گرادیا تواَرَیَ ہوگیا پھر یَ کو الف سے بدل دیا تو اَرٰی بن گیا۔

۳۲۱- ﴿تُحِبُّوْنَ﴾[الآية:۱۵۲]: اصل میں تھاتُحْبِبُوْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۳۲۲- ﴿لِيَبْتَلِيَكُمْ﴾[الآية:۱۵۲]: اصل میں تھایَبْتَلِیُ بروزن یفْتَعِلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۳۲۳- ﴿عَفَا﴾[الآية:۱۵۲]: اصل میں تھاعَفَوَ......الخ۔ جاری شدہ قانون قال۔

۳۲۴- ﴿تُصْعِدُوْنَ﴾[الآية:۱۵۳]: بروزن تُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۳۲۵- ﴿لا تَلْوُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵۳]:اصل میں تھالا تَلْوِیُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ ،مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور التقائے ساکنین ۔

۳۲۶- ﴿یَدْعُوْ﴾[الآیۃ:۱۵۳]:اصل میں تھا یَدْعُوُ ،یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں یدعُو کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۲۵- ﴿اَثَابَ﴾[الآیۃ:۱۵۳]:اصل میں تھا اَثْوَبَ......الخ۔جاری شدہ قانون یقال۔

۳۲۶- ﴿غَمًّا﴾[الآیۃ:۱۵۳]:اصل میں تھا غَمْمًا ،یہ باب نصر سے مصدر ہے۔جاری شدہ قانون ادغام المتجانسین ۔اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۲۷- ﴿فَاتَ﴾[الآیۃ:۱۵۳]:اصل میں تھا فَوَتَ......الخ۔جاری شدہ قانون قال۔

۳۲۸- ﴿اَمَنَةً﴾[الآیۃ:۱۵۴]:یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۳۲۹- ﴿نُعَاسًا﴾[الآیۃ:۱۵۴]:یہ باب نصر یا منع سے مصدر ہے۔

۳۳۰- ﴿یَغْشٰی﴾[الآیۃ:۱۵۴]:اصل میں تھا یَغْشَیُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم ۔قانون: قال۔

۳۳۱- ﴿اَهَمَّتْ﴾[الآیۃ:۱۵۴]:اصل میں تھا اَهْمَمَتْ بروزن اَفْعَلَتْ......الخ۔قانون: ادغام المتجانسین ۔

۳۳۲- ﴿ظَنَّ﴾[الآیۃ:۱۵۴]:اصل میں تھا ظَنَنَ ،یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۳۳- ﴿یُخْفُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵۴]:اصل میں تھا یُخْفِیُوْنَ ،یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ قوانین: ہمزہ وصلی، یقول، یوسرُ اور التقائے ساکنین ۔

۳۳۴- ﴿لایُبْدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵۴]:اصل میں تھا لا یُبْدِوُوْنَ بروزن لا یُفْعِلُوْنَ جیسے لا یُکْرِمُوْنَ......الخ۔اسکی تعلیل تُبْدُوْنَ سورۃ بقرہ[الآیۃ:۳۳] کی طرح ہے۔قوانین: دُعِیَ ،یقول، یوسرُ ،التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی ہے۔

۳۳۵- ﴿یَوْمَ الْتَقَی﴾[الآیۃ:۱۵۵]:اصل میں تھا اِلْتَقَیَ بروزن اِفْتَعَلَ ،یہ باب افتعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، ناقص یائی ہے۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، قال اور التقائے ساکنین ۔

۳۳۶- ﴿اِسۡتَزَلَّ﴾[الآیۃ:۱۵۵]:اصل میں تھا اِسۡتَزۡلَلَ بروزن اِسۡتَفۡعَلَ،اسۡتَخۡرَجَ......الخ۔قانون:ادغام المتجانسین۔

۳۳۷- ﴿غُزًّی﴾[الآیۃ:۱۵۶]:اصل میں تھا غُزَّوٌ بروزن فُعَّلٌ،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔

جاری شدہ قوانین یدعی،قال اور التقائے ساکنین۔

تعلیل:واو واقع ہوئی چوتھی جگہ پر ماقبل والی حرکت اسکے مخالف تھی تو اس واو کو بقانون یدعی الف سے بدل دیا تو غُزَّیٌ بن گیا،

پھری کو بقانون باع الف سے بدل دیا تو غُزَّانٌ بن گیا پھر الف کو بقانون التقائے ساکنین گرادیا تو غُزًّی بن گیا۔

۳۳۸- ﴿یُحۡیِیۡ﴾[الآیۃ:۱۵۶]:اصل میں تھا یُحۡیِوُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از باب افعال۔

۳۳۹- ﴿وَیُمِیۡتُ﴾[الآیۃ:۱۵۶]:اصل میں تھا یُمۡوِتُ،مذکورہ بالا صیغے کی طرح ہے۔قوانین:یقول اور میعاد۔

۳۴۰- ﴿مُتُّمۡ﴾[الآیۃ:۱۵۷]:اصل میں تھا مُوِتۡتُمۡ بروزن فُعِلۡتُمۡ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل:واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل میم کو دیا بعد از سلب حرکت،تو مِوۡتۡتُمۡ ہو گیا،پھر واو ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مکسور تھا تو

اس واو کو ی سے بدل دیا تو مِیۡتۡتُمۡ ہو گیا پھر ی کو حذف کر دیا اور تا کو تا میں مدغم کر دیا تو مِتُّمۡ ہو گیا پھر میم کے کسرہ کو ضمہ سے تبدیل کیا تا کہ

واو کے گرنے پر دلالت کریں تو مُتُّمۡ ہو گیا۔جاری شدہ قوانین یقول،التقائے ساکنین،ضربتم اور ادغام المتجانسین۔

۳۴۱- ﴿یَجۡمَعُوۡنَ﴾[الآیۃ:۱۵۷]:یہ باب منع سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۴۲- ﴿لِنۡتَ﴾[الآیۃ:۱۵۹]:اصل میں تھا لَیَنۡتَ،یہ باب ضرب سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین قال باع،التقائے ساکنین،بعن اور بائے مطلق۔

تعلیل:ی متحرک تھی ماقبل اسکا مفتوح تھا تو اس ی کو الف سے بدل دیا تو لَانۡتَ ہو گیا پھر الف کو گرادیا تو لَنۡتَ بن گیا پھر لام

کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تو لِنۡتَ ہو گیا۔

۳۴۳- ﴿فَظًّا﴾[الآیۃ:۱۵۹]:اصل میں تھا فَظۡظًا،یہ باب منع سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۳۴۴- ﴿غَلِیۡظَ﴾[الآیۃ:۱۵۹]:یہ بھی صفت مشبہ کا صیغہ ہے باب ضرب،نصر اور شرف سے۔

۳۴۵- ﴿لَانۡفَضُّوۡا﴾[الآیۃ:۱۵۹]:اصل میں تھا اِنۡفَضَضُوۡا بروزن اِنۡفَعَلُوۡا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی

مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب انفعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،ادغام المتجانسین اور بائے مطلق۔

۳۴۶- ﴿فَاعْفُ﴾[الآیۃ: ۱۵۹]: اصل میں تھا اُعْفُوْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر اور لم یدع۔

۳۴۷- ﴿تَوَکَّلْ﴾[الآیۃ: ۱۵۹]: یہ باب تفعّل سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ اسکو اِتَّعد قانون کی وجہ سے اِتَّکَل پڑھنا جائز ہے۔

۳۴۸- ﴿اِنْ یَّنْصُرْ﴾[الآیۃ: ۱۶۰]: اصل میں تھا ینصُرُ، قوانین: حروف یرملون، بائے مطلق۔

۳۴۹- ﴿غَالِبَ﴾[الآیۃ: ۱۶۰]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۳۵۰- ﴿فَلْیَتَوَکَّلْ﴾[الآیۃ: ۱۶۰]: اصل میں تھا لِیَتَوَکَّلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب تفعّل۔ اس میں حلق العین کا قانون جاری ہوا ہے۔ اور اِتَّعد کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۳۵۱- ﴿یَاْتِ﴾[الآیۃ: ۱۶۱]: اصل میں تھا یَاْتِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی اور لم یدع۔ اور راْس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۵۲- ﴿اَنْ یَّغُلَّ﴾[الآیۃ: ۱۶۱]: اصل میں تھا یَغْلُلُ، اس میں حروف یرملون اور ادغام المتجانسین کے قوانین لگے ہیں۔

۳۵۳- ﴿تُوَفّٰی﴾[الآیۃ: ۱۶۱]: اصل میں تھا تُوَفَّیُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال اور مضارع مجہول۔

۳۵۴- ﴿اَفَمَنِ اتَّبَعَ﴾[الآیۃ: ۱۶۲]: اصل میں تھا اِتْتَبَعَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۳۵۵- ﴿رِضْوَان﴾[الآیۃ: ۱۶۲]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۳۵۶- بِسَخَطٍ[الآیۃ: ۱۶۲]: یہ بھی باب علم سے مصدر ہے۔

۳۵۷- ﴿مَنَّ﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: اصل میں تھا مَنَنَ، یہ باب نصر سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے، مضاعف ثلاثی ہے۔

۳۵۸- ﴿یَتْلُوْا﴾[الآیۃ: ۱۶۴]: اصل میں تھا یَتْلُوْ، یہ باب نصر سے مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون: یدعو۔

۳۵۹- ﴿یُزَکِّیۡهِمۡ﴾[الآیۃ:۱۶۴]: اصل میں تھا یُزَکِّیُ، یہ باب تفعیل سے مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۶۰- ﴿ضَلٰلٍ﴾[الآیۃ:۱۶۴]: یہ باب ضرب سے فَعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۳۶۱- ﴿مُبِیۡنٍ﴾[الآیۃ:۱۶۴]: اصل میں تھا مُبۡیِنٌ بروزن مُفۡعِلٌ......الخ۔

۳۶۲- ﴿أَصَبۡتُمۡ﴾[الآیۃ:۱۶۵]: اصل میں تھا اَصۡوَبۡتُم بروزن اَفۡعَلۡتُم......الخ۔ قوانین: یقال، التقائے ساکنین اور ضربتم۔

۳۶۳- ﴿فَبِاِذۡنِ اللہ﴾[الآیۃ:۱۶۶]: اِذۡنٌ بروزن فِعۡلٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۳۶۴- ﴿نَافَقُوۡا﴾[الآیۃ:۱۶۷]: بروزن فَاعَلُوۡا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب مفاعلہ۔

۳۶۵- ﴿تَعَالَوۡا﴾[الآیۃ:۱۶۷]: اصل میں تھا تَعَالَوُوۡا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین یدعی، قال اور التقائے ساکنین...... دوسرا صیغہ، جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفاعل۔

۳۶۶- ﴿اَوِ ادۡفَعُوۡا﴾[الآیۃ:۱۶۷]: اصل میں تھا اِدۡفَعُوۡا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب منع۔
جاری شدہ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۳۶۷- ﴿لَاتَّبَعۡنٰکُمۡ﴾[الآیۃ:۱۶۷]: اصل میں تھا اِتۡتَبَعۡنَا بروزن اِفۡتَعَلۡنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم صحیح از باب افتعال۔
جاری شدہ قوانین: ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۳۶۸- ﴿اَقۡرَبُ﴾[الآیۃ:۱۶۷]: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از باب شرف۔

۳۶۹- ﴿لِلۡاِیۡمَانِ﴾[الآیۃ:۱۶۷]: اصل میں تھا اِءۡمَانٌ بروزن اِفۡعَالٌ، یہ باب افعال سے مصدر ہے مہموز الفاء ہے۔
جاری شدہ قوانین: ہمزہ وصلی اور آمن۔

۳۷۰- ﴿اَطَاعُوۡنَا﴾[الآیۃ:۱۶۸]: اصل میں تھا اَطۡوَعُوۡا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔
اس میں یقال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۷۱- ﴿فَادۡرَءُوۡا﴾[الآیۃ:۱۶۸]: اصل میں تھا اِدۡرَءُوۡا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم......الخ۔ جاری شدہ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۳۷۲- ﴿لَا تَحْسَبَنَّ﴾[الآیة:۱۶۹]: بروزن لاتفعَلَنَّ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب علم۔ دوسرا صیغہ، واحد مؤنث غائب فعل نہی غائب معلوم......الخ۔

۳۷۳- ﴿اَمْوَاتًا﴾[الآیة:۱۶۹]: بروزن اَفْعالاً، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل اجوف واوی از باب نصر۔

۳۷۴- ﴿اَحْیاءٌ﴾[الآیة:۱۶۹]: اصل میں تھا اَحْیاوٌ بروزن اَفْعَالٌ، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل لفیف مقرون از باب علم۔ اس میں دُعاء کا قانون جاری ہوا ہے، اور اسکو اَحْیَا ءُوْ پڑھنا جائز ہے۔

۳۷۵- ﴿یُرْزَقُوْنَ﴾[الآیة:۱۶۹]: یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔

۳۷۶- ﴿اٰتٰھُمُ﴾[الآیة:۱۷۰]: اصل میں تھا اَءْ تَیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقال اور قال باع۔

۳۷۷- ﴿خَوْفٌ﴾[الآیة:۱۷۰]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۳۷۸- ﴿لَا یُضِیْعُ﴾[الآیة:۱۷۱]: اصل میں تھا لایُضْیِعُ......الخ۔

۳۷۹- ﴿اَجْرَ﴾[الآیة:۱۷۱]: بروزن فعْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۸۰- ﴿اِسْتَجَابُوْا﴾[الآیة:۱۷۲]: اصل میں تھا اِسْتَجْوَبُوْا صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور یقال۔

۳۸۱- ﴿فَاخْشَوْهُمْ﴾[الآیة:۱۷۳]: اصل میں تھا اِخْشَیُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۳۸۲- ﴿وَكِیْلٌ﴾[الآیة:۱۷۳]: یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۳۸۳- ﴿فَانْقَلَبُوْا﴾[الآیة:۱۷۴]: اصل میں تھا اِنْقَلَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر معلوم اور بائے مطلق۔

۳۸۴- ﴿فَلَا تَخَافُوْا﴾[الآیة:۱۷۵]: اصل میں تھا لاتَخْوَفُوْا بروزن لاتفعلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین یقال اور نون اعرابی۔

۳۸۵- ﴿وَخَافُوْنِ﴾[الآیۃ:۱۷۵]:اصل میں تھا اِخْوَفُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی ازباب نصر۔
جاری شدہ قوانین نون اعرابی، یقال اور ہمزہ وصلی۔

فائدہ: اسکے شروع میں واؤ عاطفہ ہے اور آخر میں نون وقایہ ہے۔

۳۸۶- ﴿لَايَحْزُنْ﴾[الآیۃ:۱۷۶]:بروزن لایفعُلْ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ازباب نصر۔

۳۸۷- ﴿یُسَارِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۷۶]:صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ازباب مفاعلہ۔

۳۸۸- ﴿حظًّا﴾[الآیۃ:۱۷۶]:اصل میں تھا حَظْظًا،یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۳۸۹- ﴿نِ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ﴾[الآیۃ:۱۷۷]:اصل میں تھا اِشْتَرَیُوْا۔یہ صیغہ سورۃ البقرہ[الآیۃ:۱۶]پر گزر چکا ہے۔

۳۹۰- ﴿نُمْلِیْ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اصل میں تھا نُمْلِوُ،یہ باب افعال سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، دُعٖی، ہمزہ وصلی اور یدعُو۔

۳۹۱- ﴿لِیَزْدَادُوْا﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اصل میں تھا یَزْتَیِدُوْنَ بروزن یفتَعِلُون،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی ازباب افتعال۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی، اِذْکر اِدْکر، ہمزہ وصلی اور قال باع۔

تعلیل: زا واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو تائے افتعال کو دال کیا تو یَـزْدَیِدُوْنَ ہو گیا پھر یٰ کو الف سے بدل دیا تو یَـزْدَادُوْنَ ہو گیا اب اسکو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور دال کو زا کر کے اور زا کو زا میں مدغم کر کے یَزَّادُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۳۹۲- ﴿مُهِیْنٌ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اصل میں تھا مُهْوِنٌ بروزن مُفْعِلٌ،یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ اور اسم فاعل ہے،اسکو مُهِیْنُوْا پڑھنا بھی جائز ہے۔

۳۹۳- ﴿لِیَذَرَ﴾[الآیۃ:۱۷۹]:اصل میں تھا یَوْذَرُ......الخ۔

۳۹۴- ﴿یَمِیْزَ﴾[الآیۃ:۱۷۹]:اصل میں تھا یَمْیِزُ......الخ۔

۳۹۵- ﴿لِیُطْلِعَكُمْ﴾[الآیۃ:۱۷۹]:اصل میں تھا یُطْلِعُ......الخ۔
مذکورہ بالا تینوں صیغوں میں اَنْ مقدر ہے جس نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۳۹۶- ﴿سَيُطَوَّقُوْنَ﴾[الآية:۱۸۰]:اصل میں تھایُطَوَّقُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول اجوف واوی از باب تفعیل۔

۳۹۷- ﴿اَغْنِيَاءُ﴾[الآية:۱۸۱]:اصل میں تھااَغْنِيَايُ بروزن اَفْعِلَاءُ،صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از باب شرُف۔

۳۹۸- ﴿ذُوْقُوْا﴾[الآية:۱۸۱]:اصل میں تھااُذْوُقُوْا بروزن اُفْعُلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین یقول،ہمزہ وصلی،نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۳۹۹- ﴿قَدَّمَتْ﴾[الآية:۱۸۲]:بروزن فَعَّلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۴۰۰- ﴿ظَلَّامٍ﴾[الآية:۱۸۲]:یہ باب ضرب سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۴۰۱- ﴿عَهِدَ﴾[الآية:۱۸۳]:اسکو عَهْدَ،عِهْدَ،عِهِدَ پڑھنا جائز ہے حلقی العین قانون کی رُو سے۔

۴۰۲- ﴿الْمُنِيْرِ﴾[الآية:۱۸۴]:اصل میں تھامُنْوِرٌ بروزن مُفْعِلٌ،یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ،اسم فاعل،میعاد اور یقول۔

۴۰۳- ﴿ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾[الآية:۱۸۵]:ذائِقَةٌ اصل میں تھاذاوِقَةٌ بروزن فاعِلَةٌ،صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین اسم فاعل،قائل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۰۴-﴿تُوَفَّوْنَ﴾[الآية:۱۸۵]:اصل میں تھاتُوَفَّيُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول لفیف مفروق از باب تفعیل۔جاری شدہ قوانین قال باع،التقائے ساکنین اور مضارع مجہول۔

۴۰۵- ﴿زُحْزِحَ﴾[الآية:۱۸۵]:بروزن فُعْلِلَ جیسوں دُحْرِجَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فعللہ۔

۴۰۶-﴿لَتُبْلَوُنَّ﴾[الآية:۱۸۵]:بروزن لَتُفْعَلُنَّ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل مجہول مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ناقص واوی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی،التقائے ساکنین اور لَتُدْعَوُنَّ۔

تعلیل:لَتُبْلَوُنَّ کو تُبْلَوْنَ سے بنایا شروع میں لام تاکید لیکر آئے اور آخر میں نون ثقیلہ تو نون ثقیلہ لگنے سے نون اعرابی گر گیا تو لَتُبْلَوْنَّ ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور نون کے درمیان،تو پہلا ان میں ساکن غیر مدہ واؤ جمع کی تھی تو اسکو ضمہ کی حرکت دیدی تو لَتُبْلَوُنَّ ہوگیا۔

۴۰۷- ﴿ولَتَسْمَعُنَّ﴾[الآية:۱۸۶]:بروزن لَتَفْعَلُنَّ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون

تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب علم۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

تعلیل: اسکو تَسْمَعُوْنَ سے بنایا، شروع میں لام تاکید لے آئے اور آخر میں نون ثقیلہ، تو نون ثقیلہ لگنے سے نون اعرابی گر گیا تو لَتَسْمَعُوْنَّ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور نون مدغم کے درمیان تو پہلا انکا ساکن مدہ تھی تو اسکو گرا دیا تو لَتَسْمَعُنَّ ہو گیا۔

۴۰۸- ﴿وَلَتُبَيِّنُنَّهٗ﴾[الآیۃ:۱۸۷]: اصل میں تھا لَتُبَيِّنُنَّ بروزن لَتُفَعِّلُنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔

فائدہ: اسکی بناء لَتَسْمَعُنَّ کی طرح ہے۔

۴۰۹- ﴿فَنَبَذُوْهُ﴾[الآیۃ:۱۸۷]: نَبَذُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب نصر۔

۴۱۰- ﴿يَشْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸۷]: اصل میں تھا يَشْتَرِيُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ قوانین: یقول، یوسِرُ، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی۔ اور بقانون اخبہ اسکو يَشَّرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۴۱۱- ﴿اَتَوْا﴾[الآیۃ:۱۸۸]: اصل میں تھا اَتَيُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور التقائے ساکنین۔

۴۱۲- ﴿اَنْ يُّحْمَدُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۸]: اصل میں تھا يُحْمَدُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول از باب علم۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور مضارع مجہول۔

۴۱۳- ﴿بِمَفَازَةٍ﴾[الآیۃ:۱۸۸]: یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے، اور اسکے آخر میں تاء زائدہ ہے مبالغہ کیلئے نہ کہ تانیث کیلئے۔

۴۱۴- ﴿فِيْ خَلْقِ﴾[الآیۃ:۱۹۰]: خَلْقٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۴۱۵- ﴿وَاخْتِلَافِ﴾[الآیۃ:۱۹۰]: اِخْتِلَافٌ، یہ باب افتعال سے مصدر ہے۔ قوانین: ہمزہ وصلی اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۱۶- ﴿قِيَامًا﴾[الآیۃ:۱۹۱]: اس میں دو احتمال ہیں......

(۱)...... قِيَامًا اصل میں قِوَامًا بروزن فِعَالًا، باب نصر سے مصدر ہے، اجوف واوی ہے۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی عین کلمہ کے مقابلہ میں اور اسکا ما قبل مکسور تھا تو اسکو یاء سے بدل دیا تو قِيَامًا ہو گیا۔

(۲)...... قِیاماً اصل میں تھا قِوَاماً، یہ باب نصر سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے اور اسکی تعلیل اوپر والی ہی ہے۔

۳۱۷- ﴿قُعُوْداً﴾[الآیۃ: ۱۹۱]: اس میں بھی دو احتمال ہیں......

(۱)...... قُعُوْداً بروزن فُعُوْلاً، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

(۲)...... قُعُوْداً بروزن فُعُوْلاً ہمچوں نُصُوْراً، یہ باب نصر سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۳۱۸- ﴿یَتَفَکَّرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۹۱]: بروزن یَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از تفعّل۔

۳۱۹- ﴿فَقِنَا﴾[الآیۃ: ۱۹۱]: اس میں فاء عاطفہ ہے اور آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، اور قِ صیغہ ہے جو کہ اصل میں تھا اِوْقِیْ بروزن اِفْعِلْ...... الخ۔ اسکی تفصیل سورۃ بقرۃ [الآیۃ: ۲۰۱] پر دیکھئے۔

۳۲۰- ﴿تُدْخِلِ﴾[الآیۃ: ۱۹۲]: اصل میں تھا تُدْخِلُ مَنْ شرطیہ نے آخر کو جزم دیا تو تُدْخِلْ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا لام اور نون مدغم کے درمیان تو لام کی کسرے کی حرکت دیدی تو تُدْخِلِ ہو گیا۔

۳۲۱- ﴿اَخْزَیْتَهٗ﴾[الآیۃ: ۱۹۲]: اَخْزَیْتَ بروزن اَفْعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔

۳۲۲- ﴿اَنْصَار﴾[الآیۃ: ۱۹۲]: بروزن اَفْعَالِ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون یائے مطلق۔ اسکو اَنْصَارِیْ پڑھنا جائز ہے۔

۳۲۳- ﴿مُنَادِیاً﴾[الآیۃ: ۱۹۳]: بروزن مُفَاعِلاً، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ اس میں اسم فاعل کا قانون جاری ہوا ہے۔ اور اسکو مُنَادِیَا پڑھنا جائز ہے۔

۳۲۴- ﴿یُنَادِیْ﴾[الآیۃ: ۱۹۳]: اصل میں تھا یُنَادِیُ بروزن یُفَاعِلُ...... الخ۔

۳۲۵- ﴿وَتَوَفَّنَا﴾[الآیۃ: ۱۹۳]: اس میں واؤ عاطفہ ہے اور آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے اور تَوَفَّ صیغہ ہے جو کہ اصل میں تھا تَوَفَّیْ بروزن تَفَعَّلْ، یہ باب تفعّل سے واحد مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے لفیف مفروق ہے، آخر سے یا حرف علت کو بقانون لم یدع کے گرادیا ہے۔

۳۲۶- ﴿وَاٰتِنَا﴾[الآیۃ: ۱۹۴]: اس میں واؤ عاطفہ ہے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے اور اٰتِ صیغہ ہے، جو کہ اصل میں

تھااٰءۡتِیۡ بروزن اَفۡعِلۡ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور لم یدع۔

۴۲۷- ﴿وَعَدۡتَّ﴾[الآیۃ:۱۹۴]:اصل میں تھاوَعَدۡتَ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین وَعَدۡتَّ اور ادغام المتجانسین۔

۴۲۸- ﴿لاتُخۡزِنَا﴾[الآیۃ:۱۹۴]:اصل میں تھالاتُخۡزِیۡ بروزن لاتُفۡعِلۡ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور لم یدع۔

۴۲۹- ﴿اَلۡمِیۡعَادَ﴾[الآیۃ:۱۹۴]:اصل میں تھامِوۡعَادٌ،یہ باب ضرب سے مصدر ہے،اور اسم آلہ کبریٰ کا صیغہ بھی بنتا ہے۔ اس میں میعادٌ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴۳۰- ﴿فَاسۡتَجَابَ﴾[الآیۃ:۱۹۵]:اصل میں تھااِسۡتَجۡوَبَ بروزن اِسۡتَفۡعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور یُقال۔

۴۳۱- ﴿لااُضِیۡعُ﴾[الآیۃ:۱۹۵]:اصل میں تھالااُضۡیِعُ بروزن لااُفۡعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم اجوف یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول بیبع اور ہمزہ وصلی۔

۴۳۲- ﴿هَاجَرُوۡا﴾[الآیۃ:۱۹۵]:بروزن فاعَلُوا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب مفاعلہ۔

۴۳۳- ﴿وَاُوۡذُوۡا﴾[الآیۃ:۱۹۵]:شروع میں واؤ عاطفہ ہے اور صیغہ ہے،اُوۡذُوۡا اصل میں تھااُءۡذِیُوۡا بروزن اُفۡعِلُوۡا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔قوانین: آمن،یقول،یوسرُ،التقائے ساکنین اور ماضی مجہول

تعلیل:ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن واو سے تبدیل کیا تواُوۡذِیُوۡا بن گیا اور ی پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل ذال کو دیا تواُوۡذُیۡوۡا ہو گیا پھر ی کو بقانون یوسر واو سے بدل دیا تواُوۡذُوۡوۡا ہو گیا پھر پہلے واو کو گرا دیا تواُوۡذُوۡا بن گیا۔

۴۳۴- ﴿قَاتَلُوۡا﴾[الآیۃ:۱۹۵]:یہ باب مفاعلہ سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۴۳۵- ﴿قُتِلُوۡا﴾[الآیۃ:۱۹۵]:یہ باب نصر سے ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

۴۳۶- ﴿لَاُکَفِّرَنَّ﴾[الآیۃ:۱۹۵]:بروزن لَاُفَعِّلَنَّ،صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید

ثقیلہ از باب تفعیل۔

۴۳۷- ﴿تَجْرِیْ﴾[الآیة:۱۹۵]: اصل میں تھا تَجْرِیُ۔ یہ صیغہ سورۃ بقرہ[الآیة:۲۵] پر ملاحظہ فرمائیں۔

۴۳۸- ﴿لَایَضُرَّنَّکَ﴾[الآیة:۱۹۶]: اصل میں تھا لَایَضْرُرَنَّ بروزن لَایَفْعُلَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مضاعف ثلاثی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ از باب نصر۔

۴۳۹- ﴿تَقَلُّبُ﴾[الآیة:۱۹۶]: بروزن تَفَعُّلٌ، صیغہ اسم مصدر ہے ثلاثی مزید فیہ از باب تفعّل۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۴۰- ﴿اَلَّذِیْنَ اتَّقَوْا﴾[الآیة:۱۹۸]: اصل میں تھا اِوْتَقَیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین اتّعد، قال، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۴۴۱- ﴿لَایَشْتَرُوْنَ﴾[الآیة:۱۹۹]: اصل میں تھا لَایَشْتَرِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی۔ اور اتمع اشبعہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۴۴۲- ﴿اِصْبِرُوْا﴾[الآیة:۲۰۰]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۴۴۳- ﴿صَابِرُوْا﴾[الآیة:۲۰۰]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب مفاعلہ۔

۴۴۴- ﴿رَابِطُوْا﴾[الآیة:۲۰۰]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب مفاعلہ۔

سورة النساء

۱- ﴿بَثَّ﴾[الآیة:۱]: اصل میں تھا بَثَثَ۔ یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اور مضاعف ثلاثی ہے۔ جاری شدہ قانون ادغام المتجانسین۔

۲- ﴿تَسَاءَلُوْنَ﴾[الآیة:۱]: اصل میں تھا تَتَسَاءَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز العین از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین تائے مضارعت اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳- ﴿رَقِیْبًا﴾[الآیة:۱]: بروزن فَعِیْلاً، یہ باب شرف سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۴- ﴿اٰتُوْا﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھاأَ ءْتِیُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، یقول، یوسُر، التقائے ساکنین، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۵- ﴿لَا تَتَبَدَّلُوْا﴾[الآیۃ: ۲]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب تفعّل۔

۶- ﴿حُوْبًا﴾[الآیۃ: ۲]: بروزن فُعْلاً، یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے، اسکوحُوْبا پڑھنا جائز ہے، بقانون نون تنوین نون خفیفہ۔

۷- ﴿خِفْتُمْ﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھاخَوِفْتُمْ بروزن فَعِلْتُم، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، ضربتم اور بعْنَ خِفْنَ۔

۸- ﴿اَلَّا تُقْسِطُوْا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھالا تُقْسِطُوْا بروزن لا تُفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۹- ﴿فَانْکِحُوْا﴾[الآیۃ: ۳]: اِنْکِحُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب ضرب یضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، امر حاضر معلوم، باء مطلق اور ہمزہ وصلی۔

۱۰- ﴿طَابَ﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھاطَیَبَ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون قال۔

۱۱- ﴿اَلَّا تَعْدِلُوْا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھالا تَعْدِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۱۲- ﴿اَدْنٰی﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں اَدْنَوُ بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعیٰ اور قال باع۔

۱۳- ﴿اَلَّا تَعُوْلُوْا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھالا تَعْوُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون، ادغام المتجانسین۔

۱۴- ﴿نِحْلَةً﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن فِعْلَةً، یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۱۵- ﴿طِبْنَ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھاطَیِبْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، بعْنَ خِفْنَ اور ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

۱۶- ﴿فَكُلُوْهُ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھاأُ ءْكُلُوْا بروزن اُفْعُلُوا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔

۱۷- ﴿هَنِيْئًا﴾[الآیۃ:۴]: بروزن فَعِیْلاً، یہ باب شرُف سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے، مہموز اللام ہے۔

۱۸- ﴿مَرِيْئًا﴾[الآیۃ:۴]: یہ بھی مذکورہ بالا صیغہ ہی ہے۔

۱۹- ﴿لَاتُؤْتُوْا﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا لَاتُؤْتِيُوْا بروزن لَاتُفْعِلُوا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، نون اعرابی، ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین۔ اور رائس والا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۲۰- ﴿وَارْزُقُوْا﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اُرْزُقُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۱- ﴿وَاكْسُوْهُمْ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اِكْسِيُوْا بروزن اِفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، امر حاضر معلوم، یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۲۲- ﴿قُوْلُوْا﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اُقْوُلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۳- ﴿قَوْلًا﴾[الآیۃ:۵]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۴- ﴿مَعْرُوْفًا﴾[الآیۃ:۵]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۲۵- ﴿وَابْتَلُوْا﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا اِبْتَلِوُوْا بروزن اِفْتَعِلُوا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، امر حاضر معلوم، یقول، یوسرُ، دُعِیَ، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۲۶- ﴿ءَانَسْتُمْ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا أَ ءْنَسْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، ضربتم۔

۲۷- ﴿لَاتَأْكُلُوْا﴾[الآیۃ:۶]: بروزن لَاتَفْعُلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔ قانون: نون اعرابی۔ اور رائس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۸- ﴿اِسْرَافًا﴾[الآیۃ:۶]: یہ باب افعال سے مصدر ہے۔ اسکو اِسْرَافًا پڑھنا جائز ہے۔

۲۹- ﴿بِدَارًا﴾[الآیۃ:۶]: بروزن فِعالاً، یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۳۰- ﴿اَنْ یَّکْبَرُوْا﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھایَکْبَرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب علم۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۳۱- ﴿فَلْیَسْتَعْفِفْ﴾[الآیۃ:۶]: لِیَسْتَعْفِفْ بروزن لِیَسْتَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب استفعال۔ اس میں حلقی العین کا قانون لگا ہوا ہے۔

۳۲- ﴿فَلْیَاْکُلْ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھالِیَاْکُلْ بروزن لِیَفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قانون حلقی العین ہے اور اسکو فَلْیَاکُلْ پڑھنا جائز ہے، بقانون رأس۔

۳۳- ﴿اَشْهِدُوْا﴾[الآیۃ:۶]: یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔

۳۴- ﴿حَسِیْبًا﴾[الآیۃ:۶]: یہ باب نصر سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۳۵- ﴿قَلَّ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھاقَلَلَ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۶- ﴿کَثُرَ﴾[الآیۃ:۷]: یہ باب شرُف سے واحد مذکر فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اسکو کَثْرَ پڑھنا جائز ہے۔

۳۷- ﴿مَفْرُوْضًا﴾[الآیۃ:۷]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے اسکو مَفْرُوْضًا پڑھنا جائز ہے۔ اور اسم مفعول کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۸- ﴿فَارْزُقُوْا﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھااُرْزُقُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۳۹- ﴿وَلْیَخْشَ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھالِیَخْشَیْ بروزن لِیَفْعَلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین حلقی العین اور لم یدع۔

۴۰- ﴿خَافُوْا﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھاخَوِفُوْا بروزن فَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب علم۔

۴۱- ﴿فَلْیَتَّقُوا اللّٰہَ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھالِیَوْتَقِیُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم لفیف مفروق از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین حلقی العین، یوسِرُ، یقول، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۴۲- ﴿سَدِيْدًا﴾[الآية:۹]: بروزن فَعِيْلاً، یہ باب ضرب وعلم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۴۳- ﴿سَيَصْلَوْنَ﴾[الآية:۱۰]: اصل میں تھا يَصْلَيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۴۴- ﴿يُوْصِيْكُمْ﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھا يُوْصِيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور یدعو یرمی۔

۴۵- ﴿كُنَّ﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھا كَوُنْنَ بروزن فَعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین، قُلْن، ادغام المتجانسین اور ضربن کا پہلا اور دوسرا۔
تعلیل: واو کو قال والا قانون کے تحت الف سے بدل دیا تو كَانْنَ ہو گیا پھر الف کو گرا دیا تو كَنْنَ ہو گیا پھر نون کو نون میں مدغم کیا تو كَنَّ ہو گیا پھر فا کلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے تبدیل کیا بقانون قُلْنَ تو كُنَّ ہو گیا۔

۴۶- ﴿لَاتَدْرُوْنَ﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھا لَاتَدْرِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۴۷- ﴿اَقْرَبُ﴾[الآية:۱۱]: واحد مذکر اسم تفضیل از باب شرُف۔

۴۸- ﴿نَفْعًا﴾[الآية:۱۱]: یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۴۹- ﴿لَمْ يَكُنْ﴾[الآية:۱۲]: اصل میں تھا لم يَكْوُنْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔

۵۰- ﴿تَرَكْنَ﴾[الآية:۱۲]: بروزن فَعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

۵۱- ﴿يُوْصِيْنَ﴾[الآية:۱۲]: بروزن يُفْعِلْنَ، صیغہ جمع مؤنث فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور ہمزہ وصلی۔

۵۲- ﴿تُوْصُوْنَ﴾[الآية:۱۲]: اصل میں تھا تُوْصِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب

افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۵۳- ﴿شُرَكَاءُ﴾[الآية:۱۲]: یہ باب شرُف سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۵۴- ﴿مُضَآرٍّ﴾[الآية:۱۲]: اصل میں تھا مُضَارِرٌ بروزن مُفَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور ادغام المتجانسین۔ اور نون تنوین کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۵۵- ﴿مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ﴾[الآية:۱۳]: اصل میں تھا يُطْوِعُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ قوانین یقول، حروف یرملون اور میعادٌ۔ من شرطیہ نے آخر کو جزم دیا ہے پھر الساکن اذا حرّک حرّک بالکسر والے قاعدے کے تحت عین کو ہم نے کسرہ کی حرکت دیدی۔

۵۶- ﴿الْفَوْزُ﴾[الآية:۱۳]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵۷- ﴿مَنْ يَّعْصِ﴾[الآية:۱۴]: اصل میں تھا يَعْصِيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یدعو، حروف یرملون اور لم یدع۔

۵۸- ﴿وَيَتَعَدَّ﴾[الآية:۱۴]: اصل میں تھا يَتَعَدَّيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال اور لم یدع۔ کیونکہ من شرطیہ نے آخر سے حرف علت کو گرا دیا ہے۔

۵۹- ﴿مُهِيْنٌ﴾[الآية:۱۴]: اصل میں تھا مُهْوِنٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین: یقول اور میعادٌ۔ اسکو مُهِيْنُوْ پڑھنا جائز ہے، بقانون نون خفیفہ۔

۶۰- ﴿يَأْتِيْنَ﴾[الآية:۱۵]: بروزن يَفْعِلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اسکو یاتِیْنَ پڑھنا جائز ہے، بقانون رائسٌ۔

۶۱- ﴿فَاسْتَشْهِدُوْا﴾[الآية:۱۵]: یہ باب استفعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۶۲- ﴿شَهِدُوْا﴾[الآية:۱۵]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب علم۔ اسکو شَهْدُوْا، شِهْدُوْا، شِهِدُوْا پڑھنا جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۶۳- ﴿اَمْسِكُوْا﴾[الآية:۱۵]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۶۴- ﴿يَتَوَفّٰى﴾[الآية:۱۵]: اصل میں تھا يَتَوَفَّيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قانون قال۔

۶۵- ﴿يَاْتِيٰنِهَا﴾[الآية:۱۶]: يَاْتِيَانِ بروزن يَفْعِلَانِ، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

۶۶- ﴿فَاٰذُوْهُمَا﴾[الآية:۱۶]: اصل میں تھا اِءْذِيُوْا بروزن اَفْعِلُوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، یقول، یوسُرُ، التقائے ساکنین، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔ اسکی تعلیل سورۃ ال عمران[الآية:۱۹۵] پر گزر چکی ہے۔

۶۷- ﴿تَابَا﴾[الآية:۱۶]: اصل میں تھا تَوَبَا، اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۸- ﴿يَتُوْبُوْنَ﴾[الآية:۱۷]: اصل میں تھا يَتْوُبُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یقول۔

۶۹- ﴿بِجَهَالَةٍ﴾[الآية:۱۷]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۷۰- ﴿تُبْتُ﴾[الآية:۱۸]: اصل میں تھا تَوَبْتُ، یہ باب نصر سے واحد متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اجوف واوی ہے۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور قُلن۔

۷۱- ﴿كُفَّارٌ﴾[الآية:۱۸]: بروزن فُعَّالٌ، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد از باب نصر۔ كُفَّارُوْ پڑھنا جائز ہے بقانون نون تنوین نون خفیفہ۔

۷۲- ﴿اَعْتَدْنَا﴾[الآية:۱۸]: یہ باب افعال سے جمع متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۷۳- ﴿لَايَحِلُّ﴾[الآية:۱۹]: اصل میں لايَحْلِلُ.........الخ۔

۷۴- ﴿اَنْ تَرِثُوْا﴾[الآية:۱۹]: اصل میں تھا تَوْرِثُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب حَسِبَ۔

جاری شدہ قوانین نون اعرابی، بائے مطلق، یعدُ اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۷۵- ﴿لِتَذْهَبُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا تَذْهَبُوْنَ.........الخ۔ قانون: نون اعرابی۔ لام کَی کے بعد اَنْ مقدر ہے جس نے نون اعرابی کو گرا دیا ہے۔

۷۶- ﴿عَاشِرُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۷۷- ﴿اٰتَیْتُمُوْهُنَّ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا أَأْتَیْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ چونکہ اسکے آخر میں ھم ضمیر منصوب متصل آئی ہے اسلئے واؤ دوبارہ لوٹ آئی ہے۔ جاری شدہ قوانین آمن اور ضربتم۔

۷۸- ﴿اَرَدْتُّمُ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا اَرْوَدْتُم، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقال، التقائے ساکنین، ضربتم اور وعدت۔

۷۹- ﴿اِسْتِبْدَالَ﴾[الآیۃ:۲۰]: یہ باب استفعال سے مصدر ہے، اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۰- ﴿بُهْتَانًا﴾[الآیۃ:۲۰]: بروزن فُعْلَانًا، یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۸۱- ﴿اَفْضٰی﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا اَفْضَوَ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون: قال یُدْعٰی۔

۸۲- ﴿اَخَذْنَ﴾[الآیۃ:۲۱]: بروزن فَعَلْنَ، یہ باب نصر سے جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین: ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

۸۳- ﴿مِیْثَاقًا﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا مِوْثَاقًا، یہ باب حَسِبَ سے مصدر میمی ہے۔ قانون: میعاد۔

۸۴- ﴿لَاتَنْكِحُوْا﴾[الآیۃ:۲۲]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب ضرب۔ قوانین نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۸۵- ﴿سَاءَ﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھا سَوَءَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون قال باع۔

۸۶- ﴿اَرْضَعْنَ﴾[الآیۃ:۲۳]: یہ باب افعال سے جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے، قوانین ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

پانچواں پارہ

۸۷- ﴿وَالْمُحْصَنَاتُ﴾[الآیۃ:۲۴]: مُحْصَنَاتٌ بروزن مُفْعَلَاتٌ، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین:۔ نون تنوین نون تثنیہ، ہمزہ وصلی، اسم مفعول اور ضربن کا پہلا۔

۸۸- ﴿اَنْ تَبْتَغُوْا﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا تَبْتَغِیُوْنَ..........الخ۔ قوانین نون اعرابی، یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور یائے مطلق۔ اور تعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۸۹- ﴿مُحْصِنِیْنَ﴾[الآیۃ:۲۴]: بروزن مُفْعِلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب افعال۔

۹۰- ﴿مُسَافِحِیْنَ﴾[الآیۃ:۲۴]: یہ باب مفاعلہ سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۹۱- ﴿فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ﴾[الآیۃ:۲۴]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از باب استفعال۔ قوانین ہمزہ وصلی اور ضربتم۔

۹۲- ﴿تَرَاضَیْتُمْ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا تَرَاضَوْتُمْ، یہ باب تفاعل سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ضربتم اور ریدگی۔

۹۳- ﴿لَمْ یَسْتَطِعْ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا لَمْ یَسْتَطْوِعْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول اور میعاذ۔

۹۴- ﴿طَوْلًا﴾[الآیۃ:۲۵]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۹۵- ﴿فَانْکِحُوْا﴾[الآیۃ:۲۵]: اِنْکِحُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، امر حاضر معلوم، یائے مطلق اور ہمزہ وصلی۔

۹۶- ﴿اُحْصِنَّ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا اُحْصِنَنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ماضی مجہول، ضربن کا پہلا اور دوسرا اور ادغام المتجانسین۔

۹۷- ﴿اٰتَیْنَ﴾[الآیۃ:۲۵]: صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

۹۸- ﴿الْعَنَتَ﴾[الآیۃ:۲۵]: عَنَتٌ بروزن فعلٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۹۹- ﴿لِیُبَیِّنَ﴾[الآیۃ:۲۵]: یُبَیِّنُ بروزن یُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔ اَنْ مقدرہ نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۱۰۰- ﴿سُنَنَ﴾[الآیۃ:۲۶]:سُنَنَ بروزن فُعَلٌ،صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۱۰۱- ﴿یَتَّبِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]:اصل میں تھایَتْتَبِعُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب افتعال۔جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین،ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۰۲- ﴿اَنْ تَمِیْلُوْا﴾[الآیۃ:۲۷]:اصل میں تھاتَمِیْلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی،بائے مطلق اور یقول۔

۱۰۳- ﴿مَیْلًا﴾[الآیۃ:۲۷]:یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۰۴- ﴿عَنْ تَرَاضٍ﴾[الآیۃ:۲۹]:اصل میں تھاتَرَاضُوٌ،صیغہ اسم مصدر ناقص واوی از باب تفاعل۔
تعلیل:واؤ واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اسکا مضموم تھاتواس واؤ کو یاء سے بدل دیا دعی کے پہلے قانون کے تحت،تو تَـرَاضُـیٌ ہوگیا پھر یا مخفف واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں اور ماقبل اسکا مضموم تھاتو اسکے ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا دعی کے دوسرے قانون کے تحت،توتَرَاضِیٌ ہوگیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو بقانون یدعو یرمی گرادیا توتَرَاضِیْنْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت یاء کو گرادیا توتراضٍ ہوگیا۔اسکوتَـرَاضِـیٌ پڑھنا جائز ہے۔جاری شدہ قوانین دعی کا پہلا اور دوسرا،یدعو یرمی،التقائے ساکنین اور نون تنوین نون خفیف۔

۱۰۵-﴿ عُدْوَانًا﴾[الآیۃ:۳۰]:یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۰۶- ﴿ظُلْمًا﴾[الآیۃ:۳۰]:یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۰۷-﴿نُصْلِیْہِ﴾[الآیۃ:۳۰]:اصل میں تھانُصْلِیُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،ہمزہ وصلی اور یدعو۔

۱۰۸- ﴿یَسِیْرًا﴾[الآیۃ:۳۰]:یہ باب شرُف سے مصدر ہے۔

۱۰۹- ﴿اِنْ تَـجْتَنِبُوْا﴾[الآیۃ:۳۱]:اصل میں تھاتَـجْتَنِبُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی،بائے مطلق اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۱۰- ﴿کَبَـائِرَ﴾[الآیۃ:۳۱]:بروزن فَـعَـائِلُ،صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ صحیح از باب شرُف۔اس میں شرائف کا

قانون لگا ہے۔ یہ اصل میں کَبَایِرُ تھا۔

۱۱۱- ﴿تُنْهَوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا تُنْهَيُوْنَ، یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال، یائے مطلق، التقائے ساکنین اور مضارع مجہول۔

۱۱۲- ﴿نُكَفِّرْ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا نُكَفِّرُ، جزاء واقع ہونے کی وجہ سے آخر میں جزم آیا ہے۔

۱۱۳- ﴿كَرِيْمًا﴾[الآیۃ: ۳۱]: یہ باب شَرُف سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۱۴- ﴿لَا تَتَمَنَّوْا﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا لا تَتَمَنَّيُوْا، یہ باب تفعّل سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، قال، اور التقائے ساکنین۔

۱۱۵- ﴿مِمَّا اكْتَسَبُوْا﴾[الآیۃ: ۳۲]: اِكْتَسَبُوْا، یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔ اور خَصَّم کا قانون لگ سکتا ہے۔ مِمَّا اصل میں تھا مِنْ مَا تھا اس میں حروف یرملون کا قانون جاری ہوا ہے۔ تعلیل: بقانون خَصَّم تائے افتعال کو سین کریں گے پھر سینِ اول کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دیں گے اور سین کو سین میں مدغم کریں گے، تو كَسَّبُوْا پڑھیں گے۔

۱۱۶- ﴿وَسْئَلُوا اللّٰهَ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا اِسْئَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز العین از باب منع۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔ اور یَسَل کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۱۷- ﴿تَخَافُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھا تَخْوَفُوْنَ، اس میں یقال کا قانون کا جاری ہوا ہے۔

۱۱۸- ﴿فَعِظُوْهُنَّ﴾[الآیۃ: ۳۴]: عِظُوْا اصل میں تھا اِوْعِظُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یعدُ، ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۱۱۹- ﴿وَاهْجُرُوْهُنَّ﴾[الآیۃ: ۳۴]: اُهْجُرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۲۰- ﴿اَطَعْنَ﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں اَطْوَعْنَ، یہ باب افعال سے جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقال، التقائے ساکنین اور ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

۱۲۱- ﴿فَلَا تَبْغُوْا﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھالَا تَبْغِيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔
جاری شدہ قوانین نون اعرابی، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۱۲۲-﴿نُشُوْزَهُنَّ﴾[الآیۃ:۳۴]: نُشُوْزًا بروزن فُعُوْلًا، یہ باب نصر و باب ضرب سے مصدر ہے۔ قانون نون تنوین۔

۱۲۳- ﴿خِفْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا خَوِفْتُمْ، یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین، بعن خفن اور ضربتم۔

۱۲۴- ﴿اِنْ یُّرِیْدَا﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا یُرْوِدَانِ، قوانین: نون اعرابی، میعاد، حروف یرملون، ہمزہ وصلی اور یقول۔

۱۲۵- ﴿اِصْلَاحًا﴾[الآیۃ:۳۵]: یہ باب افعال سے مصدر ہے۔

۱۲۶- ﴿مُخْتَالًا﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھا مُخْتَيِلًا، یہ باب افتعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ
قوانین قال اور اسم فاعل۔ اور اسکو مُخْتَالًا پڑھنا جائز ہے بقانون نون خفیفہ۔

۱۲۷- ﴿فَخُوْرًا﴾[الآیۃ:۳۶]: یہ باب علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۲۸- ﴿قَرِیْنًا﴾[الآیۃ:۳۸]باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۲۹- ﴿اِنْ تَکُ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا تَکْوُنُ......الخ۔
تعلیل: واؤ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کاف کو دیا تو تَکُوْنُ بن گیا پھر ان شرطیہ نے آخر کو جزم دیا تو تَکُوْنْ ہو گیا پھر واؤ کو
التقائے ساکنین والے قانون کے ذریعے گرا دیا تو تَکُنْ بن گیا پھر آخر سے نون ساکن کو تخفیفاً گرا دیا تو تَکُ ہو گیا۔

۱۳۰- ﴿یُؤْتِ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا یُؤْتِیُ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا تو یُؤْتِیْ ہو گیا پھر اِنْ شرطیہ نے آخر سے حرف علت کو گرا دیا تو یُؤْتِ ہو گیا۔ جاری شدہ
قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، یدعوا اور لم یدع۔ اور ورائش کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۳۱-﴿جِئْنَا﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا جَیِئْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف یائی و مہموز اللام از باب ضرب۔
جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور بعن خفن۔ اور ورائش کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۳۲-﴿عَصَوُا الرَّسُوْلَ﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھا عَصَيُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور لیدعون۔

تعلیل: یاء کو بقانون قال کے الف سے تبدیل کیا تو عصاوْا ہوگیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت الف کو گرادیا تو عصَوْا ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور راء کے درمیان پہلا انکا ساکن غیر مدہ واؤ جمع کی تھی تو اس واؤ کو ضمہ کی حرکت دیدی تو عصَوُا ہوگیا۔

۱۳۳-﴿تُسَوّٰی﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا تُسَوَّیُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول لفیف مقرون از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین قال اور مضارع مجہول۔

۱۳۴- ﴿عَابِرِیْ سَبِیْلٍ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا عَابِرِیْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے اس میں اضافت کی وجہ سے نون جمع گر گئی ہے۔

۱۳۵- ﴿لٰمَسْتُمُ﴾[الآیۃ: ۴۳]: یہ باب مفاعلہ سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون ضربتم۔

۱۳۶- ﴿لَمْ تَجِدُوْا﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا لَمْ تَوْجِدُوْا......الخ۔ جاری شدہ قوانین یعدُ، نون اعرابی۔

۱۳۷- ﴿تَیَمَّمُوْا﴾[الآیۃ: ۴۳]: یہ باب تفعُّل سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ اور باب تفعّل سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

۱۳۸- ﴿عَفُوًّا﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا عَفُوْوًا بروزن فَعُوْلًا، یہ باب نصر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۳۹- ﴿اَنْ تَضِلُّوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تضلِلُوْنَ الخ۔ قوانین: نون اعرابی، بائے مطلق اور ادغام المتجانسین۔

۱۴۰- ﴿بِاَعْدَائِکُمْ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا اعْداوٌ، یہ باب نصر سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور دُعاء بکاء۔

۱۴۱- ﴿طَعْنًا﴾[الآیۃ: ۴۶]: یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۱۴۲- ﴿وَاَقْوَمَ﴾[الآیۃ: ۴۶]: یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۱۴۳-﴿فَنَرُدَّهَا﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا نَرْدُدُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ اس میں فاء عاطفہ ہے اور نَرُدُّ کا عطف نَطْمِسَ پر ہے۔

۱۴۴-﴿ لَعَنَّا﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا لَعَنْنَا بروزن فعلْنا، یہ باب منع سے جمع متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۴۵- ﴿فَقَدِ افْتَرٰی﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا اِفْتَرَیَ......الخ۔ جاری شدہ قوانین قال باع اور ہمزہ وصلی۔

۱۴۶- ﴿اِثْماً﴾[الآیۃ:۴۸]: بروزن فِعْلاً، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۴۷- ﴿یُـزَكُّوْن﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا یُـزَكِّـوُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یقول، دُعِیَ، یوسِرُ، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۴۸- ﴿اُنْظُرْ﴾[الآیۃ:۵۰]: یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ قوانین: امر حاضر معلوم اور بائے مطلق۔

۱۴۹- ﴿یَفْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھا یَفْتَرِیُوْنَ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی یوسِرُ اور التقائے ساکنین۔

۱۵۰- ﴿اَلْكَذِبَ﴾[الآیۃ:۵۰]: كَذِبٌ بروزن فَعِلٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین۔

۱۵۱- ﴿اَهْدٰی﴾[الآیۃ:۵۱]: اصل میں تھا اَهْدَیُ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ قانون قال۔

۱۵۲- ﴿لَایُـؤْتُـوْنَ﴾[الآیۃ:۵۳]: اصل میں تھا لَایُـؤْتِیُـوْنَ...... یہ مہموز الفاء و ناقص یائی ہے۔ قوانین: یقول، یوسِرُ، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔ اسکو لَایُوْتُوْنَ پڑھنا جائز ہے، بقانون راسٌ۔

۱۵۳- ﴿اٰتَیْنَا﴾[الآیۃ:۵۴]: اصل میں تھا اَءْتَیْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔

۱۵۴- ﴿نُصْلِیْهِمْ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا نُصْلِیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا، ہمزہ وصلی اور یدعو۔

۱۵۵- ﴿اَنْ تُـؤَدُّوْا﴾[الآیۃ:۵۸]: اصل میں تھا تُـؤَدِّیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، نون اعرابی، یقول، یوسِرُ اور التقائے ساکنین۔ اور میرٌ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی اَنْ تُـــوَدُّوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۵۶- ﴿اَنْ تَحْكُمُوْا﴾[الآیۃ:۵۸]: اصل میں تھا تَحْكُمُوْنَ......الخ۔ قوانین: نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۱۵۷- ﴿بِالْعَدْلِ﴾[الآیۃ:۵۸]: عَدْلٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۵۸- ﴿يَعِظُكُمْ﴾[الآیۃ:۵۸]:اصل میں تھایَوْعِظُ ......الخ۔قوانین:مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اوریعد۔

۱۵۹- ﴿فَرُدُّوْهُ﴾[الآیۃ:۵۹]:اصل میں تھااُرْدُدُوْا،یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

تعلیل:دالِ اول کی حرکت کونقل کر کے ماقبل راء کودی اور دالِ اول کو دالِ ثانی میں مدغم کردیا تو اُرُدُّوْا ہوگیا پھر مابعد کے متحرک ہوجانے سے ہمزہ وصلی گرگیا تو رُدُّوْهُ ہوگیا۔جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،نون اعرابی،ادغام المتجانسین اور ہمزہ وصلی۔

۱۶۰- ﴿تَاْوِيْلاً﴾[الآیۃ:۵۹]:یہ باب تفعیل سے مصدر ہے اسکوتَاوِیْلاً پڑھنا جائز ہے۔

۱۶۱- ﴿اُمِرُوْا﴾[الآیۃ:۶۰]:یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

۱۶۲- ﴿اَنْ يَّكْفُرُوْا﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھایَکْفُرُوْنَ،یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین نون اعرابی،حروف یرملون اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۶۳- ﴿اَنْ يُّضِلَّهُمْ﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھایُضْلِلُ......الخ۔قوانین:حروف یرملون اورادغام المتجانسین۔

۱۶۴- ﴿تَعَالَوْا﴾[الآیۃ:۶۱]:اصل میں تھاتَعَالَوُوْا......الخ۔یہ صیغہ سورۃ آل عمران[الآیۃ:۶۴]پرملاحظہ کیجئے۔

۱۶۵- ﴿يَصُدُّوْنَ﴾[الآیۃ:۶۱]:اصل میں تھا یَصْدُدُوْنَ،یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اورادغام المتجانسین۔

۱۶۶- ﴿صُدُوْداً﴾[الآیۃ:۶۱]:یہ باب نصر وضرب سے مصدر ہے۔اسکوصُدُوْدًا پڑھنا جائز ہے بقانون نون خفیفہ۔

۱۶۷- ﴿جَاءُوْكَ﴾[الآیۃ:۶۲]:اصل میں تھاجَیَئُوْا،اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۶۸- ﴿اَرَدْنَا﴾[الآیۃ:۶۲]:اصل میں تھااَرْوَدْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین یقال اورالتقائے ساکنین۔

۱۶۹- ﴿اِحْسَاناً﴾[الآیۃ:۶۲]:یہ باب افعال سے مصدر ہے۔

۱۷۰- ﴿تَوْفِيْقاً﴾[الآیۃ:۶۲]:یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۱۷۱- ﴿وَعِظْهُمْ﴾[الآیۃ:۶۳]:اصل میں تھااَوْعِظْ،یہ باب ضرب سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین یعذ، ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔

۱۷۲- ﴿بَلِيغًا﴾[الآية: ۶۳]: یہ باب شرُف سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۷۳- ﴿لِيُطَاعَ﴾[الآية: ۶۴]: اصل میں تھا یُطْوَعُ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یُقال اور مضارع مجہول، لام کئی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۱۷۴- ﴿حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ﴾[الآية: ۶۵]: اصل میں تھا یُحَكِّمُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔ آخر سے اَنْ مقدرہ کی وجہ سے نون گرا ہے۔

۱۷۵- ﴿لَا يَجِدُوْا﴾[الآية: ۶۵]: اصل میں تھا لا یَوْجِدُوْنَ ...... الخ۔ جاری شدہ قوانین یعذ اور نون اعرابی۔

۱۷۶- ﴿حَرَجًا﴾[الآية: ۶۵]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۷۷- ﴿قَضَيْتَ﴾[الآية: ۶۵]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۷۸- ﴿وَيُسَلِّمُوْا﴾[الآية: ۶۵]: اصل میں یُسَلِّمُوْنَ ...... الخ۔ قانون: نون اعرابی، کیونکہ اسکا عطف لا یجدوا پر ہے۔

۱۷۹- ﴿تَسْلِيمًا﴾[الآية: ۶۵]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۱۸۰- ﴿اقْتُلُوْا﴾[الآية: ۶۶]: یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۸۱- ﴿اَوِ اخْرُجُوْا﴾[الآية: ۶۶]: اُخْرُجُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۱۸۲- ﴿حَسُنَ﴾[الآية: ۶۹]: یہ باب شرُف سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اسکو حَسْنَ پڑھنا جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۱۸۳- ﴿رَفِيقًا﴾[الآية: ۶۹]: یہ باب نصر، شرُف اور علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۸۴- ﴿خُذُوْا﴾[الآية: ۷۱]: اصل میں تھا أُخُذُوْا۔ یہ صیغہ سورۃ البقرہ [الآية: ۶۳] پر ملاحظہ فرمائیں۔

۱۸۵- ﴿حِذْرَكُمْ﴾[الآية: ۷۱]: حِذْرٌ بروزن فِعْلٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۸۶-﴿فَانْفِرُوْا﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھااِنْفِرُوْا، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی، ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۱۸۷- ﴿لَيُبَطِّئَنَّ﴾[الآیۃ: ۷۲]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ از باب تفعیل۔

۱۸۸- ﴿لَمْ اَكُنْ﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھالَمْ اَكُوْنُ ......الخ۔ جاری شدہ قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔

۱۸۹- ﴿فَاَفُوْزَ﴾[الآیۃ: ۷۳]: اصل میں تھااَفُوْزُ، یہ باب نصر سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

فائدہ: یہاں فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے، اور یہ فاء تمنی (یالیتنی) کے جواب میں واقع ہوا ہے۔

۱۹۰- ﴿فَوْزاً﴾[الآیۃ: ۷۳]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۹۱- ﴿عَظِيْماً﴾[الآیۃ: ۷۳]: یہ باب شَرُفَ سے واحد مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۹۲- ﴿فَلْيُقَاتِلْ﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھالِيُقَاتِلْ، یہ باب مفاعلہ سے واحد مذکر فعل امر غائب معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں حلقی العین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۹۳- ﴿يَشْرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھايَشْرِيُوْنَ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۱۹۴- ﴿نُؤْتِيْهِ﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھانُؤْتِيُ، یہ باب افعال سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور اسکو نُوْتِيْ پڑھنا جائز ہے۔

۱۹۵- ﴿اَجْراً﴾[الآیۃ: ۷۴]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۹۶- ﴿اَخْرِجْنَا﴾[الآیۃ: ۷۵]: اسکے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے اور صیغہ اَخْرِجْ ہے، یہ باب افعال سے امر کا صیغہ ہے۔

۱۹۷- ﴿كُفُّوْا﴾[الآیۃ: ۷۷]: اصل میں تھا اُكْفُفُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۹۸- ﴿الْقِتَالُ﴾[الآیۃ:۷۷]: قِتَالٌ، یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین۔

۱۹۹- ﴿يَخْشَوْنَ﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھا یَخْشَیُوْنَ، یہ باب عَلِم سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۰۰- ﴿كَخَشْيَةِ﴾[الآیۃ:۷۷]: یہ باب عَلِم سے مصدر ہے فَعْلَةٌ کے وزن پر۔

۲۰۱- ﴿لِمَنِ اتَّقٰى﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھا اِوْتَقَیَ، یہ باب افتعال سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اِتَّعد، ادغام المتجانسین، قال اور ہمزہ وصلی۔

۲۰۲- ﴿فَتِيْلًا﴾[الآیۃ:۷۸]: یہ باب عَلِم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۲۰۳- ﴿مُشَيَّدَةٍ﴾[الآیۃ:۷۸]: بروزن مُفَعَّلَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول اجوف یائی از باب تفعیل۔ قانون اسم مفعول۔

۲۰۴- ﴿تَوَلّٰى﴾[الآیۃ: ۸۰]: اصل میں تھا تَوَلّیَ...... الخ۔ اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے اور اِتَّعد کا جاری ہو سکتا ہے، یعنی اِتَّلّٰی پڑھنا جائز ہے۔

۲۰۵- ﴿حَفِيْظًا﴾[الآیۃ: ۸۰]: یہ باب عَلِم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۲۰۶- ﴿طَاعَةٌ﴾[الآیۃ: ۸۱]: یہ باب افعال سے مصدر ہے، قیاس کا تقاضا تو یہ ہے کہ اسکا مصدر اطاعۃ آجائے۔ طاعةٌ اصل میں تھا طَوَعَةٌ، قال کا قانون لگنے کے بعد طاعةٌ بن گیا۔

۲۰۷- ﴿يَتَدَبَّرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۲]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور خصّم کا قانون جاری ہو سکتا ہے یعنی یَدَّبَّرُوْن پڑھنا جائز ہے۔

۲۰۸- ﴿الْاَمْنِ﴾[الآیۃ: ۸۳]: یہ باب عَلِم سے مصدر ہے۔

۲۰۹- ﴿اَذَاعُوْا﴾[الآیۃ: ۸۳]: اصل میں تھا اَذْیَعُوْا، یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اس میں یقال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۱۰- ﴿رَدُّوْهُ﴾[الآیۃ: ۸۳]: اصل میں تھا رَدَدُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون ادغام المتجانسین۔

۲۱۱- ﴿یَسْتَنْبِطُوْنَهٗ﴾[الآیة:۸۳]:یَسْتَنْبِطُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب استفعال۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور بائے مطلق۔اس میں اقلاب ہوا ہے۔

۲۱۲- ﴿لَاتَّبَعْتُمُ﴾[الآیة:۸۳]:اصل میں تھااِتْتَبَعْتُمْ،یہ باب افتعال سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین،ہمزہ وصلی اور ضربتم۔

۲۱۳- ﴿حَرِّضِ﴾[الآیة:۸۴]:اصل میں تھاحَرِّضْ،یہ باب تفعیل سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،التقائے ساکنین۔

۲۱۴- ﴿اَنْ یَّکُفَّ﴾[الآیة:۸۴]:اصل میں تھایَکْفُفُ......الخ۔قوانین:حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۲۱۵- ﴿اَشَدُّ﴾[الآیة:۸۴]:اصل میں تھااَشْدَدُ،یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔قانون:ادغام المتجانسین۔

۲۱۶- ﴿تَنْكِيلًا﴾[الآیة:۸۴]:یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔قانون:بائے مطلق،اور اسکوتنکیلاً پڑھنا جائز ہے،بقانون نون خفیفہ۔

۲۱۷- ﴿یَکُنْ﴾[الآیة:۸۵]:اصل میں تھایَکْوُنُ......الخ۔

تعلیل:واؤ پر ضمہ ثقیل تھانقل کر کے ماقبل کاف کو دیا تو یَکُوْنُ بن گیا پھر من شرطیہ نے آخر کو جزم دیا تو یَکُوْنْ بن گیا پھر واؤ کو التقائے ساکنین والے قانون کے تحت گرا دیا تو یَکُنْ ہوگیا۔جاری شدہ قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔

۲۱۸- ﴿مُقِيتًا﴾[الآیة:۸۵]:اصل میں تھامُقْوِتاً،یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین میعاذ،یقول،ہمزہ وصلی اور اسم فاعل۔اسکومُقِیْتَاپڑھنا جائز ہے۔

۲۱۹- ﴿حُيِّيْتُمْ﴾[الآیة:۸۶]:اصل میں تھاحُيِّوْتُمْ یہ باب تفعیل سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے لفیف مقرون ہے۔جاری شدہ قوانین ماضی مجہول اور ضربتم۔

۲۲۰- ﴿فَحَيُّوْا﴾[الآیة:۸۶]:اصلمیں تھاحَيِّيُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم لفیف مقرون از باب تفعیل۔جاری شدہ قوانین یقول،یوسرُ،دُعِیَ،التقائے ساکنین،امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۲۲۱- ﴿بِاَحْسَنَ﴾[الآیة:۸۶]:یہ اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۲۲۲- ﴿رُدُّوْهَا﴾[الآیة:۸۶]:اصل میں تھااُرْدُدُوْا۔یہ صیغہ سورة نساء آیت نمبر ۵۹ میں گزر چکا ہے۔

۲۲۳- ﴿اَنْ تَهْدُوْا﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھاتَهْدِيُوْنَ،یہ باب ضرب سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، ناقص یائی ہے۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی،یقول،بائے مطلق،یوسُرُ اور التقائے ساکنین۔

۲۲۴- ﴿وَدُّوْا﴾[الآیۃ:۸۹]:اصل میں تھاوَدِدُوْا،یہ باب علم سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے مثال واوی اور مضاعف ثلاثی ہے۔جاری شدہ قانون ادغام المتجانسین۔

۲۲۵- ﴿فَلَا تَتَّخِذُوْا﴾[الآیۃ:۸۹]:اصل میں تھالاتَتْتَخِذُوْا،یہ باب افتعال سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی،اِتَّعد اور ادغام المتجانسین۔

۲۲۶- ﴿يُهَاجِرُوْا﴾[الآیۃ:۸۹]:اصل میں تھایُهَاجِرُوْنَ،یہ باب مفاعلہ سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۲۷- ﴿وَجَدْتُّمُوْهُمْ﴾[الآیۃ:۸۹]:وجَدْتُم بروزن فعلتم،یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین وعدت،ضربتم اور ادغام المتجانسین۔

۲۲۸- ﴿يَصِلُوْنَ﴾[الآیۃ:۸۹]:اصل میں تھایَوْصِلُوْن،یہ باب ضرب سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا اور یعِدُ۔

۲۲۹- ﴿اَلْقَوْا﴾[الآیۃ:۹۰]:اصل میں تھااَلْقَيُوْا،یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے ناقص یائی ہے۔جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۲۳۰- ﴿اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ﴾[الآیۃ:۹۱]:اصل میں تھایَاْمَنُوْنَ،یہ باب علم سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین حروف یرملون،نون اعرابی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔اسکویَامَنُوْا پڑھنا جائز ہے راس قانون کی وجہ سے۔

۲۳۱- ﴿رُدُّوْا﴾[الآیۃ:۹۱]:اصل میں تھارُدِدُوْا،یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین ماضی مجہول اور ادغام المتجانسین۔

۲۳۲- ﴿اَنْ يَّصَّدَّقُوْا﴾[الآیۃ:۹۲]:اصل میں تھایَتَصَدَّقُوْن،یہ باب تفعّل سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی،حروف یرملون اور خصّم۔

تعلیل: صاد واقع ہوئی باب تفعّل کے فاکلمہ کے مقابلے میں تو تائے تفعّل کو صاد کیا پھر صاد اول کی حرکت کو حذف کر کے صاد کو صاد میں ادغم کیا تو یَصَّدَّقُوْنَ ہوگیا، پھر انْ کے داخل ہونے سے آخر سے نون اعرابی گر گیا۔

۲۳۳- ﴿مُسَلَّمَةٌ﴾[الآیۃ: ۹۲]: یہ باب تفعیل سے واحد مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون اسم مفعول۔

۲۳۴- ﴿فَصِيَامُ﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا صِوَامُ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ اس میں قیال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۳۵- ﴿خَطَئًا﴾[الآیۃ: ۹۲]: یہ باب علم سے فَعَلاً کے وزن پر مصدر ہے۔

۲۳۶- ﴿مُتَتَابِعَيْنِ﴾[الآیۃ: ۹۲]: یہ باب تفاعل سے تثنیہ مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۲۳۷- ﴿تَوْبَةً﴾[الآیۃ: ۹۲]: یہ باب نصر سے فَعْلَةٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۲۳۸- ﴿مُتَعَمِّداً﴾[الآیۃ: ۹۳]: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تفعّل۔ جاری شدہ قانون اسم فاعل۔

۲۳۹- ﴿تَبَيَّنُوْا﴾[الآیۃ: ۹۴]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔ اسکے علاوہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ بھی بنتا ہے۔

۲۴۰- ﴿مَنَّ﴾[الآیۃ: ۹۴]: اصل میں تھا مَنَنَ، یہ باب نصر سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون ادغام۔

۲۴۱- ﴿لَايَسْتَوِىْ﴾[الآیۃ: ۹۵]: اصل میں تھا لایَسْتَوِيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم لفیف مقرون از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔ اور اسمع اشبہہ والا جاری ہوسکتا ہے۔

۲۴۲- ﴿الضَّرَرِ﴾[الآیۃ: ۹۵]: ضَرَرٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور نون تنوین۔

۲۴۳- ﴿تَوَفّٰهُمْ﴾[الآیۃ: ۹۷]: اصل میں تھا تَتَوَفّٰي، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین تائے مضارعت اور قال۔

۲۴۴- ﴿ظَالِمِىْ﴾[الآیۃ: ۹۷]: اصل میں تھا ظَالِمِيْنَ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، نون تنوین نون تثنیہ۔

۲۴۵- ﴿مُسْتَضْعَفِيْنَ﴾[الآیۃ: ۹۸]: یہ باب استفعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم

مفعول اور ہمزہ وصلی۔

۲۴۶- ﴿سَاءَتْ﴾[الآیۃ:۹۸]:اصل میں تھا سَوُءَتْ۔اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۴۷- ﴿لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۸]:اصل میں تھا لا يَسْتَطْوِعُوْنَ۔قوانین:یقول اور میعاذ۔

۲۴۸- ﴿وَلَا يَهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۸]:اصل میں تھا لا يَهْتَدِيُوْنَ۔اس میں یقول، یوسرُ اور التقائے ساکنین کے قوانین جاری ہوئے ہیں اور خصّم کا جاری ہوسکتا ہے۔

۲۴۹- ﴿يَجِدْ﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھا يَوْجِدُ،اس میں یعدُ کا قانون جاری ہوا ہے۔جزاء واقع ہونے کی بناء پر جزم آئی ہے۔

۲۵۰- ﴿اَنْ تَقْصُرُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھا تَقْصُرُوْنَ،اَنْ ناصبہ نے آخر سے نون اعرابی کو گرادیا ہے۔

۲۵۱- ﴿خِفْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۰۱]:اصل میں تھا خَوِفْتُمْ۔جاری شدہ قوانین قال،التقائے ساکنین،ضربتم اور بعن خِفن۔

۲۵۲- ﴿فَاَقَمْتَ﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا اَقْوَمْتَ،یہ باب افعال سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقال اور التقائے ساکنین۔

۲۵۳- ﴿فَلْتَقُمْ﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا لِتَقْوُمْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول،التقائے ساکنین اور حلقی العین۔

۲۵۴- ﴿وَلْيَأْخُذُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا لِيَأْخُذُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور حلقی العین۔اور رأس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۵۵- ﴿فَلْيَكُوْنُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا لِيَكْوُنُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول،حلقی العین اور نون اعرابی۔

۲۵۶- ﴿وَلْتَاْتِ﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا لِتَاْتِيْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل امر غائب معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔اس میں لم یدع کا قانون جاری ہوا ہے،اور اسکو لْتَاتِ پڑھنا جائز ہے بقانون رأس۔

۲۵۷- ﴿لَمْ يُصَلُّوْا﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا لَمْ يُصَلِّيُوْا،یہ باب تفعیل سے جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم کا صیغہ ہے ناقص یائی ہے۔جاری شدہ قوانین یقول،یوسرُ،التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۲۵۸- ﴿فَلْيُصَلُّوْا﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا لِيُصَلِّيُوْا، یہ باب تفعیل سے جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حلق العین، یقول، یوسرُ اور التقائے ساکنین۔

۲۵۹- ﴿وَدَّ﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا وَدِدَ، یہ باب علم سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۲۶۰- ﴿اَنْ تَضَعُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۲]:اصل میں تھا تَوْضَعُوْنَ، یہ باب منع سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، نون اعرابی، یعدُ اور مضارع معلوم۔

۲۶۱- ﴿قَضَيْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۰۳]:یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۲۶۲- ﴿اِطْمَأْنَنْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۰۳]:بروزن اِفْعَلْلَلْتُمْ بچوں اِقْشَعْرَرْتُم، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم رباعی مزید فیہ مہموز اللام از باب اِفعلال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، ضرَبتم اور بائے مطلق۔ اور راسُ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۲۶۳- ﴿مَوْقُوْتاً﴾[الآیۃ:۱۰۳]:یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۲۶۴- ﴿لَاتَهِنُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۴]:اصل میں تھا لاتَوْهِنُوْا، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یعدُ اور نون اعرابی۔

۲۶۵- ﴿فِي ابْتِغَآءِ﴾[الآیۃ:۱۰۴]:اصل میں تھا اِبْتِغَایٌ، یہ باب افتعال سے مصدر ہے ناقص یائی ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، نون تنوین اور دُعاء بکاء۔

۲۶۶- ﴿تَرْجُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۴]:اصل میں تھا تَرْجُوُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۲۶۷- ﴿اَرٰكَ﴾[الآیۃ:۱۰۵]:اصل میں تھا اَرْءَیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یسَل اور قال۔

۲۶۸- ﴿خَآئِنِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۵]:اصل میں تھا خَاوِنِيْنَ، یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور قائل۔

۲۶۹- ﴿خَصِيْماً﴾[الآیۃ:۱۰۵]:یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۲۷۰- ﴿لَا تُجَادِلْ﴾[الآیۃ:۱۰۷]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب مفاعلہ۔

۲۷۱- ﴿یَخْتَانُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۷]: اصل میں تھا یَخْتَوِنُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین قال اور مضارع معلوم۔

۲۷۲- ﴿خَوَّانًا﴾[الآیۃ:۱۰۷]: یہ باب نصر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۲۷۳- ﴿یَسْتَخْفُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا یَسْتَخْفِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۲۷۴- ﴿یُبَیِّتُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔

۲۷۵- ﴿لَا یَرْضٰی﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا لَا یَرْضَوُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ناقص واوی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین یدعیٰ اور قال۔

۲۷۶- ﴿مِنَ الْقَوْلِ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: قَوْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور نون تنوین۔

۲۷۷- ﴿ھَمَّتْ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھا ھَمَمَتْ، یہ باب نصر سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون ادغام المتجانسین۔

۲۷۸- ﴿اَنْ یُّضِلُّوْکَ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھا یُضْلِلُوْن۔ قوانین: نون اعرابی، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۲۷۹-﴿مِنْ نَّجْوٰی﴾[الآیۃ:۱۱۴]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۸۰- ﴿مَعْرُوْفٍ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ قانون اسم مفعول۔

۲۸۱- ﴿مَنْ یُّشَاقِقِ﴾[الآیۃ:۱۱۵]: اصل میں تھا یُشَاقِقُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ قوانین حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم۔ مَـن شرطیہ نے آخر کو جزم دیا ہے اور پھر قاف ثانی کو کسرے کی حرکت دی ہے بقانون التقائے ساکنین۔

۲۸۲- ﴿نُوَلِّہٖ﴾[الآیۃ:۱۱۵]: اصل میں تھا نُوَلِّیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یدعو، لم یدع اور مضارع معلوم۔

۲۸۳- ﴿یَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۵]:اصل میں تھایَدْعُوُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو،التقائے ساکنین،مضارع معلوم،حروف یرملون اوراد غام المتجانسین۔

۲۸۴-﴿خُسْرَاناً﴾[الآیۃ:۱۱۹]:یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۸۵- ﴿یَعِدُ﴾[الآیۃ:۱۲۰]:اصل میں تھایَوْعِدُ،یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ یعد کا قانون اس میں جاری ہوا ہے۔

۲۸۶- ﴿وَیُمَنِّیْھِمْ﴾[الآیۃ:۱۲۰]:اصل میں تھایُمَنِّیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازباب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی اور مضارع معلوم۔

۲۸۷- ﴿غُرُوْراً﴾[الآیۃ:۱۲۰]:یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۸۸- ﴿وَعْدَ اللّٰہِ﴾[الآیۃ:۱۲۲]:وَعْدٌ،یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔جاری شدہ قانون نون تنوین۔

۲۸۹- ﴿حقًّا﴾[الآیۃ:۱۲۲]:یہ بھی باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۹۰-﴿قِیْلاً﴾[الآیۃ:۱۲۲]:یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۹۱- ﴿یُجْزَ﴾[الآیۃ:۱۲۳]:اصل میں تھایُجْزَیُ،یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع مجہول،قال اور لم یدعُ۔

فائدہ:لم یدعُ کا قانون اسطرح لگا ہے کہ من شرطیہ نے آخر سے حرف علت کو گرادیا ہے کیونکہ یہ جزاء بن رہا ہے۔

۲۹۲- ﴿یَسْتَفْتُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۲۷]:اصل میں تھا یَسْتَفْتِیُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی ازباب استفعال۔جاری شدہ قوانین دُعِیَ،یقول،یوسرُ،التقائے ساکنین،مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۲۹۳- ﴿اَنْ تَقُوْمُوْا﴾[الآیۃ:۱۲۷]:اصل میں تھاتَقْوُمُوْنَ......الخ۔قوانین:نون اعرابی،بائے مطلق اور یقول۔

۲۹۴- ﴿خَافَتْ﴾[الآیۃ:۱۲۸]:اصل میں تھا خَوِفَتْ......الخ۔اس میں قال کا قانون لگا ہے۔

۲۹۵- ﴿اِعْرَاضاً﴾[الآیۃ:۱۲۸]:یہ باب افعال سے مصدر ہے۔

۲۹۶- ﴿نُشُوْزًا﴾[الآیۃ:۱۲۸]: یہ باب نصر وضرب سے مصدر ہے۔

۲۹۷-﴿الشُّحَّ﴾[الآیۃ:۱۲۸]: اصل میں تھاشُحْحٌ، یہ باب ضرب ونصر سے مصدر ہے۔ قوانین: نون تنوین اورادغام المتجانسین۔

۲۹۸- ﴿لَنْ تَسْتَطِيْعُوْا﴾[الآیۃ:۱۲۹]: اصل میں تھا لَنْ تَسْتَطْوِعُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم موکد بلن ناصبہ اجوف واوی ازباب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ، بائے مطلق، ہمزہ وصلی اورنون اعرابی۔

۲۹۹- ﴿مُعَلَّقَةِ﴾[الآیۃ:۱۲۹]: یہ باب تفعیل سے واحد مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون اسم مفعول۔

۳۰۰- ﴿اِنْ يَّتَفَرَّقَا﴾[الآیۃ:۱۳۰]: اصل میں تھا يَتَفَرَّقَانِ، جاری شدہ قوانین حروف یرملون، ادغام المتجانسین۔

۳۰۱- ﴿يُغْنِ اللّٰهُ﴾[الآیۃ:۱۳۰]: اصل میں تھا يُغْنِيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین یدعو یرمی، لم یدع، التقائے ساکنین، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۳۰۲- ﴿سَعَتِهٖ﴾[الآیۃ:۱۳۰]: سَعَةٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔ اصل میں تھا وِسْعٌ، جاری شدہ قوانین: عدۃ اقامۃ اورنون تنوین نون تثنیہ نون جمع۔

۳۰۳- ﴿وَصَّيْنَا﴾[الآیۃ:۱۳۱]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم لفیف مفروق ازباب تفعیل۔

۳۰۴- ﴿اِنْ يَّشَاْ﴾[الآیۃ:۱۳۲]: اصل میں تھا يَشْيَأُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی ومہموز اللام ازباب منع۔ جاری شدہ قوانین یقال، التقائے ساکنین، حروف یرملون اورادغام المتجانسین۔ اور رائس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۳۰۵- ﴿اَوْلٰى﴾[الآیۃ:۱۳۵]: اصل میں تھا اَوْلَیُ، یہ باب حَسِبَ سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ قانون قال۔

۳۰۶-﴿الْهَوٰىٓ﴾[الآیۃ:۱۳۵]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۳۰۷- ﴿اٰمَنُوْا﴾[الآیۃ:۱۳۶]: اصل میں تھا اَءْمَنُوْا، یہ باب افعال سے فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون آمن۔

۳۰۸- ﴿اٰمِنُوْا﴾[الآیۃ:۱۳۶]: یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ قوانین: آمن، امر حاضر معلوم اورنون اعرابی۔

۳۰۹- ﴿ثُمَّ ازْدَادُوْا﴾[الآیۃ:۱۳۷]: اصل میں تھا اِزْتَيَدُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی ازباب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، قال اور اذکر اذکر۔ اسکی تعلیل سورۃ ال عمران[الآیۃ:۱۷۸] پر ملاحظہ فرمائیں۔

۳۱۰- ﴿لِيَغْفِرَ﴾[الآية:۱۳۷]:اصل میں تھا یَغْفِرُ، یہاں لام جحد کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۳۱۱- ﴿لِيَهْدِي﴾[الآية:۱۳۷]:اسکا عطف ہے لِیَغْفِرَ پر ہے۔

۳۱۲-﴿بَشِّرْ﴾[الآية:۱۳۸]:یہ باب تفعیل سے امر کا صیغہ ہے۔جاری شدہ قانون امر حاضر معلوم۔

۳۱۳-﴿عَذَاباً﴾[الآية:۱۳۸]:یہ باب تفعیل سے فَعَالاً کے وزن پر مصدر ہے۔

۳۱۴- ﴿يَتَّخِذُوْنَ﴾[الآية:۱۳۹]:اصل میں تھا یَتْتَخِذُوْنَ الخ۔جاری شدہ قوانین اتَّعد، اور ہمزہ وصلی۔

۳۱۵- ﴿جَامِعُ﴾[الآية:۱۴۰]:یہ باب منع سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔قوانین اسم فاعل اور نون تنوین۔

۳۱۶- ﴿يَتَرَبَّصُوْنَ﴾[الآية:۱۴۱]:یہ باب تفعّل سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۱۷- ﴿فَتْحٌ﴾[الآية:۱۴۱]:یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۳۱۸- ﴿لَمْ نَسْتَحْوِذْ﴾[الآية:۱۴۱]:یہ باب استفعال سے جمع متکلم فعل جحد معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۱۹- ﴿خَادِعُهُمْ﴾[الآية:۱۴۲]:اصل میں تھا خَادِعٌ، یہ باب منع سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔قوانین اسم فاعل اور نون تنوین۔

۳۲۰- ﴿يُراءُوْنَ﴾[الآية:۱۴۲]:اصل میں تھا یُرَائِیُوْن......الخ۔قوانین:یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۳۲۱- ﴿مُذَبْذَبِيْنَ﴾[الآية:۱۴۳]:بروزن مُفَعْلَلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فعللہ۔

۳۲۲- ﴿اَصْلَحُوْا﴾[الآية:۱۴۶]:یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۲۳-﴿وَاعْتَصَمُوْا﴾[الآية:۱۴۶]:یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔قانون ہمزہ وصلی

۳۲۴- ﴿يُؤْتِ﴾[الآية:۱۴۶]:اصل میں تھا یُؤْتِیُ......الخ۔جاری شدہ قوانین یدعو اور التقائے ساکنین۔اسکو یُوْتِ پڑھنا جائز ہے، بقانون راس۔

چھٹا پارہ

۳۲۵-﴿ لَايُحِبُّ﴾[الآية:۱۴۸]:اصل میں تھا لایُحْبِبُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مضاعف ثلاثی از

باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین، مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۳۲۶- ﴿الْجَهْرَ﴾[الآية:۱۴۸]:جَهْرٌ، یہ باب منع سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین۔

۳۲۷- ﴿بِالسُّوْءِ﴾[الآية:۱۴۸]:سُوْءٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے اجوف واوی ومہموز اللام ہے۔

۳۲۸- ﴿اَعْتَدْنَا﴾[الآية:۱۵۱]:صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب افعال۔

۳۲۹- ﴿لَمْ يُفَرِّقُوْا﴾[الآية:۱۵۲]:صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم از باب تفعیل۔ قوانین مضارع معلوم، ہمزہ وصلی اور نون اعرابی۔

۳۳۰-﴿يَسْئَلُ﴾[الآية:۱۵۳]:صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین از باب منع۔ اسکو یَسَلُ پڑھ سکتے ہیں۔

۳۳۱- ﴿سَاَلُوْا﴾[الآية:۱۵۳]:اسکو بقانون سَئَلَ، سَالُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۳۳۲- ﴿اَكْبَرَ﴾[الآية:۱۵۳]:یہ باب شرف سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۳۳۳- ﴿اَرِنَا﴾[الآية:۱۵۳]:اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔ اَرِ اصل میں تھا اَرْءِ یْ، یہ باب افعال سے واحد مذکر مخاطب فعل امر کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یسئل، امر حاضر اور لم یدع۔

۳۳۴- ﴿فَاَخَذَتْ﴾[الآية:۱۵۳]:اَخَذَتْ، یہ باب نصر سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۳۵- ﴿فَعَفَوْنَا﴾[الآية:۱۵۳]:صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔

۳۳۶- ﴿اُدْخُلُوْا﴾[الآية:۱۵۴]:یہ باب نصر سے امر کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۳۳۷- ﴿لَا تَعْدُوْا﴾[الآية:۱۵۴]:اصل میں تھا لَا تَعْدُوُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۳۳۸- ﴿نَقْضِ﴾[الآية:۱۵۵]:نَقْضٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے، اضافت کی وجہ تنوین گری ہے۔

۳۳۹- ﴿شَكّ﴾[الآية:۱۵۷]:اصل میں تھا شَكْكٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ قانون: ادغام المتجانسین۔

۳۴۰- ﴿اِلَّا اتِّبَاعَ﴾[الآية:۱۵۷]:اصل میں تھا اِتْتِبَاعٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین، ہمزہ وصلی اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۴۱- ﴿الظَّنَّ﴾[الآیۃ:۱۵۷]:اصل میں تھا ظَنَنٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔قوانین:ادغام المتجانسین اورنون تنوین۔

۳۴۲- ﴿یقِیناً﴾[الآیۃ:۱۵۷]:یہ باب علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۳۴۳- ﴿لَیُؤْمِنَنَّ﴾[الآیۃ:۱۵۹]:صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکیدونون تاکید ثقیلہ مہموز الفاء ازباب افعال۔

۳۴۴- ﴿مَوْتِ﴾[الآیۃ:۱۵۹]:یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۴۵- ﴿بِظُلْمٍ﴾[الآیۃ:۱۶۰]:یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۳۴۶- ﴿هَادُوْا﴾[الآیۃ:۱۶۰]:اصل میں تھا هَوَدُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی ازباب نصر۔قانون:قال۔

۳۴۷- ﴿صَدِّ﴾[الآیۃ:۱۶۰]:اصل میں تھا صَدْدٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۴۸-﴿اَخْذِ﴾[الآیۃ:۱۶۱]:یہ باب نصر مصدر ہے۔

۳۴۹- ﴿اَکْلِ﴾[الآیۃ:۱۶۱]:یہ بھی باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۵۰- ﴿اَلْمُؤْتُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۶۲]:اصل میں تھا مُؤْتِیُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مہموز الفاء وناقص یائی ازباب افعال۔جاری شدہ قوانین اسم فاعل،یقول،یوسر،ہمزہ وصلی اورالتقائے ساکنین۔اورراس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۵۱- ﴿اَوْحَیْنَا﴾[الآیۃ:۱۶۳]:صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم لفیف مفروق ازباب افعال۔

۳۵۲- ﴿قَصَصْنَا﴾[الآیۃ:۱۶۴]:یہ باب نصر سے جمع متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے،مضاعف ثلاثی ہے۔

۳۵۳- ﴿تَکْلِیماً﴾[الآیۃ:۱۶۴]:یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۳۵۴- ﴿صَدُّوْا﴾[الآیۃ:۱۶۷]:اصل میں تھا صَدَدُوْا، یہ باب نصر سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۳۵۵- ﴿لاتَغْلُوْا﴾[الآیۃ:۱۷۱]:اصل میں تھا لاتَغْلُوُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یدعو،التقائے ساکنین اورنون اعرابی۔

۳۵۶-﴿ اِنْتَهُوْا﴾[الآیۃ:۱۷۱]:اصل میں تھا اِنْتَهِیُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی ازباب افتعال۔

جاری شدہ قوانین بائے مطلق، امر حاضر معلوم، نون اعرابی، یقول، یوسرُ اور التقائے ساکنین۔

۳۵۷-﴿ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ ﴾[الآیة: ۱۷۲]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین حروف بر یلون، ہمزہ وصلی اور باء مطلق۔

۳۵۸-﴿يُوَفِّي﴾[الآیة: ۱۷۳]: اصل میں تھا يُوَفِّيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین: یدعو اور مضارع معلوم۔

۳۵۹- ﴿الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا﴾[الآیة: ۱۷۳]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب استفعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۳۶۰- ﴿يَسْتَفْتُوْنَ﴾[الآیة: ۱۷۶]: اصل میں تھا يَسْتَفْتِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین دُعِیَ، یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین، مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۳۶۱-﴿يُفْتِي﴾[الآیة: ۱۷۶]: اصل میں تھا يُفْتِيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین: ہمزہ وصلی، مضارع معلوم اور یدعو۔

۳۶۲-﴿يَرِثُ﴾[الآیة: ۱۷۶]: اصل میں تھا يَوْرِثُ، یہ باب حَسِبَ سے فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون: یعدُ۔

سورۃ المائدۃ

۱-﴿اَوْفُوْا﴾[الآیة: ۱]: اصل میں تھا اَوْفِيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۲-﴿غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ﴾[الآیة: ۱]: مُحِلِّي اصل میں تھا مُحْلِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین، نون تثنیہ اور التقائے ساکنین۔

۳- ﴿يَبْتَغُوْنَ﴾[الآیة: ۲]: اصل میں تھا يَبْتَغِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یبیع، یوسرُ، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۴- ﴿فَاصْطَادُوْا﴾[الآیة: ۲]: اصل میں تھا اِصْتَيِدُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین اِطّلب اصْبر، قال باع، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

نوٹ:فاصطادُوْا کا اصل اگر اصۡتَیَدُوْا نکالیں،تو پھر یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۵- ﴿اَنْ تَعْتَدُوْا﴾[الآیۃ:۲]:اصل میں تھا تَعْتَدِوُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی ازباب افتعال۔جاری شدہ قوانین:دُعِیَ،یبیع،یوسُرُ،التقائے ساکنین،مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا،نون اعرابی اور بائے مطلق۔اور تعلم اور خصم کے قوانین جاری ہوسکتے ہیں۔

۶- ﴿وتَعاوَنُوْا﴾[الآیۃ:۲]:اصل میں تھا تَتَعَاوَنُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی ازباب تفاعل۔جاری شدہ قوانین:امر حاضر معلوم،نون اعرابی۔

۷- ﴿وَاتَّقُوا اللّٰہ﴾[الآیۃ:۲]:اصل میں تھا اِوْتَقِیُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر ثلاثی مزید فیہ لفیف مفروق ازباب افتعال۔جاری شدہ قوانین اِتَّعد،ادغام المتجانسین،ہمزہ وصلی،یقول،یوسُرُ،التقائے ساکنین،امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۸- ﴿اُھِلَّ﴾[الآیۃ:۳]:اصل میں تھا اُھْلِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی ازباب افعال۔جاری شدہ قوانین ماضی مجہول اور ادغام المتجانسین۔

۹- ﴿وَالْمُنْخَنِقَۃُ﴾[الآیۃ:۳]:اصل میں تھا مُنْخَنِقَۃٌ،صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب انفعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،اسم فاعل،نون تنوین نون تثنیہ اور بائے مطلق۔

۱۰- ﴿وَاخْشَوْنِ﴾[الآیۃ:۳]:اصل میں تھا اِخْشَیُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی ازباب علم۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،امر حاضر معلوم،نون اعرابی،قال باع اور التقائے ساکنین۔

فائدہ:آخر میں نون وقایہ ہے۔

۱۱- ﴿وَرَضِیْتُ﴾[الآیۃ:۳]:اصل میں تھا رَضِوْتُ،صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی ازباب علم۔اس میں میعادٌ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۲- ﴿مِنَ الجَوَارِحِ﴾[الآیۃ:۴]:جَوَارِحُ،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح ازباب فَعَلَ یَفْعَلُ۔جاری شدہ قوانین مدہ زائدہ اور ہمزہ وصلی۔

فائدہ:جوارح غیر منصرف ہے اور جمع منتہی الجموع ہونے کی بناء پر الف لام داخل ہونے کی وجہ سے اس پر حرف جر آیا ہے۔

۱۳- ﴿اُوْتُوا الکتاب﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھااُؤْتِیُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور ماضی مجہول۔

۱۴- ﴿وَلَا مُتَّخِذِیْ اَخْدَانٍ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھامُتَّخِذِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین: اتّعد، ادغام المتجانسین، اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۵- ﴿اِذَا قُمْتُمْ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا قَوَمْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال باع، التقائے ساکنین اور قُلْن۔

۱۶- ﴿فَاطَّهَّرُوْا﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھاتَطَهَّرُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین خصّم، امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

دوسرا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعّل۔

۱۷- ﴿لِیُطَهِّرَکُمْ﴾[الآیۃ:۶]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفعیل۔ اس میں مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا قانون جاری ہوا ہے۔ یہاں لامِ کَی کے بعد اَنْ مقدر ہے، جس نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۱۸- ﴿وَلِیُتِمَّ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا یُتْمِمُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ یہاں لام کَی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۱۹- ﴿لَا یَجْرِمَنَّ﴾[الآیۃ:۸]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد با نون ثقیلہ از باب ضرب۔

۲۰- ﴿اَلَّا تَعْدِلُوْا﴾[الآیۃ:۸]: لا تَعْدِلُوْا، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون، نون اعرابی اور ادغام۔

۲۱- ﴿اَقْرَبُ﴾[الآیۃ:۸]: یہ باب شرُف سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۲۲- ﴿هَمَّ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا هَمَمَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۲۳- ﴿اَنْ یَّبْسُطُوْا﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا یَبْسُطُوْنَ.....الخ۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۲۴- ﴿فَلْیَتَوَکَّلِ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا لِیَتَوَکَّلْ، یہ باب تفعّل سے واحد مذکر امر غائب معلوم کا صیغہ ہے۔

اس میں حلقی العین کا قانون جاری ہوا ہے اور آخر میں لام کو کسرے کی حرکت دی ہے التقائے ساکنین کی وجہ سے۔

۲۵- ﴿لَعَنَّا﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا لَعَنْنَا، یہ باب منع سے جمع متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون: ادغام المتجانسین۔

۲۶- ﴿نَسُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا نَسِیُوْا، یہ باب علم سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۲۷- ﴿تَطَّلِعُ﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا تَطْتَلِعُ، یہ باب افتعال سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم، اِطّلب، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۸- ﴿خَائِنَۃٌ﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا خَاوِنَۃٌ۔ یہ باب نصر سے واحد مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ قوانین: قائل اور اسم فاعل۔

۲۹- ﴿فَاعْفُ﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا اُعْفُوْ، یہ باب نصر سے واحد مذکر امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ قوانین: ہمزہ وصلی، لم یدع اور امر حاضر معلوم۔

۳۰- ﴿تُخْفُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا تُخْفِیُوْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم، یقول، یوسر، ہمزہ وصلی اور التقائے ساکنین۔

۳۱- ﴿یَعْفُوْا﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا یَعْفُوُ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ قانون: یدعو۔

۳۲- ﴿مَنِ اتَّبَعَ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا اِتْتَبَعَ......الخ۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۳۳- ﴿رِضْوَانٌ﴾[الآیۃ: ۱۶]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۳۴- ﴿اَحِبَّاؤُہٗ﴾[الآیۃ: ۱۸]: اصل میں تھا اَحْبِبَاءُ، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور ادغام المتجانسین۔

۳۵- ﴿لَا تَرْتَدُّوْا﴾[الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا لَا تَرْتَدِدُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور ادغام المتجانسین۔ اور تعلم کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۳۶- ﴿فَتَنْقَلِبُوْا﴾[الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا تَنْقَلِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم صحیح از باب انفعال۔ اس میں فاء سببیہ ہے اسکے بعد اَنْ مقدر ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور بائے مطلق۔ اور تعلم کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۳۷- ﴿یَتِیْهُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا یَتْیِهُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔

۳۸- ﴿وَاتْلُ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا اُتْلُوْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، لم یدع اور امر حاضر معلوم۔

۳۹- ﴿قَرَّبَا﴾[الآیۃ:۲۷]: صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۴۰- ﴿تُقُبِّلَ﴾[الآیۃ:۲۷]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب تفعُّل۔ جاری شدہ قانون ماضی مجہول۔

۴۱- ﴿اَنْ تَبُوْءَ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا تَبْوُءُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی مہموز اللام از باب نصر۔ اس میں یقول کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴۲- ﴿لِیُرِیَهٗ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا یُرْءِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قانون یسئل۔ یہاں لامِ کَیْ کے بعد اَن مقدر ہے جس نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۴۳- ﴿یُوَارِیْ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا یُوَارِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یدعو۔

۴۴- ﴿اَعَجَزْتُ﴾[الآیۃ:۳۱]: عَجَزْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم از باب ضرب۔

۴۵- ﴿فَاُوَارِیَ﴾[الآیۃ:۳۱]: اُوَارِیُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب مفاعلہ۔ اس میں فاء عاطفہ ہے اور اسکا عطف اَکُوْنَ پر ہے۔

۴۶- ﴿اَحْیَا﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا اَحْیَیَ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے لفیف مقرون ہے۔ اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے، اور حلقی العین کا لگ سکتا ہے۔

۴۷- ﴿جَآءَتْ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا جَیَئَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی و مہموز اللام از باب ضرب۔ اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۴۸- ﴿یَسْعَوْنَ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا یَسْعَیُوْنَ، یہ باب منع سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۴۹- ﴿اَنْ يُّقَتَّلُوْا﴾[الآیة:۳۳]:اصل میں تھایُقَتَّلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول از باب تفعیل

جاری شدہ قوانین نون اعرابی،حروف یرملون اورادغام المتجانسین۔

۵۰- ﴿خِلَافٍ﴾[الآیة:۳۳]:یہ فِعَالٌ کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۵۱- ﴿يُنْفَوْا﴾[الآیة:۳۳]:اصل میں تھایُنْفَيُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول ناقص یائی از باب ضرب۔

جاری شدہ قوانین نون اعرابی،بائے مطلق اور مضارع مجہول۔

۵۲- ﴿اَنْ تَقْدِرُوْا﴾[الآیة:۳۴]:اصل میں تھاتَقْدِرُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔

جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۵۳- ﴿فَاعْلَمُوْا﴾[الآیة:۳۴]:اِعْلَمُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب علم۔قوانین:امر حاضر معلوم،

نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۵۴- ﴿وَابْتَغُوْا﴾[الآیة:۳۵]:اصل میں تھااِبْتَغِيُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔

جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،نون اعرابی،امر حاضر معلوم،یقول،یوسرُ اور التقائے ساکنین۔

۵۵- ﴿لِيَفْتَدُوْا﴾[الآیة:۳۶]:اصل میں تھایَفْتَدِيُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔

جاری شدہ قوانین نون اعرابی،یقول،یوسرُ اور التقائے ساکنین۔اور خُصِّمَ والا جاری ہوسکتا ہے۔

۵۶- ﴿تُقُبِّلَ﴾[الآیة:۳۶]:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب تفعُّل۔جاری شدہ قانون ماضی مجہول۔

۵۷- ﴿مُقِيْمٌ﴾[الآیة:۳۷]:اصل میں تھامُقْوِمٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از باب افعال۔

جاری شدہ قوانین یقول اور میعاذ۔اور اسکو مُقِيْمُوْ پڑھنا جائز ہے بقانون نون خفیفہ۔

۵۸- ﴿فَاقْطَعُوْا﴾[الآیة:۳۸]:اِقْطَعُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب منع۔جاری شدہ قوانین ہمزہ

وصلی،نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۵۹- ﴿وَالسَّارِقُ﴾[الآیة:۳۸]:اصل میں تھاسارِقٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین ہمزہ

وصلی، نون تنوین نون تثنیہ اور حروف شمسی۔

۶۰- ﴿ظُلْمِهٖ﴾[الآیۃ: ۳۹]: ظُلْمٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۶۱- ﴿سَمّٰعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۱]: یہ باب علم سے جمع مذکر مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۶۲- ﴿لَمْ يَاْتُوْكَ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا لَمْ يَاْتِيُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔ اور اسکو لم يَاْتُوْكَ پڑھنا جائز ہے، بقانون رائس۔

۶۳- ﴿اُوْتِيْتُمْ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا أُءْتِيْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، ماضی مجہول اور ضربتم۔

۶۴- ﴿لَمْ تُؤْتَوْهُ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا لَمْ تُؤْتَيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد مجہول مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔ اسکو لَمْ تُوْتَوْهُ پڑھنا جائز ہے۔

۶۵- ﴿فَاحْذَرُوْا﴾[الآیۃ: ۴۱]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب علم۔ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۶۶- ﴿فِتْنَتَهٗ﴾[الآیۃ: ۴۱]: یہ باب ضرب سے فِعْلَةٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۶۷- ﴿اَكّٰلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۲]: یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۶۸- ﴿جَآءُوْا﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا جَيَئُوْا، یہ باب ضرب سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶۹- ﴿يُحَكِّمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔

۷۰- ﴿يَتَوَلَّوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا يَتَوَلَّيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔ اور اِتّعد کا قانون لگ سکتا ہے۔ اسکو يَتّلَّوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۷۱- ﴿اُسْتُحْفِظُوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب استفعال۔ قوانین: ماضی مجہول اور ہمزہ وصلی

۷۲- ﴿لَا تَخْشَوُا﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا لَا تَخْشَيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از باب علم۔

تعلیل: یاء کوالف سے بدل دیا قال قانون کے تحت، تو لاتَـخْشَاوُا ہوگیا پھر الف کو التقائے ساکنین والے قانون کے تحت گرادیا تو لاتخشَوْا ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور نون کے درمیان، پہلا انکا ساکن غیر مدہ واو جمع کی تھی اسکو بقانون لتُبْلَوُنَّ ضمہ کی حرکت دیدی تو لا تَخشَوُا ہوگیا۔

۷۳۔ ﴿تَصَدَّقَ﴾[الآیۃ:۴۵]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعّل۔ اسکو بقانون خصّم اِصَّدَّقَ پڑھ سکتے ہیں۔

۷۴۔ ﴿قِصَاصٌ﴾[الآیۃ:۴۵]: یہ فِعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۷۵۔ ﴿قَفَّیْنَا﴾[الآیۃ:۴۶]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب تفعیل۔

۷۶۔ ﴿وَلْیَحْکُمْ﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھالِیَحْکُمْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم از باب نصر۔ اس میں علی العین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۷۷۔ ﴿مُهَیْمِناً﴾[الآیۃ:۴۸]: بروزن مُفَعْلِلاً، جیسے مُدَحْرِجاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل رباعی مجرد اجوف یائی از باب فعللۃ۔ جاری شدہ قانون اسم فاعل۔ اور نون خفیفہ والا جاری ہوسکتا ہے۔

۷۸۔ ﴿فَاسْتَبِقُوا﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھااِسْتَبِقُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔ اور اِسَّمَعَ والا جاری ہوسکتا ہے۔

۷۹۔ ﴿مَرْجِعُکُمْ﴾[الآیۃ:۴۸]: مَرْجِعٌ، صیغہ واحد اسم ظرف از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین اسم ظرف اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۸۰۔ ﴿وَاَنِ احْکُمْ﴾[الآیۃ:۴۸]: اُحْکُمْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ قوانین: ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔

۸۱۔ ﴿وَاحْذَرْهُمْ﴾[الآیۃ:۴۹]: اِحْذَرْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب علم۔

۸۲۔ ﴿اَنْ یَّفْتِنُوْکَ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھایَفْتِنُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم۔

۸۳۔ ﴿اَفَحُکْمَ﴾[الآیۃ:۵۰]: حُکْمٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین۔

۸۴۔ ﴿یَبْغُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھایَبْغِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

جاری شدہ قوانین: یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۸۵- ﴿یُوْقِنُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا یُیْقِنُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یوسرُ۔

۸۶- ﴿مَنْ یَّتَوَلَّھُمْ﴾[الآیۃ: ۵۱]: یَتَوَلّٰی، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال، حروف یرملون اور لم یدعُ۔

۸۷- ﴿فَتَرَی﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا تَرْءَیُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یسَل، قال اور التقائے ساکنین۔

۸۸- ﴿مَرَضٌ﴾[الآیۃ: ۵۲]: یہ باب علم سے فَعَلٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۸۹- ﴿نَخْشٰی﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا نَخْشَیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور قال۔ اور اسکو بقانون تعلم نِخْشٰی پڑھنا جائز ہے۔

۹۰- ﴿اَنْ تُصِیْبَنَا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا تُصْوِبُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعادٌ اور بائے مطلق۔

۹۱- ﴿دَآئِرَۃٌ﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا دَاوِرَۃٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور قائل۔

۹۲- ﴿بِالْفَتْحِ﴾[الآیۃ: ۵۲]: فَتْحٌ، یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۹۳- ﴿اَمْرٍ﴾[الآیۃ: ۵۲]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۹۴- ﴿فَیُصْبِحُوْا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا یُصْبِحُوْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے، اس میں فاء عاطفہ ہے۔

۹۵- ﴿اَسَرُّوْا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا اَسْرَرُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ اس میں ادغام المتجانسین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۹۶- ﴿نَادِمِیْنَ﴾[الآیۃ: ۵۲]: یہ باب علم سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۹۷- ﴿جَهْدَ﴾[الآیۃ: ۵۳]: یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۹۸- ﴿خَاسِرِيْنَ﴾[الآیۃ: ۵۳]: یہ باب علم سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۹۹- ﴿مَنْ يَّرْتَدَّ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا يَرْتَدِدْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔

جاری شدہ قوانین حروف یرملون، ہمزہ وصلی، مضارع معلوم اور ادغام المتجانسین۔

۱۰۰- ﴿اَذِلَّةٍ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اَذْلِلَةٌ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۱- ﴿اَعِزَّةٍ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اَعْزِزَةٌ، یہ بھی باب ضرب سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۲- ﴿لَوْمَةَ﴾[الآیۃ: ۵۴]: یہ باب نصر سے فَعْلَةٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۱۰۳- ﴿لَائِمٍ﴾[الآیۃ: ۵۴]: یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس میں قائل کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۰۴- ﴿وَاسِعٌ﴾[الآیۃ: ۵۴]: یہ باب علم سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۰۵- ﴿وَلِيُّكُمُ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھا وَلِيْيٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از باب حَسِبَ۔

۱۰۶- ﴿مَنْ يَّتَوَلَّ﴾[الآیۃ: ۵۶]: اصل میں تھا يَتَوَلّٰيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔

قوانین قال، حروف یرملون اور لم یدع۔

۱۰۷- ﴿نَادَيْتُمْ﴾[الآیۃ: ۵۸]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قانون ضربتم۔

۱۰۸- ﴿تَنْقِمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۹]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔ قوانین: مضارع معلوم اور بائے مطلق۔

۱۰۹- ﴿اُنَبِّئُ﴾[الآیۃ: ۶۰]: بروزن اُفَعِّلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز اللام از باب تفعیل۔ اسکو بقانون یُکل نحی پڑھنا جائز ہے۔

۱۱۰- ﴿اَضَلُّ﴾[الآیۃ: ۶۰]: اصل میں تھا اَضْلَلُ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۱۱۱- ﴿مَغْلُوْلَةٌ﴾[الآیۃ: ۶۴]: صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین

اسم مفعول اور ادغام المتجانسین۔

۱۱۲- ﴿غُلَّتْ﴾[الآیة: ۶۴]: اصل میں تھا غُلِلَتْ، یہ باب نصر سے فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

۱۱۳- ﴿مَبْسُوْطَتَانِ﴾[الآیة: ۶۴]: صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول از باب نصر۔ اس میں اسم مفعول کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۱۴- ﴿لَيَزِيْدَنَّ﴾[الآیة: ۶۴]: اصل میں تھا لَيَزِيْدَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تا کید ونون تا کید ثقیلہ از باب ضرب۔

۱۱۵- ﴿اَطْفَاَ﴾[الآیة: ۶۴]: یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۱۶- ﴿فَسَاداً﴾[الآیة: ۶۴]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۱۷- ﴿كَفَّرْنَا﴾[الآیة: ۶۵]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۱۸- ﴿لَاَكَلُوْا﴾[الآیة: ۶۶]: اَكَلُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۱۹- ﴿مُقْتَصِدَةٌ﴾[الآیة: ۶۶]: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔ جاری شدہ قانون اسم فاعل، اور خصم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۲۰- ﴿بَلَّغْتَ﴾[الآیة: ۶۷]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۲۱- ﴿يَعْصِمُ﴾[الآیة: ۶۷]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۲۲- ﴿لَاتَهْوٰى﴾[الآیة: ۷۰]: اصل میں تھا لاتَهْوَىُ، یہ باب علم سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے لفیف مقرون ہے۔ جاری شدہ قانون قال۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۲۳- ﴿حَسِبُوْا﴾[الآیة: ۷۱]: یہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اسکو حَسُبُوْا پڑھنا جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۱۲۴- ﴿فَعَمُوْا﴾[الآیة: ۷۱]: اصل میں تھا عَمِيُوْا، یہ باب علم سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۱۲۵- ﴿صَمُّوْا﴾[الآیة: ۷۱]: اصل میں تھا صَمَمُوْا، یہ باب منع سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۲۶- ﴿لَمْ يَنْتَهُوْا﴾[الآیۃ:۷۳]: اصل میں تھالَمْ يَنْتَهِيُوْا، باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین، یائے مطلق اور نون اعرابی۔

۱۲۷- ﴿لَيَمَسَّنَّ﴾[الآیۃ:۷۳]: اصل میں تھالَيَمْسَسَنَّ، یہ باب علم سے واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۲۸- ﴿لاتَغْلُوْا﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھالاتَغْلُوُوْا، یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین نون اعرابی، یدعو اور التقائے ساکنین۔

۱۲۹- ﴿عَصَوْا﴾[الآیۃ:۷۸]: اصل میں تھا عَصَيُوْا، یہ باب ضرب سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۳۰- ﴿يَعْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ:۷۸]: اصل میں تھایَعْتَدِوُوْنَ، یہ صیغہ سورۃ بقرہ [الآیۃ: ۶۱] میں گزر چکا ہے۔

۱۳۱- ﴿لايَتَنَاهَوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۹]: اصل میں تھالا يَتَنَاهَيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم ناقص یائی از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۳۲- ﴿مُنْكَرٍ﴾[الآیۃ:۷۹]: یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ قوانین: اسم مفعول اور باء مطلق۔ اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۳۳- ﴿لَتَجِدَنَّ﴾[الآیۃ: ۸۲]: اصل میں تھالَتَوْجِدَنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یعد تعد۔

۱۳۴- ﴿اَشَدَّ﴾[الآیۃ: ۸۲]: یہاں اصل میں تھااَشْدَدَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

ساتواں پارہ

۱۳۵- ﴿تَفِيْضُ﴾[الآیۃ: ۸۳]: اصل میں تھاتَفْيِضُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔
جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یقول۔

۱۳۶- ﴿فَاكْتُبْنَا﴾[الآیۃ: ۸۳]: اصل میں تھااُكْتُبْ، یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۱۳۷- ﴿فَـأَثَـابَ﴾[الآیۃ:۸۵]: اصل میں تھا اَثْـوَبَ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون یقال۔

۱۳۸- ﴿جَزَاءُ﴾[الآیۃ:۸۵]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۳۹- ﴿اَلْمُحْسِنِیْنَ﴾[الآیۃ:۸۵]: یہ باب افعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۴۰- ﴿لَاتُحَرِّمُوْا﴾[الآیۃ:۸۷]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب تفعیل۔ اس میں نون اعرابی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۴۱- ﴿اَلْمُعْتَدِیْنَ﴾[الآیۃ:۸۷]: اصل میں تھا مُعْتَدِوِیْنَ......الخ۔ جاری شدہ قوانین دُعِیَ، یدعو، التقائے ساکنین اور اسم فاعل۔

۱۴۲- ﴿بِاللَّغْوِ﴾[الآیۃ:۸۹]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۱۴۳- ﴿عَقَدْتُّمُ﴾[الآیۃ:۸۹]: اصل میں تھا عَقَدْتُمْ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ضربتم اور وعدت۔

۱۴۴- ﴿اِطْعَامُ﴾[الآیۃ:۸۹]: یہ باب افعال سے مصدر ہے۔ اس میں نون تنوین نون تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۴۵- ﴿تُـطْـعِـمُـوْنَ﴾[الآیۃ:۸۹]: یہ باب افعال سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین: مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۱۴۶- ﴿كِسْوَةٌ﴾[الآیۃ:۸۹]: یہ باب نصر سے فِعْلَةٌ کے وزن پر اسم مصدر ہے۔

۱۴۷- ﴿تَحْرِیْرُ﴾[الآیۃ:۸۹]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۱۴۸- ﴿فَصِيَامُ﴾[الآیۃ:۸۹]: اصل میں تھا صِوَامٌ، یہ صیغہ سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۹۶ میں گزر چکا ہے۔

۱۴۹- ﴿وَاحْـفَـظُـوْا﴾[الآیۃ:۸۹]: یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۵۰- ﴿یُبَیِّنُ﴾[الآیۃ:۸۹]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔

۱۵۱- ﴿مِنْ عَمَلِ﴾[الآیۃ:۹۰]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین۔

۱۵۲-﴿فَاجْتَنِبُوْا﴾[الآیۃ: ۹۰]: اِجْتَنِبُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۱۵۳- ﴿مُنْتَهُوْنَ﴾[الآیۃ: ۹۱]: اصل میں تھا مُنْتَهِيُوْنَ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین، یائے مطلق اور اسم فاعل۔

۱۵۴- ﴿وَاحْذَرُوْا﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا اِحْذَرُوْا، یہ باب علم سے امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، امر حاضر معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۱۵۵- ﴿طَعِمُوْا﴾[الآیۃ: ۹۳]: یہ باب علم سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اسکو طَعْمُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۵۶- ﴿اَحْسَنُوْا﴾[الآیۃ: ۹۳]: یہ باب افعال سے جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۵۷- ﴿لَيَبْلُوَنَّ﴾[الآیۃ: ۹۴]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ناقص واوی از باب نصر۔

۱۵۸- ﴿تَنَالُهٗ﴾[الآیۃ: ۹۴]: اصل میں تھا تَنْيَلُ......الخ۔ جاری شدہ قوانین یقال اور مضارع معلوم ہے۔

۱۵۹- ﴿بِالْغَيْبِ﴾[الآیۃ: ۹۴]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۱۶۰- ﴿فَمَنِ اعْتَدٰى﴾[الآیۃ: ۹۴]: اصل میں تھا اِعْتَدَوَ، یہ صیغہ سورۃ بقرہ آیت نمبر ۱۷۹ میں گزر چکا ہے۔

۱۶۱- ﴿لَا تَقْتُلُوْا﴾[الآیۃ: ۹۵]: یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۶۲- ﴿مُتَعَمِّدًا﴾[الآیۃ: ۹۵]: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب تفعّل۔ اس میں اسم فاعل کا قانون جاری ہوا ہے اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۶۳-﴿لِيَذُوْقَ﴾[الآیۃ: ۹۵]: اصل میں تھا يَذْوُقُ یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یقول۔

۱۶۴- ﴿يَنْتَقِمُ﴾[الآیۃ: ۹۵]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم، ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۱۶۵- ﴿اِنْتِقَامٍ﴾[الآیۃ:۹۵]:یہ باب افتعال سے مصدر ہے۔

۱۶۶- ﴿دُمْتُمْ﴾[الآیۃ:۹۶]:اصل میں تھا دَوَمْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین قال،التقائے ساکنین اور قُلْن۔

۱۶۷- ﴿تُحْشَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۶]:یہ باب نصر سے مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔

۱۶۸- ﴿تَكْتُمُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۹]:صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب نصر۔

۱۶۹-﴿لَایَسْتَوِی﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھا لَایَسْتَوِیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم لفیف مقرون از باب افتعال۔
جاری شدہ قوانین یدعو،التقائے ساکنین ہے اور بقانون خصم اسکو لایَسّوِی پڑھنا جائز ہے۔

۱۷۰-﴿لَاتَسْئَلُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۱]:صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب منع۔جاری شدہ قانون نون اعرابی ہے
اور بقانون یسَلُ کے اسکو لاتَسَلُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۷۱-﴿تُبْدَ﴾[الآیۃ:۱۰۱]:اصل میں تھا تُبْدَوُ،یہ باب نصر سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ناقص واوی ہے۔
جاری شدہ قوانین یدعیٰ،قال اور لم یدع۔

۱۷۲- ﴿تَسُؤْكُمْ﴾[الآیۃ:۱۰۱]:اصل میں تھا تَسُوْءُ،یہ باب نصر سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔اسکا عطف تُبْدَ پر ہے۔

۱۷۳- ﴿سَأَلَ﴾[الآیۃ:۱۰۲]:یہ باب منع سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے اسکو سَالَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۷۴- ﴿سَآئِبَةٍ﴾[الآیۃ:۱۰۳]:اصل میں تھا سَايِبَةٌ،یہ باب ضرب سے واحد مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور قائل۔

۱۷۵- ﴿وَصِيْلَةٍ﴾[الآیۃ:۱۰۳]:یہ صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۷۶-﴿حَامٍ﴾[الآیۃ:۱۰۳]:اصل میں تھا حَامِیٌ،یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔
تعلیل:ی پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرادیا یدعو قانون کی رو سے تو حَامِیْنٌ ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا ی اور نون تنوین کے درمیان
تو ی گرادیا التقائے ساکنین قانون کی وجہ سے،تو حَامٍ بن گیا۔

۱۷۷-﴿اِهْتَدَيْتُمْ﴾[الآية:۱۰۵]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قانون ضربتم۔ اور خصّم والا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۷۸-﴿تَحْبِسُوْنَ﴾[الآية:۱۰۶]: یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۷۹-﴿يُقْسِمَانِ﴾[الآية:۱۰۶]: یہ باب افعال سے تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۸۰- ﴿اِرْتَبْتُمْ﴾[الآية:۱۰۶]: اصل میں تھا اِرْتَيَبْتُمْ، یہ باب افتعال سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یقال، التقائے ساکنین، ضربتم اور ہمزہ وصلی۔

۱۸۱- ﴿لانَشْتَرِىْ﴾[الآية:۱۰۶]: اصل میں تھا لانَشْتَرِيُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یدعو۔ اور خصّم اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۸۲-﴿اِسْتَحَقَّا﴾[الآية:۱۰۷]: اصل میں تھا اِسْتَحْقَقَا، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۱۸۳- ﴿اَحَقُّ﴾[الآية:۱۰۷]: اصل میں تھا اَحْقَقُ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۱۸۴- ﴿اِعْتَدَيْنَا﴾[الآية:۱۰۷]: اصل میں تھا اِعْتَدَوْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب افتعال۔ جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی، یدعی اور خصّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے اسطرح کہ تائے افتعال کو دال کریں گے پھر دالِ اول کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل عین کو دیکر دالِ اول کو دالِ ثانی میں مدغم کریں گے تو اِعَدَّيْنَا بن جائیگا پھر ہمزہ وصلی کو بقانون ہمزہ وصلی گرادیں گے تو عَدَّيْنَا بن جائیگا۔

۱۸۵-﴿اَدْنٰى﴾[الآية:۱۰۸]: اصل میں تھا اَدْنَوُ، یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال اور یدعی۔

۱۸۶-﴿اَنْ يَّاْتُوْا﴾[الآية:۱۰۸]: اصل میں تھا يَأْتِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، حروف یرملون، ادغام المتجانسین، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔ اسکو یاتُوا پڑھنا جائز ہے۔

۱۸۷- ﴿يَجْمَعُ﴾[الآية:۱۰۹]: یہ باب منع سے واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۸۸- ﴿اُجِبْتُمْ﴾[الآية:۱۰۹]: اصل میں تھا اُجْوِبْتُم، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول اجوف واوی از باب افعال۔

جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ، التقائے ساکنین، ماضی مجہول اور ضرب تم۔

۱۸۹- ﴿عِلْمَ﴾[الآیۃ:۱۰۹]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۹۰-﴿عَلَّامُ﴾[الآیۃ:۱۰۹]: یہ باب علم سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۱۹۱- ﴿اَیَّدْتُّ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء واجوف یائی از باب تفعیل۔ قانون: وعدتُ۔

۱۹۲-﴿بِاِذْنِیْ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: اِذْنٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۹۳- ﴿تَنْفُخُ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۹۴-﴿تُبْرِئُ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز اللام از باب افعال۔

۱۹۵- ﴿کَفَفْتُ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: یہ باب نصر سے واحد متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۹۶- ﴿اَوْحَیْتُ﴾[الآیۃ:۱۱۱]: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب افعال۔

۱۹۷- ﴿اَنْ نَّاْکُلَ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: نَاْکُلُ، یہ باب نصر سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔ اور راس کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۹۸- ﴿تَطْمَئِنَّ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھا تَطْمَئِنُّ بروزن تَفْعَلِلُ جیسوں تَقْشَعِرُّ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب اِفْعِلاَّل۔ جاری شدہ قانون مضارع معلوم۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۹۹- ﴿صَدَقْتَنَا﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔ صَدَقْتَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۲۰۰-﴿وَارْزُقْنَا﴾[الآیۃ:۱۱۴]: اُرْزُقْ، یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

۲۰۱- ﴿رٰزِقِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۲۰۲-﴿مُنَزِّلُھَا﴾[الآیۃ:۱۱۵]: مُنَزِّلٌ، یہ باب تفعیل سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے، اضافت کی وجہ سے تنوین گری ہے۔

۲۰۳- ﴿اُعَذِّبُ﴾[الآیۃ:۱۱۵]: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔

۲۰۴- ﴿اِتَّخِذُوْنِیْ﴾[الآیۃ:۱۱۶]: اصل میں تھااِءْ تَخِذُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء ازباب افتعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، اتّعد، ادغام المتجانسین، نون اعرابی اورامر حاضر معلوم۔

۲۰۵- ﴿اَمَرْتَنِیْ﴾[الآیۃ:۱۱۷]: اس میں نون وقایہ ہےاوریاء ضمیر منصوب متصل ہے۔ اَمَرْتَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہےاورمہموز الفاء ہے۔

۲۰۶-﴿دُمْتُ﴾[الآیۃ:۱۱۷]: اصل میں تھادَوَمْتُ، یہ باب نصر سے واحد متکلم فعل ماضی کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور قُلْن۔

۲۰۷- ﴿تَوَفَّیْتَ﴾[الآیۃ:۱۱۷]: یہ باب تفعّل سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے لفیف مفروق ہے۔

۲۰۸- ﴿صِدْقُ﴾[الآیۃ:۱۱۹]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۰۹- ﴿رَضِیَ﴾[الآیۃ:۱۱۹]: اصل میں تھارَضِوَ، یہ باب علم سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ واؤ کو بقانون دُعِیَ کے یاء سے بدل دیا تو رَضِیَ ہوگیا۔

۲۱۰- ﴿رَضُوْا﴾[الآیۃ:۱۱۹]: اصل میں تھارَضِوُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین دُعِیَ، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۲۱۱- ﴿اَلْفَوْزُ﴾[الآیۃ: ۱۱۹]: فَوْزٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۱۲-﴿اَلْعَظِیْمُ﴾[الآیۃ: ۱۱۹]: یہ باب شرُف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

سورۃ الانعام

۱-﴿اَلْحَمْدُ﴾[الآیۃ: ۱]: حَمْدٌ، یہ صیغہ سورۃ فاتحہ کی پہلی آیت میں گزر چکا ہے۔

۲-﴿یَعْدِلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱]: یہ باب ضرب سے مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۳-﴿تَمْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھاتَمْتَرِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسُر اور التقائے ساکنین۔ اسکو تِمْتَرُوْن پڑھنا جائز ہے بقانون تِعلم۔

Scanned with CamScanner

۴- ﴿مُعْرِضِيْنَ﴾[الآیۃ:۴]: یہ باب افعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۵-﴿مَكَّنَّا﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھامَكَّنْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۶-﴿اَنْشَاْنَا﴾[الآیۃ:۶]: یہ باب افعال سے جمع متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے مہموز اللام ہے اس کو اَنْشَانَا پڑھنا جائز ہے بقانون رأس۔ اور اس میں باء مطلق کا قانون جاری ہوا ہے۔

۷-﴿لَمَسُوْهُ﴾[الآیۃ:۷]: لَمَسُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب ضرب۔

۸-﴿مُبِيْنٌ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھامُبْيِنٌ، یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ یاء کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل کو دیا تو مُبِيْنٌ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین یقول اور اسم فاعل۔

۹-﴿لَبَسْنَا﴾[الآیۃ:۹]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب ضرب۔

۱۰-﴿اُسْتُهْزِئَ﴾[الآیۃ:۱۰]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مہموز اللام از باب استفعال۔ اسکو بقانون میَر اُسْتُهْزِیَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۱-﴿سِيْرُوْا﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھااِسْيِرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۲-﴿اَتَّخِذُ﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھااَءْ تَخِذُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور اتعد۔ اور تعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۳- ﴿فَاطِرِ﴾[الآیۃ:۱۴]: یہ واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۴- ﴿اُمِرْتُ﴾[الآیۃ:۱۴]: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول مہموز الفاء از باب نصر۔

۱۵-﴿بِضُرٍّ﴾[الآیۃ:۱۷]: ضُرٌّ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۶- ﴿كَاشِفَ﴾[الآیۃ:۱۷]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۷- ﴿الْقَاهِرُ﴾[الآیۃ:۱۸]: یہ باب منع سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۸- ﴿اَکْبَرُ﴾[الآیۃ:۱۹]: یہ باب شرُف سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۱۹- ﴿اُوْحِیَ﴾[الآیۃ:۱۹]: یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے لفیف مفروق ہے۔

۲۰-﴿لِاُنْذِرَ﴾[الآیۃ:۱۹]: اُنْذِرُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور بائے مطلق۔

۲۱-﴿یَفْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا یَفْتَرِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔
جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۲۲-﴿یَسْتَمِعُ﴾[الآیۃ:۲۵]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب افتعال۔ اس کو یَسَّمِعُ پڑھنا جائز ہے بقانون اَسَّمَعَ۔

۲۳-﴿ اَکِنَّۃً﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا اَکْنِنَۃً، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از باب نصر۔

۲۴-﴿وَقْرًا﴾[الآیۃ:۲۵]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۵- ﴿یَنْھَوْنَ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا یَنْھَیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم۔
جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور بائے مطلق۔

۲۶-﴿یَنْئَوْنَ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا یَنْئَیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب منع۔
جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور بائے مطلق۔ اور سَل والا جاری ہوسکتا ہے۔

۲۷- ﴿لَعَادُوْا﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا عَوَدُوْا...... از باب نصر۔

۲۸- ﴿بِمَبْعُوْثِیْنَ﴾[الآیۃ:۲۹]: یہ باب منع سے جمع مذکر سالم اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۲۹- ﴿فَذُوْقُوْا﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا اُذْوُقُوْا..... از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، نون اعرابی،
امر حاضر معلوم اور یقول۔

۳۰- ﴿بِلِقَاءِاللّٰہِ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا لِقَایٌ، یہ فعال کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین
ہمزہ وصلی، نون تنوین تثنیہ اور دُعاءٌ و بکاءٌ۔

۳۱- ﴿بَغْتَۃً﴾[الآیۃ:۳۱]: یہ باب منع سے فَعْلَۃٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۳۲- ﴿حَسْرَتَنَا﴾[الآیۃ: ۳۱]: یہ باب علم سے فَعْلَۃٌ کے وزن پر مصدر، اور نا ضمیر ہے۔

۳۳-﴿یَزِرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھایَوْزِرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یَعِد۔

۳۴- ﴿لَعِبٌ﴾[الآیۃ: ۳۲]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔ اس کو بقانون حلقی العین لَعْبٌ پڑھنا جائز ہے۔

۳۵- ﴿لَھْوٌ﴾[الآیۃ: ۳۲]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۶- ﴿اُوْذُوْا﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھاأُءْذِیُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۳۷- ﴿لَامُبَدِّلَ﴾[الآیۃ: ۳۴]: مُبَدِّلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔

۳۸- ﴿تَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھاتَدْعُوُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، مضارع معلوم اور التقائے ساکنین۔

۳۹-﴿تَنْسَوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھاتَنْسَیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۴۰- ﴿یَتَضَرَّعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۲]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔ قانون مضارع معلوم۔ اور اسکو بقانون خصّم یَضَّرَّعُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۴۱- ﴿تَضَرَّعُوْا﴾[الآیۃ: ۴۳]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعّل۔ اس پر خصّم کا قانون لگ سکتا ہے تائے تفعّل کو ضاد کر کے ضادِ اول کی حرکت کو حذف کر کے ضاد اول کو ضاد ثانی میں مدغم کرینگے اور ابتداء میں ہمزہ وصلی مکسورہ لیکر آئیں گے تو اِضَّرَّعُوْا بن جائیگا۔

۴۲- ﴿زَیَّنَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔

۴۳- ﴿ذُکِّرُوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب تفعیل۔

۴۴- ﴿فَرِحُوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]: یہ باب علم سے ہے اسکو فَرْحُوْا پڑھنا جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۴۵- ﴿اُوْتُوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھااُؤْتِيُوْا ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، یقول، یوسِرُ ،التقائے ساکنین اور ماضی مجہول۔ مزید تفصیل کیلئے سورۃ بقرہ[الآیۃ: ۳۵] دیکھئے۔

۴۶- ﴿نُرْسِلُ﴾[الآیۃ: ۴۸]: یہ افعال سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۴۷- ﴿تَتَفَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۰]: یہ باب تفعّل سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں تائے مضارعت کا قانون جاری ہوسکتا ہے اسکو تفکّرُوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۴۸- ﴿اَنْذِرْ﴾[الآیۃ: ۵۱]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور باء مطلق۔

۴۹- ﴿فَتَنَّا﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا فَتَنْنَا ، یہ باب ضرب سے جمع متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۵۰- ﴿سَلٰمٌ﴾[الآیۃ: ۵۴]: یہ فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۵۱- ﴿لِتَسْتَبِيْنَ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھا تَسْتَبْيِنُ ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب استفعال۔ یہاں لام کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۵۲- ﴿نُهِيْتُ﴾[الآیۃ: ۵۶]: صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول ناقص یائی از باب علم۔

۵۳- ﴿حَفَظَةً﴾[الآیۃ: ۶۱]: یہ باب علم سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۵۴- ﴿تَوَفَّتْ﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا تَوَفَّيَتْ ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۵۵- ﴿اَسْرَعُ﴾[الآیۃ: ۶۲]: یہ باب منع سے اسم تفضیل ہے۔

۵۶- ﴿تَضَرُّعًا﴾[الآیۃ: ۶۳]: صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ از باب تفعّل۔

۵۷- ﴿خُفْيَةً﴾[الآیۃ: ۶۳]: یہ باب علم سے فُعْلَةٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۵۸- ﴿اَنْجٰنَا﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا اَنْجَيَ ، یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۵۹- ﴿لَنَكُونَنَّ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھالَنَكُونُنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ازباب نصر۔ جاری شدہ قانون یقول۔

۶۰- ﴿شَاكِرِينَ﴾[الآیۃ: ۶۳]: یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۶۱- ﴿كَرْبٍ﴾[الآیۃ: ۶۴]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۶۲- ﴿يُذِيقَ﴾[الآیۃ: ۶۵]: اصل میں تھایُذْوِق۔ جاری شدہ قوانین یقول اور میعادٌ۔

۶۳- ﴿يَفْقَهُونَ﴾[الآیۃ: ۶۵]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ازباب منع۔

۶۴- ﴿مُسْتَقَرٌّ﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھامُسْتَقْرَرٌ، یہ باب استفعال سے واحد اسم ظرف کا صیغہ ہے۔

۶۵- ﴿يَخُوضُونَ﴾[الآیۃ: ۶۸]: اصل میں يَخْوُضُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارعِ معلوم اجوف واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم۔

۶۶- ﴿يُنسِيَنَّكَ﴾[الآیۃ: ۶۸]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ناقص یائی ازباب تفعیل۔

۶۷- ﴿لَا تَقْعُدْ﴾[الآیۃ: ۶۸]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ازباب نصر۔

۶۸- ﴿الذِّكْرَىٰ﴾[الآیۃ: ۶۹]: ذِکْریٰ، یہ باب تفعیل سے فِعْلیٰ کے وزن پر مصدر ہے۔

۶۹- ﴿وَذَرِ الَّذِينَ﴾[الآیۃ: ۷۰]: اس میں واؤ عاطفہ ہے، ذَرِ اصل میں تھااوْذَرْ، یہ باب علم سے امر کا صیغہ ہے۔
تعلیل: واؤ مضارع میں گری ہوئی تھی یہاں بھی ہم نے گرادیا تو اِذَرْ ہوگیا پھر ہمزہ کو گرادیا مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے تو ذَرْ ہوگیا پھر راء کو کسرے کی حرکت دیدی تو ذَرِ ہوگیا۔

۷۰- ﴿حَمِيمٌ﴾[الآیۃ: ۷۰]: یہ باب منع سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۷۱- ﴿لَا يَنفَعُ﴾[الآیۃ: ۷۱]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم ازباب منع۔

۷۲- ﴿اسْتَهْوَتْهُ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھااِسْتَهْوَيَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون ازباب استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، باع اور ساکنین۔

۷۳- ﴿إِلَى الْهُدَى اءْتِنَا﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا اِءْتِیْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء ناقص یائی از باب ضرب۔

تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن کے یاء سے بدل دیا تو اِیْتِیْ ہو گیا اور جب ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو ہمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا اور آخر سے حرف علت گر گیا تو اءْتِنَا ہو گیا۔

۷۴- ﴿أُمِرْنَا﴾[الآیۃ: ۷۱]: بروزن فُعِلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مجہول مہموز الفاء از باب نصر۔

۷۵- ﴿لِنُسْلِمَ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا نُسْلِمُ، یہ باب افعال سے جمع متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۷۶- ﴿أَرَىٰ﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھا اَرْءَیُ یہ باب منع سے واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ قوانین: قال، مضارع اور یسل۔

۷۷- ﴿نُرِيْ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا نُرْءِیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یسل، ہمزہ وصلی اور یدعو۔

۷۸- ﴿مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا مُيْقِنِيْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یوسر، اسم فاعل اور ہمزہ وصلی۔

۷۹- ﴿جَنَّ﴾[الآیۃ: ۷۶]: اصل میں تھا جَنَنَ، یہ باب نصر سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۸۰- ﴿رَءَا﴾[الآیۃ: ۷۶]: اصل میں تھا رَءَیَ...... از باب منع۔

۸۱- ﴿لَمْ يَهْدِنِيْ﴾[الآیۃ: ۷۷]: اصل میں تھا لَمْ يَهْدِيْ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم کا صیغہ ہے، ناقص یائی ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور لم یدع۔

۸۲- ﴿حَآجَّهُ﴾[الآیۃ: ۸۰]: اصل میں تھا حَاجَجَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔

۸۳- ﴿أَتُحَآجُّوْنِّيْ﴾[الآیۃ: ۸۰]: اصل میں تھا تُحَاجِجُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ آخر میں نون وقایہ اور یاء ضمیر منصوب متصل ہے۔

تعلیل: جیم اول کی حرکت کو حذف کر کے جیم ثانی میں مدغم کر دیا اور نون اعرابی کو ساکن کر کے نون کو نون میں مدغم کیا تو اَتُحَآجُّوْنِّيْ ہو گیا۔

۸۴- ﴿هَدٰنِ﴾[الآیۃ: ۸۰]: اصل میں تھا هَدَیَ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۸۵- ﴿تَتَذَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۰]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم۔ اور تائے مضارعت، تعلم اور خصّم یہ تینوں قوانین جاری ہو سکتے ہیں۔

۸۶- ﴿بِالْاَمْنِ﴾[الآیۃ: ۸۱]: اَمْنٌ، صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از باب علم۔

۸۷- ﴿مُهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۲]: اصل میں تھا مُهْتَدِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور اسم فاعل۔ اور بقانون خصّم کے اسکو مُهَدُّوْنَ پڑھنا جائز ہے۔ اسکی تعلیل سورۃ بقرہ [الآیۃ: ۵۳] پر دیکھیں۔

۸۸- ﴿اِجْتَبَيْنَا﴾[الآیۃ: ۸۷]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ اس میں ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۸۹- ﴿هَدَيْنَا﴾[الآیۃ: ۸۷]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۹۰- ﴿مُسْتَقِيْمٍ﴾[الآیۃ: ۸۷]: اصل میں تھا مُسْتَقْوِمٍ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف یائی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاد اور اسم فاعل۔ اور اس کو مُسْتَقِيْمِيٌّ پڑھنا جائز ہے، بقانون نون خفیفہ۔

۹۱- ﴿وَكَّلْنَا﴾[الآیۃ: ۸۹]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مثال واوی از باب تفعیل۔

۹۲- ﴿اِقْتَدِهْ﴾[الآیۃ: ۹۰]: اصل میں تھا اِقْتَدِيْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر، لم یدع اور ہمزہ وصلی۔

۹۳- ﴿لَا اَسْئَلُ﴾[الآیۃ: ۹۰]: صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین از باب منع۔ اسکو لا اسَلُ پڑھنا جائز ہے۔

۹۴- ﴿قَدْرِهٖ﴾[الآیۃ: ۹۱]: قَدْرٌ یہ باب نصر وضرب سے مصدر ہے۔

۹۵- ﴿خَوْضٌ﴾[الآیۃ: ۹۱]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۹۶- ﴿مُبَارَكٌ﴾[الآیۃ: ۹۲]: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از مفاعلہ۔

۹۷- ﴿لِتُنْذِرَ﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا تُنْذِرُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب افعال۔ جاری شدہ

قوانین مضارع معلوم اور بائے مطلق۔

۹۸- ﴿اُوْحِیَ﴾[الآیۃ:۹۳]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول لفیف مفروق از باب افعال۔

۹۹- ﴿لَمْ یُوْحَ﴾[الآیۃ:۹۳]: اصل میں تھا لَمْ یُوْحَیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد مجہول لفیف مفروق از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع مجہول، ہمزہ وصلی اور لم یدع۔

۱۰۰- ﴿بَاسِطُوْا﴾[الآیۃ:۹۳]: اصل میں تھا بَاسِطُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین تثنیہ۔

۱۰۱- ﴿اَخْرِجُوْا﴾[الآیۃ:۹۳]: بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۰۲- ﴿تُجْزَوْنَ﴾[الآیۃ:۹۳]: اصل میں تھا تُجْزَیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور مضارع مجہول۔

۱۰۳- ﴿عَذَابَ الْهُوْنِ﴾[الآیۃ:۹۳]: عذاب، باب تفعیل سے مصدر ہے۔ اور هُوْنٌ باب نصر سے مصدر ہے۔

﴿جِئْتُمُوْنَا﴾[الآیۃ:۹۴]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔ جِئْتُمْ اصل میں تھا جَیِئْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف یائی و مہموز اللام از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین، بِعْنَ خِفْنَ اور ضربتم۔ چونکہ اسکے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل لگی ہے اسلئے واوٗ محذوفہ دوبارہ لوٹ آئی ہے۔

۱۰۴- ﴿خَوَّلْنَا﴾[الآیۃ:۹۴]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۰۵- ﴿نَرٰی﴾[الآیۃ:۹۴]: اصل میں تھا نَرْءَیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یسئل اور قال۔

۱۰۶- ﴿شُرَکٰٓؤُا﴾[الآیۃ:۹۴]: صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از باب شرُف۔

۱۰۷- ﴿لَقَدْ تَّقَطَّعَ﴾[الآیۃ:۹۴]: اصل میں تھا تَقَطَّعَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعّل۔ قانون: وعدتُ۔

۱۰۸- ﴿تَزْعُمُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۴]: بروزن تفعُلُوْنَ......از نصر۔

۱۰۹- ﴿فَالِقُ﴾[الآیۃ:۹۵]: یہ باب ضرب سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۱۰- ﴿مُخْرِجُ الْمَيِّتِ﴾[الآیۃ:۹۵]: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۱۱- ﴿مِنَ الحَيِّ﴾[الآیۃ:۹۵]: اصل میں تھا حَيِيٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین، ہمزہ وصلی اور ادغام المتجانسین۔

۱۱۲-﴿تُؤْفَكُونَ﴾[الآیۃ:۹۵]: یہ باب علم سے جمع مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔ اسکو تُوفَكُون پڑھنا جائز ہے بقانون راسٌ۔

۱۱۳-﴿فَصَّلْنَا﴾[الآیۃ:۹۷]: یہ باب تفعیل سے جمع متکلم فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۱۴-﴿اَنْشَأَ﴾[الآیۃ:۹۸]: یہ باب افعال سے واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قانون بائے مطلق۔ اور سَئل کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۱۵- ﴿مُتَرَاكِباً﴾[الآیۃ:۹۹]: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تفاعل۔

۱۱۶-﴿دانِيَةٌ﴾[الآیۃ:۹۹]: اصل میں تھا دَانِوَةٌ، یہ باب نصر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس میں دُعِيَ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۱۷- ﴿مُشْتَبِهاً﴾[الآیۃ:۹۹]: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افتعال۔ بقانون اِشْبِہ اسکو مُشَّبِهاً پڑھنا جائز ہے۔

۱۱۸-﴿غَيْرَ مُتَشَابِهٍ﴾[الآیۃ:۹۹]: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تفاعل۔ اسکو بقانون خِصِّم مُشَّابِهٍ پڑھنا جائز ہے۔

۱۱۹- ﴿اُنْظُرُوْا﴾[الآیۃ:۹۹]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۱۲۰-﴿وَيَنْعِهِ﴾[الآیۃ:۹۹]: يَنْعٌ، یہ باب ضرب وعلم سے مصدر ہے۔

فائدہ: يَنْعٌ یہ اسم ہے نہ کہ فعل، اور اسکا عطف ثَمَرِهِ پر ہے۔

۱۲۱- ﴿مُسْتَوْدَعٌ﴾[الآیۃ:۹۹]: صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب استفعال۔

۱۲۲- ﴿تَعَالیٰ﴾[الآیۃ: ۹۹]: اصل میں تھا تَعَالَوَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب تفاعل۔
جاری شدہ قوانین یدعٰی اور قال۔

۱۲۳- ﴿یَصِفُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۰۰]: اصل میں تھا یَوْصِفُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب ضرب۔
جاری شدہ قوانین یعد اور مضارع معلوم۔

۱۲۴- ﴿صَاحِبَۃٌ﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از باب علم۔

۱۲۵- ﴿فَاعْبُدُوْا﴾[الآیۃ: ۱۰۲]: اُعْبُدُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین
ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۱۲۶-﴿تُدْرِکُ﴾[الآیۃ: ۱۰۳]: صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم از باب افعال۔

۱۲۷-﴿لَطِیْفٌ﴾[الآیۃ: ۱۰۳]: یہ باب نصر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۲۸-﴿بَصَائِرُ﴾[الآیۃ: ۱۰۴]: صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب شرُف۔ اس میں شرائف کا قانون
جاری ہوا ہے۔ اصل میں تھا بَصَایِرُ، یاء واقع ہوئی پیچھے الف مفاعل کے تو اسکو ہمزہ سے بدل دیا تو بَصَائِرُ بن گیا۔

۱۲۹-﴿لِنُبَیِّنَہٗ﴾[الآیۃ: ۱۰۵]: نُبَیِّنُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔

۱۳۰-﴿لَاتَسُبُّوْا﴾[الآیۃ: ۱۰۸]: اصل میں تھا لَاتَسْبُبُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین ادغام المتجانسین اور نون اعرابی۔

۱۳۱- ﴿عَدْوًا﴾[الآیۃ: ۱۰۸]: یہ باب نصر سے مصدر ہے اور ناقص واوی ہے۔

۱۳۲- ﴿زَیَّنَّا﴾[الآیۃ: ۱۰۸]: اصل میں تھا زَیَّنْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔

۱۳۳-﴿یُنَبِّئُ﴾[الآیۃ: ۱۰۸]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز اللام از باب تفعیل۔

۱۳۴-﴿لَیُؤْمِنُنَّ﴾[الآیۃ: ۱۱۰]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ از باب افعال۔
تعلیل وبناء: اسکو یُؤْمِنُوْنَ سے بنایا ہے ابتداء میں لام تاکید لے کر آئے اور آخر میں نون ثقیلہ، نون ثقیلہ لگنے سے نون اعرابی

گر گیا تو لَیُؤْمِنُوْنُ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا واؤ اور نون مدغم کے درمیان تو واؤ کو گرا دیا تو لَیُؤْمِنُنَّ ہو گیا۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم، نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔ اسکو لَیُؤْمِنُنَّ پڑھنا جائز ہے بقانون رائش۔

۱۳۵- ﴿نُقَلِّبُ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔

۱۳۶- ﴿فِیْ طُغْیَانِهِمْ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: طُغْیَانٌ، یہ باب منع سے مصدر ہے، طغیٰ یطغیٰ۔

آٹھواں پارہ

۱۳۷- ﴿نَزَّلْنَا﴾[الآیۃ:۱۱۱]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۳۸- ﴿یَجْهَلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۱]: یہ باب علم سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۳۹- ﴿اَكْثَرَ﴾[الآیۃ:۱۱۱]: یہ باب شرف سے اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۱۴۰- ﴿لِتَصْغٰی﴾[الآیۃ:۱۱۳]: یہاں اصل میں تھا لِتَصْغُوْ، یہ باب علم سے واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یدعیٰ اور قال۔

۱۴۱- ﴿لِیَرْضَوْهُ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھا یَرْضَوُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین یدعیٰ، قال، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۱۴۲- ﴿اَبْتَغِیْ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: یہ اصل میں تھا اَبْتَغِیُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور مضارع معلوم۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے، اسکو اِبْتَغِیْ پڑھنا جائز ہے۔

۱۴۳- ﴿مُفَصَّلًا﴾[الآیۃ:۱۱۴]: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔

۱۴۴- ﴿تَمَّتْ﴾[الآیۃ:۱۱۵]: اصل میں تھا تَمَمَتْ، یہ باب نصر سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی کا صیغہ ہے۔

۱۴۵- ﴿صِدْقًا﴾[الآیۃ:۱۱۵]: یہ باب نصر سے فِعْلًا کے وزن پر مصدر ہے۔

۱۴۶- ﴿عَدْلًا﴾[الآیۃ:۱۱۵]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۴۷- ﴿یُضِلُّوْكَ﴾[الآیۃ:۱۱۶]: اصل میں تھا یُضْلِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی

ازباب افعال۔ قوانین ہمزہ وصلی، مضارع معلوم، ادغام المتجانسین اور نون اعرابی۔ کیونکہ اِن شرطیہ نے آخر سے نون اعرابی گرایا ہے۔

۱۴۸-﴿اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۱۶]: اصل میں تھا یَتْتَبِعُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ازباب افتعال۔

جاری شدہ قوانین حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم۔

فائدہ: یہاں اِن شرطیہ نہیں بلکہ اِن نافیہ ہے۔

۱۴۹-﴿اَلظَّنَّ﴾[الآیۃ: ۱۱۶]: ظَنٌّ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین اور حروف شمسی۔

۱۵۰-﴿اَلَّا تَاْكُلُوْا﴾[الآیۃ: ۱۱۹]: لا تَاْكُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مہموز الفاء ازباب نصر۔

جاری شدہ قوانین حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور نون اعرابی۔ اور راس والا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۵۱-﴿مَا اضْطُرِرْتُمْ﴾[الآیۃ: ۱۱۹]: اصل میں تھا اُضْتُرِرْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ صحیح ازباب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، اِطّلب اِصبر، ماضی مجہول اور ضربتم۔

تعلیل: ضاد واقع ہوئی باب افتعال کے فاءکلمہ کے مقابلے میں تو تائے افتعال کو طاء کیا تو اُضْطُرِرْتُمْ ہوگیا۔ اسکو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے، اور طاء کو ضاد کر کے اور ضاد کو ضاد میں مدغم کر کے اُضُّرِرْتُمْ پڑھنا بھی جائز ہے، لیکن اسکا الٹ یعنی ضاد کو طاء کر کے اور طاء کو طاء میں مدغم کر کے اُطُّرِرْتُمْ پڑھنا جائز نہیں۔

۱۵۲-﴿بِالْمُعْتَدِيْنَ﴾[الآیۃ: ۱۱۹]: اصل میں تھا مُعْتَدِوِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی ازباب افعال۔

جاری شدہ قوانین دُعِیَ، یدعوا اور التقائے ساکنین۔ اور بقانون خصّم اس کو مُعِدِّيْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۵۳-﴿ظَاهِرَ﴾[الآیۃ: ۱۲۰]: یہ باب منع سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۵۴-﴿بَاطِنَ﴾[الآیۃ: ۱۲۰]: یہ بھی اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۵۵-﴿يُجْزَوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۲۰]: اصل میں تھا يُجْزَيُوْنَ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول کا صیغہ ہے۔

جاری شدہ قوانین مضارع مجہول، قال اور التقائے ساکنین۔

۱۵۶-﴿يَقْتَرِفُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۲۰]: یہ باب افتعال سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۵۷-﴿لَمْ يُذْكَرِ﴾[الآیۃ: ۱۲۱]: اصل میں تھا لم يُذْكَرْ، یہ باب نصر سے جحد مجہول کا صیغہ ہے۔

۱۵۸-﴿لَیُوْحُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۲۱]: اصل میں تھالَیُوْحِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسرُ، التقائے ساکنین، مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۱۵۹-﴿لِیُجَادِلُوْکُمْ﴾[الآیۃ: ۱۲۱]: اصل میں تھایُجَادِلُوْنَ، یہ باب مفاعلہ سے جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں نون اعرابی کا قانون جاری ہوا ہے، لام کَی کے بعد اَنْ مقدر ہے اس نے نون اعرابی کو گرایا ہے۔

۱۶۰-﴿اَحْیَیْنَا﴾[الآیۃ: ۱۲۲]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب افعال۔

۱۶۱-﴿یَمْشِیْ﴾[الآیۃ: ۱۲۲]: اصل میں تھایَمْشِیُ، یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ اس میں یدعو یرمی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۶۲-﴿زُیِّنَ﴾[الآیۃ: ۱۲۲]: یہ باب تفعیل سے واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

۱۶۳-﴿اَکَابِرَ﴾[الآیۃ: ۱۲۳]: بروزن اَفَاعِلَ، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل از باب شَرُف۔

۱۶۴-﴿مُجْرِمِیْهَا﴾[الآیۃ: ۱۲۳]: اصل میں تھامُجْرِمِیْنَ، یہ باب افعال سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اضافت کی وجہ سے نون گرا ہے۔

۱۶۵-﴿لَنْ نُّؤْمِنَ﴾[الآیۃ: ۱۲۴]: صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون اور ادغام المتجانسین۔ اور اس کو نُوْمِنَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۶۶-﴿نُؤْتٰی﴾[الآیۃ: ۱۲۴]: اصل میں تھانُؤْتَیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع مجہول مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع مجہول اور قال۔ اس کو نُوْتٰی پڑھنا جائز ہے۔

۱۶۷-﴿اُوْتِیَ﴾[الآیۃ: ۱۲۴]: اصل میں تھااُءْتِیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اٰمن اور ماضی مجہول۔

۱۶۸-﴿یُصِیْبُ﴾[الآیۃ: ۱۲۴]: اصل میں تھایُصْوِبُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، مضارع معلوم، یقول اور میعاد۔

۱۶۹-﴿صَغَارٌ﴾[الآیۃ: ۱۲۴]: یہ باب علم سے فَعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۱۷۰-﴿يَصَّعَّدُ﴾[الآیۃ:۱۲۶]:اصل میں تھایَتَصَعَّدُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تفعّل۔
جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور خصّم۔
تعلیل:صاد واقع ہوئی باب تفعّل کے فاءکلمہ کے مقابلے میں تو تائے تفعّل کو صاد کیا پھر صاد اول کی حرکت کو حذف کیا اور صاد کو صاد میں مدغم کیا تو یَصَّعَّدُ ہو گیا۔

۱۷۱-﴿يَذَّكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۲۶]:اصل میں تھایَتَذَكَّرُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔
جاری شدہ قوانین مضارع معلوم،خصّم اور ادغام المتجانسین۔
تعلیل:ذال واقع ہوئی باب تفعّل کے فاءکلمہ کے مقابلے میں تو تائے تفعّل کو ذال کیا پھر ذال اول کی حرکت کو حذف کیا اور ذال کو ذال میں مدغم کیا تو یَذَّكَّرُوْنَ ہو گیا۔

۱۷۲-﴿السَّلَامُ﴾[الآیۃ:۱۲۷]:سَلَامٌ،یہ باب تفعیل سے فَعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۱۷۳-﴿اِسْتَكْثَرْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۲۸]:صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از باب استفعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ضربتم۔

۱۷۴-﴿اَجَّلْتَ﴾[الآیۃ:۱۲۸]:یہ باب تفعیل سے واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے،مہموز الفاء ہے۔

۱۷۵-﴿نُوَلِّيْ﴾[الآیۃ:۱۲۹]:اصل میں تھانُوَلِّيُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعیل۔
قوانین:مضارع اور یدعو۔

۱۷۶-﴿يَقُصُّوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۰]:اصل میں تھایَقْصُصُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۱۷۷-﴿لِقَآءَ﴾[الآیۃ:۱۳۰]:اصل میں تھالِقَایَ،یہ باب علِم سے مصدر ہے......یا باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۱۷۸-﴿مُهْلِكَ﴾[الآیۃ:۱۳۱]:یہ باب افعال سے اسم فاعل کا صیغہ ہے،اضافت کی وجہ سے نون گری ہے۔

۱۷۹-﴿لَاٰتٍ﴾[الآیۃ:۱۳۵]:اصل میں تھااٰتِيٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔
تعلیل:یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو بقانون یدعو یری گرادیا تو آتِیْــنٌ ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا یاء اور نون تنوین کے درمیان تو یاء کو گرادیا تو اٰتٍ ہوگیا اس کو لاٰتِيْ پڑھنا جائز ہے بقانون نون خفیفہ۔

۱۸۰-﴿شُرَكَآءَ﴾[الآیۃ:۱۳۶]:صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از باب شرُف۔

۱۸۱-﴿بِزَعْمِهِمْ﴾[الآیۃ:۱۳۶]: زَعْمٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین تثنیہ۔

۱۸۲-﴿زَيَّنَ﴾[الآیۃ:۱۳۷]: یہ باب تفعیل سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔

۱۸۳-﴿لِيُرْدُوْهُمْ﴾[الآیۃ:۱۳۷]: اصل میں تھا یُـرْدِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۱۸۴-﴿لِيَلْبِسُوْا﴾[الآیۃ:۱۳۷]: اصل میں تھا یَلْبِسُوْن از باب ضرب......الخ۔

۱۸۵-﴿فَذَرْهُمْ﴾[الآیۃ:۱۳۷]: ذَرْ اصل میں تھا اِوْذَرْ......الخ۔

۱۸۶-﴿يَفْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۷]: اصل میں تھا یفتَرِیُوْنَ......الخ۔

۱۸۷-﴿اِفْتِرَاءً﴾[الآیۃ:۱۳۸]: اصل میں تھا اِفْتِـرَایـاً بروزن اِفْتِعَالاً، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور دُعاء۔

۱۸۸-﴿يَجْزِيْ﴾[الآیۃ:۱۳۸]: اصل میں تھا یَجْزِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یدعو۔

۱۸۹-﴿وَصْفَهُمْ﴾[الآیۃ:۱۳۹]: وَصْفٌ، صیغہ اسم مصدر مثال واوی از باب ضرب۔

۱۹۰-﴿سَفَهاً﴾[الآیۃ:۱۴۰]: بروزن فَعَلاً، صیغہ اسم مصدر از باب علم۔

۱۹۱-﴿ضَلُّوْا﴾[الآیۃ:۱۴۰]: اصل میں تھا ضَلَلُوْا از باب ضرب......الخ۔

۱۹۲-﴿مُهْتَدِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۰]: اصل میں تھا مُهْتَدِیِیْنَ......الخ۔ یہ صیغہ کئی دفعہ گزر چکا ہے۔

۱۹۳-﴿مَعْرُوْشَاتٍ﴾[الآیۃ:۱۴۱]: بروزن مَفْعُوْلَاتٍ، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین اسم مفعول اور ضربن کا پہلا۔

۱۹۴-﴿اٰتُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۱]: اصل میں تھا اَءْ تِیُوْا......الخ۔ یہ صیغہ کئی دفعہ گزر چکا ہے۔

۱۹۵-﴿حَصَادِهٖ﴾[الآیۃ:۱۴۱]: حصَادٌ یہ باب نصر وضرب سے فَعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۱۹۶-﴿اَمَّا اشْتَمَلَتْ﴾[الآیۃ:۱۴۳]:اِشْتَمَلَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔
جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔اور اِسْمع اِفْہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۹۷-﴿نَبِّئُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۳]:بروزن فَعِّلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز العین از باب تفعیل۔
جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۱۹۸-﴿وَصّٰی﴾[الآیۃ:۱۴۴]:اصل میں تھا وَصَّیَ بروزن فَعَّلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب تفعیل۔

۱۹۹-﴿لِيُضِلَّ﴾[الآیۃ:۱۴۴]:اصل میں تھا یُضْلِلُ......الخ۔یہ صیغہ کئی دفعہ گزر چکا ہے۔

۲۰۰-﴿لَا اَجِدُ﴾[الآیۃ:۱۴۵]:اصل میں تھا لا اَوْجِدُ،صیغہ واحد متکلم فعل نفی معلوم مثال واوی از باب ضرب۔

۲۰۱-﴿مُحَرَّمًا﴾[الآیۃ:۱۴۵]:بروزن مفعّلا،صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔

۲۰۲-﴿اُهِلَّ﴾[الآیۃ:۱۴۵]:اصل میں تھا اُهْلِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از باب افعال۔

۲۰۳-﴿فَمَنِ اضْطُرَّ﴾[الآیۃ:۱۴۵]:اصل میں تھا اُضْتُرِرَ بروزن اُفْتُعِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،اطلب اصبر اور ادغام المتجانسین۔اسکی تعلیل سورۃ بقرہ[الآیۃ:۱۷۳]پر دیکھیں۔

۲۰۴﴿بَاغٍ، عَادٍ﴾[الآیۃ:۱۴۵]:یہ دونوں صیغے کئی دفعہ گزر چکے ہیں(سورۃ بقرہ ۱۷۳)۔

۲۰۵-﴿هَادُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۵]:اصل میں تھا هَوَدُوْا......الخ۔اسکی مزید تفصیل سورۃ بقرہ آیت نمبر ۶۲ پر دیکھئے۔

۲۰۶-﴿مَا اخْتَلَطَ﴾[الآیۃ:۱۴۶]:اصل میں تھا اِخْتَلَطَ بروزن اِفْتَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب
افتعال۔
اس میں ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۰۷-﴿جَزَيْنَا﴾[الآیۃ:۱۴۶]:بروزن فَعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۲۰۸-﴿بِبَغْيِهِمْ﴾[الآیۃ:۱۴۶]:بَغْیٌ بروزن فَعْلٌ،صیغہ اسم مصدر ناقص یائی از باب ضرب۔اس میں نون تنوین نون تثنیہ
کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۰۹-﴿لَا یُرَدُّ﴾[الآیۃ:۱۴۷]:اصل میں تھالَا یُرْدَدُ......الخ۔

۲۱۰-﴿ذَاقُوْا﴾[الآیۃ:۱۴۸]:اصل میں تھاذَوَقُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی ازباب نصر۔
اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۱۱-﴿فَتُخْرِجُوْہُ﴾[الآیۃ:۱۴۸]:اصل میں تھاتُخْرِجُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ازباب افعال۔یہاں فاء کے بعدان مقدر ہے اور یہ فاء استفہام(ھل) کے جواب میں واقع ہوا ہے۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم،ہمزہ وصلی اورنون اعرابی۔

۲۱۲-﴿تَتَّبِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۸]:اصل میں تھاتَتْتَبِعُوْنَ......الخ۔

۲۱۳-﴿تَخْرُصُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۸]:بروزن تَفْعُلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ازباب نصر۔

۲۱۴-﴿بَالِغَۃٌ﴾[الآیۃ:۱۴۹]:یہ باب نصر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۲۱۵-﴿لَھَدٰکُمْ﴾[الآیۃ:۱۴۹]:ھَدٰی اصل میں تھاھَدَیَ ازضرب......الخ۔

۲۱۶-﴿اَھْوَاءَ﴾[الآیۃ:۱۵۱]:اصل میں تھااَھْوَایٌ بروزن اَفْعَالٌ،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل لفیف مقرون ازباب علم۔

۲۱۷-﴿قُلْ﴾[الآیۃ:۱۵۱]:اصل میں تھااُقْوُلْ ازنصر......الخ۔

۲۱۸-﴿تَعَالَوْا﴾[الآیۃ:۱۵۱]:اصل میں تھاتَعَالَوُوْا ازباب تفاعل......الخ۔مزید تفصیل سورۃ آل عمران[الآیۃ:۶۴]پر دیکھیں۔

۲۱۹-﴿اَتْلُ﴾[الآیۃ:۱۵۱]:اصل میں تھااَتْلُوُ بروزن اَفْعُلُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص واوی ازباب نصر۔قانون:یدعو۔
تعلیل:واؤپرضمہ ثقیل تھاتو اسکوگرادیاتواَتْلُوْ ہوگیاپھرواؤ گرگیا امر(تعالوا) کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۲۲۰-﴿اَلَّا تُشْرِکُوْا﴾[الآیۃ:۱۵۱]:اصل میں تھالَاتُشْرِکُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ازباب افعال۔
جاری شدہ قوانین حروف یرملون،نون اعرابی اورادغام المتجانسین۔

۲۲۱-﴿مِنْ اِمْلَاقٍ﴾[الآیۃ:۱۵۱]:بروزن اِفْعَال،صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ ازباب افعال۔

۲۲۲-﴿الْفَوَاحِشَ﴾[الآیۃ:۱۵۱]:فَوَاحِشُ بروزن فَوَاعِلُ،صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل......الخ۔قانون مدہ زائدہ۔

۲۲۳-﴿لَاتَقْرَبُوْا﴾[الآیۃ:۱۵۱]:صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ازباب علم۔جاری شدہ قانون نون اعرابی۔

۲۲۴-﴿اَحْسَنُ﴾[الآیۃ: ۱۵۲]:صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از باب شرف۔

۲۲۵-﴿اَوْفُوْا﴾[الآیۃ: ۱۵۲]:اصل میں تھا اَوْفِيُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق از باب افعال۔
جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی ہیں۔

۲۲۶-﴿الْمِيْزَانِ﴾[الآیۃ: ۱۵۲]:اصل میں تھا مِوْزَانٌ،صیغہ اسم الہ کبریٰ مثال واوی از باب ضرب۔

۲۲۷-﴿وُسْعَهَا﴾[الآیۃ: ۱۵۲]:اصل میں تھا وُسْعٌ،یہ باب علم سے فُعْلٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۲۲۸-﴿فَاعْدِلُوْا﴾[الآیۃ: ۱۵۲]:اصل میں تھا اِعْدِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب ضرب۔
قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۲۲۹-﴿تَذَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۵۲]:اصل میں تھا تَتَذَكَّرُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔
جاری شدہ قوانین: مضارع معلوم اور تائے مضارعت۔

۲۳۰-﴿فَتَفَرَّقَ﴾[الآیۃ: ۱۵۳]:صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعّل۔ قوانین: مضارع اور تائے مضارعت۔

۲۳۱-﴿اٰتَيْنَا﴾[الآیۃ: ۱۵۴]:اءْ تَيْنَا بروزن اَفْعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔

۲۳۲-﴿تَفْصِيْلًا﴾[الآیۃ: ۱۵۴]:بروزن تَفْعِيْلًا،یہ باب تفعیل سے مصدر ہے اسکو تفصیلاً پڑھنا جائز ہے بقانون نون تنوین نون خفیفہ۔

۲۳۳-﴿دِرَاسَتِهِمْ﴾[الآیۃ: ۱۵۶]:دِرَاسَةٌ بروزن فِعَالَةٌ،یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۳۴-﴿اَهْدٰى﴾[الآیۃ: ۱۵۷]:اصل میں تھا اَهْدَيُ،صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص یائی از باب ضرب۔

۲۳۵-﴿كُنَّا﴾[الآیۃ: ۱۵۷]:اصل میں تھا كَوَنْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔قوانین: قال، التقائے ساکنین اور قُلْن۔

۲۳۶-﴿سَنَجْزِى﴾[الآیۃ: ۱۵۷]:نَجْزِىُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔
قوانین: مضارع معلوم، یدعو اور التقائے ساکنین۔

۲۳۷-﴿يَنْظُرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۵۸]:صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب نصر۔

۲۳۸-﴿اَنْ تَاْتِیَ﴾[الآیۃ:۱۵۸]:اصل میں تھاتَاْتِیُ بروزن تَفْعِلُ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازباب ضرب۔

۲۳۹-﴿اِیْمَانُهَا﴾[الآیۃ:۱۵۸]:اصل میں تھاإءْ مَانٌ بروزن اِفْعالٌ،صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اورنون تنوین نون تثنیہ۔

۲۴۰-﴿اٰمَنَتْ﴾[الآیۃ:۱۵۸]:اصل میں تھاءَ مَنَتْ بروزن اَفْعَلَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء ازافعال۔قانون:آمن۔

۲۴۱-﴿اِنْتَظِرُوْا﴾[الآیۃ:۱۵۸]:بروزن اِفْتَعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ازباب افتعال۔ قوانین:ہمزہ وصلی،امر حاضر معلوم نون اعرابی۔اور خصم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۴۲-﴿فَرَّقُوْا﴾[الآیۃ:۱۵۹]:بروزن فَعَّلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ازباب تفعیل۔

۲۴۳-﴿لَایُجْزٰی﴾[الآیۃ:۱۶۰]:اصل میں تھالَایُجْزَیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول ناقص یائی ازباب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع مجہول اور قال۔

۲۴۴-﴿مَحْیَا﴾[الآیۃ:۱۶۲]:اصل میں تھامَحیوٌ بروزن مَفْعَلٌ،یہ باب علم سے مصدر میمی ہے۔

۲۴۵-﴿مَمَاتِ﴾[الآیۃ:۱۶۲]:اصل میں تھامَمْوَتٌ یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔

۲۴۶-﴿اُمِرْتُ﴾[الآیۃ:۱۶۳]:بروزن فُعِلْتُ،صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول مہموز الفاء ازباب نصر۔

۲۴۷-﴿اَبْغِیْ﴾[الآیۃ:۱۶۴]:اصل میں تھااَبْغِیُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازباب ضرب۔قانون:یری۔

۲۴۸-﴿لَاتَزِرُ﴾[الآیۃ:]:اصل میں تھالَاتَوْزِرُ بروزن لَاتفعِلُ......الخ۔

۲۵۹-﴿وَازِرَةٌ﴾[الآیۃ:۱۶۴]:بروزن فاعِلَةٌ،صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ازباب ضرب۔

۲۵۰-﴿وِزْرٌ﴾[الآیۃ:۱۶۴]:بروزن فِعْلٌ،یہ باب علم سے فِعْلٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۲۵۱-﴿خَلَائِفَ﴾[الآیۃ:۱۶۵]:بروزن فَعَائِلَ بچوں شرائِفَ،صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ ازباب شرُف۔قانون:شرائف۔

۲۵۲-﴿لِیَبْلُوَ﴾[الآیۃ:۱۶۵]:اصل میں تھالِیَبْلُوُ بروزن یَفْعُلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی ازباب نصر۔

۲۵۳-﴿اٰتَاكُمْ﴾[الآیۃ:۱۶۵]: اصل میں تھا اٰءْ تَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ قوانین: آمن اور قال۔

سورۃ الاعراف

۱-﴿لَایَكُنْ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا لایکُوْنُ بروزن لایَفْعُلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم اجوف واوی ز باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔

۲-﴿قَآئِلُوْنَ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا قَایِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف یائی از باب ضرب۔ قوانین: اسم فاعل اور قائل۔

۳-﴿دَعْوٰی﴾[الآیۃ:۵]: بروزن فَعْلیٰ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۴-﴿لَنَسْئَلَنَّ﴾[الآیۃ:۶]: بروزن لَنَفْعَلَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مہموز العین از باب منع۔

۵-﴿فَلَنَقُصَّنَّ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا لَنَقْصُصَنَّ بروزن لَنَفْعُلَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۶-﴿غَآئِبِیْنَ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا غَایِبِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف یائی از باب ضرب۔ قوانین: اسم فاعل اور قائل۔

۷-﴿وَالْوَزْنُ﴾[الآیۃ:۸]: وَزْنٌ، صیغہ اسم مصدر مثال واوی از باب ضرب۔ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۸-﴿ثَقُلَتْ﴾[الآیۃ:۸]: بروزن فَعُلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از باب شرُف۔ اس کو بقانون حلقی العین ثَ پڑھنا جائز ہے۔

۹-﴿خَفَّتْ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا خَفَفَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی باب ضرب۔ جاری شدہ قانون ادغام المتجانسین۔

۱۰-﴿مَكَّنَّا﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا مَكَّنْنَا بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۱-﴿صَوَّرْنَا﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۲-﴿اَلَّا تَسْجُدَ﴾[الآیۃ:۱۲]: اصل میں تھا اَنْ لاتَسْجُدَ از باب نصر۔ قوانین: حروف یرملون، ادغام المتجانسین اور مضارع معلوم۔

۱۳-﴿فَاهْبِطْ﴾[الآیۃ:۱۳]: اِهْبِطْ بروزن اِفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب ضرب۔

قوانین: امر حاضر معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۱۴-﴿اَنْ تَتَكَبَّرَ﴾[الآية: ۱۳]: تَتَكَبَّرُ بروزن تَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔
قوانین: بائے مطلق اور مضارع معلوم۔ اور تائے مضارعت کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۵-﴿فَاخْرُجْ﴾[الآية: ۱۳]: اصل میں تھا اُخْرُجْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔
قوانین: امر حاضر معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۱۶-﴿اَغْوَيْتَنِىْ﴾[الآية: ۱۶]: اَغْوَيْتَ بروزن اَفْعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب افعال۔

۱۷-﴿لَاَقْعُدَنَّ﴾[الآية: ۱۶]: بروزن لَاَفْعُلَنَّ، صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون ثقیلہ از باب نصر۔

۱۸-﴿مَذْءُوْمًا﴾[الآية: ۱۸]: بروزن مَفْعُوْلاً، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد مہموز العین از باب منع۔ قانون: اسم مفعول۔
اور نون خفیفہ کا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۹-﴿مَدْحُوْرًا﴾[الآية: ۱۸]: بروزن مَفْعُوْلاً، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد از باب منع۔

۲۰-﴿لَاَمْلَئَنَّ﴾[الآية: ۱۹]: بروزن لَاَفْعَلَنَّ، صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون ثقیلہ مہموز اللام از باب منع۔

۲۱-﴿اُسْكُنْ﴾[الآية: ۱۹]: بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ قانون: امر حاضر معلوم۔

۲۲-﴿فَكُلَا﴾[الآية: ۱۹]: اصل میں تھا اُءْكُلَا بروزن اُفْعُلَا......الخ۔ یہ صیغہ سورۃ بقرہ [الآية: ۳۵] پر گزر چکی ہے۔

۲۳-﴿شِئْتُمَا﴾[الآية: ۱۹]: اصل میں تھا شَيِئْتُمَا، صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از باب علم۔
قوانین: قال، التقائے ساکنین اور بِعْن۔

۲۴-﴿لَاتَقْرَبَا﴾[الآية: ۱۹]: صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب علم۔ جاری شدہ قانون نون اعرابی۔ اور
تِعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۵-﴿فَتَكُوْنَا﴾[الآية: ۱۹]: اصل میں تھا تَكُوْنَانِ، صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔
قوانین: یقول اور نون اعرابی۔ یہاں فاء کے بعد ان مقدر ہے، اور یہ فاء نہی کے جواب میں واقع ہے۔

۲۶-﴿وَسْوَسَ﴾[الآية: ۲۰]: بروزن فَعْلَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف رباعی رباعی مجرد از باب فعللۃ۔

۲۷-﴿لِیُبْدِیَ﴾[الآیۃ: ۲۰]: اصل میں تھا لِیُبْدِوُ بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب افعال۔ قوانین: مضارع معلوم، ہمزہ وصلی اور یُدْعٰی۔ یہاں لامِ کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہے جس نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۲۸-﴿وُوْرِیَ﴾[الآیۃ: ۲۰]: بروزن فُوْعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول لفیف مفروق از باب مفاعلہ۔

قوانین: ماضی مجہول اور اسم آلہ۔

تعلیل: وُوْرِیَ کو وَارَیَ سے بنایا حرف اول کو ضمہ دیا اب الف کے ماقبل والی حرکت اسکے مخالف ہوئی تو اس الف کو واو سے تبدیل کیا اور عین کلمہ کو کسرہ کی حرکت دے دی تو وُوْرِیَ بن گیا۔

۲۹-﴿قَاسَمَهُمَا﴾[الآیۃ: ۲۱]: قَاسَمَ بروزن فَاعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب مفاعلہ۔

۳۰-﴿فَدَلّٰهُمَا﴾[الآیۃ: ۲۲]: دَلّٰوَ بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب تفعیل۔ قانون: قال باع۔

۳۱-﴿ذَاقَا﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا ذَوَقَا بروزن فَعَلَا، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ قانون: قال باع۔

۳۲-﴿بَدَتْ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا بَدَوَتْ، صیغہ واحد مؤنث فعل ماضی معلوم از باب نصر۔ قوانین: قال اور التقائے ساکنین۔

۳۳-﴿نَادٰی﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا نَادَیَ بروزن فَاعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب مفاعلہ۔

اس میں قال باع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۳۴-﴿لَمْ اَنْهَ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا لَمْ اَنْهٰیُ بروزن لَمْ اَفْعَلُ، صیغہ واحد متکلم فعل جحد معلوم ناقص یائی از باب منع۔

جاری شدہ قوانین: لم یدع اور بائے مطلق۔

۳۵-﴿تَحْیَوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا تَحْیَوُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از باب علم۔ جاری شدہ قوانین: یُدْعٰی، قال اور التقائے ساکنین۔ اور اسکو تَحْیَوْنَ پڑھنا جائز ہے تعلم قانون کی رُو سے۔

۳۶-﴿تَمُوْتُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا تَمْوُتُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم کا پہلا اور دوسرا۔

۳۷-﴿یُوَارِیْ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا یُوَارِیُ بروزن یُفَاعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یدعو۔

۳۸-﴿یَذَّکَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا یَتَذَکَّرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعل۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور خصّم۔

۳۹-﴿لَایَفْتِنَنَّ﴾[الآیۃ:۲۷]: بروزن لَایَفْعِلَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ از باب ضرب۔

۴۰-﴿لَاتَرَوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا لَاتَرْءَ یُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یسأل، قال اور التقائے ساکنین۔

۴۱-﴿وَادْعُوْهُ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا اُدْعُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۴۲-﴿تَعُوْدُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا تَعْوُدُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم۔

۴۳-﴿مَسْجِدٍ﴾[الآیۃ:۳۱]: یہ باب نصر سے واحد اسم ظرف کا صیغہ ہے، خلاف القیاس، قیاس کا تقاضہ تو یہ ہے کہ مَسْجَدٌ اسم ظرف آ جائے۔ کیونکہ باب نصر سے اسم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

۴۴-﴿بَغْیٌ﴾[الآیۃ:۳۳]: بروزن فَعْلٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۴۵-﴿لَایَسْتَأْخِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۴]: بروزن لَایَسْتَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مہموز الفاء از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔ اور رائس کا جاری ہوسکتا ہے۔

۴۶-﴿یَأْتِیَنَّ﴾[الآیۃ:۳۵]: بروزن یَفْعِلَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

۴۷-﴿یَقُصُّوْنَ﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا یَقْصُصُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۴۸-﴿اِذَا ادَّارَکُوْا﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھا تَدَارَکُوْا بروزن تَفَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفاعل۔

تعلیل: دال واقع ہوئی باب تفاعل کے فاء کلمہ کے مقابلہ میں تو تائے تفاعل کو دال کیا، پھر دال اول کی حرکت کو حذف کر کے دال کو دال میں مدغم کیا چونکہ ابتداء بالسکون مشکل تھی اسلئے اسکی ابتداء میں ہمزہ وصلی مکسورہ لیکر آئے تو اِدَّارَکُوْا بنا پھر ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو اِذَا ادَّارَکُوْا بنا۔ جاری شدہ قوانین خصّم، ادغام اور ہمزہ وصلی۔

۴۹-﴿اَضَلُّوْنَا﴾[الآیۃ: ۳۸]: اصل میں تھا اَضْلَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۵۰-﴿فَاٰتِهِمْ﴾[الآیۃ: ۳۸]: اصل میں تھا اَءْتِیْ بروزن اَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور لم یدع۔

۵۱-﴿فَذُوْقُوْا﴾[الآیۃ: ۳۹]: اصل میں تھا اُذْوُقُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۵۲-﴿لَاتُفَتَّحُ﴾[الآیۃ: ۴۰]: بروزن لَاتُفَعَّلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی مجہول از باب تفعیل۔ قانون: مضارع مجہول۔

۵۳-﴿حَتّٰی يَلِجَ﴾[الآیۃ: ۴۰]: اصل میں تھا يَوْلِجُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ اس میں یعد کا قانون جاری ہوا ہے۔

۵۴-﴿نَجْزِیْ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا نَجْزِیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم، یدعو اور التقائے ساکنین۔

۵۵-﴿غَوَاشٍ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا غَوَاشِیُ، صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل از باب ضرب۔
تعلیل: یاء کو حرکت سمیت حذف کر کے اسکے بدلے میں آخر میں تنوین لے آئے تو غَوَاشٍ ہو گیا۔

۵۶-﴿مِنْ غِلٍّ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا غِلْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵۷-﴿لِنَهْتَدِیَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا نَهْتَدِیُ بروزن نَفْتَعِلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ یہاں لام کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۵۸-﴿نُوْدُوْا﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا نُوْدِيُوْا بروزن فُوْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین اسم آلہ، یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور ماضی مجہول۔

۵۹-﴿اُوْرِثْتُمُوْهَا﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا اُوْرِثْتُمْ بروزن اُفْعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی مجہول مثال واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ضمیر جمع اور ماضی مجہول۔

۶۰- ﴿وَجَدْتُّمْ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا وَجَدْتُمْ، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔اس میں وحدت، ضربتم اور ادغام کے قوانین جاری ہوئے ہیں۔

۶۱- ﴿اَذَّنَ﴾[الآیۃ: ۴۴]: بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب تفعیل۔

۶۲- ﴿مُؤَذِّنٌ﴾[الآیۃ: ۴۴]: بروزن مُفَعِّلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب تفعیل۔ جاری شدہ قانون اسم فاعل۔ اور میرٌ کا قانون جاری ہوسکتا ہے، مُوْذِنٌ پڑھنا جائز ہے۔

۶۳- ﴿یَصُدُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا یَصْدُدُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۶۴- ﴿یَبْغُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا یَبْغِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۶۵- ﴿نَادَوْا﴾[الآیۃ: ۴۶]: اصل میں تھا نَادَیُوْا بروزن فَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۶۶- ﴿سَلَامٌ﴾[الآیۃ: ۴۶]: یہ فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۶۷- ﴿تِلْقَآءَ﴾[الآیۃ: ۴۷]: بروزن تِفْعَالَ، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۶۸- ﴿اَغْنٰی﴾[الآیۃ: ۴۸]: اصل میں تھا اَغْنَیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ قانون: قال۔

۶۹- ﴿لَایَنَالُ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا لَایَنْیَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم اجوف یائی از باب علم۔ قانون: یقال۔

۷۰- ﴿اَفِیْضُوْا﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اَفْیِضُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۷۱- ﴿غَرَّتْ﴾[الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھا غَرَرَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ قانون: ادغام۔

۷۲- ﴿نَنْسٰی﴾[الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھا نَنْسَیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم، یائے مطلق اور قال۔ اور تعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۷۳-﴿نَسُوْا﴾[الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھانَسِیُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب علم۔جاری شدہ قوانین یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۷۴-﴿جِئْنَا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھاجَیَئْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور بعن خفّن۔

۷۵-﴿فَصَّلْنَا﴾[الآیۃ: ۵۲]: بروزن فعَّلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۷۶-﴿تَأْوِيْلَهٗ﴾[الآیۃ: ۵۳]: تَأْوِيْلٌ،صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء واجوف واوی از باب تفعیل۔

۷۷-﴿شُفَعَاءَ﴾[الآیۃ: ۵۳]: بروزن فُعَلَاءُ،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از باب منع۔

۷۸-﴿ثُمَّ اسْتَوٰى﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھااِسْتَوَیَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب افتعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال۔اور اِسْمَع کا قانون جاری ہوسکتا ہے،یعنی اسکونُمَّ اسْوٰی پڑھنا جائز ہے۔

۷۹-﴿يُغْشِيْ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھایُغْشِیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور یدعو۔

۸۰-﴿مُسَخَّرَاتٌ﴾[الآیۃ: ۵۴]: بروزن مُفَعَّلَاتٌ،صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔جاری شدہ قوانین اسم مفعول اور ضربن کا پہلا۔اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۸۱-﴿اَلْخَلْقُ﴾[الآیۃ: ۵۴]: باب نصر سے اسم مصدر کا صیغہ ہے۔

۸۲-﴿اُدْعُوْا﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھااُدْعُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۸۳-﴿تَضَرُّعًا﴾[الآیۃ: ۵۵]: بروزن تَفَعُّلًا،صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ از باب تفعّل۔اس پر خصّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے،اور اِضَّرُّعًا پڑھنا جائز ہے۔

۸۴-﴿اَلْمُعْتَدِيْنَ﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھامُعْتَدِوِیْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از باب افتعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، اسم فاعل، دُعِیَ، یدعو اور التقائے ساکنین۔

۸۵-﴿اَقَلَّتْ﴾[الآیۃ:۵۷]:اصل میں تھا اَقْلَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔

۸۶-﴿ثِقَالًا﴾[الآیۃ:۵۷]: بروزن فِعَالًا، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از باب نصر۔

۸۷-﴿سُقْنَاہُ﴾[الآیۃ:۵۷]:اصل میں تھا سَوَقْنَا بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور قُلن۔

۸۸-﴿لَنَرَاکَ﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھا نَرْاَیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یسئل اور قال۔

۸۹-﴿عَجِبْتُمْ﴾[الآیۃ:۶۳]: بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از باب علم۔ جاری شدہ قانون ضربتم۔

۹۰-﴿لَنَظُنُّکَ﴾[الآیۃ:۶۶]:اصل میں تھا نَظْنُنُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۹۱-﴿سَفَاھَۃٌ﴾[الآیۃ:۶۷]: بروزن فَعَالَۃٌ، یہ باب شرُف سے مصدر ہے۔

۹۲-﴿اُبَلِّغُکُمْ﴾[الآیۃ:۶۸]: اُبَلِّغُ بروزن اُفَعِّلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔

۹۳-﴿نَاصِحٌ﴾[الآیۃ:۷۰]: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب منع۔

۹۴-﴿فَأْتِنَا﴾[الآیۃ:۷۰]: اِءْتِیْ بروزن اِفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن یاء سے تبدیل کیا تو اِیْتِیْ ہو گیا۔ پھر ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا، اور ہمزہ ساکنہ بقانون آمن کے دوبارہ لوٹ آیا، اور آخر سے حرف علت امر والے قانون کی رو سے گر گئی تو فَأْتِنَا ہو گیا۔

۹۵-﴿اَتُجَادِلُوْنَنِیْ﴾[الآیۃ:۷۱]: تُجَادِلُوْنَ بروزن تُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب مفاعلہ۔

۹۶-﴿اَنْجَیْنَا﴾[الآیۃ:۷۲]:اصل میں تھا اَنْجَوْنَا بروزن اَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ قانون: یدعی۔

۹۷-﴿بَوَّءَ﴾[الآیۃ:۷۴]: بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی و مہموز اللام از باب تفعیل۔

۹۸-﴿لَا تَعْثَوْا﴾[الآیۃ:۷۴]:اصل میں تھا لَا تَعْثَوُوْا یہ باب علم اور نصر دونوں سے آتا ہے۔ جاری شدہ قوانین: قال، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۹۹۔﴿عَتَوْا﴾[الآیۃ:۷۷]:اصل میں تھا عَتَوُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۰۰۔﴿فَتَوَلّٰی﴾[الآیۃ:۷۹]:اصل میں تھا تَوَلَّیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔ جاری شدہ قانون قال۔ اور اتّعد کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی اِتَّلٰی پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۱۔﴿اَتَاْتُوْنَ﴾[الآیۃ:۸۰]:اصل میں تھا اَتَاْتِیُوْنَ بروزن تَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔ اور اسکو تَاتُوْنَ پڑھنا جائز ہے بقانون راس۔

۱۰۲۔﴿یَتَطَهَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۸۰]:بروزن یَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔ جاری شدہ قانون مضارع معلوم۔ اور خصّم کا قانون لگ سکتا ہے یعنی اسکو یَطَّهَّرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۳۔﴿لَاتَبْخَسُوْا﴾[الآیۃ:۸۵]:بروزن لَاتَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب منع۔ قانون: نون اعرابی۔

۱۰۴۔﴿تُوْعِدُوْنَ﴾[الآیۃ:۸۶]:صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب افعال۔

۱۰۵۔﴿کَثَّرَ﴾[الآیۃ:۸۶]:بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۰۶۔﴿اُرْسِلْتُ﴾[الآیۃ:۸۷]:بروزن اُفْعِلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول از باب افعال۔ قانون: ماضی مجہول۔

نواں پارہ

۱۰۷۔﴿اِسْتَکْبَرُوْا﴾[الآیۃ:۸۸]:بروزن اِسْتَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب استفعال۔ قانون: ہمزہ وصلی۔

۱۰۸۔﴿لَنُخْرِجَنَّکَ﴾[الآیۃ:۸۸]:لَنُخْرِجَنَّ بروزن لَنُفْعِلَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ از باب افعال۔

۱۰۹۔﴿لَتَعُوْدُنَّ﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھا لَتَعُوْدُنَّ بروزن لَتَفْعُلُنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔

تعلیل: لَتَعُوْدُنَّ کو تَعُوْدُوْنَ سے بنایا شروع میں لام تاکید لے آئے اور آخر میں نون ثقیلہ کے لگنے سے نون اعرابی گر گیا، تو لَتَعُوْدُوْنَّ ہو گیا، پھر التقائے ساکنین واو اور نون مدغم کے درمیان آیا تو واو کو گرا دیا تو لَتَعُوْدُنَّ ہو گیا۔

۱۱۰-﴿قَدِ افْتَرَيْنَا﴾[الآية: ۸۹]: اِفْتَرَيْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔

۱۱۱-﴿عُدْنَا﴾[الآية: ۸۹]: اصل میں تھا عَوَدْنَا بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور قلن۔

۱۱۲-﴿نَجّٰنَا﴾[الآية: ۸۹]: اسکے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، اصل میں تھا نَجَّوَ بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یدعی اور قال۔

۱۱۳-﴿اَنْ نَّعُوْدَ﴾[الآية: ۸۹]: اصل میں تھا اَنْ نَعْوُدَ بروزن نَفْعُلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون، ادغام اور یقول۔

۱۱۴-﴿تَوَكَّلْنَا﴾[الآية: ۸۹]: بروزن تَفَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مثال واوی از باب تفعّل۔ اسکو اتعد قانون کی رو سے اِتَّكَلْنَا پڑھنا جائز ہے۔

۱۱۵-﴿خٰسِرُوْنَ﴾[الآية: ۹۰]: بروزن فَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب علم۔ قانون: اسم فاعل۔

۱۱۶-﴿لَمْ يَغْنَوْا﴾[الآية: ۹۲]: اصل میں تھا لَمْ يَغْنَيُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین: قال، نون اعرابی اور التقائے ساکنین۔

۱۱۷-﴿نَصَحْتُ﴾[الآية: ۹۳]: بروزن فَعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم از باب منع۔

۱۱۸-﴿اٰسٰى﴾[الآية: ۹۳]: اصل میں تھا اَءْسَيُ بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال اور آمن۔

۱۱۹-﴿يَضَّرَّعُوْنَ﴾[الآية: ۹۴]: اصل میں تھا يَتَضَرَّعُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔ جاری شدہ قوانین خصم اور مضارع معلوم۔

تعلیل: ضاد واقع ہوئی باب تفعّل کے فاکلمہ کے مقابلے میں تو تائے تفعّل کو ضاد کیا اور ضاد کو ضاد میں مدغم کیا تو يَضَّرَّعُوْنَ بن گیا۔

۱۲۰-﴿بَدَّلْنَا﴾[الآية: ۹۵]: بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۲۱-﴿عَفَوْا﴾: اصل میں تھا عَفَوُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ قوانین: قال اور التقائے ساکنین۔

۱۲۲-﴿نَآئِمُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۷]:اصل میں تھانَاوِمُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از باب نصر۔قوانین:اسم فاعل اور قائل۔

۱۲۳-﴿لَمْ یَهْدِ﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھالَمْ یَهْدِیْ بروزن لَمْ یفْعِلْ......از باب ضرب۔قانون:لم یدع۔

۱۲۴-﴿یرِثُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھایَوْرِثُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب حسب۔جاری شدہ قوانین یعد اور مضارع معلوم۔

۱۲۵-﴿اَصَبْنَا﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھااَصْوَبْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین یقال اور التقائے ساکنین۔

۱۲۶-﴿نَقُصُّ﴾[الآیۃ:۱۰۱]:اصل میں تھانَقْصُصُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین ادغام اور مضارع معلوم۔

۱۲۷-﴿لِیُؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۱]:اصل میں تھایُؤْمِنُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از باب افعال۔جاری شدہ قانون نون اعرابی۔اور رأس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۲۸-﴿جِئْتَ﴾[الآیۃ:۱۰۶]:اصل میں تھاجَیَئْتَ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین قال،التقائے ساکنین اور بعن خِفْن۔

۱۲۹-﴿فَأْتِ﴾[الآیۃ:۱۰۶]:اصل میں تھااِءْتِیْ بروزن اِفْعِلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

تعلیل:ہمزہ ساکنہ کو یاء سے بدل دیا تو اِیْتِیْ بن گیا پھر ہمزہ وصلی جب درج کلام میں گر گیا تو ہمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا اور آخر سے حرف علت گر گئی تو فَأْتِ ہوگیا۔اسکو فَاتِ پڑھنا جائز ہے۔

۱۳۰-﴿فَاَلْقٰی﴾[الآیۃ:۱۰۷]:اصل میں تھااَلْقَیَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔قانون:قال۔

۱۳۱-﴿تَأْمُرُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۰]:بروزن تَفْعُلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔اس کو تَامُرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۳۲-﴿اَرْجِهْ﴾[الآیۃ:۱۱۱]:اصل میں تھا اَرْجِوْ بروزن اَفْعِلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی

ازباب افعال۔ یا اسکا اصل اَرْجِئی ہے یعنی مہموز اللام ہے۔ آخر سے تخفیفاً ہمزہ کو گرادیا اور آخر میں ہ ضمیر منصوب متصل ہے۔

فائدہ: اَرْجِهْ وَ اس پر حلقی العین کا قانون جاری ہوا ہے۔ وہ اس طرح کہ جِهِ وَکوجِهْ وَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۳۳-﴿اَرْسِلْ﴾[الآیۃ: ۱۱۱]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ازباب افعال۔ قانون: امر حاضر معلوم۔

۱۳۴-﴿یَاْتُوْکَ﴾[الآیۃ: ۱۱۲]: اصل میں تھا یَاْتِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازباب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین، مضارع معلوم اور نون اعرابی۔ یہاں پر نون اعرابی گرا ہے امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔ اور اس میں رائس کا قانون بھی جاری ہوسکتا ہے۔

۱۳۵-﴿السَّحَرَۃُ﴾[الآیۃ: ۱۱۳]: سَحَرَۃٌ بروزن فَعَلَۃٌ، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد ازباب منع۔ جاری شدہ قوانین: نون تنوین نون تثنیہ اور حروف شمسی۔

۱۳۶-﴿مُقَرَّبِیْنَ﴾[الآیۃ: ۱۱۴]: بروزن مُفَعَّلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ ازباب تفعیل۔ قانون: اسم مفعول۔

۱۳۷-﴿اَنْ تُلْقِیَ﴾[الآیۃ: ۱۱۵]: تُلْقِیُ بروزن تُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازباب افعال۔ جاری شدہ قانون بائے مطلق۔

۱۳۸-﴿اَلْقُوْا﴾[الآیۃ: ۱۱۶]: اصل میں تھا اَلْقِیُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۱۳۹-﴿اَلْقَوْا﴾[الآیۃ: ۱۱۶]: اصل میں تھا اَلْقَیُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۴۰-﴿سَحَرُوْا﴾[الآیۃ: ۱۱۶]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ازباب منع۔

۱۴۱-﴿وَاسْتَرْهَبُوْا﴾[الآیۃ: ۱۱۶]: بروزن اِسْتَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ازباب استفعال۔ قانون: ہمزہ وصلی۔

۱۴۲-﴿اَلْقِ﴾[الآیۃ: ۱۱۷]: اصل میں تھا اَلْقِیْ بروزن اَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر اور لم یدع۔

۱۴۳-﴿یَاْفِکُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۱۷]: بروزن یَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء ازباب ضرب۔

جاری شدہ قانون مضارع معلوم ۔اور اسکو بقانون رائس یَافِکُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۴۴-﴿وَانْقَلَبُوْا﴾[الآیة:۱۱۹]:اِنْقَلَبُوْا بروزن اِنْفَعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب انفعال۔
جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۱۴۵-﴿اُلْقِیَ﴾[الآیة:۱۲۰]:بروزن اُفْعِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ناقص یائی از باب افعال۔قانون:ماضی مجہول۔

۱۴۶-﴿اَنْ اٰذَنَ﴾[الآیة:۱۲۳]:اصل میں تھاءَ ذَنُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از باب علم۔قوانین:آمن اور مضارع۔

۱۴۷-﴿لَاُقَطِّعَنَّ﴾[الآیة:۱۲۴]:بروزن لَاُفَعِّلَنَّ،صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون ثقیلہ مہموز الفاء از باب تفعیل۔

۱۴۸-﴿لَاُصَلِّبَنَّ﴾[الآیة:۱۲۴]:بروزن لَاُفَعِّلَنَّ،صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون ثقیلہ مہموز الفاء از باب تفعیل۔

۱۴۹-﴿مُنْقَلِبُوْنَ﴾[الآیة:۱۲۵]:بروزن مُنْفَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب انفعال۔قوانین:بائے مطلق اور اسم فاعل۔

۱۵۰-﴿تَوَفَّنَا﴾[الآیة:۱۲۶]:اسکے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے،تَوَفَّ بروزن تَفَعَّلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔جاری شدہ قوانین امر حاضر اور لم یدع۔

۱۵۱-﴿اَتَذَرُ﴾[الآیة:۱۲۷]:تَذَرُ اصل میں تھا تَوْذَرُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب منع۔

جاری شدہ قوانین مضارع معلوم اور یعد۔

۱۵۲-﴿لِیُفْسِدُوْا﴾[الآیة:۱۲۷]:اصل میں تھا یُفْسِدُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال

جاری شدہ قانون نون اعرابی۔

۱۵۳-﴿وَیَذَرَکَ﴾[الآیة:۱۲۷]:اصل میں تھا یَوْذَرُ ......الخ۔یہ صیغہ کئی دفعہ گذر چکی ہے۔

۱۵۴-﴿نَسْتَحْیِیْ﴾[الآیة:۱۲۷]:اصل میں تھا نَسْتَحْیِوُ بروزن نَسْتَفْعِلُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از استفعال۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم،دُعی،یدعو اور ہمزہ وصلی۔اور تعلم قانون کے تحت اسکو نَسْتَحِیْ پڑھنا جائز ہے

۱۵۵-﴿اِسْتَعِیْنُوْا﴾[الآیة:۱۲۸]:اصل میں تھا اِسْتَعْوِنُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از استفعال

۔جاری شدہ قوانین یقول،میعاد،ہمزہ وصلی،امر حاضر اور نون اعرابی۔

۱۵۶- ﴿وَاصْبِرُوْا﴾[الآیۃ:۱۲۸]: اِصْبِرُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از ضرب۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۱۵۷-﴿يُوْرِثُ﴾[الآیۃ:۱۲۸]: بروزن يُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از افعال۔

۱۵۸-﴿اُوْذِيْنَا﴾[الآیۃ:۱۲۹]: اصل میں تھا اُءْذِيْنَا بروزن اُفْعِلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مجہول مہموز الفاء وناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور ماضی مجہول۔

۱۵۹-﴿يَذَّكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۰]: اصل میں تھا يَتَذَكَّرُوْنَ...... الخ یہ صیغہ پہلے گزر چکی ہے۔

۱۶۰-﴿يَطَّيَّرُوْا﴾[الآیۃ:۱۳۱]: اصل میں تھا يَتَطَيَّرُوْنَ بروزن يَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از تفعل۔ جاری شدہ قوانین، نون اعرابی اور خصم۔

تعلیل: تائے تفعل کو طا کیا اور طا کو طا میں مدغم کیا تو يَطَّيَّرُوْنَ بن گیا، پھر جزاء واقع ہونے کی بناء پر نون اعرابی گر گیا۔

۱۶۱-﴿مَهْمَاتَاْتِنَا﴾[الآیۃ:۱۳۲]: اصل میں تھا تَاْتِيُ بروزن تَفْعِلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، یدعوا اور لم یدع۔ اور راسٌ کا جاری ہوسکتا ہے۔

فائدہ: مہما اسم شرط ہے۔

۱۶۲-﴿لِتَسْحَرَنَا﴾[الآیۃ:۱۳۲]: تَسْحَرُ بروزن تَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از منع۔ قانون: مضارع۔

۱۶۳-﴿مُفَصَّلَاتٍ﴾[الآیۃ:۱۳۳]: بروزن مُفَعَّلَاتٍ، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول از تفعیل۔ جاری شدہ قوانین اسم مفعول اور ضربن کا پہلا اور دوسرا۔ اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۶۴- ﴿اُدْعُ﴾[الآیۃ:۱۳۴]: اصل میں تھا اُدْعُوْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر ناقص واوی از نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر، لم یدع اور ہمزہ وصلی۔

۱۶۵-﴿بَالِغُوْهُ﴾[الآیۃ:۱۳۵]: اصل میں تھا بَالِغُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از نصر۔ اضافت کی وجہ سے نون جمع گرا ہے۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین تثنیہ۔

۱۶۶-﴿يَنْكُثُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۵]: بروزن يَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از نصر۔ قوانین بابِ مطلق اور مضارع۔

۱۶۷-﴿فَانْتَقَمْنَا﴾[الآیۃ:۱۳۶]:اِنْتَقَمْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از افتعال۔قوانین:ہمزہ وصلی اور بابِ مطلق۔

۱۶۸-﴿اَوْرَثْنَا﴾[الآیۃ:۱۳۷]:بروزن اَفْعَلْنَا بچوں اَکْرَمْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از افعال۔

۱۶۹-﴿يُسْتَضْعَفُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۷]:بروزن یُسْتَفْعَلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از استفعال۔قانون:مضارع مجہول

۱۷۰-﴿تَمَّتْ﴾[الآیۃ:۱۳۷]:اصل میں تھا تَمَمَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب۔قانون:ادغام۔

۱۷۱-﴿دَمَّرْنَا﴾[الآیۃ:۱۳۷]:بروزن فَعَّلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از تفعیل۔

۱۷۲-﴿جَاوَزْنَا﴾[الآیۃ:۱۳۷]:بروزن فَاعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مثال واوی از باب مفاعلہ۔

۱۷۳-﴿فَاَتَوْا﴾[الآیۃ:۱۳۸]:اصل میں تھا اَتَيُوْا بروزن فَعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب منع۔جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۷۴-﴿تَجْهَلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۸]:صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب علِمَ۔قانون:مضارع۔اور تعلم قانون کی رُو سے تِجْهَلُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۷۵-﴿مُتَبَّرٌ﴾[الآیۃ:۱۳۹]:بروزن مُفَعَّلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب تفعیل۔جاری شدہ قانون اسم مفعول۔اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۷۶-﴿اَبْغِيْ﴾[الآیۃ:۱۴۰]:اصل میں تھا اَبْغِيُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔قانون:یدعو۔

۱۷۷-﴿فَضَّلَ﴾[الآیۃ:۱۴۰]:بروزن فَعَّلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۷۸-﴿يَسُوْمُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۱]:اصل میں تھا يَسْوُمُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین:یقول اور مضارع معلوم۔

۱۷۹-﴿يَسْتَحْيُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۱]:اصل میں تھا يَسْتَحْيِيُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از باب استفعال۔جاری شدہ قوانین یقول، دُعِیَ، یوسر، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۱۸۰-﴿اُخْلُفْنِیْ﴾[الآیۃ:۱۴۲]: اصل میں تھا اُخْلُفْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۱۸۱-﴿اَرِنِیْ﴾[الآیۃ:۱۴۳]: اصل میں تھا اَرْءِ یْ، صیغہ واحد مذکر فعل امر حاضر معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یسئل، امر حاضر معلوم اور لم یدع۔ آخر میں نون وقایہ اور ی ضمیر منصوب متصل ہے۔

۱۸۲-﴿اَنْظُرْ﴾[الآیۃ:۱۴۳]: اصل میں تھا اَنْظُرُ، واحد متکلم فعل مضارع معلوم کا صیغہ ہے۔ امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

۱۸۳-﴿لَنْ تَرٰنِیْ﴾[الآیۃ:۱۴۳]: لَنْ تَرٰیْ اصل میں تھا لَن تَرْءَ یَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ از باب منع۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، یسئل اور قال۔

۱۸۴-﴿فَاِنِ اسْتَقَرَّ﴾[الآیۃ:۱۴۳]: اِسْتَقْرَرَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ادغام۔

۱۸۵-﴿تَجَلّٰی﴾[الآیۃ:۱۴۳]: اصل میں تھا تَجَلَّوَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ ناقص واوی از باب تفعّل۔ اس میں قال اور یُدْعٰی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۸۶-﴿دَكًّا﴾[الآیۃ:۱۴۳]: اصل میں تھا دَكْكًا، اسم مصدر مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ اس میں ادغام کا قانون جاری ہوا ہے۔ اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۸۷-﴿اَفَاقَ﴾[الآیۃ:۱۴۳]: اصل میں تھا اَفْوَقَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ اس میں یقال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۸۸-﴿اِصْطَفَیْتُ﴾[الآیۃ:۱۴۴]: اصل میں تھا اِصْتَفَوْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین اطلب اضبر، یُدْعٰی اور ہمزہ وصلی۔

۱۸۹-﴿وَاْمُرْ﴾[الآیۃ:۱۴۵]: اصل میں تھا اُءْ مُرْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔

۱۹۰-﴿سَاُرِیْكُمْ﴾[الآیۃ:۱۴۵]: اصل میں تھا اُرْءِ یُ بروزن اُفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص

یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یسئل، یدعو، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۱۹۱-﴿وَاِنْ یَّرَوْا﴾[الآیۃ:۱۴۶]: اصل میں تھا یَرْءَیُوْنَ بروزن یَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یسئل، قال، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۱۹۲-﴿رَاَوْا﴾[الآیۃ:۱۴۹]: اصل میں تھا رَاَیُــوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۹۳-﴿غَضْبَانَ﴾[الآیۃ:۱۵۰]: یہ باب علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۹۴-﴿اَسِفًا﴾[الآیۃ:۱۵۰]: یہ باب علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۹۵-﴿اَمْرَ﴾[الآیۃ:۱۵۰]: بروزن فَعْلَ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۹۶-﴿اَلْقَی﴾[الآیۃ:۱۵۰]: اصل میں تھا اَلْقَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۹۷-﴿یَجُرُّهٗ﴾[الآیۃ:۱۵۰]: اصل میں تھا یَجْرُرُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ادغام اور مضارع۔

۱۹۸-﴿اِسْتَضْعَفُوْا﴾[الآیۃ:۱۵۰]: بروزن اِسْتَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب استفعال۔ اس میں ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۹۹-﴿لَاتُشْمِتْ﴾[الآیۃ:۱۵۰]: بروزن لَاتُفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب افعال۔

۲۰۰-﴿اَرْحَمُ﴾[الآیۃ:۱۵۱]: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از باب علم۔

۲۰۱-﴿سَیَنَالُ﴾[الآیۃ:۱۵۲]: اصل میں تھا یَنْیَلُ بروزن یَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از باب علم۔ جاری شدہ قانون یباع۔

۲۰۲-﴿وَاخْتَارَ﴾[الآیۃ:۱۵۵]: اصل میں تھا اِخْتَیَرَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین قال اور ہمزہ وصلی۔

۲۰۳-﴿اَتُهۡلِكُنَا﴾[الآية:١٥٥]: تُهۡلِكُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔

۲۰۴-﴿وَاكۡتُبۡ﴾[الآية:١٥٦]: اُكۡتُبۡ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ قوانین: امر حاضر معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۲۰۵-﴿اُصِيۡبُ﴾[الآية:١٥٦]: اصل میں تھا اُصۡوِبُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ اور ہمزہ وصلی۔

۲۰۶-﴿اَشَآءُ﴾[الآية:١٥٦]: اصل میں تھا اَشۡيَءُ بروزن اَفۡعَلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یقال اور مضارع معلوم۔

۲۰۷-﴿وَسِعَتۡ﴾[الآية:١٥٦]: بروزن فَعِلَتۡ، اسکو بقانون حلقی العین وَسۡعَتۡ پڑھنا جائز ہے۔

۲۰۸-﴿مَكۡتُوۡبًا﴾[الآية:١٥٧]: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب نصر۔ جاری شدہ قانون اسم مفعول۔ اور نون تنوین خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۰۹-﴿يَنۡهٰى﴾[الآية:١٥٧]: اصل میں تھا يَنۡهَيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم۔ قوانین: قال اور یائے مطلق۔

۲۱۰-﴿عَزَّرُوۡهُ﴾[الآية:١٥٧]: عَزَّرُوۡا بروزن فَعَّلُوۡا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۲۱۱-﴿قَطَّعۡنَا﴾[الآية:١٦٠]: بروزن فَعَّلۡنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۲۱۲-﴿اِذِاسۡتَسۡقٰهُ﴾[الآية:١٦٠]: اصل میں تھا اِسۡتَسۡقَيَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال۔

۲۱۳-﴿فَانۡبَجَسَتۡ﴾[الآية:١٦٠]: اِنۡبَجَسَتۡ بروزن اِنۡفَعَلَتۡ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور یائے مطلق۔

۲۱۴-﴿ظَلَّلۡنَا﴾[الآية:١٦٠]: بروزن فَعَّلۡنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب تفعیل۔

۲۱۵-﴿اُسۡكُنُوۡا﴾[الآية:١٦١]: بروزن اُفۡعُلُوۡا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ قوانین: امر حاضر اور نون اعرابی۔

۲۱۶-﴿سَنَزِيْدُ﴾[الآية: ۱۶۱]: اصل میں تھا نَزْيِدُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم۔

۲۱۷-﴿وَسْئَلْ﴾[الآية: ۱۶۳]: اصل میں تھا اِسْئَلْ......از باب منع۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔ اور یسل کا قانون جاری ہوسکتا ہے یعنی اسکو وَسَلْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۱۸-﴿حَاضِرَةً﴾[الآية: ۱۶۳]: بروزن فَاعِلَةٌ، یہ باب نصر سے واحد مؤنث اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ قانون: اسم فاعل۔

۲۱۹-﴿يَعْدُوْنَ﴾[الآية: ۱۶۳]: اصل میں تھا يَعْدُوُوْنَ بروزن يفعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۲۲۰-﴿لَايَسْبِتُوْنَ﴾[الآية: ۱۶۳]: بروزن لَايَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔ قانون: مضارع معلوم۔

۲۲۱-﴿نَبْلُوْ﴾[الآية: ۱۶۳]: اصل میں تھا نَبْلُوُ بروزن نفعُلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور مضارع معلوم۔

۲۲۲-﴿تَعِظُوْنَ﴾[الآية: ۱۶۴]: اصل میں تھا تَوْعِظُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یعد اور مضارع۔

۲۲۳-﴿مُهْلِكُهُمْ﴾[الآية: ۱۶۴]: اصل میں تھا مُهْلِكٌ بروزن مُفْعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۲۲۴-﴿مُعَذِّبُهُمْ﴾[الآية: ۱۶۴]: مُعَذِّبٌ بروزن مُفَعِّلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب تفعیل۔ قوانین: اسم فاعل اور نون تنوین تثنیہ۔

۲۲۵-﴿مَعْذِرَةً﴾[الآية: ۱۶۴]: یہ باب افتعال اور باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۲۶-﴿تَأَذَّنَ﴾[الآية: ۱۶۷]: بروزن تَفَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب تفعّل۔

۲۲۷-﴿لَيَبْعَثَنَّ﴾[الآية: ۱۶۷]: بروزن لَيَفْعَلَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید نون ثقیلہ از باب منع۔

۲۲۸-﴿يَسُوْمُ﴾[الآية: ۱۶۷]: اصل میں تھا يَسْوُمُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم۔

۲۲۹-﴿بَلَوْنَا﴾[الآیۃ:۱۶۸]: بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔

۲۳۰-﴿اَلْاَدْنٰی﴾[الآیۃ:۱۶۹]: اصل میں تھا اَدْنَوُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص واوی از باب نصر۔ قوانین: قال اور یُدعیٰ۔

۲۳۱-﴿یُمَسِّکُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۷۰]: بروزن یُفَعِّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔ قانون: مضارع۔

۲۳۲-﴿اَقَامُوْا﴾[الآیۃ:۱۷۰]: اصل میں تھا اَقْوَمُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقال اور التقائے ساکنین۔

۲۳۳-﴿لَانُضِیْعُ﴾[الآیۃ:۱۷۰]: اصل میں تھا لَانُضْیِعُ، صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم اجوف یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم، ہمزہ وصلی اور یقول۔

۲۳۴-﴿نَتَقْنَا﴾[الآیۃ:۱۷۱]: بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب ضرب۔

۲۳۵-﴿اَوْتَقُوْلُوْا﴾[الآیۃ:۱۷۳]: اصل میں تھا تَقْوُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور نون اعرابی۔

فائدہ: اسکا عطف اَنْ تَقُوْلُوْا پر ہے اور اس پر اَنْ ناصبہ داخل ہے اس نے نون اعرابی گرایا ہے۔

۲۳۶-﴿وَاتْلُ﴾[الآیۃ:۱۷۵]: اصل میں تھا اُتْلُوْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر اور لم یدع۔

۲۳۷-﴿فَانْسَلَخَ﴾[الآیۃ:۱۷۵]: اِنْسَلَخَ بروزن اِنْفَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

۲۳۸-﴿اَلْغٰوِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۷۵]: اصل میں تھا غَاوِیِیْنَ بروزن فَاعِلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل لفیف مقرون از باب علم۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین اور اسم فاعل۔

۲۳۹-﴿فَاقْصُصِ﴾[الآیۃ:۱۷۶]: اصل میں تھا اُقْصُصْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۲۴۰-﴿سَآءَ﴾[الآیۃ:۱۷۷]: اصل میں تھا سَوَءَ بروزن فَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی مہموز اللام

ازباب نصر۔اس میں قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۴۱-﴿مَنْ يَّهْدِ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اصل میں تھا یَهْدِیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازباب ضرب۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون،ادغام،لم یدع اور یدعو۔

۲۴۲-﴿اَلْمُهْتَدِیْ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:اصل میں تھا مُهْتَدِیٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی ازباب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یدعو،نون تنوین نون تثنیہ اور اسم فاعل۔اور خصم والا جاری ہوسکتا ہے۔

۲۴۳-﴿مَنْ يُّضْلِلْ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:يُضْلِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم،یرملون اور ادغام المتجانسین۔

۲۴۴-﴿اَلْخَاسِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۷۸]:خَاسِرُوْنَ بروزن فاعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ازباب علم۔قانون اسم فاعل۔

۲۴۵-﴿ذَرَءْنَا﴾[الآیۃ:۱۷۹]:بروزن فَعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مہموز اللام ازباب منع۔

۲۴۶-﴿اَضَلُّ﴾[الآیۃ:۱۷۹]:اصل میں تھا اَضْلَلُ،صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مضاعف ثلاثی ازباب ضرب۔قانون:ادغام۔

۲۴۷-﴿فَادْعُوْهُ﴾[الآیۃ:۱۸۰]:اصل میں تھا اُدْعُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی ازباب نصر۔جاری شدہ قوانین یدعو،التقائے ساکنین،ہمزہ وصلی،امر حاضر اور نون اعرابی۔

۲۴۸-﴿اُمْلِیْ﴾[الآیۃ:۱۸۳]:اُمْلِوُ بروزن اُفْعِلُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص واوی ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین:دُعِیَ،یدعو اور ہمزہ وصلی۔

۲۴۹-﴿لَمْ يَتَفَكَّرُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۴]:بروزن لَمْ يَتَفَعَّلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ازباب تفعّل۔اس میں نون اعرابی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۵۰-﴿يَسْئَلُوْنَكَ﴾[الآیۃ:۱۸۷]:يَسْئَلُوْنَ بروزن يَفْعَلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین از باب منع۔اس میں مضارع معلوم کا قانون جاری ہوا ہے۔اور یسئل کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۵۱-﴿مُرْسَاهَا﴾[الآیۃ:۱۸۷]:اصل میں تھا مُرْسَیٌ،یہ باب افعال سے مصدر میمی ہے۔قوانین:قال اور التقائے ساکنین۔

۲۵۲-﴿لَا يُجَلِّیْ﴾[الآیۃ:۱۸۷]:اصل میں تھا لایُجَلِّوُ بروزن لایُفَعِّلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی

ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین: دُعِیَ یدْعو۔

۲۵۳-﴿حَفِيٌّ﴾[الآية:۱۸۷]: اصل میں تھا حَفِيْیٌ بروزن فَعِيْلٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ناقص یائی ازباب علم۔ قانون: ادغام۔

۲۵۴-﴿لَاسْتَكْثَرْتُ﴾[الآية:۱۸۷]: اِسْتَكْثَرْتُ بروزن اِسْتَفْعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ازباب استفعال۔ اس میں ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۵۵-﴿تَغَشّٰى﴾[الآية:۱۸۹]: اصل میں تھا تَغَشَّیَ بروزن تَفَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب تفعّل۔ جاری شدہ قانون قال۔

۲۵۶-﴿دَعَوَا﴾[الآية:۱۸۹]: بروزن فَعَلَا، صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی ازباب نصر۔

۲۵۷-﴿لَنَكُوْنَنَّ﴾[الآية:۱۸۹]: اصل میں تھا لَنَكْوُنَنَّ بروزن لَنَفْعُلَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد اجوف واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قانون یقول۔

۲۵۸-﴿اٰتٰهُمَا﴾[الآية:۱۹۰]: اصل میں تھا اَءْتَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء وناقص یائی ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور قال۔

۲۵۹-﴿فَتَعٰلَى﴾[الآية:۱۹۰]: اصل میں تھا تَعَالَوَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی ازباب تفاعل۔ قوانین: یُدْعٰی اور قال۔

۲۶۰-﴿حَمْلًا﴾[الآية:۱۸۹]: بروزن فَعْلاً، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ اسکو حَمَلًا پڑھنا جائز ہے نون خفیفہ قانون کی رُو سے۔

۲۶۱-﴿خَفِيْفًا﴾[الآية:۱۸۹]: بروزن فَعِيْلاً، یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ اس پر نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۶۲-﴿لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ﴾[الآية:۱۹۲]: اصل میں تھا لَا يَسْتَطْوِعُوْنَ بروزن لَا يَسْتَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی ازباب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاد اور ہمزہ وصلی۔

۲۶۳-﴿نَصْرًا﴾[الآية:۱۹۲]: بروزن فَعْلاً، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ نون خفیفہ والا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۲۶۴-﴿اِنْ تَدْعُوْهُمْ﴾[الآية:۱۹۳]: تَدْعُوْا، اصل میں تھا تَدْعُوُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین، بائے مطلق اور نون اعرابی۔

۲۶۵-﴿لَا یَتَّبِعُوْكُمْ﴾[الآیۃ:۱۹۳]:اصل میں تھالَا یَتَّبِعُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب افتعال۔جاری شدہ قوانین ادغام،نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۶۶-﴿اَدَعَوْتُمُوْهُمْ﴾[الآیۃ:۱۹۳]:دَعَوْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔قانون:ضمّ تم۔

۲۶۷-﴿عِبَادٌ﴾[الآیۃ:۱۹۴]:بروزن فِعَالٌ،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از باب نصر۔اسکو عِبَادُ دُوْ پڑھنا جائز ہے بقانون،نون خفیفہ

۲۶۸-﴿فَلْيَسْتَجِيْبُوْا﴾[الآیۃ:۱۹۴]:اصل میں تھالِيَسْتَجْوِبُوْا بروزن لِيَسْتَفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم اجوف واوی از باب استفعال۔جاری شدہ قوانین حلقی العین،یقول،میعاد،ہمزہ وصلی اور نون اعرابی۔

۲۶۹-﴿يَمْشُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۹۵]:اصل میں تھایَمْشِيُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین یقول،یوسر،التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔

۲۷۰-﴿كِيْدُوْنِ﴾[الآیۃ:۱۹۵]:اصل میں تھااِكْيِدُوْا بروزن اِفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین یقول،ہمزہ وصلی،نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔آخر میں نون وقایہ ہے۔

۲۷۱-﴿لَا تُنْظِرُوْنِ﴾[الآیۃ:۱۹۵]:لَا تُنْظِرُوْا بروزن لَا تُفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب افعال۔جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور یائے مطلق۔

۲۷۲-﴿يَتَوَلَّى﴾[الآیۃ:۱۹۶]:اصل میں تھایَتَوَلَّيُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۲۷۳-﴿خُذِ﴾[الآیۃ:۱۹۶]:اصل میں تھااُءْ خُذْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔قوانین:امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۲۷۴-﴿وَأْمُرْ﴾[الآیۃ:۱۹۶]:اصل میں تھا اُءْمُرْ،یہ بھی مذکورہ بالا صیغہ ہے۔

فائدہ:ان دونوں صیغوں کی تعلیل پہلے گزر چکی ہے۔

۲۷۵-﴿اَلْعَفْوَ﴾[الآیۃ:۱۹۹]:عَفْوٌ،یہ باب نصر سے مصدر ہے۔جاری شدہ قانون نون تنوین حشیہ۔

۲۷۶-﴿نَزْغٌ﴾[الآیۃ: ۲۰۰]: یہ باب منع وضرب سے مصدر ہے۔ اسکونُزُغٌ پڑھنا جائز ہے نون خفیفہ قانون کی رُو سے۔

۲۷۷-﴿فَاسْتَعِذْ﴾[الآیۃ: ۲۰۰]: اصل میں تھااِسْتَعْوِذْ بروزن اِسْتَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی ازباب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی اورامر حاضر۔

۲۷۸-﴿طَـائِفٌ﴾[الآیۃ: ۲۰۱]: اصل میں تھاطَـاوِفٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین قائل اوراسم فاعل۔

۲۷۹-﴿یمُدُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۰۲]: اصل میں تھایَمْدُدُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین ادغام اورمضارع۔

۲۸۰-﴿لَوْلَا اجْتَبَیْتَهَا﴾[الآیۃ: ۲۰۳]: اِجْتَبَیْتَ بروزن اِفْتَعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی ازباب افتعال۔ جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔

۲۸۱-﴿بَصَائِرُ﴾[الآیۃ: ۲۰۳]: بروزن فَعَائِلُ، صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ ازباب شرف۔ قانون: شرائف۔

۲۸۲-﴿قُـرِئَ﴾[الآیۃ: ۲۰۴]: بروزن فُـعِـلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مہموز اللام ازباب منع۔ جاری شدہ قانون ماضی مجہول۔ اورمیرٌ کاجاری ہوسکتا ہے۔

۲۸۳-﴿فَاسْتَمِعُوْا﴾[الآیۃ: ۲۰۴]: اِسْتَمِعُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ازباب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضراورنون اعرابی۔ اوراسّمع کاجاری ہوسکتا ہے۔

۲۸۴-﴿اَنْـصِتُوْا﴾[الآیۃ: ۲۰۴]: بروزن اَفْـعِـلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین: بائے مطلق، نون اعرابی اورامر حاضر۔

سورۃ الانفال

۱-﴿وَجِـلَتْ﴾[الآیۃ: ۲]: بروزن فَـعِلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مثال واوی ازباب علم۔ اسکووَجُلَتْ پڑھنا بھی جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۲-﴿تُلِیَتْ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھاتُلِوَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول ناقص واوی ازباب نصر۔

جاری شدہ قوانین دُعِیَ اور ماضی مجہول۔

۳-﴿زَادَتْ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھازَیَدَتْ ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قانون: قال۔

۴-﴿یُسَاقُوْنَ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھایُسَاقِیُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۵-﴿اِلَی الْمَوْتِ﴾[الآیۃ: ۶]: مَوْتٌ بروزن فَعْلٌ ،صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از باب نصر۔ قوانین: نون تنوین، ہمزہ وصلی۔

۶-﴿تَوَدُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھاتَـوْدَدُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مثال واوی ومضاعف ثلاثی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین ادغام اور مضارع معلوم۔

۷-﴿تَسْتَغِیْثُوْنَ﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھاتَسْتَغْوِثُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ ،مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔ اور تعلّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۸-﴿فَاسْتَجَابَ﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھااِسْتَجْوَبَ بروزن اِسْتَفْعَلَ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقال اور ہمزہ وصلی۔

۹-﴿مُمِدُّکُمْ﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھامُمْدِدٌ ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ادغام اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۰-﴿مُرْدِفِیْنَ﴾[الآیۃ: ۹]: بروزن مُفْعِلِیْنَ ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب افعال۔

۱۱-﴿لِتَطْمَئِنَّ﴾[الآیۃ: ۱۰]: اصل میں تھاتَطْمَئِنُّ بروزن تَفْعَلِلُّ بچوں تَقْشَعِرُّ ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین رباعی مزید فیہ از باب اِفْعِلَّال۔ اس پر تعلّم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۲-﴿یُغَشِّیْ﴾[الآیۃ: ۱۱]: اصل میں تھایُغَشِّیُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یدعو اور مضارع معلوم۔

۱۳-﴿ثَبِّتُوْا﴾[الآیۃ: ۱۲]: بروزن فَعِّلُوْا ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از تفعیل۔ قوانین: امر حاضر اور نون اعرابی۔

۱۴-﴿سَاُلْقِیْ﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھااُلْقِیُ بروزن اُفْعِلُ ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افعال۔

قوانین: یدعو، مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۱۵-﴿شَآقُّوْا﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھاشَاقَقُوْا بروزن فَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قانون ادغام۔

۱۶-﴿مَنْ يُّشَاقِقِ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھایُشَاقِقُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون اور مضارع معلوم۔

۱۷-﴿فَذُوْقُوْهُ﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھااُذْوُقُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۱۸-﴿لَقِيْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۵]: بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ قانون: خرجتم۔

۱۹-﴿زَحْفًا﴾[الآیۃ:۱۵]: بروزن فَعْلًا، یہ باب منع سے مصدر ہے۔ اسکوزَحَفًا پڑھنا جائز ہے۔

۲۰-﴿لَاتُوَلُّوْا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھالَاتُوَلِّيُوْا بروزن لَاتُفَعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم لفیف مفروق از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یقول، یوسر، التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

۲۱-﴿مُتَحَرِّفًا﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن مُتَفَعِّلًا، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تفعل۔ اس میں اسم فاعل کا قانون جاری ہوا ہے۔ اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۲۲-﴿قِتَالٍ﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن فِعَالٍ، یہ باب مفاعلہ سے فِعَالٌ مصدر ہے۔ اسکوقِتَالِیْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۳-﴿مُتَحَيِّزًا﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن مُتَفَعِّلًا، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از باب تفعل۔ جاری شدہ قانون اسم فاعل۔ اسکومُتَحَيِّزَا پڑھنا جائز ہے۔

۲۴-﴿بِغَضَبٍ﴾[الآیۃ:۱۶]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۵-﴿مَأْوٰهُ﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھامَأْوَيٌ بروزن مَفْعَلٌ، صیغہ واحد اسم ظرف مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب علم۔ جاری شدہ قوانین اسم ظرف، قال اور نون تنوین نون حشیہ۔

۲۶-﴿رَمَيْتَ﴾[الآیۃ:۱۷]: بروزن فَعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۲۷-﴿لِیُبْلِیَ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھالِیُبْلِوَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب افعال۔
یہاں لام کی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۲۸-﴿مُوْهِنُ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن مُفْعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مثال واوی از باب افعال۔ جاری شدہ
قوانین اسم فاعل اور نون تنوین تثنیہ۔

۲۹-﴿کَیْدِ﴾[الآیۃ:۱۸]: کَیْدٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۰-﴿اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھاتَسْتَفْتِحُوْنَ بروزن تَسْتَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع
معلوم از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۳۱-﴿اَلْفَتْحُ﴾[الآیۃ:۱۹]: فَتْحٌ بروزن فَعْلٌ، صیغہ اسم مصدر از باب منع۔ جاری شدہ قانون نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۲-﴿اِنْ تَنْتَهُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھاتَنْتَهِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی
از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، بائے مطلق، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۳۳-﴿اِنْ تَعُوْدُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھاتَعْوُدُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب
نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۳۴-﴿نَعُدْ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھانَعْوُدُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر قوانین یقول اور التقائے ساکنین۔
تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل عین کو دیا تو نَعُوْدُ بن گیا، پھر اِنْ شرطیہ نے آخر کو جزم دیا تو نَعُوْدْ بن گیا اب التقائے
ساکنین آیا واو اور دال کے درمیان، تو واؤ کو حذف کیا تو نَعُدْ بن گیا۔

۳۵-﴿لَاتَوَلَّوْا﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھالَاتَتَوَلَّيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم لفیف مفروق از باب تفعل۔
جاری شدہ قوانین التقائے ساکنین، قال، تائے مضارعت اور نون اعرابی۔

۳۶-﴿اِسْتَجِیْبُوْا﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھااِسْتَجْوِبُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب
استفعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاد، ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر۔

۳۷-﴿یُحْیِیْ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھایُحْیِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از باب افعال۔

جاری شدہ قوانین: دُعِیَ اور یدعو۔

۳۸-﴿وَاعْلَمُوْا﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا اِعْلَمُوْا بروزن اِفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب علم۔

جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۳۹-﴿یَحُوْلُ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا یَحْوُلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم۔

۴۰-﴿خَاصَّۃً﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا خَاصِصَۃً، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ قوانین: اسم فاعل اور ادغام۔

۴۱-﴿وَاذْکُرُوْا﴾[الآیۃ: ۲۶]: اُذْکُرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۴۲-﴿مُسْتَضْعَفُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۶]: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از باب استفعال۔ قانون: اسم مفعول۔

۴۳-﴿اَنْ یَّتَخَطَّفَ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا یَتَخَطَّفُ بروزن یَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعل۔ جاری شدہ قوانین حروف یرملون مضارع معلوم اور ادغام۔

۴۴-﴿فَاٰوٰی﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا اَءْ وَ یَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور قال۔

۴۵-﴿اَیَّدَ﴾[الآیۃ: ۲۶]: بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء واجوف یائی از باب تفعیل۔

۴۶-﴿لَا تَخُوْنُوْا﴾[الآیۃ: ۲۷]: اصل میں تھا لَا تَخْوُنُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

جاری شدہ قوانین یقول اور نون اعرابی۔

۴۷-﴿اَجْرٌ﴾[الآیۃ: ۲۸]: بروزن فَعْلٌ، صیغہ اسم مصدر از باب نصر۔ نون خفیفہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۴۸-﴿لِیُثْبِتُوْکَ﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا یُثْبِتُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از افعال، جاری شدہ قوانین، نون اعرابی، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۴۹-﴿تُتْلٰی﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا تُتْلَوُ بروزن تُفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، یُدْعٰی، قال اور مضارع مجہول۔

۵۰- ﴿لِيُعَذِّبَ﴾[الآية:۳۳]: يُعَذِّبَ بروزن يُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از تفعیل، یہاں لام کئی کے بعد اَن مقدر ہے۔

۵۱- ﴿مُعَذِّبَ﴾[الآية:۳۳]: بروزن مُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از تفعیل، جاری شدہ قوانین، اسم فاعل، نون تثنیہ۔

۵۲- ﴿اَلَّايُعَذِّبَ﴾[الآية:۳۴]: اصل میں تھا اَنْ لَا يُعَذِّبَ، یہ باب تفعیل سے فعل نفی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین یرملون اور ادغام۔

۵۳- ﴿يَصُدُّوْنَ﴾[الآية:۳۴]: اصل میں تھا يَصْدُدُوْنَ بروزن يَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔ جاری شدہ قوانین، ادغام اور مضارع معلوم۔

۵۴- ﴿اَلْمُتَّقُوْنَ﴾[الآية:۳۴]: اصل میں تھا مُوْتَقِيُوْنَ بروزن مُفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل لفیف مفروق از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، اِتَّخَذَ، یقول، یُوسر، اسم فاعل اور التقائے ساکنین۔

۵۵- ﴿مُكَآءً﴾[الآية:۳۵]: اصل میں تھا مُكَاوًا بروزن فُعَالاً، یہ باب نصر سے مصدر ہے ناقص واوی ہے قانون: دُعَآءٌ۔

۵۶- ﴿تَصْدِيَةً﴾[الآية:۳۵]: بروزن تَفْعِلَةً، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۵۷- ﴿حَسْرَةً﴾[الآية:۳۶]: بروزن فَعْلَةً، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۵۸- ﴿لِيَمِيْزَ﴾[الآية:۳۷]: اصل میں تھا يَمْيِزُ بروزن يَفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع معلوم۔

۵۹- ﴿اِنْ يَّنْتَهُوْا﴾[الآية:۳۸]: اصل میں تھا يَنْتَهِيُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، جاری شدہ قوانین، یرملون، ادغام، بائے مطلق، یقول، نون اعرابی، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۶۰- ﴿مَضَتْ﴾[الآية:۳۸]: اصل میں تھا مَضَيَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۶۱- ﴿قَاتِلُوْا﴾[الآية:۳۹]: بروزن فَاعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از مفاعلہ۔ قوانین: امر حاضر اور نون اعرابی۔

دسواں پارہ

۶۲-﴿غَنِمْتُمْ﴾[الآیۃ: ۴۱]: بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از علم۔ جاری شدہ قانون، ضربتم۔

۶۳-﴿اٰمَنْتُمْ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھاأَ مَنْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، ضربتم اور بائے مطلق۔

۶۴-﴿اِلْتَقٰی﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا اِلْتَقَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال جاری شدہ قوانین، قال، التقائے ساکنین، ھمزہ وصلی۔

۶۵-﴿تَوَاعَدْتُّمْ﴾[الآیۃ: ۴۲]: بروزن تَفَاعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مثال واوی از تفاعل، جاری شدہ قوانین، ضربتم، وَعَدْتُ اور اِتَّعِدْ کا لگ سکتا ہے یعنی اِتَّاعَدْتُّمْ پڑھنا جائز ہے۔

۶۶-﴿فِی الْمِیْعَادِ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں مِوْعَادٌ تھا بروزن مِفْعَالٌ، یہ باب ضرب سے مصدر میمی ہے، جاری شدہ قوانین، میعاد، نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۶۷-﴿یَحْیٰی﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں یَحْیَیُ تھا بروزن یَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از علم، جاری شدہ قانون قال۔

۶۸-﴿حَیَّ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں حَیِیَ تھا بروزن فَعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از علم۔ جاری شدہ قانون، ادغام۔

۶۹-﴿یُرِیْکَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا یُرْئِیُ بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مموز العین وناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، یسئل، یری، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۷۰-﴿فِیْ مَنَامِکَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: مَنَامٌ اصل میں تھا مَنْوَمٌ بروزن مَفْعَلٌ، یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے، جاری شدہ قوانین یقال اور نون تنوین تثنیہ۔

۷۱-﴿اَرٰکَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا اَرْئَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مموز العین وناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین یسئل اور قال۔

۷۲-﴿فَشِلْتُمْ﴾[الآیۃ: ۴۳]: بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از علم۔ جاری شدہ قانون ضربتم۔

۷۳-﴿تَنَازَعْتُمْ﴾[الآیۃ:۴۳]: بروزن تَفَاعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از تفاعل۔ جاری شدہ قانون ضرتم۔

۷۴-﴿الْتَقَيْتُمْ﴾[الآیۃ:۴۴]: بروزن اِفْتَعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔ جاری شدہ قانون ضرتم۔

۷۵-﴿يُقَلِّلُ﴾[الآیۃ:۴۴]: بروزن يُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از تفعیل۔

۷۶-﴿لَقِيتُمْ﴾[الآیۃ:۴۵]: بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از علم۔ جاری شدہ قانون ضرتم۔

۷۷-﴿فَاثْبُتُوا﴾[الآیۃ:۴۵]: اُثْبُتُوا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۷۸-﴿وَاذْكُرُوا﴾[الآیۃ:۴۵]: اُذْكُرُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۷۹-﴿لَاتَنَازَعُوا﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا لَا تَتَنَازَعُوْا بروزن لَا تَتَفَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از تفاعل۔ جای شدہ قوانین، تائے مضارعت، نون اعرابی۔

۸۰-﴿فَتَفْشَلُوا﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا تَفْشَلُوْنَ بروزن تَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از علم، اس فا کے بعد اَنْ مقدر ہے اور یہ فا نہی کے جواب میں واقع ہوا ہے۔ جاری شدہ قوانین مضارع اور نون اعرابی۔ اور تعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۸۱-﴿بَطَرًا﴾[الآیۃ:۴۷]: بروزن فَعَلًا، یہ باب علم سے مصدر ہے۔ اس پر نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۸۲-﴿تَرَآءَتْ﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا تَرَاءَيَتْ بروزن تَفَاعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از تفاعل۔ جاری شدہ قوانین، قال، التقائے ساکنین۔

۸۳-﴿أَرٰى﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا أَرْءَىُ بروزن أَفْعَلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع۔ جاری شدہ قوانین، یسئل اور قال۔

۸۴-﴿لَاتَرَوْنَ﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا لَا تَرْءَيُوْنَ بروزن لَا تَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع۔ جاری شدہ قوانین، یسئل، قال اور التقائے ساکنین۔

۸۵-﴿أَخَافُ﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا أَخْوَفُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از علم۔

جاری شدہ قوانین یقال اور مضارع۔

۸۶- ﴿مَرَضٌ﴾[الآیۃ: ۴۹]: بروزن فَعَلٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔ اس پر نون خفیفہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۸۷- ﴿یَتَوَفّٰی﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا یَتَوَفّٰیُ بروزن یَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از تفعل۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۸۸- ﴿قَدَّمَتْ﴾[الآیۃ: ۵۱]: بروزن فَعَّلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از تفعیل۔

۸۹- ﴿قَوِیٌّ﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا قَوِیْیٌ بروزن فَعِیْلٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از علم، جاری شدہ قوانین، ادغام۔

۹۰- ﴿لَمْ یَکُ﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا یَکْوُنُ بروزن یَفْعُلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از نصر۔
تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو یَکُوْنُ بن گیا پھر لَمْ نے آخر کو جزم دیا تو لَمْ یَکُوْنْ بن گیا پھر التقائے ساکنین قانون کے تحت واو کو گرا دیا تو لَمْ یَکُنْ ہو گیا پھر آخر سے نون کو تخفیفاً گرا دیا تو لَمْ یَکُ ہو گیا۔

۹۱- ﴿حَتّٰی یُغَیِّرُوْا﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا یُغَیِّرُوْنَ بروزن یُفَعِّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از تفعیل، جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور مضارع معلوم۔

۹۲- ﴿عَاهَدْتَّ﴾[الآیۃ: ۵۶]: اصل میں تھا عَاهَدْتَ بروزن فَاعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین، وعَدْتُّ اور ادغام۔

۹۳- ﴿یَنْقُضُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۶]: بروزن یَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از نصر، جاری شدہ قوانین، بائے مطلق، مضارع۔

۹۴- ﴿تَثْقَفَنَّ﴾[الآیۃ: ۵۷]: بروزن تَفْعَلَنَّ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم از علم۔

۹۵- ﴿شَرِّدْ﴾[الآیۃ: ۵۷]: بروزن فَعِّلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از تفعیل۔

۹۶- ﴿خِیَانَةً﴾[الآیۃ: ۵۸]: اصل میں تھا خِوَانَةٌ، بروزن فِعَالَةٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے، جاری شدہ قانون، قِیَال۔

۹۷- ﴿فَانْبِذْ﴾[الآیۃ: ۵۸]: اصل میں تھا اِنْبِذْ بروزن اِفْعِلْ از باب ضرب، جاری شدہ قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، بائے مطلق۔

۹۸- ﴿خَآئِنِیْنَ﴾[الآیۃ: ۵۸]: اصل میں تھا خَاوِنِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قوانین قائل، اسم فاعل۔

۹۹-﴿اَعِدُّوْا﴾[الآیۃ:۵۸]:اصل میں تھا اَعْدِدُوْا بروزن اَفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی ازافعال۔جاری شدہ قوانین،ادغام،امر حاضر،نون اعرابی۔

۱۰۰-﴿اِسْتَطَعْتُمْ﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھا اِسْتَطْوَعْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال۔ جاری شدہ قوانین،یُقَالُ،التقائے ساکنین،ضربتم اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۱-﴿رِبَاطٌ﴾[الآیۃ:۶۰]:بروزن فِعَالٌ،یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۰۲-﴿مَا تُنْفِقُوْا﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھا تُنْفِقُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب افعال۔ ماشرطیہ نے نون اعرابی کو گرادیا ہے۔

۱۰۳-﴿یُوَفَّ﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھا یُوَفَّیُ بروزن یُفَعَّلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول لفیف مفروق از تفعیل،جاری شدہ قوانین قال،مضارع مجہول اور لم یدع۔

۱۰۴-﴿فَاجْنَحْ﴾[الآیۃ:۶۱]:اصل میں تھا اِجْنَحْ بروزن اِفْعَلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر از منع۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۵-﴿تَوَكَّلْ﴾[الآیۃ:۶۱]:بروزن تَفَعَّلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر مثال واوی از تفعّل۔جاری شدہ قانون امر حاضر۔اور بقانون اِتَّعد اسکو اِتَّكَلْ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۶-﴿اَیَّدَ﴾[الآیۃ:۶۲]:بروزن فَعَّلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مموز الفاء واجوف یائی از تفعیل۔

۱۰۷-﴿اَنْفَقْتَ﴾[الآیۃ:۶۳]:بروزن اَفْعَلْتَ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از افعال۔جاری شدہ قانون بائے مطلق۔

۱۰۸-﴿اَلَّفْتَ﴾[الآیۃ:۶۳]:بروزن فَعَّلْتَ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مموز الفاء از تفعیل۔

• ۱۰۹-﴿مَنِ اتَّبَعَ﴾[الآیۃ:۶۴]:اصل میں تھا اِتْتَبَعَ بروزن اِفْتَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از افتعال، جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ادغام۔

۱۱۰-﴿حَرِّضِ﴾[الآیۃ:۶۵]:اصل میں تھا حَرِّضْ بروزن فَعِّلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر از تفعیل۔التقائے ساکنین آیا تھا ضاد اور لام کے درمیان تو ہم نے ضاد کو کسرے کی حرکت بقاعدہ السَّاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ دے دی۔

۱۱۱-﴿عَلَى الْقِتَالِ﴾[الآیۃ:۶۵]:قِتَالٌ یہ فِعَالٌ کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔جاری شدہ قوانین نون تنوین تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۱۱۲-﴿یَغْلِبُوْا﴾[الآیۃ:۶۵]:اصل میں تھا یَغْلِبُوْنَ از ضرب۔جزاء واقع ہونے کی بناء پر نون اعرابی گرا ہے۔

۱۱۳-﴿خَفَّفَ﴾[الآیۃ:۶۶]:بروزن فَعَّلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از تفعیل۔

۱۱۴-﴿ضَعْفًا﴾[الآیۃ:۶۶]:یہ باب شَرُفَ سے مصدر ہے۔اسکو ضُعْفًا پڑھنا جائز ہے۔

۱۱۵-﴿لَمَسَّكُمْ﴾[الآیۃ:۶۸]:مَسَّ اصل میں تھا مَسِسَ بروزن فَعِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از علم۔

۱۱۶-﴿اَخَذْ تُمْ﴾[الآیۃ:۶۸]:بروزن فَعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مموز الفاء از نصر۔جاری شدہ قانون ضرتم۔

۱۱۷-﴿یُؤْتِ﴾[الآیۃ:۷۰]:اصل میں تھا یُؤْتِیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مموز الفاء وناقص یائی از افعال

جاری شدہ قوانین،یَرْمِی،لَمْ یَدْعُ،اسکو یُوْتِ پڑھنا جائز ہے۔

۱۱۸-﴿اُخِذَ﴾[الآیۃ:۷۰]:بروزن فُعِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مموز الفاء از نصر۔

۱۱۹-﴿خَانُوا اللّٰهَ﴾[الآیۃ:۷۱]:اصل میں تھا خَوَنُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

جاری شدہ قوانین،قال اور التقائے ساکنین۔

۲۲۰-﴿اٰوَوْا﴾[الآیۃ:۷۲]:اصل میں تھا أَأْوَيُوْا بروزن اَفْعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مموز الفاء ولفیف

مقرون از افعال۔جاری شدہ قوانین،آمن،قال اور التقائے ساکنین۔

۲۲۱-﴿اِسْتَنْصَرُوْا﴾[الآیۃ:۷۲]:بروزن اِسْتَفْعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از استفعال،

جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور باء مطلق۔

سورة التوبة

۱-﴿عَاهَدْتُمْ﴾[الآیۃ:۱]:اصل میں تھا عَاهَدْتُمْ بروزن فَاعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از مفاعلہ۔

جاری شدہ قوانین ضرتم اور وعدتُ۔

۲-﴿سِیحُوا﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھا اِسْیِحُوا بروزن اِفْعِلُوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از ضرب۔
جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۳-﴿مُعْجِزِی اللّٰہِ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھا مُعْجِزِیْنَ بروزن مُفْعِلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال،
جاری شدہ قوانین، اسم فاعل، نون تثنیہ، التقائے ساکنین۔

تعلیل: اضافت کی وجہ سے نون گر گیا تو مُعْجِزِی اللّٰہ بن گیا پھر التقائے ساکنین آیا ی اور لام کے درمیان تو یا کو ہم نے گرادیا

۴-﴿مُخْزِی الْکَافِرِیْنَ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں مُخْزِیٌ تھا بروزن مُفْعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از افعال۔
جاری شدہ قوانین، نون تنوین، نون تثنیہ، یدعو، التقائے ساکنین اور اسم فاعل۔

تعلیل: اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی تو مُخْزِیُ بن گیا پھر ی پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرادیا تو مُخْزِیْ بن گیا پھر التقائے ساکنین
آیا ی اور لام کے درمیان تو ی کو ہم نے گرادیا تو مُخْزِ بن گیا۔ اب یہاں ی لکھنے میں تو آتا ہے لیکن پڑھنے میں نہیں آتا۔

۵-﴿تَوَلَّیْتُمْ﴾[الآیۃ: ۳]: بروزن تَفَعَّلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعّل، جاری شدہ قوانین
ہمزتم۔ اور اتّعَدَ کا لگ سکتا ہے۔

۶-﴿لَمْ یَنْقُصُوا﴾[الآیۃ: ۴]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم از نصر۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۷-﴿فَاَتِمُّوا﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا اَتْمِمُوا بروزن اَفْعِلُوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی
از افعال۔ جاری شدہ قوانین، ادغام، امر حاضر، نون اعرابی۔

۸-﴿اِنْسَلَخَ﴾[الآیۃ: ۵]: بروزن اِنْفَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از انفعال۔ جاری شدہ قانون بائے مطلق۔

۹-﴿وَاحْصُرُوا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا اُحْصُرُوا بروزن اُفْعُلُوا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از نصر۔ جاری شدہ
قوانین ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر۔

۱۰-﴿مَرْصَدٍ﴾[الآیۃ: ۵]: بروزن مَفْعَلٍ، صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد از باب نصر۔

۱۱-﴿اَقَامُوا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا اَقْوَمُوا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔ جاری شدہ قانون یقال۔

۱۲-﴿اٰتَوُا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا اَءْ تَیُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مموز الفاء و ناقص یائی ازافعال۔ جاری شدہ قوانین، امن، قال، التقائے ساکنین اور لتَدْعُوْنّ۔

۱۳-﴿فَخَلُّوْا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا خَلِّیُوْا بروزن فَعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از تفعیل۔ جاری شدہ قوانین یقول، یُوسر، التقائے ساکنین، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۱۴-﴿اِسْتَجَارَ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا اِسْتَجْیَرَ بروزن اِسْتَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از استفعال۔ جاری شدہ قوانین، یُقَالُ، ھمزہ وصلی۔

۱۵-﴿فَاَجِرْهُ﴾[الآیۃ: ۶]: اَجِرْ اصل میں تھا اَجْیِرْ بروزن اَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، یقول، التقائے ساکنین اور امر حاضر۔

۱۶-﴿اَبْلِغْ﴾[الآیۃ: ۶]: بروزن اَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مزید فیہ از افعال۔ جاری شدہ قانون امر حاضر۔

۱۷-﴿مَاْمَنَهٗ﴾[الآیۃ: ۶]: مَاْمَنٌ بروزن مَفْعَلٌ، صیغہ واحد اسم ظرف مموز الفاء از علم، جاری شدہ قوانین، اسم ظرف، نون تنوین، نون تثنیہ۔

۱۸-﴿فَمَا اسْتَقَامُوْا﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا اِسْتَقْوَمُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از استفعال۔ جاری شدہ قوانین، یقال اور ہمزہ وصلی۔

۱۹-﴿فَاسْتَقِیْمُوْا﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا اِسْتَقْوِمُوْا بروزن اِسْتَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از استفعال۔ جاری شدہ قوانین، یقول، مِیْعَادٌ، ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۲۰-﴿اِنْ یَّظْهَرُوْا﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھا یَظْهَرُوْنَ بروزن یَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از منع۔ جاری شدہ قوانین یرملون اور نون اعرابی۔ جاری شدہ قانون ادغام۔

۲۱-﴿یُرْضُوْنَكُ﴾[الآیۃ: ۸]: یُرْضُوْنَ اصل میں تھا یُرْضِوُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، دُعِیَ، یقول، یُوسر، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۲۲-﴿تَاْبٰی﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھا تَاْبَیُ بروزن تَفْعَلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مموز الفاء و ناقص یائی از منع۔ جاری شدہ قوانین قال۔ اور اسکو تَابِی پڑھنا جائز ہے۔

۲۳-﴿اِشْتَرَوْا﴾[الآیۃ:۹]:اصل میں تھااِشْتَرَیُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔ جاری شدہ قوانین،قال،التقائے ساکنین۔اور اِشْتَرُوْا بھی پڑھنا جائز ہے۔ اور اِشْتَرِہ کا لگ سکتا ہے یعنی اِشْتَرُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۲۴-﴿صَدُّوْا﴾[الآیۃ:۹]:اصل میں تھاصَدَدُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر۔جاری شدہ قانون ادغام۔

۲۵-﴿اَلْمُعْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھامُعْتَدِوُوْنَ بروزن مُفْتَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از افتعال۔جاری شدہ قوانین،دعی،یقول،یُوسر،التقائے ساکنین،ہمزہ وصلی اوراسم فاعل۔

۲۶-﴿هَمُّوْا﴾[الآیۃ:۱۳]:اصل میں تھاهَمَمُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر۔جاری شدہ قانون ادغام۔

۲۷-﴿بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ﴾[الآیۃ:۱۳]:اِخْرَاجٌ بروزن اِفْعَالٌ،صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ ازافعال۔جاری شدہ قانون نون تنوین تثنیہ۔

۲۸-﴿بَدَءُوْا﴾[الآیۃ:۱۳]:بروزن فَعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مموز اللام ازمنع۔

۲۹-﴿تَخْشَوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳]:اصل میں تھاتَخْشَیُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی ازعلم۔ جاری شدہ قوانین،قال،التقائے ساکنین اور مضارع معلوم۔اوراسکوتَخْشَوْنَ پڑھنا جائز ہے بقانون تخلم۔

۳۰-﴿اَحَقُّ﴾[الآیۃ:۱۳]:اصل میں تھا اَحْقَقُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ازضرب۔

۳۱-﴿یُعَذِّبْ﴾[الآیۃ:۱۴]:اصل میں تھایُعَذِّبُ،مجزوم ہے امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۳۲-﴿یُخْزِ﴾[الآیۃ:۱۴]:اصل میں تھایُخْزِیُ بروزن یُفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ازافعال یہاں حرف علت گرا ہے امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۳۳-﴿یَشْفِ﴾[الآیۃ:۱۴]:اصل میں تھایَشْفِیُ،ازضرب،اسکویُخْزِ پر قیاس کریں۔

۳۴-﴿یُذْهِبْ﴾[الآیۃ:۱۵]:اصل میں تھایُذْهِبُ ازافعال یہ بھی امر کے جواب میں واقع ہے۔

۳۵-﴿یَتُوْبُ﴾[الآیۃ:۱۵]:اصل میں تھایَتْوُبُ ازنصر۔

۳۶-﴿لَمْ یَتَّخِذُوْا﴾[الآیۃ:۱۶]:اصل میں تھالَمْ یَئْتَخِذُوْا بروزن لَمْ یَفْتَعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم مہموز الفاء ازافتعال۔جاری شدہ قوانین مضارع معلوم،اِتّعد،ادغام،ہمزہ وصلی اورنون اعرابی۔

۳۷-﴿اَقَامَ﴾[الآیۃ:۱۸]:اصل میں تھااَقْوَمَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔جاری شدہ قانون یُقال۔

۳۸-﴿اٰتٰی﴾[الآیۃ:۱۸]:اصل میں تھااَءْ تَیَ بروزن اَفْعَلَ،از افعال۔

۳۹-﴿لَمْ یَخْشَ﴾[الآیۃ:۱۸]:اصل میں تھالَمْ یَخْشَیُ بروزن لَمْ یَفْعَلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ناقص یائی از علم۔جاری شدہ قانون لم یدع۔

۴۰-﴿سِقَایَۃَ﴾[الآیۃ:۱۹]:بروزن فِعَالَۃٌ،یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۴۱-﴿اَلْحَاجِّ﴾[الآیۃ:۱۹]:اصل میں تھاحَاجِجٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از باب نصر۔جاری شدہ قوانین اسم فاعل،ادغام اور نون تنوین تثنیہ۔

۴۲-﴿لَایَسْتَوٗنَ﴾[الآیۃ:۱۹]:اصل میں تھا لَا یَسْتَوِیُوْ نَ بروزن لَایَفْتَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از افتعال،جاری شدہ قوانین،یقول،یُوسر اور التقائے ساکنین۔اور اِسَّمَعَ کا لگ سکتا ہے یعنی لَایَسُّوٗنَ پڑھ سکتے ہیں

۴۳-﴿لَایَھْدِیْ﴾:[الآیۃ:۱۹]اصل میں تھالَایَھْدِیُ بروزن لَا یَفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم از ضرب۔جاری شدہ قوانین:یدعو اور التقائے ساکنین۔

۴۴-﴿اَلْفَائِزُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۰]:اصل میں تھافَاوِزُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از نصر۔جاری شدہ قوانین قائل اور اسم فاعل۔

۴۵-﴿رِضْوَانٍ﴾[الآیۃ:۲۱]:یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۴۶-﴿مُقِیْمٌ﴾[الآیۃ:۲۱]:اصل میں تھا مُقْوِمٌ بروزن مُفْعِلٌ۔صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از افعال۔جاری شدہ قوانین یقول،مِیْعَادٌ اور اسم فاعل۔اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۴۷-﴿اِنِ اسْتَحَبُّوْا﴾[الآیۃ:۲۳]:اصل میں تھااِسْتَحْبَبُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از استفعال۔جاری شدہ قوانین،ہمزہ وصلی اور ادغام۔

۴۸-﴿اَلْاِیْمَانُ﴾[الآیۃ:۲۳]:اصل میں تھااِءْ مَانٌ بروزن اِفْعَالٌ،صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از افعال،جاری شدہ

قوانین، امن، نون تثنیہ اور نون تنوین۔

۴۹-﴿مَنْ يَتَوَلَّ﴾[الآية: ۲۳]: اصل میں تھا يَتَوَلّٰى بروزن يَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از تفعل، جاری شدہ قوانین، یرملون، قال اور لم یدع۔

۵۰-﴿اِقْتَرَفْتُمُوْهَا﴾[الآية: ۲۴]: اصل میں تھا اِقْتَرَفْتُمْ بروزن اِفْتَعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از افتعال۔ جاری شدہ قانون ضربتم۔

۵۱-﴿تَخْشَوْنَ﴾[الآية: ۲۴]: اصل میں تھا تَخْشَيُوْنَ بروزن تَفْعَلُوْنَ از علم۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔ اور تعلم کا لگ سکتا ہے، تِخْشَوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۵۲-﴿كَسَادَهَا﴾[الآية: ۲۴]: كَسَادَ بروزن فَعَالَ، یہ باب نصر و شرف سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین تثنیہ۔

۵۳-﴿مَسَاكِنُ﴾[الآية: ۲۴]: بروزن مَفَاعِلُ، صیغہ جمع مکسر اسم ظرف از نصر۔

۵۴-﴿تَرْضَوْنَ﴾[الآية: ۲۴]: اصل میں تھا تَرْضَوُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از علم۔ جاری شدہ قوانین، يُدْعىٰ، التقائے ساکنین اور تِعْلَمُ کا لگ سکتا ہے یعنی تِرْضَوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۵۵-﴿اَحَبَّ﴾[الآية: ۲۴]: اصل میں تھا اَحْبَبُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از نصر۔

۵۶-﴿جِهَادٍ﴾[الآية: ۲۴]: یہ فِعَالٌ کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ اسکو جِهَادِيْ پڑھنا جائز ہے۔

۵۷-﴿تَرَبَّصُوْا﴾[الآية: ۲۴]: بروزن تَفَعَّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از تفعُّل۔ جاری شدہ قوانین، نون اعرابی اور امر حاضر معلوم۔

۵۸-﴿مَوَاطِنُ﴾[الآية: ۲۵]: بروزن مَفَاعِلُ، صیغہ جمع مکسر اسم ظرف از ضرب۔

۵۹-﴿اَعْجَبَتْ﴾[الآية: ۲۵]: بروزن اَفْعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از افعال۔

۶۰-﴿لَمْ تُغْنِ﴾[الآية: ۲۵]: اصل میں تھا لَمْ تُغْنِيْ بروزن لَمْ تُفْعِلُ، صیغہ واحد مؤنث فعل جحد معلوم ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قانون لم یدع۔

۶۱-﴿ضَاقَتْ﴾[الآية: ۲۵]: اصل میں تھا ضَيَقَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی

زضرب۔ جاری شدہ قانون قال۔

۶۲-﴿رَحُبَتْ﴾[الآیة:۲۵]: بروزن فَعُلَتْ ازشرف، اس کو رَحُبَتْ پڑھنا جائز ہے، بقانون حلقی العین۔

۶۳-﴿وَلَّيْتُم﴾[الآیة:۲۵]: بروزن فَعَّلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق ازتفعیل۔ جاری شدہ قانون ضرتم۔

۶۴-﴿مُدْبِرِيْنَ﴾[الآیة:۲۵]: بروزن مُفْعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ازافعال۔ جاری شدہ قانون اسم فاعل۔

۶۵-﴿لَمْ تَرَوْهَا﴾[الآیة:۲۶]: اصل میں تھالَمْ تَرْءَ يُوْا بروزن لَمْ تَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم مموز العین وناقص یائی ازمنع۔ جاری شدہ قوانین یسئل، قال، التقائے ساکنین اورنون اعرابی۔

۶۶-﴿لَا يَقْرَبُوْا﴾[الآیة:۲۸]: بروزن لَا يَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نھی غائب معلوم ازعلم۔ جاری شدہ قوانین ساکنین اورنون اعرابی۔

۶۷-﴿خِفْتُمْ﴾[الآیة:۲۸]: اصل میں تھاخَوِفْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی ازعلم۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین، بغن اورضرتم۔

۶۸-﴿نَجَسٌ﴾[الآیة:۲۸]: یہ باب علم وشرف سے مصدر ہے۔ اسکونَجُسٌ پڑھنا جائز ہے۔

۶۹-﴿عَيْلَةً﴾[الآیة:۲۸]: بروزن فَعْلَةً یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۷۰-﴿لَا يَدِيْنُوْنَ﴾[الآیة:۲۹]: اصل میں تھالَا يَدْيِنُوْنَ بروزن لَا يَفْعِلُوْنَ، ازضرب۔ قوانین: مضارع معلوم اوریقول۔

۷۱-﴿يُعْطُوْا﴾[الآیة:۲۹]: اصل میں تھايُعْطِيُوْنَ بروزن يُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازافعال۔ جاری شدہ قوانین، یقول، یُوسر، التقائے ساکنین اورنون اعرابی۔

۷۲-﴿قَوْلٌ﴾[الآیة:۳۰]: بروزن فَعْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۷۳-﴿يُضَاهِئُوْنَ﴾[الآیة:۳۰]: بروزن يُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مموز اللام ازمفاعلہ۔

۷۴-﴿أُمِرُوْا﴾[الآیة:۳۱]: بروزن فُعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ازنصر۔

۷۵-﴿لِيَعْبُدُوْا﴾[الآیة:۳۱]: اصل میں تھايَعْبُدُوْنَ، ازنصر۔ جاری شدہ قانون نون اعرابی۔

۷۶-﴿اَنْ يُّطْفِئُوْا﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھایُطْفِئُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مموز اللام از افعال۔ جاری شدہ قوانین، نون اعرابی، یرملون، یُسْئَلُ، ادغام اور مضارع معلوم۔

۷۷-﴿يَاْبَى﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھایَاْبَیُ بروزن یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مموز الفاء و ناقص یائی ازمنع۔

۷۸-﴿اَنْ يُّتِمَّ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھایُتْمِمُ بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، یرملون اور ادغام۔

۷۹-﴿كَرِهَ﴾[الآیۃ: ۳۲]: بروزن فَعِلَ، ازعلم۔ اسکو کَرُہَ پڑھنا جائز ہے۔

۸۰-﴿لِيُظْهِرَ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھایُظْهِرُ بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از افعال۔

۸۱-﴿لَيَاْكُلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھایَاْكُلُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ، ازنصر۔ اسکو یَاکُلُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۸۲-﴿يَصُدُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھایَصْدُدُوْنَ، ازنصر۔

۸۳-﴿يُحْمٰى﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھایُحْمَیُ بروزن یُفْعَلُ......الخ۔

۸۴-﴿تُكْوٰى﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھاتُكْوَیُ، ازعلم۔ ان دونوں پر قَالَ کا قانون لگا ہے۔

۸۵-﴿اَلْقَيِّمُ﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھاقَيْوِمٌ بروزن فَيْعِلٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ۔ جاری شدہ قوانین، تُوَیِّلُ اور ادغام۔

۸۶-﴿كَآفَّةً﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھاکَافِفَةٌ بروزن فَاعِلَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ازنصر، جاری شدہ قوانین، ادغام، اسم فاعل۔

۸۷-﴿زِيَادَةٌ﴾[الآیۃ: ۳۷]: بروزن فِعَالَةٌ، صیغہ اسم مصدر اجوف یائی ازضرب۔

۸۸-﴿يُحِلُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھایُحْلِلُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ، از افعال۔

۸۹-﴿لِيُوَاطِئُوْا﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھایُوَاطِئُوْنَ بروزن یُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مموز اللام از مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور مضارع معلوم۔

۹۰-﴿زُيِّنَ﴾[الآیۃ: ۳۷]: بروزن فُعِّلَ از تفعیل۔

۹۱-﴿اِنْفِرُوْا﴾[الآیۃ: ۳۸]: بروزن اِفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ازضرب۔ جاری شدہ، قوانین، ہمزہ

وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر۔

۹۲-﴿اِثَّاقَلْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھاتَثَاقَلْتُمْ بروزن تَفَاعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از تفاعل۔ جاری شدہ قوانین، خُصّم اور ضربتم۔

تعلیل: ثا واقع ہوا باب تفاعل کے فاکلمہ کے مقابلے میں تو تائے تفاعل کو ثا کیا اور ثا کو ثا میں مدغم کیا چونکہ ابتداء بالسکون مشکل تھی اس لئے اس کی ابتداء میں ہمزہ وصلی مکسورہ لے آئے تو اِثَّاقَلْتُمْ بن گیا۔

۹۳-﴿رَضِیْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھارَضِوْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از علم۔ جاری شدہ قوانین میعاذ اور ضربتم۔

۹۴-﴿اِلَّا تَنْفِرُوْا﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھااِنْ لَا تَنْفِرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از ضرب۔ جاری شدہ قوانین یرملون، ادغام اور نون اعرابی۔

۹۵-﴿یُعَذِّبْ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھایُعَذِّبُ۔

۹۶-﴿یَسْتَبْدِلْ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھایَسْتَبْدِلُ، دونوں امر کے جواب میں واقع ہے۔

۹۷-﴿سُفْلٰی، عُلْیَا﴾[الآیۃ:۴۰]: دونوں اسم تفضیل کے صیغے ہیں۔

۹۸-﴿لَاتَّبَعُوْکَ﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھااِتَّبَعُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از افتعال۔

۹۹-﴿بَعُدَتْ﴾[الآیۃ:۴۲]: بروزن فَعُلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از شرف، اسکو بَعِدَتْ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۰-﴿لَوِ اسْتَطَعْنَا﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھااِسْتَطْوَعْنَا بروزن اِسْتَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال، جاری شدہ قوانین، یقال، التقائے ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۱-﴿لَایَسْتَاْذِنُ﴾[الآیۃ:۴۴]: بروزن لَایَسْتَفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم مموز الفاء از استفعال

-

اس کو لَا یَسْتَاذِنُ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۲-﴿وَارْتَابَتْ﴾[الآیۃ:۴۵]: اصل میں تھااِرْتَیَبَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف

یائی از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، قال اور ہمزہ وصلی۔

۱۰۳۔﴿یَتَرَدَّدُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۵]: بروزن یَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از تفعّل۔

۱۰۴۔﴿اَرَادُوْا﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا اَرْوَدُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی

از افعال۔ جاری شدہ قانون یقال۔

۱۰۵۔﴿لَاَعَدُّوْا﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا اَعْدَدُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی

از افعال۔ جاری شدہ قانون، ادغام المتجانسین۔

۱۰۶۔﴿اَلْخُرُوْجُ﴾[الآیۃ:۴۶]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۰۷۔﴿اِنْبِعَاثَ﴾[الآیۃ:۴۶]: بروزن اِنْفِعَالَ، یہ باب انفعال سے مصدر ہے، جاری شدہ قوانین، بائے مطلق، ھمزہ وصلی۔

۱۰۸۔﴿ثَبَّطَ﴾[الآیۃ:۴۶]: بروزن فَعَّلَ، از تفعیل۔

۱۰۹۔﴿اُقْعُدُوْا﴾[الآیۃ:۴۶]: بروزن اُفْعُلُوْا از نصر۔

۱۱۰۔﴿زَادُوْا﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا زَیَدُوْا بروزن فَعَلُوْا، از ضرب، جاری شدہ قانون، قَالَ.

۱۱۱۔﴿اَوْضَعُوْا﴾[الآیۃ:۴۷]: بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از افعال۔

۱۱۲۔﴿لَقَدِ ابْتَغَوُا﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا اِبْتَغَیُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔

جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین، لئلا یتوالیٰ اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: یٰ کو بقانون قال الف سے بدل دیا تو اِبْتَغَاوْا بن گیا پھر الف کو بقانون التقائے ساکنین حذف کر دیا تو اِبْتَغَوْا بن گیا

پھر التقائے ساکنین آیا واو اور لام کے درمیان پہلا انکا ساکن غیر مدہ واو جمع کی تھی تو اسکو ضمہ کی حرکت دے دی تو اِبْتَغَوُا بن گیا۔

۱۱۳۔﴿ائْذَنْ﴾[الآیۃ:۴۹]: اِءْذَنْ بروزن اِفْعَلْ، صیغہ واحد مذکر فعل امر از علم۔ جاری شدہ قوانین آمن، ساکنین اور امر حاضر۔

۱۱۴۔﴿لَا تَفْتِنِّیْ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا لَا تَفْتِنْ بروزن لَا تَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی معلوم از ضرب۔

آخر میں نون وقایہ ہے اور یٰ ضمیر متکلم ہے۔

۱۱۵-﴿مُحِيطَةٌ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا مُحْوِطَةٌ، از افعال۔

۱۱۶-﴿يَقُولُوا﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا يَقُولُوْنَ...... الخ۔

۱۱۷-﴿يَتَوَلَّوا﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا يَتَوَلَّوْنَ، دونوں میں نون اعرابی گرا ہے جزا ہونے کی وجہ سے۔

۱۱۸-﴿تَرَبَّصُونَ﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا تَتَرَبَّصُوْنَ بروزن تَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از تفعّل۔ جاری شدہ قوانین تائے مضارعت، مضارع معلوم اور تِعْلَمُ کا لگ سکتا ہے۔

۱۱۹-﴿نَتَرَبَّصُ﴾[الآیۃ: ۵۲]: بروزن نَتَفَعَّلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از تفعّل، جاری شدہ قانون مضارع معلوم۔ اور تِعلم کا لگ سکتا ہے یعنی نِتَرَبَّصُ پڑھنا جائز ہے۔

۱۲۰-﴿طَوْعًا﴾[الآیۃ: ۵۳]: بروزن فَعْلًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۲۱-﴿كَرْهًا﴾[الآیۃ: ۵۳]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۲۲-﴿لَا يَأْتُونَ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا لَا يَأْتِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، یقول، یوسر اور التقائے ساکنین۔ اور رَأْسٌ کا لگ سکتا ہے۔

۱۲۳-﴿يَجِدُونَ﴾[الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھا يَوْجِدُوْنَ از ضرب۔

۱۲۴-﴿مَلْجَأً﴾[الآیۃ: ۵۷]: بروزن مَفْعَلٌ، صیغہ واحد اسم ظرف از منع۔

۱۲۵-﴿مُدَّخَلًا﴾[الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھا مُدْتَخَلًا بروزن مُفْتَعَلًا، صیغہ واحد اسم ظرف از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، اِدَّکَرَ اور ادغام۔ اور نون تنوین اور خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۲۶-﴿لَوَّلَوْا﴾[الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھا وَلَّيُوْا بروزن فَعَّلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۲۷-﴿أُعْطُوا﴾[الآیۃ: ۵۸]: اصل میں تھا أُعْطِيُوْا بروزن أُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، یُوسر، التقائے ساکنین اور ماضی مجہول۔

۱۲۸- ﴿رَضُوْا﴾[الآیۃ: ۵۹]: اصل میں تھا رَضِوُوْا بروزن فَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از علم، جاری شدہ قوانین دُعِیَ، یقول، یوسرا اور ساکنین۔

۱۲۹- ﴿لِیُرْضُوْا﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا یُرْضِوُوْنَ...... الخ۔ از افعال۔ جاری شدہ قوانین دُعِیَ، یقول، التقائے ساکنین، مضارع معلوم، ہمزہ وصلی اور نون اعرابی۔

۱۳۰- ﴿یُحَادِدِ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا یُحَادِدْ از مفاعلہ۔

۱۳۱- ﴿یَحْذَرُ﴾[الآیۃ: ۶۴]: بروزن یَفْعَلُ از علم۔

۱۳۲- ﴿اِسْتَهْزِءُ وْا﴾[الآیۃ: ۶۴]: بروزن اِسْتَفْعِلُوْا از استفعال۔

۱۳۳- ﴿لَاتَعْتَذِرُوْا﴾[الآیۃ: ۶۶]: بروزن لَاتَفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از افتعال۔ جاری شدہ قانون نون اعرابی۔ اور خَصَمَ کا لگ سکتا ہے، لَاتَعِذِّرُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۳۴- ﴿اِنْ نَّعْفُ﴾[الآیۃ: ۶۶]: اصل میں تھا نَعْفُوُ بروزن نَفْعُلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص واوی از نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، لم یدع، یرملون اور ادغام۔

۱۳۵- ﴿فَاسْتَمْتَعُوْا﴾[الآیۃ: ۶۹]: اِسْتَمْتَعُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از استفعال۔

۱۳۶- ﴿خُضْتُمْ﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھا خَوَضْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین، قُلْن اور ضربتم۔

۱۳۷- ﴿خَاضُوْا﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھا خَوَضُوْا از نصر۔

۱۳۸- ﴿اَتَتْ﴾[الآیۃ: ۷۰]: اصل میں تھا اَتَیَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب

جاری شدہ قوانین قال اور ساکنین۔

۱۳۹- ﴿جَاهِدِ﴾[الآیۃ: ۷۳]: اصل میں تھا جَاهِدْ امر از مفاعلہ۔

۱۴۰- ﴿وَاغْلُظْ﴾[الآیۃ: ۷۳]: اُغْلُظْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور امر حاضر۔

۱۳۱-﴿فَإِنْ يَّتُوْبُوْا﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھا یَتُوْبُوْنَ، از نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع۔

۱۳۲-﴿لَنَصَّدَّقَنَّ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا لَنَتَصَدَّقَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم نون ثقیلہ از تفعّل۔

جاری شدہ قوانین تخصّم اور ادغام۔

۱۳۳-﴿نِفَاقًا﴾[الآیۃ: ۷۷]: بروزن فِعَالاً، یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۱۳۴-﴿يَلْقَوْنَهُ﴾[الآیۃ: ۷۷]: يَلْقَوْنَ اصل میں تھا يَلْقَيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از سمع۔

جاری شدہ قوانین، قال، التقاء ساکنین اور مضارع۔

۱۳۵-﴿مُخَلَّفُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۱]: بروزن مُفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از تفعیل۔

۱۳۶-﴿خِلَافَ﴾[الآیۃ: ۸۱]: بروزن فِعَالَ، یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۱۳۷-﴿فَاسْتَأْذَنُوْكَ﴾[الآیۃ: ۸۳]: اِسْتَأْذَنُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء از استفعال۔

جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔ اور رَأْس کا لگ سکتا ہے۔

۱۳۸-﴿لَا تُصَلِّ﴾[الآیۃ: ۸۴]: اصل میں تھا لَا تُصَلِّیْ بروزن لَا تُفَعِّلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از تفعیل۔

۱۳۹-﴿مَاتَ﴾[الآیۃ: ۸۴]: اصل میں تھا مَوَتَ از نصر۔

۱۵۰-﴿لَا تَقُمْ﴾[الآیۃ: ۸۴]: اصل میں تھا لَا تَقْوُمْ بروزن لَا تَفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی از نصر۔

جاری شدہ قوانین یقول اور التقاء ساکنین۔

۱۵۱-﴿ذَرْنَا﴾[الآیۃ: ۸۶]: اصل میں تھا اِوْذَرْ، نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۱۵۲-﴿أَعَدَّ﴾[الآیۃ: ۸۹]: اصل میں تھا أَعْدَدَ، از افعال۔

۱۵۳-﴿الْمُعَذِّرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۹۰]: مُعَذِّرُوْنَ بروزن مُفَعِّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفعیل۔

۱۵۴-﴿لِيُؤْذَنَ﴾[الآیۃ: ۹۰]: يُؤْذَنُ بروزن يُفْعَلُ از سمع، جاری شدہ قوانین، مضارع مجہول اور رَأْس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۵۵-﴿يُصِيْبُ﴾[الآیۃ:۹۰]: اصل میں تھا يُصْوِبُ بروزن يُفْعِلُ، ازافعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاد، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۱۵۶-﴿اَلضُّعَفَاءُ﴾[الآیۃ:۹۱]: یہ باب شرف سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۵۷-﴿مَرْضٰى﴾[الآیۃ:۹۱]: یہ مَرِيْض کی جمع ہے۔

۱۵۸-﴿اَلْمُحْسِنِيْنَ﴾[الآیۃ:۹۱]: مُحْسِنِيْنَ بروزن مُفْعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ازافعال۔

۱۵۹-﴿اَتَوْكَ﴾[الآیۃ:۹۲]: اصل میں تھا اَتَيُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازضرب۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۶۰-﴿قُلْتَ﴾[الآیۃ:۹۲]: اصل میں تھا قَوَلْتَ ازنصر۔

۱۶۱-﴿تَفِيْضُ﴾[الآیۃ:۹۲]: اصل میں تھا تَفْيِضُ بروزن تَفْعِلُ، ازضرب۔

گیارھواں پارہ

۱۶۲-﴿يَعْتَذِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۴]: بروزن يَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ازافتعال، جاری شدہ قوانین، مضارع معلوم اور خَصَّمَ کا لگ سکتا ہے یعنی يَعِذِّرُوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۱۶۳-﴿لَاتَعْتَذِرُوْا﴾[الآیۃ:۹۴]: بروزن لَاتَفْتَعِلُوْا، ازافتعال۔

۱۶۴-﴿نَبَّاَنَا﴾[الآیۃ:۹۴]: اس کے آخر نا ضمیر منصوب متصل ہے، نَبَّاَ بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مہموز اللام ازتفعیل۔

۱۶۵-﴿سَيَرَى اللّٰهُ﴾[الآیۃ:۹۴]: يَرٰى اصل میں تھا يَرْءَىُ ازمنع، جاری شدہ قوانین، يَسْئَلُ، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۱۶۶-﴿تُرَدُّوْنَ﴾[الآیۃ:۹۴]: اصل میں تھا تُرْدَدُوْنَ بروزن تُفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر۔

۱۶۷-﴿اِذَا انْقَلَبْتُمْ﴾[الآیۃ:۹۵]: اِنْقَلَبْتُمْ بروزن اِنْفَعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم ازانفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، بائے مطلق اور ضربتم۔

۱۶۸-﴿لِتُعْرِضُوْا﴾[الآیۃ:۹۵]: اصل میں تھا تُعْرِضُوْنَ، یہاں لام کئی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۱۵۵-﴿یُصِیْبُ﴾[الآیۃ:۹۰]اصل میں تھا یُصْوِبُ بروزن یُفْعِلُ، ازافعال۔جاری شدہ قوانین یقول،میعاد ،ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۱۵۶-﴿اَلضُّعَفَاءُ﴾[الآیۃ:۹۱]: یہ باب شرف سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۵۷-﴿مَرْضٰی﴾[الآیۃ:۹۱]: یہ مَرِیْض کی جمع ہے۔

۱۵۸-﴿اَلْمُحْسِنِیْنَ﴾[الآیۃ:۹۱]: مُحْسِنِیْنَ بروزن مُفْعِلِیْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ازافعال۔

۱۵۹-﴿اَتَوْکَ﴾[الآیۃ:۹۲]:اصل میں تھا اَتَیُوْا بروزن فَعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی ازضرب۔
جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۶۰-﴿قُلْتَ﴾[الآیۃ:۹۲]:اصل میں تھا قَوَلْتَ ازنصر۔

۱۶۱-﴿تَفِیْضُ﴾[الآیۃ:۹۲]:اصل میں تھا تَفْیِضُ بروزن تَفْعِلُ،ازضرب۔

گیارھواں پارہ

۱۶۲-﴿یَعْتَذِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۴]: بروزن یَفْتَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ازافتعال،جاری شدہ قوانین،
مضارع معلوم اور خَصَّمَ کا لگ سکتا ہے یعنی یَعِذِّرُوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۱۶۳-﴿لَاتَعْتَذِرُوْا﴾[الآیۃ:۹۴]: بروزن لَاتَفْتَعِلُوْا،ازافتعال۔

۱۶۴-﴿نَبَّاَنَا﴾[الآیۃ:۹۴]:اس کے آخر نا ضمیر منصوب متصل ہے،نَبَّاَ بروزن فَعَّلَ ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم
مہموز اللام ازتفعیل۔

۱۶۵-﴿سَیَرَی اللّٰهُ﴾[الآیۃ:۹۴]:یَرٰی اصل میں تھا یَرْءَیُ ازمنع،جاری شدہ قوانین، یَسَلُ،قَالَ ،التقائے ساکنین۔

۱۶۶-﴿تُرَدُّوْنَ﴾[الآیۃ:۹۴]:اصل میں تھا تُرْدَدُوْنَ بروزن تُفْعَلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر۔

۱۶۷-﴿اِذَا انْقَلَبْتُمْ﴾[الآیۃ:۹۵]: اِنْقَلَبْتُمْ بروزن اِنْفَعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم ازانفعال۔
جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، بائے مطلق اور ضربتم۔

۱۶۸-﴿لِتُعْرِضُوْا﴾[الآیۃ:۹۵]:اصل میں تھا تُعْرِضُوْنَ، یہاں لام کئی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۱۶۹-﴿لِتَرْضَوْا﴾[الآیۃ:۹۵]:اصل میں تھا تَرْضَوُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از سَمِعَ۔ جاری شدہ قوانین یدعی،قال،التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۱۷۰-﴿كُفْرًا﴾[الآیۃ:۹۷]:یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۷۱-﴿نِفَاقًا﴾[الآیۃ:۹۷]:بروزن فِعَالًا،یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۱۷۲-﴿مَغْرَمًا﴾[الآیۃ:۹۸]:یہ باب علم سے مصدر میمی ہے۔

۱۷۳-﴿يَتَرَبَّصُ﴾[الآیۃ:۹۸]:بروزن يَتَفَعَّلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از تفعّل۔

۱۷۴-﴿مَرَدُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۱]:بروزن فَعَلُوْا،از نصر۔

۱۷۵-﴿تُزَكِّيْ﴾[الآیۃ:۱۰۳]:اصل میں تھا تُزَكِّيُ بروزن تُفَعِّلُ،صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از تفعیل۔

۱۷۶-﴿صَلِّ﴾[الآیۃ:۱۰۳]:اصل میں تھا صَلِّيْ بروزن فَعِّلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر از تفعیل۔

۱۷۷-﴿مُرْجَوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۶]:اصل میں تھا مُرْجَيُوْنَ بروزن مُفْعَلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ناقص یائی از افعال،جاری شدہ قوانین قال،التقائے ساکنین اور اسم مفعول۔

۱۷۸-﴿ضِرَارًا﴾[الآیۃ:۱۰۷]:بروزن فِعَالًا،یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۷۹-﴿كُفْرًا﴾[الآیۃ:۱۰۷]:یہ بھی باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۸۰-﴿تَفْرِيْقًا﴾[الآیۃ:۱۰۷]:یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۱۸۱-﴿إِرْصَادًا﴾[الآیۃ:۱۰۷]:یہ باب افعال سے مصدر ہے۔

۱۸۲-﴿لَيَحْلِفُنَّ﴾[الآیۃ:۱۰۷]:بروزن لَيَفْعِلُنَّ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون ثقیلہ از ضرب۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور ساکنین۔

۱۸۳-﴿أَرَدْنَا﴾[الآیۃ:۱۰۷]:اصل میں تھا أَرْوَدْنَا بروزن أَفْعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔ جاری شدہ قوانین یقال اور التقائے ساکنین۔

۱۸۴-﴿اُسِّسَ﴾[الآیة:۱۰۸]: بروزن فُعِّلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول از تفعیل۔

۱۸۵-﴿اَنْ یَّتَطَهَّرُوْا﴾[الآیة:۱۰۸]: اصل میں تھا یَتَطَهَّرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تفعّل۔ جاری شدہ قوانین یرملون، ادغام، نون اعرابی اور خُصِّمَ کا لگ سکتا ہے، اَنْ یَّطَّهَّرُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۸۶-﴿اَلْمُطَّهِّرِیْنَ﴾[الآیة:۱۰۹]: اصل میں تھا مُتَطَهِّرِیْنَ، اسم فاعل از تفاعل، جاری شدہ قوانین اسم فاعل، خصّم اور ہمزہ وصلی۔

۱۸۷-﴿فَانْهَارَ﴾[الآیة:۱۰۹]: اصل میں تھا اِنْهَیَرَ یا اِنْهَوَرَ بروزن اِنْفَعَلَ، یہ باب انفعال سے واحد مذکر غائب ماضی معلوم کا صیغہ ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال۔

۱۸۸-﴿لَا یَزَالُ﴾[الآیة:۱۱۰]: اصل میں تھا لَا یَزْیَلُ بروزن لَا یَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم اجوف یائی از علم۔ جاری شدہ قانون یقال۔

۱۸۹-﴿بَنَوْا﴾[الآیة:۱۱۰]: اصل میں تھا بَنَیُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین قال اور التقائے ساکنین۔

۱۸۱-﴿رِیْبَةً﴾[الآیة:۱۱۰]: بروزن فِعْلَةً، صیغہ اسم مصدر اجوف یائی از ضرب۔

۱۸۲-﴿اَنْ تَقَطَّعَ﴾[الآیة:۱۱۰]: اصل میں تھا تَتَقَطَّعُ، از منع۔

۱۸۳-﴿اِشْتَرٰی﴾[الآیة:۱۱۱]: اصل میں تھا اِشْتَرَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور قال۔ اور اِتَّخَذَ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۸۴-﴿وَعْدًا﴾[الآیة:۱۱۱]: بروزن فَعْلًا، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۸۵-﴿حَقًّا﴾[الآیة:۱۱۱]: اصل میں تھا حَقْقًا، یہ بھی باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۸۶-﴿اَوْفٰی﴾[الآیة:۱۱۱]: اصل میں تھا اَوْفَیُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل لفیف مفروق از ضرب۔ جاری شدہ قانون قال۔

۱۸۷-﴿فَاسْتَبْشِرُوْا﴾[الآیة:۱۱۱]: اصل میں تھا اِسْتَبْشِرُوْا بروزن اِسْتَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۱۸۸-﴿بَایَعْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۱۱]: بروزن فَاعَلْتُمْ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از مفاعلہ۔

۱۸۹-﴿اَلتَّائِبُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: اصل میں تھاتَاوِبُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی ازنصر۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، ادغام، قائل اور حروف شمسی۔

۱۹۰-﴿اَلْعَابِدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: یہ بھی مذکورہ صیغہ ہے ازنصر۔

۱۹۱-﴿اَلْحَامِدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: یہ بھی مذکورہ صیغہ ہے ازعلم۔

۱۹۲-﴿اَلسَّائِحُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: اصل میں تھاسَایِحُوْنَ ازضرب۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، شمسی اور قائل۔

۱۹۳-﴿رَاکِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: صیغہ اسم فاعل ازمنع۔

۱۹۴-﴿سَاجِدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: صیغہ اسم فاعل ازنصر۔

۱۹۵-﴿اٰمِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: صیغہ اسم فاعل ازنصر۔

۱۹۶-﴿نَاهُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۲]: اصل میں تھا نَاهِيُوْنَ، صیغہ اسم فاعل ازعلم۔ جاری شدہ قوانین یقول، یُوسر التقائے ساکنین اور اسم فاعل۔

۱۹۷-﴿اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھایَسْتَغْفِرُوْنَ ازاستفعال۔

۱۹۸-﴿تَبَیَّنَ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: بروزن تَفَعَّلَ ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف یائی از تفعّل۔

۱۹۹-﴿اِسْتِغْفَارُ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: یہ باب استفعال سے مصدر ہے۔

۲۰۰-﴿عَنْ مَّوْعِدَةٍ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: یہ باب ضرب سے مصدر میمی ہے۔

۲۰۱-﴿تَبَرَّءَ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: بروزن تَعَلَّ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مموز اللام ازباب تفعّل۔

۲۰۲-﴿لِیُضِلَّ﴾[الآیۃ:۱۱۵]: اصل میں تھایُضْلِلُ ازافعال۔

۲۰۳-﴿هَدٰی﴾[الآیۃ:۱۱۵]: اصل میں تھاهَدَیَ ازضرب۔

۲۰۴-﴿یُحْیِیْ﴾[الآیۃ:۱۱۶]: اصل میں تھایُحْیِیُ بروزن یُفْعِلُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف

مقرون از افعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، یری اور مضارع معلوم۔

۲۰۵۔ ﴿یُمِیْتُ﴾ [الآیۃ:۱۱۶]: اصل میں تھا یُمْوِتُ بروزن یُفْعِلُ ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، یقول، میعاد اور مضارع۔

۲۰۶۔ ﴿لَقَدْ تَّابَ﴾ [الآیۃ:۱۱۷]: اصل میں تھا تَوَبَ از نصر۔ جاری شدہ قوانین قال اور وعدتُ۔

۲۰۷۔ ﴿یَزِیْغُ﴾ [الآیۃ:۱۱۷]: اصل میں تھا یَزْیِغُ بروزن یَفْعِلُ از ضرب۔ جاری شدہ قوانین یبیع اور مضارع معلوم۔

۲۰۸۔ ﴿خُلِّفُوْا﴾ [الآیۃ:۱۱۸]: بروزن فُعِّلُوْا ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول از تفعیل۔

۲۰۹۔ ﴿ضَاقَتْ﴾ [الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا ضَیَقَتْ از ضرب۔ جاری شدہ قانون باع۔

۲۱۰۔ ﴿رَحُبَتْ﴾ [الآیۃ:۱۱۸]: بروزن فَعُلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم از شرف۔ اسکو بقانون حلقی العین رَحْبَتْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۱۱۔ ﴿ظَنُّوْا﴾ [الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا ظَنَنُوْا بروزن فَعَلُوْا ، از نصر۔

۲۱۲۔ ﴿اَنْ یَّتَخَلَّفُوْا﴾ [الآیۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا یَتَخَلَّفُوْنَ۔ جاری شدہ قوانین یرلمون اور نون اعرابی۔

۲۱۳۔ ﴿لَا یَرْغَبُوْا﴾ [الآیۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا لَا یَرْغَبُوْنَ۔ از علم۔

۲۱۴۔ ﴿ظَمَاٌ ، نَصَبٌ﴾ [الآیۃ:۱۲۰]: یہ دونوں باب علم سے مصدر ہے۔

۲۱۵۔ ﴿یَطَئُوْنَ﴾ [الآیۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا یَوْطَئُوْنَ از علم۔ جاری شدہ قوانین یَعِدُ اور مضارع معلوم۔

۲۱۶۔ ﴿مَوْطِاً﴾ [الآیۃ:۱۲۰]: یہ باب علم سے ظرف کا صیغہ ہے۔

۲۱۷۔ ﴿یَغِیْظُ﴾ [الآیۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا یَغْیِظُ بروزن یَفْعِلُ ، از ضرب۔ جاری شدہ قوانین یبیع اور مضارع معلوم۔

۲۱۸۔ ﴿لَا یَنَالُوْنَ﴾ [الآیۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا لَا یَنْیَلُوْنَ ، از علم۔ جاری شدہ قوانین یباع اور مضارع معلوم۔

۲۱۹۔ ﴿نَّیْلًا﴾ [الآیۃ:۱۲۰]: بروزن فَعْلًا یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۲۰۔ ﴿صَغِیْرَۃً ، کَبِیْرَۃً﴾ [الآیۃ:۱۲۱]: یہ دونوں باب شرف سے صفت مشبہ کے صیغے ہیں۔

۲۲۱-﴿لِيَنْفِرُوْا﴾[الآية: ۱۲۲]:اصل میں تھا يَنْفِرُوْنَ، ازضرب۔

۲۲۲-﴿لِيَتَفَقَّهُوْا﴾[الآية: ۱۲۲]:اصل میں تھا يَتَفَقَّهُوْنَ، ازتفعّل۔

۲۲۳-﴿لِيُنْذِرُوْا﴾[الآية: ۱۲۲]:اصل میں تھا يُنْذِرُوْنَ ازافعال۔تینوں صیغوں میں لام کی کے بعداَنْ مقدر ہے،جس نے آخر سے نون اعرابی کوگرایا ہے۔

۲۲۴-﴿يَلُوْنَكُمْ﴾[الآية: ۱۲۳]:اصل میں تھا يَوْلِيُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق ازباب حَسِبَ۔ جاری شدہ قوانین یعد،یقول،یوسراورالتقائے ساکنین۔

تعلیل:واؤواقع ہوئی علامت مضارع مفتوح اور کسرہ لازمی کے درمیان تواس کوگرادیا بقانون یَعِدُ تو يَلِيُوْنَ ہوگیا۔پھریاءپر ضمہ ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل لام کودیا بعدازسلب حرکت،تو يَلُيْوْنَ ہوگیا،پھریاءکوبقانون یوسرواو سے تبدیل کیا تو يَلُوْوْنَ ہوگیا،پھرپہلے واؤکوالتقائے ساکنین قانون کے تحت گرادیا تو يَلُوْنَ ہوگیا۔

۲۲۵-﴿وَلْيَجِدُوْا﴾[الآية: ۱۲۳]:اصل میں تھا يَوْجِدُوْنَ......ازباب ضرب۔جاری شدہ قوانین یعد،نون اعرابی اورحلق العین۔

۲۲۶-﴿غِلْظَةً﴾[الآية: ۱۲۳]:بروزن فِعْلَةً،یہ باب ضرب وشرف سے مصدر ہے۔

۲۲۷-﴿لَايَرَوْنَ﴾[الآية: ۱۲۶]:اصل میں تھا لَايَرْءَيُوْنَ ازباب منع۔جاری شدہ قوانین یسئل،قال،التقائے ساکنین اورمضارع معلوم۔

۲۲۸-﴿ثُمَّ انْصَرَفُوْا﴾[الآية: ۱۲۷]:اِنْصَرَفُوْا بروزن اِنْفَعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ازباب انفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اوربائے مطلق۔

۲۲۹-﴿عَنِتُّمْ﴾[الآية: ۱۲۸]:اصل میں تھا عَنِتْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ......ازباب علم۔

۲۳۰-﴿حَرِيْصٌ﴾[الآية: ۱۲۸]:یہ باب ضرب وعلم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

سورۃ یونس

۱-﴿عَجَبًا﴾[الآية: ۲]:بروزن فَعَلًا،یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲-﴿اَوْحَيْنَا﴾[الآية: ۲]:بروزن اَفْعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم لفیف مفروق ازباب افعال۔

۳-﴿صِدْقٍ﴾[الآیۃ: ۲]: بروزن فِعْلٍ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۴-﴿ثم اسْتَوٰی﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا اِسْتَوَیَ از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین قال اور ہمزہ وصلی ہیں۔ جبکہ اِسْمع کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۵-﴿یُعِیْدُ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا یُعْوِدُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ، مضارع معلوم اور ہمزہ وصلی۔

۶-﴿ضِیَاءً﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا ضِوَاءً، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ اس میں قِیال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۷-﴿فِیْ اِخْتِلَافِ﴾[الآیۃ: ۶]: اَخْتِلَافٌ بروزن اِفْتِعَالٌ، یہ باب افتعال سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۸-﴿لَایَرْجُوْنَ﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا لایَرْجُوُوْنَ از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، التقائے ساکنین اور مضارع معلوم ہیں۔

۹-﴿لِقَاءَ﴾[الآیۃ: ۷]: بروزن فِعَالَ، یہ باب علم سے مصدر ہے اور ناقص یائی ہے۔ اس میں بکاء کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۰-﴿وَاطْمَاَنُّوْا﴾[الآیۃ: ۷]: اِطْمَاَنُّوْا بروزن افْعَلَلُّوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مزید فیہ مہموز العین از باب افعِلّال۔ اس میں ہمزہ وصلی کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۱-﴿دَعْوٰی﴾[الآیۃ: ۱۰]: بروزن فَعْلٰی، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۲-﴿تَحِیَّةٌ﴾[الآیۃ: ۱۰]: اصل میں تَحْیِیَةٌ بروزن تَفْعِلَةٌ، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے اور لفیف مقرون ہے۔ جاری شدہ قوانین ادغام اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۳-﴿اِسْتِعْجَال﴾[الآیۃ: ۱۱]: یہ باب استفعال سے مصدر ہے۔

۱۴-﴿فَنَذَرُ﴾[الآیۃ: ۱۱]: اصل میں تھا نَوْذَرُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از باب علم۔ جاری شدہ قوانین یعد اور مضارع معلوم۔

۱۵-﴿قَائِماً﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا قَاوِماً، صیغہ اسم فاعل اجوف واوی از باب نصر۔

۱۶-﴿لَمْ یَدْعُنَا﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا لَمْ یَدْعُوْ بروزن لم یَفْعُلْ..... از باب نصر۔ اس میں لم یدع کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۷- ﴿تُتْلٰی﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا تُتْلَوُ بروزن تُفْعَلُ ..... از باب نصر۔ اس میں یدعیٰ اور قال کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۸- ﴿اِءْتِ﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا اِءْتِیُ بروزن اِفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین آمن اور لم یدع۔

تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن یاء سے بدل دیا تو اِیْتِیْ ہو گیا۔ پھر ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو ہمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا اور آخر سے حرف علت گر گئی تو اءْتِ ہو گیا۔

۱۹- ﴿عَصَیْتُ﴾[الآیۃ:۱۵]: بروزن فَعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۲۰- ﴿تَلَوْتُ﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن فَعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔

۲۱- ﴿لَا اَدْرٰاکُمْ﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھا لَا اَدْرَیَ بروزن لَا اَفْعَلَ، صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قانون، قال۔

۲۲- ﴿لَبِثْتُ﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن فَعِلْتُ، صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم از علم۔

۲۳- ﴿لَا یَضُرُّ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا لَا یَضْرُرُ بروزن لَا یَفْعُلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔

۲۴- ﴿شُفَعَآءُ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فُعَلاءُ، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از شرف۔

۲۵- ﴿تُنَبِّئُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن تُفَعِّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز اللام از تفعیل۔ قانون مضارع۔

۲۶- ﴿تَعٰلٰی﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا تَعَالَوَ بروزن تَفَاعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی از تفاعل، جاری شدہ قوانین یدعیٰ، قال۔

۲۷- ﴿فَاخْتَلَفُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اِخْتَلَفُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از افتعال۔

۲۸- ﴿اَذَقْنَا﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا اَذْوَقْنَا بروزن اَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، یُقَالُ، التقائے ساکنین۔

۲۹- ﴿جَرَیْنَ﴾[الآیۃ:۲۲]: بروزن فَعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب۔ قوانین: ضرب بن نمبر ۱، ۲

۳۰- ﴿وَازَّیَّنَتْ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا تَزَیَّنَتْ بروزن تَفَعَّلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف یائی از تفعل۔

جاری شدہ قوانین: ھمزہ وصلی، خُصِّمَ۔

تعلیل: زا واقع ہوئی باب تفعّل کے فا کلمے مقابلے میں تو تائے تفعّل کو زا کیا اور زا کو زا میں مدغم کیا تو چونکہ ابتداء بالسکون مشکل تھی؛ اس لئے اس کی ابتداء میں ھمزہ وصلی مکسورہ لے کر آئے پھر ھمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو وَازَّیَّنَتْ ہو گیا۔

۳۱-﴿اَتٰهَا﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا اَتَیَ بروزن فَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی ازضرب۔ قانون: قال۔

۳۲-﴿لَمْ تَغْنَ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا لَمْ تَغْنَیٰ لَمْ کی وجہ سے حرف علت گر گئی۔

۳۳-﴿یَدْعُوْ﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا یَدْعُوْ بروزن یَفْعُلُ، از نصر واضح رہے کہ یَدْعُوْ مفرد کا صیغہ ہے نہ جمع کا۔

۳۴-﴿فَزَیَّلْنَا﴾[الآیۃ: ۲۸]: اصل میں تھا زَیَّلْنَا بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۳۵-﴿تَبْلُوْا﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا تَبْلُوُ صیغہ واحد مؤنث مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قانون، یَدْعُوْ۔

۳۶-﴿رُدُّوْا﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا رُدِدُوْا بروزن فُعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از نصر، جاری شدہ قوانین، ماضی مجہول ادغام۔

۳۷-﴿ضَلَّ﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا ضَلَلَ از ضرب۔

۳۸-﴿لَا یَهِدِّیْ﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھا لَا یَهْتَدِیُ بروزن لَا یَفْتَعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، خُصِّمَ، ادغام۔

تعلیل: دال واقع ہوئی باب افتعال کے فا کلمہ کے مقابلہ میں تو تائی افتعال کو دال کیا پھر دال اول کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل ھا کو دی اور دال کو دال میں مدغم کیا اور آخر میں یاء سے ضمہ کو گرا دیا تو لَا یَهِدِّیْ ہو گیا۔

۳۹-﴿اَنْ یُّهْدٰی﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھا یُهْدَیُ بروزن یُفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ناقص یائی از ضرب۔ قوانین، قال، یَرْمُلُوْنَ، ادغام، مضارع مجہول۔

۴۰-﴿ظَنًّا﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا ظَنْنًا بروزن فَعْلًا مصدر از نصر۔ جاری شدہ قانون، ادغام۔

۴۱-﴿اَنْ یُّفْتَرٰی﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھا یُفْتَرَیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ناقص یائی از افتعال۔

۴۲-﴿تَصۡدِیۡقُ،تَفۡصِیۡلُ﴾[الآیۃ:۳۷]: یہ دونوں باب تفعیل سے مصدر ہیں۔

۴۳-﴿فَأۡتُوۡا﴾[الآیۃ:۳۸]:اصل میں تھااِئۡتِیُوۡا بروزن اِفۡعِلُوۡا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر مموز الفاء ازضرب

۔

جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ ،یَقُوۡلُ ،یُؤۡسَرُ ،التقائے ساکنین ،امر،نون اعرابی،ھمزہ وصلی۔

۴۴-﴿وَادۡعُوۡا﴾[الآیۃ:۳۸]:اصل میں تھااُدۡعُوۡا بروزن اُفۡعُلُوۡا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر معلوم ناقص واوی ازنصر۔
جاری شدہ قوانین،ھمزہ وصلی،یَدۡعُوۡ،التقائے ساکنین ،امر حاضر،نون اعرابی۔

۴۵-﴿اِسۡتَطَعۡتُمۡ﴾[الآیۃ:۳۸]:اصل میں تھااِسۡتَطۡوَعۡتُمۡ،صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی ازاستفعال۔
قوانین، یقال،التقائے ساکنین،ضَرَبۡتُمۡ،ھمزہ وصلی۔

۴۶-﴿لَمۡ یُحِیۡطُوۡا﴾[الآیۃ:۳۹]:اصل میں تھالَمۡ یُحۡوِطُوۡا ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم اجوف واوی
ازافعال۔جاری شدہ قوانین ،یَقُوۡلُ ،مِیۡعَادٌ ،نون اعرابی۔

۴۷-﴿لَمَّا یَأۡتِ﴾[الآیۃ:۳۹]:اصل میں تھایَأۡتِیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی
ازضرب۔قوانین،یرمی،لَمۡ یَدۡعُ،اور راس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۴۸-﴿تَأۡوِیۡلُہٗ﴾[الآیۃ:۳۹]:بروزن تَفۡعِیۡلٌ،صیغہ اسم مصدر مموز الفاء واجوف واوی ازتفعیل۔قانون:نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۹-﴿بَرِیۡئُوۡنَ﴾[الآیۃ:۴۱]:بروزن فَعِیۡلُوۡنَ،صیغہ جمع مذکر سالم صفت مشبہ ازعلم۔

۵۰-﴿یَسۡتَمِعُوۡنَ﴾[الآیۃ:۴۲]:بروزن یَفۡتَعِلُوۡنَ،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ازافتعال،قوانین:مضارع
معلوم اور اِسۡمَعۡ کا قانون لگ سکتا ہے،یَسَّمِعُوۡنَ پڑھنا جائز ہے۔

۵۱-﴿لَمۡ یَلۡبَثُوۡا﴾[الآیۃ:۴۵]:بروزن لَمۡ یَفۡعَلُوۡا صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ازعلم۔قانون:نون اعرابی۔

۵۲-﴿یَتَعَارَفُوۡنَ﴾[الآیۃ:۴۵]:بروزن یَتَفَاعَلُوۡنَ،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ازتفاعل۔قانون:مضارع۔

۵۳-﴿نَعِدُھُمۡ﴾[الآیۃ:۴۶]:نَعِدُ اصل میں تھانَوۡعِدُ بروزن نَفۡعِلُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مثال واوی ازضرب۔
قوانین:یعد،مضارع۔

۵۴-﴿نَتَوَفَّيَنَّ﴾[الآیۃ: ۴۶]: بروزن نَتَفَعَّلَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مثال واوی از تفعّل۔

۵۵-﴿اٰمَنْتُمْ﴾[الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھاأَ مَنْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از افعال۔

جاری شدہ قانون، اٰمَن۔

۵۶-﴿ذُوْقُوْا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھااُذْوُقُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از نصر۔

قوانین یقول، ہمزہ وصلی، نون اعرابی، امر۔

۵۷-﴿عَذَابَ الْخُلْدِ﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھاخُلْدٌ بروزن فُعْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی۔

۵۸-﴿يَسْتَنْبِئُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۳]: بروزن يَسْتَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مموز اللام از استفعال۔

جاری شدہ قانون، یائے مطلق۔

۵۹-﴿لَافْتَدَتْ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھاافْتَدَيَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال

۔جاری شدہ قوانین، قَالَ، ساکنین، ھمزہ وصلی۔

۶۰-﴿اَسَرُّوْا﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھااَسْرَرُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔

جاری شدہ قانون، ادغام المتجانسین۔

۶۱-﴿رَاَوُا الْعَذَابَ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھارَأَيُوا بروزن فَعَلُوا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مموز العین وناقص یائی از منع۔

تعلیل: یٰ کوقَالَ والے قانون کے تحت الف سے بدل دیا تو رَاٰوْا بن گیا، پھر الف کو التقائے ساکنین والے قانون کے تحت گرادیا تو رَاَوْا بن گیا پھر التقائے ساکنین آیا واو اور لام کے درمیان پہلا ان کا ساکن غیر مدہ واو جمع کی تھی تو اس کو لَتُبْلَوُنَّ والے قانون کے تحت ضمہ کی حرکت دے دی تو رَاَوُا بن گیا، جاری شدہ قوانین: قَالَ، التقائے ساکنین، لَتُبْلَوُنَّ۔

۶۲-﴿عَذَابَ﴾[الآیۃ: ۵۴]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۶۳-﴿وَعْدَ اللّٰهِ﴾[الآیۃ: ۵۵]: بروزن فَعْلَ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۶۴-﴿شِفَآءٌ﴾[الآیۃ: ۵۷]: بروزن فِعَالٌ، صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۶۵-﴿بِفَضْلِ اللّٰهِ﴾[الآیۃ: ۵۸]: فَضْلٌ، یہ باب شرف سے مصدر ہے، جاری شدہ قانون، نون تنوین، نون تثنیہ۔

۶۶-﴿فَلْيَفْرَحُوْا﴾[الآية:۵۸]:اصل میں تھالِیَفْرَحُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از علم قوانین،نون اعرابی،حلقی العین۔

۶۷-﴿حَرَامًا﴾[الآية:۵۹]:بروزن فَعَالًا،یہ باب علم وشرف سے مصدر ہے۔

۶۸-﴿ظَنُّ﴾[الآية:۶۰]:اصل میں تھاظَنْنٌ بروزن فَعْلٌ،یہ باب نصر سے مصدر ہے،جاری شدہ قانون،نون تنوین نون مثنیہ۔

۶۹-﴿يَفْتَرُوْنَ﴾[الآية:۶۰]:اصل میں تھایَفْتَرِيُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال۔قوانین:بیع،یوسر،ساکنین،مضارع۔

۷۰-﴿فِیْ شَأْنٍ﴾[الآية:۶۱]:بروزن فَعْلٍ،یہ باب منع سے مصدر ہے شَانٌ پڑھنا جائز ہے،رَأس اور نون خفیفہ والے قانون کی رو سے۔

۷۱-﴿شُهُوْدًا﴾[الآية:۶۱]:بروزن فُعُوْلًا،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل یا صفت مشبہ۔کیونکہ شُهُوْدٌ،شَاهِدٌ کی جمع ہے یا شَهِيْدٌ کی جمع ہے،پہلی صورت میں اسم فاعل کا صیغہ ہوگا اور دوسری صورت میں صفت مشبہ کا۔

۷۲-﴿تُفِيْضُوْنَ﴾[الآية:۶۱]:اصل میں تھاتُفْيِضُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از افعال۔جاری شدہ قوانین،بیع،ہمزہ وصلی،مضارع معلوم۔

۷۳-﴿لَا اَصْغَرَ،وَلَا اَكْبَرَ﴾[الآية:۶۲]:دونوں اسم تفضیل کے صیغے ہیں باب شرف سے۔

۷۴-﴿لَا تَبْدِيْلَ﴾[الآية:۶۴]:بروزن تَفْعِيْل،صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ از تفعیل۔

۷۵-﴿اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ﴾[الآية:۶۶]:اصل میں تھایَتْتَبِعُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضاع معلوم از افتعال۔جاری شدہ قوانین،یرملون،ادغام۔

۷۶-﴿لِتَسْكُنُوْا﴾[الآية:۶۷]:اصل میں تھاتَسْكُنُوْنَ،از نصر۔یہاں لام کی کے بعد اَن مقدر ہے جس نے آخر سے نون اعرابی کو گرادیا ہے۔

۷۷-﴿مُبْصِرًا﴾[الآية:۶۷]:یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔قوانین:اسم فاعل،نون خفیفہ۔

۷۸-﴿نُذِيْقُ﴾[الآية:۷۰]:اصل میں تھانُذْوِقُ بروزن نُفْعِلُ،صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از نصر۔جاری شدہ قوانین،بیع،میعاد،ہمزہ وصلی،مضارع۔

۷۹-﴿وَاتْلُ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا اُتْلُوْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از نصر۔ جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، لَم یَدْعُ، امر حاضر۔

۸۰-﴿نَبَأَ﴾[الآیۃ: ۷۱]: بروزن فَعَلَ یہ باب منع سے مصدر ہے، جاری شدہ قانون، نون تنوین نون تثنیہ۔

۸۱-﴿کَبُرَ﴾[الآیۃ: ۷۱]: بروزن فَعُلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از شرف، اس کو کَبِرَ پڑھنا جائز ہے۔

۸۲-﴿تَذْکِیرِیْ﴾[الآیۃ: ۷۱]: تَذْکِیْرٌ بروزن تَفْعِیْلٌ، صیغہ اسم مصدر از تفعیل، جاری شدہ قانون، نون تنوین نون تثنیہ۔

۸۳-﴿فَأَجْمِعُوْا﴾[الآیۃ: ۷۱]: اَجْمِعُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر از افعال، جاری شدہ قوانین، امر حاضر نون اعرابی۔

۸۴-﴿ثُمَّ اقْضُوْا﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا اِقْضِیُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، یَقُوْلُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۸۵-﴿لَا تُنْظِرُوْنِ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، لَاتُنْظِرُوْا بروزن لَاتُفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از افعال۔ جاری شدہ قوانین، نون اعرابی، بائے مطلق، ھمزہ وصلی۔

۸۶-﴿تَوَلَّیْتُمْ﴾[الآیۃ: ۷۲]: بروزن تَفَعَّلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعل، جاری شدہ قوانین ضَرَبْتُمْ اور اِتَّخَذَ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۸۷-﴿اُمِرْتُ﴾[الآیۃ: ۷۲]: بروزن فُعِلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از نصر۔

۸۸-﴿اَجِئْتَنَا﴾[الآیۃ: ۷۸]: اصل میں تھا جَیَئْتَ بروزن فَعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از ضرب۔ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۸۹-﴿لِتَلْفِتَنَا﴾[الآیۃ: ۷۸]: اصل میں تھا تَلْفِتُ بروزن تَفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از ضرب۔

۹۰-﴿اَلْکِبْرِیَاءُ﴾[الآیۃ: ۷۸]: کِبْرِیَاءُ: بروزن فِعْلِیَاءُ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔ قانون: نون تنوین، تثنیہ۔

۹۱-﴿اَلسَّحَرَۃُ﴾[الآیۃ: ۸۰]: اصل میں تھا سَحَرَۃٌ بروزن فَعَلَۃٌ، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از علم، جاری شدہ قوانین، نون تثنیہ، حروف شمسی۔

۹۲-﴿لَغَالٍ﴾[الآیۃ:۸۳]:اصل میں تھاغَالِوٌ بروزن فَاعِلٌ،صیغہ واحد مذکراسم فاعل ناقص واوی ازنصر۔جاری شدہ قوانین،دُعِیَ،یَرْمِیْ،التقائے ساکنین،اس کوغالیٌ پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل:واوواقع ہوالام کلمے کے مقابلے میں اسکا ماقبل مکسورتھا تواس واوکویا سے بدل دیا دُعِیَ قانون کے تحت توغَالِیٌ ہوگیا، پھر یاء پرضمہ ثقیل تھا اسکوگرادیا یَرْمِیْ قانون کے تحت توغَالِیْنٌ بن گیا پھر التقائے ساکنین آیا یاء اورنون تنوین کے درمیان تویاء کوگرادیا التقائے ساکنین والے قانون کی رُوسے،توغالٍ ہوگیا اب غالٍ کوغالیٌ پڑھنا جائز ہے نون خفیفہ قانون کی رُوسے۔

۹۳-﴿نُجِّنَا﴾[الآیۃ:۸۶]:اصل میں تھانَجِّیْ بروزن فَعِّلْ،صیغہ واحد مذکرمخاطب فعل امرحاضرمعلوم ناقص یائی ازتفعیل۔ جاری شدہ قوانین امرحاضر،لَمْ یَدْعُ۔

۹۴-﴿اَنْ تَبَوَّءَا﴾[الآیۃ:۸۷]:اس میں اَنْ تفسیریہ ہے تَبَوَّءَا بروزن تَفَعَّلَا،صیغہ تثنیہ مذکرمخاطب فعل امرحاضر مہموز اللام ازتفعل۔جاری شدہ قوانین،بائے مطلق،امرحاضر،نون اعرابی۔

۹۵-﴿اٰتَیْتَ﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھااَأْتَیْتَ بروزن اَفْعَلْتَ،صیغہ واحد مذکرمخاطب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازافعال۔جاری شدہ قانون،اٰمَنَ۔

۹۶-﴿لِیُضِلُّوْا﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھایُضْلِلُوْنَ صیغہ جمع مذکرغائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی ازافعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی،ہمزہ وصلی،مضارع معلوم۔

۹۷-﴿وَاشْدُدْ﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھااُشْدُدْ بروزن اُفْعُلْ،ازنصر۔قوانین:امرحاضر،ہمزہ وصلی۔

۹۸-﴿حَتّٰی یَرَوُا الْعَذَابَ﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھایَرْئَیُوْنَ صیغہ جمع مذکرغائب فعل مجارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازمنع،قوانین،نون اعرابی،یَسَلُ،قَالَ،اِشْتَرَوْا۔

۹۹-﴿اُجِیْبَتْ﴾[الآیۃ:۸۹]:اصل میں تھااُجْوِبَتْ بروزن اُفْعِلَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول اجوف واوی ازافعال۔جاری شدہ قوانین،یَقُوْلُ،مِیْعَادٌ،ماضی مجہول۔

۱۰۰-﴿فَاسْتَقِیْمَا﴾[الآیۃ:۸۹]:اصل میں تھااِسْتَقْوِمَا بروزن اِسْتَفْعِلَا،صیغہ تثنیہ مذکرمخاطب فعل امرحاضرمعلوم اجوف واوی ازاستفعال،جاری شدہ قوانین،یَقُوْلُ،مِیْعَادٌ،ہمزہ وصلی،امرحاضر،نون اعرابی۔

۱۰۱- ﴿لَاتَتَّبِعٰنِّ﴾[الآیۃ: ۸۹]: اصل میں تھالَاتَتَّبِعَانِ بروزن لَاتَفْتَعِلَانِ، صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ ازافتعال۔

۱۰۲- ﴿جَاوَزْنَا﴾[الآیۃ: ۹۰]: بروزن فَاعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از مفاعلہ۔

۱۰۳- ﴿بَغْيًا وَّ عَدْوًا﴾[الآیۃ: ۹۰]: یہ دونوں مصدر ہیں۔ بَغْيًا ضرب سے اور عَدْوًا نصر سے۔

۱۰۴- ﴿اَلْغَرَقُ﴾[الآیۃ: ۹۰]: غَرَقٌ بروزن فَعَلٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔ قوانین: نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی۔

۱۰۵- ﴿عَصَيْتَ﴾[الآیۃ: ۹۱]: بروزن فَعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص یائی ازضرب۔

۱۰۶- ﴿نُنَجِّيْكَ﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا نُنَجِّیُ بروزن نُفَعِّلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازتفعیل۔ جاری شدہ قوانین، یَرْمِیْ، مضارع معلوم۔

۱۰۷- ﴿بَوَّأْنَا﴾[الآیۃ: ۹۳]: بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف یائی وَ مہموز اللام ازتفعیل۔ اسکو بقانون رأس بوّانا پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۸- ﴿مُبَوَّءَ﴾[الآیۃ: ۹۳]: بروزن مُفَعَّلَ، یہ باب تفعیل سے اسم ظرف کا صیغہ ہے اور یا مصدر میمی ہے۔

۱۰۹- ﴿فَسْئَلِ﴾[الآیۃ: ۹۴]: اصل میں تھااِسْئَلْ بروزن اِفْعَلْ، ازمنع، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، یَسْئَلُ کا لگ سکتا ہے۔

۱۱۰- ﴿فَتَكُوْنَ﴾[الآیۃ: ۹۵]: اصل میں تھاتَكُوْنُ، ازنصر۔ یہاں فاء کے بعد اَنْ مقدر ہے اور یہ فاء نہی کے جواب میں واقع ہوا ہے۔

۱۱۱- ﴿حَقَّتْ﴾[الآیۃ: ۹۶]: اصل میں تھاحَقَقَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر۔ قانون ادغام۔

۱۱۲- ﴿اِيْمَانُهَا﴾[الآیۃ: ۹۸]: اصل میں تھااِءْمَانٌ بروزن اِفْعَالٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء ازافعال۔ جاری شدہ قوانین۔ اٰمَن، نون تنوین، نون تثنیہ۔

۱۱۳- ﴿مَا تُغْنِي﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: اصل میں تھاتُغْنِیُ بروزن تُفْعِلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازافعال، جاری شدہ قوانین، یَرْمِیْ، ھمزہ وصلی، مضارع معلوم۔

۱۱۴- ﴿يَنْتَظِرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۰۲]: بروزن يَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ازافتعال، قوانین، بائے مطلق،

مضارع معلوم اور خُصّم کا لگ سکتا ہے، یعنی یَنظُرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۱۵-﴿نُنجِ﴾[الآیۃ:۱۰۳]: اصل میں تھانُنجِوُ بروزن نُفعِلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم ناقص واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، بائے مطلق، یَرْمِیْ، التقائے ساکنین، دعی۔

۱۱۶-﴿یَتَوَفّٰی﴾[الآیۃ:۱۰۴]: اصل میں تھایَتَوَفَّیُ بروزن یَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق از تفعل، جاری شدہ قانون، قال۔

۱۱۷-﴿لَاتَدْعُ﴾[الآیۃ:۱۰۶]: اصل میں تھالَاتَدْعُوُ بروزن لَاتَفْعُلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قانون، لَم یَدْعُ۔

۱۱۸-﴿لَا رَآدَّ﴾[الآیۃ:۱۰۷]: اصل میں تھارَادِدٌ بروزن فَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از نصر، جاری شدہ قوانین، اسم فاعل، ادغام۔

۱۱۹-﴿فَمَنِ اهْتَدٰی﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھااِهْتَدَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، قال، ھمزہ وصلی اور خُصّم کا لگ سکتا ہے۔

سورۃ ھود

۱-﴿اُحْكِمَتْ﴾[الآیۃ:۱]: بروزن اُفْعِلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول از افعال، جاری شدہ قانون، ماضی مجہول۔

۲-﴿فُصِّلَتْ﴾[الآیۃ:۱]: بروزن فُعِّلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول از تفعیل۔ قانون ماضی مجہول۔

۳-﴿وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا﴾[الآیۃ:۳]: اِسْتَغْفِرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از استفعال۔ جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۴-﴿تُوْبُوْٓا﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھااُتْوُبُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از نصر۔ جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، یَقُوْلُ، نون اعرابی، امر حاضر۔

۵-﴿یُمَتِّعْكُمْ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھایُمَتِّعُ بروزن یُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از تفعیل۔ تُوْبُوْا امر کے جواب میں واقع ہے اس لیے مجزوم ہے۔

۶-﴿وَيُؤْتِ﴾[الآية:۳]:اصل میں تھایُؤْتِيُ بروزن یُفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از افعال۔اسکا عطف لِيُمَتِّعْ پر ہے۔

۷-﴿يَثْنُوْنَ﴾[الآية:۵]:اصل میں تھایَثْنِيُوْنَ بروزن یَفْعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔ قوانین،یَنْبَغِیْ مُؤْسَرٌ،ساکنین،مضارع۔

۸-﴿لِيَسْتَخْفُوْا﴾[الآية:۵]:اصل میں تھایَسْتَخْفِيُوْنَ بروزن یَسْتَفْعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از استفعال۔جاری شدہ قوانین،نون اعرابی،یَنْبَغِیْ مُؤْسَرٌ،ساکنین،مضارع ھمزہ وصلی۔

۹-﴿يُسِرُّوْنَ﴾[الآية:۵]:اصل میں تھایُسْرِرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔

۱۰-﴿يُعْلِنُوْنَ﴾[الآية:۵]:صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص از افعال۔

بارھواں پارہ

۱۱-﴿رِزْقُهَا﴾[الآية:۶]:رِزْقٌ بروزن فِعْلٌ،صیغہ اسم مصدر از ضرب۔قانون:نون تنوین،نون تثنیہ۔

۱۲-﴿اَخَّرْنَا﴾[الآية:۸]:بروزن فَعَّلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مموز الفاء از تفعیل۔

۱۳-﴿مَصْرُوْفًا﴾[الآية:۸]:بروزن مَفْعُوْلًا،صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از ضرب۔قانون:اسم مفعول،اور نون خفیفہ کا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۴-﴿حَاقَ﴾[الآية:۸]:اصل میں تھاحَيَقَ بروزن فَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از ضرب۔ جاری شدہ قانون،بَاعَ۔

۱۵-﴿نَزَعْنَا﴾[الآية:۹]:بروزن فَعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از منع۔

۱۶-﴿اَذَقْنَا﴾[الآية:۹]:اصل میں تھااَذْوَقْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔قوانین:یقال،ساکنین۔

۱۷-﴿يَئُوْسٌ﴾[الآية:۹]:بروزن فَعُوْلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ مثال واوی ومہموز العین از علم۔

۱۸-﴿كَفُوْرٌ﴾[الآية:۹]:بروزن فَعُوْلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ صحیح از نصر۔

۱۹-﴿تَارِکٌ﴾[الآیۃ: ۱۲]: بروزن فَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از نصر۔ قانون اسم فاعل اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۲۰-﴿ضَائِقٌ﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا ضَایِقٌ، واحد مذکر اسم فاعل اجوف یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، قائل، اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۲۱-﴿مُفْتَرَیَاتٍ﴾[الآیۃ: ۱۳]: بروزن مُفْتَعَلَاتٍ، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول از افتعال۔ قوانین: اسم مفعول، ضرب بن نصرا۔

۲۲-﴿لَمْ یَسْتَجِیْبُوْا﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا لَمْ یَسْتَجْوِبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم از استفعال۔ جاری شدہ قوانین، یقول، یُعاذ، التقائے ساکنین۔

۲۳-﴿نُوَفِّ﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا نُوَفِّیُ، بروزن نُفَعِّلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔ جاری شدہ قوانین، یَرْمِیْ، لَمْ یَدْعُ۔

۲۴-﴿مَوْعِدُ﴾[الآیۃ: ۱۷]: بروزن مَفْعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم ظرف مثال واوی از ضرب۔ قوانین: اسم ظرف، نون تنوین، نون خفیفہ۔

۲۵-﴿فَلَا تَکُ﴾[الآیۃ: ۱۷]: اصل میں تھا لَا تَکُوْنُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی از نصر۔ جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، التقائے ساکنین۔

فائدہ: اس صیغہ میں نون تخفیفا حذف ہوا ہے۔

۲۶-﴿یَسْتَوِیَانِ﴾[الآیۃ: ۲۴]: بروزن یَفْتَعِلَانِ، صیغہ تثنیہ مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مقرون از افتعال، جاری شدہ قوانین، مضارع معلوم، ھمزہ وصلی اور اِتَّسَعَ کا لگ سکتا ہے۔

۲۷-﴿نَظُنُّ﴾[الآیۃ: ۲۷]: اصل میں تھا نَظْنُنُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔ قوانین: ادغام، مضارع۔

۲۸-﴿عُمِّیَتْ﴾[الآیۃ: ۲۸]: بروزن فُعِّلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول از تفعیل، جاری شدہ قانون، ماضی مجہول۔

۲۹-﴿اَنُلْزِمُکُمُوْهَا﴾[الآیۃ: ۲۹]: نُلْزِمُ، بروزن نُفْعِلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از افعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، مضارع۔

۳۰-﴿بِطَارِدِ﴾[الآیۃ: ۲۹]: یہ واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۳۱- ﴿مُلٰقُوْا رَبِّهِمْ﴾[الآیة: ۲۹]: اصل میں تھا مُلَاقِیُوْنَ بروزن مُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از مفاعلہ، جاری شدہ قوانین، یَغْزُوْ، مُؤْسَرٌ، ساکنین، نون تنوین، نون تثنیہ، اسم فاعل۔

۳۲- ﴿طَرَدْتُّ﴾[الآیة: ۳۰]: اصل میں تھا طَرَدْتُ بروزن فَعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم از نصر۔ جاری شدہ قوانین، وَعَدْتُّ، ادغام۔

۳۳- ﴿تَزْدَرِیْ﴾[الآیة: ۳۱]: اصل میں تھا تَزْتَرِیُ بروزن تَفْتَعِلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، جاری شدہ قوانین، اِذَّکَرَ، یَرْمِیْ، ھمزہ وصلی اور تعلّم کالگ سکتا ہے۔

تعلیل: زا واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمے کے مقابلے میں تو تائے افتعال کو دال کیا تو تَـــزْدَرِیُ بن گیا، اب اس کو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور دال کو زا کر کے زا کو زا میں ادغام کر کے تَـزَّرِیُ پڑھنا جائز ہے، لیکن اسکا الٹ جائز نہیں، تَدَّرِیُ پڑھنا جائز ہے اور آخر میں یٰ پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرادیا تو تَزْدَرِیْ بن گیا۔

۳۴- ﴿جَادَلْتَ﴾[الآیة: ۳۲]: بروزن فَاعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از مفاعلہ۔

۳۵- ﴿فَـأْتِنَا﴾[الآیة: ۳۲]: اصل میں تھا اِئْتِیْ بروزن اِفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مموز الفاو ناقص یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، لَمْ یَدْعُ، امر بِغَاتِ پڑھنا جائز ہے، بقانون رَأْس۔

۳۶- ﴿تَعِدُنَا﴾[الآیة: ۳۲]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، تَعِدُ اصل میں تھا تَوْعِدُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مثال واوی از ضرب۔ قانون: یَعِدُ۔

۳۷- ﴿نُصْحِیْ﴾[الآیة: ۳۴]: نُصْحٌ بروزن فُعْلٌ، یہ باب منع سے مصدر ہے۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۸- ﴿اَرَدْتُّ﴾[الآیة: ۳۴]: اصل میں تھا اَرْیَدْتُ بروزن اَفْعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم اجوف یائی از افعال، قوانین: یُقَالُ، ساکنین، وَعَدْتُّ، ادغام۔

۳۹- ﴿اِفْتَرَیْتُ﴾[الآیة: ۳۵]: بروزن اِفْتَعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔

۴۰- ﴿اِجْرَامِیْ﴾[الآیة: ۳۵]: اِجْرَامٌ بروزن اِفْعَالٌ، صیغہ اسم مصدر از افعال۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۱- ﴿لَا تَبْتَئِسْ﴾[الآیة: ۳۶]: بروزن لَا تَفْتَعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مموز العین از افتعال۔

۴۲- ﴿وَاصْنَعِ﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا اِصْنَعْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از منع۔ قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

۴۳- ﴿وَحْيِنَا﴾[الآیۃ:۳۷]: اس میں نا ضمیر مجرور متصل ہے، وَحْیٌ بروزن فَعْلٌ، صیغہ اسم مصدر لفیف مفروق از ضرب۔ قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۴۴- ﴿مُغْرَقُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۷]: بروزن مُفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال۔ قانون: اسم مفعول۔

۴۵- ﴿اِنْ تَسْخَرُوْا﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھا تَسْخَرُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از علم، جاری شدہ قوانین بائے مطلق، مضارع معلوم اور تعلّم کا لگ سکتا ہے۔

۴۶- ﴿يُخْزِيْهِ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھا یُخْزِیُ بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، یُرْمِیُ، مضارع۔

۴۷- ﴿فَارَ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا فَوَرَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قانون، قَالَ۔

۴۸- ﴿اِرْكَبُوْا﴾[الآیۃ:۴۱]: بروزن اِفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از علم، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، نون اعرابی، امر۔

۴۹- ﴿مَجْرٖهَا﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا مَجْرَیٌ یہ باب ضرب سے واحد اسم ظرف کا صیغہ ہے۔

۵۰- ﴿مُرْسٰهَا﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا مُرْسَیٌ یہ بھی ظرف کا صیغہ ہے اور یا یہ مصدر میمی ہے۔

۵۱- ﴿نَادٰى﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھا نَادَیَ بروزن فَاعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، جاری شدہ قانون، قَالَ۔

۵۲- ﴿مَعْزِلٍ﴾[الآیۃ:۴۲]: بروزن مَفْعِلٍ، صیغہ واحد اسم ظرف از ضرب۔

۵۳- ﴿سَاٰوِيْ﴾[الآیۃ:۴۳]: اصل میں تھا اَأْوِیُ بروزن اَفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مموز الفاولفیف مقرون از ضرب، جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، یَرْمِیُ، مضارع۔

۵۴- ﴿اِبْلَعِيْ﴾[الآیۃ:۴۴]: بروزن اِفْعَلِیْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم از منع، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر۔

۵۵- ﴿غِيضَ﴾[الآية: ۴۴]: اصل میں تھا غُيِضَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول اجوف یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، قیل، ماضی مجہول۔

۵۶- ﴿وَاسْتَوَتْ﴾[الآية: ۴۴]: اصل میں تھا اِسْتَوَيَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم لفیف مقرون از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، قال، التقائے ساکنین، اور اِتَّسَعَ کا لگ سکتا ہے۔

۵۷- ﴿بُعْدًا﴾[الآية: ۴۴]: بروزن فُعْلًا، یہ باب شرف سے مصدر ہے۔

۵۸- ﴿لَا تَسْئَلْنِ﴾[الآية: ۴۶]: اس کے آخر میں نون وقایہ ہے، لَا تَسْئَلْ بروزن لَاتَفْعَلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مہموز العین از منع۔ اسکو لَا تَسْئَلْنِيْ پڑھنا جائز ہے۔

۵۹- ﴿اَعِظُكَ﴾[الآية: ۴۶]: اصل میں تھا اَوْعِظُ بروزن اَفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع از ضرب، جاری شدہ قانون يَعِدُ، مضارع۔

۶۰- ﴿اَعُوْذُ﴾[الآية: ۴۷]: اصل میں تھا اَعْوُذُ صیغہ واحد متکلم مضارع از نصر، جاری شدہ قوانین، مضارع، يَقُوْلُ۔

۶۱- ﴿اَكُنْ﴾[الآية: ۴۷]: اصل میں تھا اَكْوُنُ صیغہ واحد متکلم مضارع از نصر، جاری شدہ قوانین يَقُوْلُ، التقائے ساکنین لَمْ يَدْعُ۔

تعلیل: اَكْوُنُ، واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کاف کو دیا اَكُوْنُ بن گیا پھر اِنْ شرطیہ نے آخر کو جزم دیا تو اَكُوْنْ بن گیا، پھر التقائے ساکنین آیا واو اور نون کے درمیان اس لئے واو کو گرادیا تو اَكُنْ بن گیا۔

۶۲- ﴿مُفْتَرُوْنَ﴾[الآية: ۵۰]: اصل میں تھا مُفْتَرِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از افتعال، جاری شدہ قوانین يَقُوْلُ، يُوْسِرُ، التقائے ساکنین، اسم فاعل۔

۶۳- ﴿يُرْسِلِ﴾[الآية: ۵۲]: اصل میں تھا يُرْسِلُ از افعال۔ اس میں لام ساکن تھا امر کے جواب میں واقع ہونے کی بناء پر، پھر اس لام کو کسرہ کی حرکت دے دی۔

۶۴- ﴿يَزِدْ﴾[الآية: ۵۲]: اصل میں تھا يَزِيْدُ مضارع معلوم از ضرب۔ اسکا عطف ہے يُرْسِلُ پر، جاری شدہ قانون، التقائے ساکنین۔

۶۵- ﴿لَا تَتَوَلَّوْا﴾[الآية: ۵۲]: اصل میں تھا لَاتَتَوَلَّيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم لفیف مفروق از تفعل۔ جاری شدہ قوانین، قال، التقائے ساکنین، نون اعرابی۔

۶۶- ﴿بِتَارِكِيْ﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا تَارِكِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از نصر، جاری شدہ قانون، نون تنوین نون تثنیہ، اسم فاعل۔

۶۷- ﴿اِلَّا اعْتَرٰكَ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اِعْتَرَيَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، قَالَ۔

۶۸- ﴿اُشْهِدُ﴾[الآیۃ: ۵۴]: بروزن اُفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم از افعال، قوانین: ہمزہ وصلی، مضارع۔

۶۹- ﴿وَاشْهَدُوْا﴾[الآیۃ: ۵۴]: اِشْهَدُوْا بروزن اِفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از علم، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر۔

۷۰- ﴿فَكِيْدُوْنِيْ﴾[الآیۃ: ۵۵]: كِيْدُوْا، اصل میں تھا اِكْيِدُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از ضرب، قوانین، یَبِیْعُ، ھمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۷۱- ﴿ءَاخِذٌ﴾[الآیۃ: ۵۶]: بروزن فَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مہموز الفاء از ضرب۔

۷۲- ﴿فَاِنْ تَوَلَّوْا﴾[الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھا تَتَوَلَّيُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از تفعل۔ جاری شدہ قوانین، تائے مضارعت، بائے مطلق، نون اعرابی، باَعَ، التقائے ساکنین۔

۷۳- ﴿لَا تَضُرُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھا لَا تَضْرُرُوْنَ از نصر۔ قوانین: ادغام، مضارع۔

۷۴- ﴿اَمْرُنَا﴾[الآیۃ: ۵۸]: اَمْرٌ بروزن فَعْلٌ، صیغہ اسم مصدر، مموز الفاء از نصر، جاری شدہ قانون، نون تنوین حتثنیہ۔

۷۵- ﴿عَصَوْا﴾[الآیۃ: ۵۹]: اصل میں تھا عَصَيُوْا، بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۷۶- ﴿عَنِيْدٍ﴾[الآیۃ: ۵۹]: بروزن فَعِيْلٍ، واحد مذکر صفت مشبہ از نصر وضرب وشرف وعلم۔

۷۷- ﴿اُتْبِعُوْا﴾[الآیۃ: ۶۰]: بروزن اُفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول از افعال، جاری شدہ قانون، ماضی مجہول۔

۷۸- ﴿مُجِيْبٌ﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا مُجْوِبٌ واحد مذکر اسم فاعل از افعال، قوانین: يَقُوْلُ، مِيْعَادٌ، اسم فاعل۔

۷۹- ﴿مَرْجُوًّا﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا مَرْجُوْوًا بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ناقص واوی از نصر، قوانین،

اسم مفعول، ادغام۔

۸۰- ﴿تَنْهٰى﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا تَنْهَیُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از علم، جاری شدہ قوانین: قال، بائے مطلق، مضارع معلوم اور تغلّم کا لگ سکتا ہے۔

۸۱- ﴿تَـدْعُوْنَا﴾[الآیۃ: ۶۲]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، تَدْعُوْا اصل میں تھا تَدْعُوُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از نصر۔

۸۲- ﴿مُرِیْبٍ﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا مُرْیِبٍ بروزن مُفْعِلٍ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از افعال، قوانین، یَبِیْعُ، اسم فاعل اور نون خفیفہ کا جاری ہوسکتا ہے۔

۸۳- ﴿تَزِیْدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا تَزْیِدُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قوانین: یبیع، مضارع۔

۸۴- ﴿اٰتَانِیْ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا اَءْتَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مموز الفاء ناقص یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، قال۔

۸۵- ﴿تَخْسِیْرٍ﴾[الآیۃ: ۶۳]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔ اسکو تَخْسِیْرِیْ پڑھنا جائز ہے بقانون نون خفیفہ۔

۸۶- ﴿بِسُوْءٍ﴾[الآیۃ: ۶۴]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۸۷- ﴿عَقَرُوْا﴾[الآیۃ: ۶۵]: بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از ضرب۔

۸۸- ﴿تَمَتَّعُوْا﴾[الآیۃ: ۶۵]: اصل میں تھا تَتَمَتَّعُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از تفعل۔ قوانین امر حاضر، نون اعرابی۔

۸۹- ﴿مَکْذُوْبٌ﴾[الآیۃ: ۶۵]: بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از ضرب۔ قوانین اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا جاری ہوسکتا ہے۔

۹۰- ﴿قَوِیٌّ﴾[الآیۃ: ۶۶]: اصل میں تھا قَوِیْیٌ بروزن فَعِیْلٌ، واحد مذکر صفت مشبہ از علم، جاری شدہ قانون، ادغام۔

۹۱- ﴿لَمْ یَغْنَوْا﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھا لَمْ یَغْنَیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ناقص یائی از علم۔ قوانین، قال، التقائے ساکنین، نون اعرابی۔

۹۲- ﴿رَاٰی﴾[الآیۃ: ۷۰]: اصل میں تھا رَاَیَ از منع۔ جاری شدہ قانون، قال۔

۹۳- ﴿لَا تَصِلُ﴾[الآیۃ: ۷۰]: اصل میں تھا لَا تَوْصِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نفی معلوم مثال واوی از ضرب، جاری شدہ قانون یَعِدُ۔

۹۴- ﴿قَائِمَۃٌ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا قَاوِمَۃٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از نصر، جاری شدہ قانون، قَائِلٌ۔

۹۵- ﴿ضَحِکَتْ﴾[الآیۃ: ۷۱]: بروزن فَعِلَتْ، از علم۔ اسکو ضَحْکَتْ پڑھنا جائز ہے۔

۹۶- ﴿بَشَّرْنَا﴾[الآیۃ: ۷۱]: بروزن فَعَّلْنَا، جمع متکلم فعل ماضی معلوم از تفعیل۔

۹۷- ﴿ءَ اَلِدُ﴾[الآیۃ: ۷۲]: شروع میں ھمزہ استفہام کا ہے، اَلِدُ اصل میں تھا اَوْلِدُ بروزن اَفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مثال واوی از ضرب۔ جاری شدہ قانون، یَعِدُ۔

۹۸- ﴿شَیْخًا﴾[الآیۃ: ۷۲]: یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۹۹- ﴿عَجِیْبٌ﴾[الآیۃ: ۷۲]: یہ باب علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۰- ﴿تَعْجَبِیْنَ﴾[الآیۃ: ۷۳]: بروزن تَفْعَلِیْنَ، واحد مؤنث مخاطب مضارع معلوم از علم۔

۱۰۱- ﴿مَجِیْدٌ﴾[الآیۃ: ۷۳]: بروزن فَعِیْلٌ، یہ باب شرف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۲- ﴿الرَّوْعُ﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھا رَوْعٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے، جاری شدہ قوانین، نون تنوین، نون تثنیہ، حروف شمسی۔

۱۰۳- ﴿یُجَادِلُ﴾[الآیۃ: ۷۴]: بروزن یُفَاعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از مفاعلہ۔ قانون: مضارع۔

۱۰۴-﴿مُنِیْبٌ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا مُنْیِبٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، اسم فاعل۔ اور اسکو مُنِیْبُوْ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۵- ﴿اٰتِیْھِمْ﴾[الآیۃ: ۷۶]: اصل میں تھا اٰتِیٌ بروزن فَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، نون تنوین تثنیہ، یَرْمِیْ۔

تعلیل: اٰتِیٌ جب اسکو مضاف کیا ھم ضمیر کی طرف تو تنوین اضافت کی وجہ سے گر گیا تو اٰتِیُھِمْ ہو گیا پھر ی پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا تو اٰتِیْھِمْ ہو گیا۔

۱۰۶- ﴿مَرْدُوْدٌ﴾[الآیۃ:۷۶]: بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از نصر۔ قوانین: اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۰۷- ﴿سِيْءَ﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھاسُوِءَ بروزن فُعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول اجوف واوی و مہموز اللام از نصر۔ جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، مِیْعَادٌ، ماضی مجہول۔

تعلیل: سُوِءَ واو پر کسرہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا بعد از سلب حرکت تو سِوْءَ بن گیا پھر واو ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مکسور تھا تو اس واو کو یاء سے تبدیل کر دیا تو سِيْءَ بن گیا۔

۱۰۸- ﴿ذَرْعًا﴾[الآیۃ:۷۷]: بروزن فَعْلًا، یہ باب منع سے مصدر ہے۔ اسکو ذَرْعًا پڑھنا جائز ہے۔

۱۰۹- ﴿يُهْرَعُوْنَ﴾[الآیۃ:۷۸]: بروزن يُفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول از منع۔ قانون: مضارع مجہول۔

۱۱۰﴿لَا تُخْزُوْنِ﴾[الآیۃ:۷۸]: اس میں نون وقایہ ہے، اصل میں تھا لَا تُخْزِيُوْ بروزن لَا تُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، يَخْشَيُ مُؤْسِرٌ، ساکنین، نون اعرابی۔

۱۱۱- ﴿رَشِيْدٌ﴾[الآیۃ:۷۸]: واحد مذکر صفت مشبہ از نصر و علم۔ اسکو رَشِيْدٌ پڑھنا جائز ہے۔

۱۱۲- ﴿ءَاوِيْ﴾[الآیۃ:۸۱]: اصل میں تھا اَءْوِيُ بروزن اَفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز الفاء ولفیف مقرون از ضرب، جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، يَرْمِيْ، مضارع معلوم۔

۱۱۳-﴿لَنْ يَّصِلُوْا﴾[الآیۃ:۸۱]: اصل میں تھا لَنْ يَوْصِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ از ضرب، جاری شدہ قوانین يَعِدُ، يَرْمُلُوْنَ، نون اعرابی۔

۱۱۴-﴿فَاَسْرِ﴾[الآیۃ:۸۱]: اصل میں تھا اَسْرِيْ بروزن اَفْعِلْ، واحد مذکر مخاطب امر حاضر از افعال۔ قوانین: امر حاضر۔

۱۱۵-﴿لَا يَلْتَفِتْ﴾[الآیۃ:۸۱]: بروزن لَا يَفْتَعِلْ، واحد مذکر غائب فعل نہی معلوم از افتعال۔

۱۱۶- ﴿مُصِيْبُهَا﴾[الآیۃ:۸۱]: اصل میں تھا مُصْوِبٌ بروزن مُفْعِلٌ، واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، يَقُوْلُ، مِيْعَادٌ، اسم فاعل، نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۱۷- ﴿اَصَابَ﴾[الآیۃ:۸۱]: اصل میں تھا اَصْوَبَ از افعال۔ جاری شدہ قانون، يُقَالُ۔

۱۱۸-﴿مَوْعِدُ﴾[الآیۃ: ۸۱]: واحد اسم ظرف مثال واوی از ضرب، جاری شدہ قوانین، اسم ظرف، نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۱۹-﴿اَمْطَرْنَا﴾[الآیۃ: ۸۲]: بروزن اَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از افعال۔

۱۲۰-﴿سَافِلَهَا﴾[الآیۃ: ۸۲]: سَافِلٌ بروزن فَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از نصر وعلم وشرف۔ قوانین: اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۱۲۱-﴿مَنْضُوْدٌ﴾[الآیۃ: ۸۲]: بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول۔

۱۲۲-﴿مُسَوَّمَةً﴾[الآیۃ: ۸۳]: بروزن مُفَعَّلَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول از تفعیل۔

۱۲۳-﴿لَا تَنْقُصُوْا﴾[الآیۃ: ۸۴]: بروزن لَا تَفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی معلوم از نصر، جاری شدہ قوانین، نون اعرابی، بائے مطلق۔

۱۲۴-﴿اَرٰی﴾[الآیۃ: ۸۴]: اصل میں تھا اَرْئَیُ بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع، جاری شدہ قوانین، یسئل، قال۔

۱۲۵-﴿اَوْفُوْا﴾[الآیۃ: ۸۵]: اصل میں تھا اَوْفِیُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم لفیف مفروق از افعال۔ جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۲۶-﴿نَشٰٓؤُا﴾[الآیۃ: ۸۷]: اصل میں تھا نَشْيَءُ بروزن نَفْعَلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف یائی و مموز اللام از منع۔ قوانین یقال، مضارع۔

۱۲۷-﴿اَنْهٰی﴾[الآیۃ: ۸۸]: اصل میں تھا اَنْهَیُ بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم ناقص یائی از علم۔ جاری شدہ قوانین، یَرْمِیْ، بائے مطلق، مضارع معلوم اور تکلم کا لگ سکتا ہے۔

۱۲۸-﴿اُنِیْبُ﴾[الآیۃ: ۸۸]: اصل میں تھا اُنْوِبُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، مِیْعَادٌ، ھمزہ وصلی۔

۱۲۹-﴿وَدُوْدٌ﴾[الآیۃ: ۹۰]: بروزن فَعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از علم۔

۱۳۰-﴿لَنَرٰی﴾[الآیۃ: ۹۱]: اصل میں تھا نَرْءَیُ بروزن نَفْعَلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مموز العین وناقص یائی از منع،

جاری شدہ قوانین، یسئل، قال۔

۱۳۱-﴿اَعَزُّ﴾[الآیۃ:۹۲]:اصل میں تھا اَعْزَزُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مضاعف ثلاثی از ضرب۔ قانون ادغام۔

۱۳۲-﴿وَارْتَقِبُوْا﴾[الآیۃ:۹۳]:اصل میں تھا اِرْتَقِبُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال۔

جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر۔

۱۳۳-﴿اَخَذَتِ﴾[الآیۃ:۹۴]:اصل میں تھا اَخَذَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از نصر۔

۱۳۴-﴿اَلْمَوْرُوْدُ﴾[الآیۃ:۹۸]: مَوْرُوْدٌ، بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از نصر۔

قوانین: اسم مفعول، نون تنوین تثنیہ۔

۱۳۵-﴿اَلْمَرْفُوْدُ﴾[الآیۃ:۹۹]:اصل میں تھا مَرْفُوْدٌ بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از ضرب۔

قوانین: اسم مفعول، نون تنوین۔

۱۳۶-﴿نَقُصُّہٗ﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھا نَقْصُصُ بروزن نَفْعُلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔

قوانین ادغام، مضارع۔

۱۳۷-﴿قَـآئِمٌ﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھا قَاوِمٌ، اسم فاعل از نصر، جاری شدہ قانون قائل۔ اسم فاعل اور نون خفیفہ کا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۳۸-﴿اَغْنَتْ﴾[الآیۃ:۱۰۱]:اصل میں تھا اَغْنَیَتْ بروزن اَفْعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، قال، التقائے ساکنین۔

۱۳۹-﴿فَاخْتُلِفَ﴾[الآیۃ:۱۱۰]:اصل میں تھا اُخْتُلِفَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول از باب افتعال۔ قانون: ہمزہ وصلی۔

۱۴۰-﴿لَيُوَفِّيَنَّهُمْ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون ثقیلہ از باب تفعیل۔

۱۴۱-﴿لَا تَطْغَوْا﴾[الآیۃ:۱۱۲]:اصل میں تھا لَا تَطْغَیُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ناقص یائی از باب منع۔

۱۴۲-﴿اَقِمِ الصَّلٰوۃَ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: اَقِمِ اصل میں تھا اَقْوِمْ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب افعال۔

قوانین: امر حاضر، میعاد، التقاء ساکنین۔

۱۴۳-﴿اَنْجَیْنَا﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: اصل میں تھا اَنْجَوْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص واوی از افعال۔ قانون: یدعی۔

۱۴۴-﴿وَاتَّبَعَ﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: اصل میں تھا اِتْتَبَعَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال۔ قوانین: ادغام، ہمزہ وصلی۔

۱۴۵-﴿لَایَزَالُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: اصل میں تھا لَایَزْیِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب نفی معلوم از باب ضرب۔ قانون: یقال۔

۱۴۶-﴿تَمَّتْ﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: اصل میں تھا تَمَمَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم از باب ضرب۔ قانون: ادغام۔

۱۴۷-﴿مَوْعِظَۃٌ﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: مصدر از ضرب۔

سورۃ یوسف

۱-﴿فَیَکِیْدُوْا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا یَکِیْدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔ قانون: نون اعرابی۔

۲-﴿یَجْتَبِیْکَ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا یَجْتَبِیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔
قوانین: ہمزہ وصلی، یدعو۔

۳-﴿یُتِمُّ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا یُتْمِمُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔
قوانین: ہمزہ وصلی، ادغام۔

۴-﴿ضَلَالٍ﴾[الآیۃ: ۸]: مصدر مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔

۵-﴿اِطْرَحُوْہُ﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھا اِطْرَحُوْا صیغہ جمع مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم از باب منع۔ قوانین: امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی، التقاء ساکنین۔

۶-﴿لَاتَاْمَنَّا﴾[الآیۃ: ۱۱]: اصل میں تھا لَاتَاْمَنُنَا صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نفی معلوم مہموز الفاء از باب علم۔ قانون: ادغام۔

۷-﴿یَرْتَعْ﴾[الآیۃ: ۱۲]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب منع۔ قوانین: ادغام، حروف یرملون۔ امر (اَرْسِلْہُ) کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

۸-﴿لَتُنَبِّئَنَّ﴾[الآیۃ: ۱۵]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون ثقیلہ از باب تفعیل۔

۹-﴿یَبْکُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا یَبْکِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔ قوانین: یقول، یرمِ،

التقاء ساکنین، ادغام، حروف یرملون۔

۱۰- ﴿فَاَدْلٰی﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَدْلَوَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افعال۔ قوانین یدعو، قال۔

۱۱- ﴿لِنُعَلِّمَهٗ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا نُعَلِّمُ بروزن نُفَعِّلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از تفعیل۔

۱۲- ﴿رَاوَدَتْ﴾[الآیۃ:۲۳]: بروزن فَاعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف واوی از مفاعلہ۔

۱۳- ﴿غَلَّقَتِ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا غَلَّقَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب از تفعیل۔

۱۴- ﴿مَعَاذَ اللّٰهِ﴾[الآیۃ:۲۳]: مَعَاذَ اصل میں تھا مَعْوَذٌ بروزن مَفْعَلٌ، یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے، جاری شدہ قوانین، یقال، نون تنوین نون تثنیہ۔

۱۵- ﴿هَمَّتْ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا هَمَمَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔ قانون: ادغام۔

۱۶- ﴿وَاسْتَبَقَا﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا اِسْتَبَقَا بروزن اِفْتَعَلَا، صیغہ تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی اور اِتَّبَعَ کا لگ سکتا ہے۔

۱۷- ﴿اَلْفَيَا﴾[الآیۃ:۲۵]: بروزن اَفْعَلَا، صیغہ تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم از افعال۔

۱۸- ﴿اَرَادَ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا اَرْوَدَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قانون یقال۔

۱۹- ﴿اَنْ يُّسْجَنَ﴾[الآیۃ:۲۵]: يُسْجَنَ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول از نصر۔

۲۰- ﴿وَاسْتَغْفِرِيْ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا اِسْتَغْفِرِيْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر از استفعال۔ جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر۔

۲۱- ﴿اَلْخَاطِئِيْنَ﴾[الآیۃ:۲۹]: خَاطِئِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مہموز اللام از علم۔

۲۲- ﴿تُرَاوِدُ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن تُفَاعِلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی از مفاعلہ۔ قانون: مضارع۔

۲۳- ﴿بِمَكْرِ﴾[الآیۃ:۳۱]: مَكْرٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۴- ﴿مُتَّكَأً﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھامُوْتَکَأً بروزن مُفْتَعَلاً، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مثال واوی و مہموز اللام از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، اِتَّخَذَ، ادغام۔

۲۵- ﴿ءَ اتَتْ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھاءَ اَتَیَتْ بروزن اَفْعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز الفاو ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، بَاعَ، التقائے ساکنین۔

۲۶- ﴿رَأَيْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: بروزن فَعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع، جاری شدہ قوانین، ضَرَبْنَ ۲،۱۔

۲۷- ﴿لُمْتُنَّنِي﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھالَوَمْتُنَّ، صیغہ جمع مؤنث مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین، قُلْنَ۔

تعلیل: لُمْتُنَّ اصل میں تھا۔ لَوَمْتُنَّ واو متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا تو اس واو کو بقانون قال الف سے تبدیل کیا تو لَامْتُنَّ بن گیا۔ پھر الف کو بقانون التقائے ساکنین گرادیا تو لَمْتُنَّ بن گیا پھر فاء کلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے تبدیل کیا قُلْنَ قانون کی رو سے تو لُمْتُنَّ ہو گیا۔

۲۸- ﴿رَاوَدْتُّهُ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھارَاوَدْتُ، بروزن فَاعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از مفاعلہ، جاری شدہ قوانین، وَعَدْتُّ، ادغام۔

۲۹- ﴿فَاسْتَعْصَمَ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اِسْتَعْصَمَ بروزن اِسْتَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از استفعال، جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔

۳۰- ﴿اٰمُرُ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھااَءْمُرُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مہموز الفاء از نصر، جاری شدہ قانون، اٰمَنَ۔

۳۱- ﴿لَيُسْجَنَنَّ﴾[الآیۃ: ۳۲]: بروزن لَیُفْعَلَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون ثقیلہ از نصر۔

۳۲- ﴿لَيَكُوْنَنْ﴾[الآیۃ: ۳۲]: صیغہ واحد مذکر غائب مستقبل معلوم نون خفیفہ از نصر۔

۳۳- ﴿اَحَبُّ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھااَحْبَبُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مضاعف ثلاثی از نصر۔ قانون: ادغام۔

۳۴- ﴿يَدْعُوْنَنِي﴾[الآیۃ: ۳۳]: آخر میں نون وقایہ ہے یاء ضمیر منصوب متصل ہے، یَدْعُوْنَ، اصل میں تھایَدْعُوُوْنَ،

۲۴- ﴿مُتَّكَـٔا﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا مُوتَکَأً بروزن مُفْتَعَلاً، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مثال واوی و مہموز اللام از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، اِتَّخَذَ، ادغام۔

۲۵- ﴿ءَاتَتْ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا أَاْتَيَتْ بروزن أَفْعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز الفاء ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، بَاعَ، التقائے ساکنین۔

۲۶- ﴿رَأَيْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: بروزن فَعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع، جاری شدہ قوانین، خَرَّبْنَ ۱،۲۔

۲۷- ﴿لُمْتُنَّنِي﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا لَوَمْتُنَّ، صیغہ جمع مؤنث مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین، قُلْنَ۔

تعلیل: لُمْتُنَّ اصل میں تھا۔ لَوَمْتُنَّ واو متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا تو اس واو کو بقانون قال الف سے تبدیل کیا تو لَامْتُنَّ بن گیا۔ پھر الف کو بقانون التقائے ساکنین گرادیا تو لَمْتُنَّ بن گیا پھر فاءکلمہ کے فتحہ کو ضمہ سے تبدیل کیا قُلْنَ قانون کی رو سے تو لُمْتُنَّ ہوگیا۔

۲۸- ﴿رَاوَدْتُّهُ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا رَاوَدْتُ، بروزن فَاعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از مفاعلہ، جاری شدہ قوانین، وَعَدْتُّ، ادغام۔

۲۹- ﴿فَاسْتَعْصَمَ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اِسْتَعْصَمَ بروزن اِسْتَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از استفعال، جاری شدہ قانون، ہمزہ وصلی۔

۳۰- ﴿اٰمُرُ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا أَأْمُرُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مہموز الفاء از نصر، جاری شدہ قانون، اٰمَنَ۔

۳۱- ﴿لَيُسْجَنَنَّ﴾[الآیۃ: ۳۲]: بروزن لَيُفْعَلَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون ثقیلہ از نصر۔

۳۲- ﴿لَيَكُونًا﴾[الآیۃ: ۳۲]: صیغہ واحد مذکر غائب مستقبل معلوم نون خفیفہ از نصر۔

۳۳- ﴿أَحَبُّ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا أَحْبَبُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مضاعف ثلاثی از نصر۔ قانون: ادغام۔

۳۴- ﴿يَدْعُونَنِي﴾[الآیۃ: ۳۳]: آخر میں نون وقایہ ہے یاء ضمیر منصوب متصل ہے، يَدْعُوْنَ، اصل میں تھا يَدْعُوُوْنَ،

Scanned with CamScanner

ازنصر،قوانین:یدعو،ساکنین،مضارع۔

۳۵- ﴿اَصْبُ﴾[الآیۃ:۳۳]:اصل میں تھااَصْبُوُ بروزن اَفْعُلُ،صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم ناقص واوی ازنصر، جاری شدہ قوانین،یدْعُوْ،حرف علت گراہے نھی کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۳۶- ﴿وَاَکُنْ﴾[الآیۃ:۳۳]:اصل میں تھااَکْوُنُ،صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم اجوف واوی ازنصر۔

۳۷- ﴿فَاسْتَجَابَ﴾[الآیۃ:۳۴]:اصل میں تھااِسْتَجْوَبَ بروزن اِسْتَفْعَلَ،جاری شدہ قوانین،یُقَالُ،ھمزہ وصلی۔

۳۸- ﴿رَأَوُا﴾[الآیۃ:۳۵]:اصل میں تھارَأَیُوْا،ازمنع۔جاری شدہ قوانین،باع،التقائے ساکنین،لتَدْعُوْنَّ۔

۳۹- ﴿اَرٰنِیْ﴾[الآیۃ:۳۶]:اصل میں تھااَرْءَیُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مموز العین ناقص یائی ازمنع،جاری شدہ قوانین یسئل،یقال۔

۴۰- ﴿نَبِّئْنَا﴾[الآیۃ:۳۶]:اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے نَبِّئْ بروزن فَعِّلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر مموز اللام از تفعیل۔

۴۱- ﴿تُرْزَقَانِ﴾[الآیۃ:۳۷]:بروزن تُفْعَلَانِ،صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب مضارع مجہول ازنصر۔قانون:مضارع مجہول۔

۴۲- ﴿نَبَّأْتُ﴾[الآیۃ:۳۷]:بروزن فَعَّلْتُ،صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مموز اللام از تفعیل۔

۴۳- ﴿وَاتَّبَعْتُ﴾[الآیۃ:۳۸]:اصل میں تھااِتْتَبَعْتُ بروزن اِفْتَعَلْتُ،صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم از افتعال۔ قوانین:ادغام،ہمزہ وصلی۔

۴۴- ﴿مُتَفَرِّقُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۹]:بروزن مُتَفَعِّلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفعّل۔قانون اسم فاعل۔

۴۵-﴿یَسْقِیْ﴾[الآیۃ:۴۱]:اصل میں تھایَسْقِیُ بروزن یَفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی ازضرب، جاری شدہ قانون،یَرْمِیْ،مضارع۔

۴۶-﴿تَسْتَفْتِیَانِ﴾[الآیۃ:۴۱]:بروزن تَسْتَفْعِلَانِ،صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از استفعال، جاری شدہ قوانین،ھمزہ وصلی،مضارع معلوم،اور تغلّم کا لگ سکتا ہے۔

۴۷- ﴿ظَنَّ﴾[الآیۃ:۴۲]:اصل میں تھاظَنَنَ ازنصر۔

۴۸- ﴿نَاجٍ﴾[الآیۃ:۴۲]:اصل میں تھانَاجِوٌ بروزن فَاعِلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی ازنصر،جاری شدہ

قوانین، دُعِیَ، یَرْمِیْ، التقائے ساکنین، اسم فاعل، اوراس کو نَاجِیْ پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل: نَاجٍ اصل میں نَاجِوٌ تھا واو کو دُعِیَ قانون کے تحت یاء سے بدل دیا نَاجِیٌ بن گیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرادیا نَاجِیْنٌ بن گیا پھر یاء کو گرادیا تو نَاجٍ بن گیا۔

۴۹- ﴿فَأَنْسَاهُ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا اَنْسَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، بائے مطلق، بَاعَ۔

۵۰- ﴿ذِکْرَ﴾[الآیۃ: ۴۲]: بروزن فِعْلَ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵۱- ﴿لَبِثَ﴾[الآیۃ: ۴۲]: بروزن فَعِلَ، از علم، اسکو لَبِثَ پڑھنا جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۵۲- ﴿اَفْتُوْنِیْ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا اَفْتِیُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۵۳- ﴿وَادَّکَرَ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا اِذْتَکَرَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، جاری شدہ قوانین، اِذَّکَرَ، ادغام، ھمزہ وصلی۔

تعلیل: ذال واقع ہوئی باب افتعال کے فا کلمے کے مقابلے میں تو تائے افتعال کو دال کیا تو بن گیا اِذْدَکَرَ اب اس کو اسی طریقے سے اظہار کرکے پڑھنا بھی جائز ہے اور دال کو ذال کرکے اور ذال کو ذال میں ادغام کرکے اِذَّکَرَ پڑھنا بھی جائز ہے، اور ذال کو دال کرکے اور دال کو دال میں ادغام کرکے اِدَّکَرَ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۵۴-﴿فَاَرْسِلُوْنِ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا اَرْسِلُوْا بروزن اَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افعال، جاری شدہ قوانین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۵۵- ﴿اَفْتِنَا﴾[الآیۃ: ۴۶]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، اَفْتِ اصل میں تھا اَفْتِیُ بروزن اَفْعِلُ واحد مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از افعال، جاری شدہ قانون، امر حاضر۔

۵۶- ﴿دَاَبًا﴾[الآیۃ: ۴۷]: بروزن فَعَلًا، یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۵۷- ﴿حَصَدْتُّمْ﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا حَصَدْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از ضرب،

جاری شدہ قوانین، وعدت، ادغام، مُر، تُم۔

۵۸ - ﴿فَذَرُوهُ﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا اِوْذَرُوْا صیغہ امر از علم۔

۵۹- ﴿يُغَاثُ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا يُغْيَثُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول اجوف یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، یبَاعُ، مضارع مجہول۔

۶۰- ﴿رَاوَدْتُّنَّ﴾[الآیۃ:۵۱]: اصل میں تھا رَاوَدْتُنَّ بروزن فَاعَلْتُنَّ، صیغہ جمع مؤنث مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از مفاعلہ۔ قوانین: وعدت، ادغام۔

۶۱- ﴿حَصْحَصَ﴾[الآیۃ:۵۱]: بروزن فَعْلَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف رباعی از فعللہ۔

۶۲- ﴿رَاوَدْتُّ﴾[الآیۃ:۵۱]: اصل میں تھا رَاوَدْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم از مفاعلہ۔ قوانین: وعدت، ادغام۔

۶۳-﴿لَمْ اَخُنْهُ﴾[الآیۃ:۵۲]: اصل میں تھا لَمْ اَخْوُنْ بروزن لَمْ اَفْعُلْ، صیغہ واحد متکلم فعل جحد معلوم اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، التقائے ساکنین۔

۶۴-﴿خَائِنِيْنَ﴾[الآیۃ:۵۲]: اصل میں تھا خَاوِنِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از نصر۔ قوانین، قَائِلٌ، اسم فاعل۔

تیرھواں پارہ

۶۵- ﴿اُبَرِّئُ﴾[الآیۃ:۵۳]: بروزن اُفَعِّلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مموز اللام از تفعیل۔

۶۶- ﴿اَمَّارَةٌ﴾[الآیۃ:۵۳]: بروزن فَعَّالَةٌ، یہ مبالغے کا صیغہ ہے۔

۶۷- ﴿اَسْتَخْلِصْهُ﴾[الآیۃ:۵۴]: اصل میں تھا اَسْتَخْلِصُ بروزن اَسْتَفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم از استفعال، امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

۶۸- ﴿مَكِيْنٌ﴾[الآیۃ:۵۴]: بروزن فَعِيْلٌ، یہ باب شرف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۶۹- ﴿يَتَبَوَّءُ﴾[الآیۃ:۵۶]: بروزن يَتَفَعَّلُ، واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی و مموز اللام از تفعل۔

۷۰- ﴿نُصِيْبُ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا نُصْوِبُ بروزن نُفْعِلُ، جمع متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، ہمزہ وصلی، یَقُوْلُ، یُغَاثُ، مضارع معلوم۔

۷۱- ﴿لَا نُضِيْعُ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھالَانُضْيِعُ، صیغہ جمع متکلم فعل نفی معلوم اجوف یائی از افعال، جاری شدہ قانون، یَبِیْعُ، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۷۲- ﴿جَهَّزَ﴾[الآیۃ:۵۹]: بروزن فَعَّلَ، از تفعیل۔

۷۳- ﴿لَا تَرَوْنَ﴾[الآیۃ:۵۹]: اصل میں تھالَا تَرْئَيُوْنَ، از منع۔ جاری شدہ قوانین، یَسْئَلُ، قَالَ، التقائے ساکنین، مضارع۔

۷۴- ﴿اُوْفِی﴾[الآیۃ:۵۹]: اصل میں تھااُوْفِیُ بروزن اُفْعِلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم لفیف مفروق از افعال۔ جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، یَرْمِیْ، التقائے ساکنین، مضارع۔

۷۵- ﴿لَمْ تَاْتُوْنِیْ﴾[الآیۃ:۶۰]: اصل میں تھالَمْ تَأْتِيُوْا بروزن لَمْ تَفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم مموز الفاء وناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، نون اعرابی۔

۷۶- ﴿لَا تَقْرَبُوْنِ﴾[الآیۃ:۶۰]: اس میں نِ نون وقایہ ہے، لَاتَقْرَبُوْا بروزن لَا تَفْعَلُوْا، جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از علم۔ قانون: نون اعرابی۔

۷۷- ﴿سَنُرَاوِدُ﴾[الآیۃ:۶۱]: نُرَاوِدُ بروزن نُفَاعِلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از مفاعلہ۔

۷۸- ﴿اِذَا انْقَلَبُوْا﴾[الآیۃ:۶۲]: اصل میں تھااِنْقَلَبُوْا بروزن اِنْفَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از انفعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۷۹- ﴿اٰمَنُ﴾[الآیۃ:۶۴]: اصل میں تھاأَءْمَنُ بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مموز الفاء از علم، جاری شدہ قانون، اٰمَنَ۔

۸۰- ﴿اَمِنْتُ﴾[الآیۃ:۶۴]: بروزن فَعِلْتُ، از علم۔

۸۱- ﴿رُدَّتْ﴾[الآیۃ:۶۵]: اصل میں تھارُدِدَتْ بروزن فُعِلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از نصر، جاری شدہ قوانین، ادغام، ماضی مجہول۔

۸۲- ﴿نَبْغِیْ﴾[الآیۃ:۶۵]: اصل میں تھانَبْغِیُ بروزن نَفْعِلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین مضارع، یَرْمِیْ۔

۸۳- ﴿نَمِیْرُ﴾[الآیۃ:۶۵]:اصل میں تھانَمْیِرُ،صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف یائی ازضرب،جاری شدہ قانون،یَبِیْعُ۔

۸۴-﴿نَزْدَادُ﴾[الآیۃ:۶۵]:اصل میں تھانَزْتَیِدُ بروزن نَفْتَعِلُ،صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف یائی ازافتعال۔
جاری شدہ قوانین،اِذْکَرَ،قَالَ،مضارع،ہمزہ وصلی،اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۸۵- ﴿تُـؤْ تُوْنِ﴾[الآیۃ:۶۶]:اس میں نِ نون وقایہ ہے،اصل میں تھاتُـؤْ تِیُوْنَ بروزن تُـفْـعِلُوْنَ،جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازافعال،جاری شدہ قوانین،نون اعرابی،یَبِیْعُ،یُؤْسِرُ،التقائے ساکنین اوررَاُس کا لگ سکتا ہے۔

۸۶-﴿مَوْثِقًا﴾[الآیۃ:۶۶]:یہ باب حَسِبَ سے مصدر میمی ہے۔

۸۷-﴿لَتَأْتُنَّنِیْ﴾[الآیۃ:۶۶]:اصل میں تھالَتَأْتُنَّ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکیدونون ثقیلہ ازضرب،
جاری شدہ قوانین،نون اعرابی،التقائے ساکنین۔
تعلیل:اس کوتَأْتُوْنَ سے بنایاشروع میں لام تاکیدلے کرآئے اورآخر میں نون ثقیلہ لگنے سے نون اعرابی گرگیاتولَتَأْتُوْنَّ بن گیا
پھرواوکوبقانون التقائے ساکنین گرادیاتولَتَأْتُنَّ ہوگیا۔

۸۸-﴿اَنْ یُّحَاطَ﴾[الآیۃ:۶۶]:اصل میں تھایُحْوَطُ،صیغہ واحد مذکرغائب فعل مضارع مجہول اجوف واوی ازنصر،
جاری شدہ قوانین،یَرْمَلُوْنَ،ادغام،یُقَالُ۔

۸۹- ﴿اٰتَوْهُ﴾[الآیۃ:۶۶]:اصل میں تھاأَءْ تَیُوْا بروزن اَفْعَلُوْا،صیغہ جمع مذکرغائب ماضی معلوم مموز الفاء وناقص یائی از
افعال،قوانین،اٰمَنَ،قَالَ،التقائے ساکنین۔

۹۰-﴿ءَاوٰی﴾[الآیۃ:۶۹]:اصل میں تھاأَءْوَیَ بروزن اَفْعَلَ،صیغہ واحد مذکرغائب ماضی معلوم مموز الفاء ولفیف
مقرون ازافعال،جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ،قَالَ۔

۹۱-﴿لَا تَبْتَئِسْ﴾[الآیۃ:۶۹]:صیغہ واحد مذکرمخاطب نہی حاضر معلوم مموز العین ازافتعال۔

۹۲-﴿اَذَّنَ﴾[الآیۃ:۷۰]:بروزن فَعَّلَ،صیغہ واحد مذکرغائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء ازتفعیل۔

۹۳-﴿مُؤَذِّنٌ﴾[الآیۃ:۷۰]:بروزن مُفَعِّلٌ،صیغہ واحد مذکراسم فاعل مہموز الفاء ازتفعیل۔

۹۴-﴿زَعِیْمٌ﴾[الآیۃ:۷۲]:یہ باب منع ونصر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۹۵-﴿کِدْنَا﴾[الآیۃ:۷۶]: اصل میں تھا کَیَدْنَا بروزن فَعَلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم اجوف یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، بَاعَ، التقائے ساکنین، بِعْنَ۔

تعلیل: کِدْنَا اصل میں تھا کَیَدْنَا، ی متحرک تھی اسکا ماقبل مفتوح تھا تو اس ی کو الف سے تبدیل کیا تو کَادْنَا بن گیا پھر الف کو بقانون ساکنین گرادیا تو کَدْنَا ہوگیا پھر فاء کلمہ کے فتحہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تو کِدْنَا بن گیا۔

۹۶-﴿فَاَسَرَّھَا﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھا اَسْرَرَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، جاری شدہ قانون، ادغام۔

۹۷-﴿لَمْ یُبْدِھَا﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھا لَمْ یُبْدِوُ بروزن لَمْ یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب جحد معلوم ناقص واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، مِیْعَادٌ، ھمزہ وصلی، لَمْ یَدْعُ۔

۹۸-﴿تَصِفُوْنَ﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھا تَوْصِفُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از ضرب، جاری شدہ قوانین، یَعِدُ، مضارع۔

۹۹-﴿اِسْتَیْئَسُوْا﴾[الآیۃ:۸۰]: بروزن اِسْتَفْعَلُوْا، جمع مذکر غائب ماضی معلوم مثال یائی و مہموز العین از استفعال، جاری شدہ قانون، ھمزہ وصلی۔

۱۰۰-﴿تَوَلّٰی﴾[الآیۃ:۸۴]: اصل میں تھا تَوَلُّیَ بروزن تَفَعُّلَ، ماضی از تفعّل، جاری شدہ قانون، قَالَ۔

۱۰۱-﴿وَابْیَضَّتْ﴾[الآیۃ:۸۴]: اِبْیَضَّتْ بروزن اِفْعَلَّتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف یائی از افعلال، جاری شدہ قانون، ھمزہ وصلی۔

۱۰۲-﴿اَلْحُزْنِ﴾[الآیۃ:۸۴]: حُزْنٌ بروزن فُعْلٌ، اسم مصدر از نصر۔ قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۱۰۳-﴿کَظِیْمٌ﴾[الآیۃ:۸۴]: بروزن فَعِیْلٌ، یہ باب ضرب سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۱۰۴-﴿حَرَضًا﴾[الآیۃ:۸۵]: بروزن فَعَلًا، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۰۵-﴿اَشْکُوْ﴾[الآیۃ:۸۶]: اصل میں تھا اَشْکُوُ بروزن اَفْعُلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، یَدْعُوْ، مضارع۔

۱۰۶- ﴿بَثِّی﴾[الآیۃ:۸۶]:اصل میں تھابَثُّ بروزن فَعْلٌ، یہ باب ضرب ونصر سے مصدر ہے۔ قوانین: ادغام،نون تنوین۔

۱۰۷- ﴿تَحَسَّسُوْا﴾[الآیۃ:۸۷]:بروزن تَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر از تفعّل، جاری شدہ قوانین، امر حاضر،نون اعرابی۔

۱۰۸- ﴿لَا تَيْـئَسُوْا﴾[الآیۃ:۸۷]:بروزن لَا تَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نھی حاضر معلوم مثال یائی و مموز العین

از علم، جاری شدہ قانون،نون اعرابی۔

۱۰۹- ﴿مَسَّنَا﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھامَسَسَ از نصر، علم اور نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۱۱۰- ﴿فَاَوْفِ﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھااَوْفِیْ بروزن اَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق از ضرب،

جاری شدہ قانون، امر حاضر۔

۱۱۱- ﴿تَصَدَّقْ﴾[الآیۃ:۸۸]:بروزن تَفَعَّلْ، یہ باب تفعّل سے امر کا صیغہ ہے، جاری شدہ قوانین، تائے مضارعت،

امر حاضر، اور خُصّم کا لگ سکتا ہے۔

۱۱۲- ﴿مَنَّ﴾[الآیۃ:۹۰]:اصل میں تھامَنَنَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔ قانون: ادغام از نصر۔

۱۱۳- ﴿مَنْ يَّتَّقِ﴾[الآیۃ:۹۰]:اصل میں تھایَوْ تَقِیُ بروزن یَفْتَعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق

از افتعال، جاری شدہ قوانین، اِتَّخَذَ، ادغام، یَرْمِیْ لَمْ یَدْعُ، یَرْمَلُوْنَ، ھمزہ وصلی۔

۱۱۴- ﴿اٰثَرَ﴾[الآیۃ:۹۱]:اصل میں تھااَءْ ثَرَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلومٌ مموز الفاء از افعال،

جاری شدہ قانون، اٰمَنَ۔

۱۱۵- ﴿لَا تَثْرِيْبَ﴾[الآیۃ:۹۲]:بروزن لَا تَفْعِيْلَ، اسم مصدر از تفعیل۔

۱۱۶- ﴿يَاْتِ﴾[الآیۃ:۹۳]:اصل میں تھا یَـاْتِیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از ضرب، جاری شدہ قوانین،

یَرْمِیْ، مضارع، اور رَاْسٌ کا لگ سکتا ہے، حرف علت گرا ہے امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۱۱۷- ﴿فَصَلَتِ﴾[الآیۃ:۹۴]:اصل میں تھافَصَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از ضرب۔

۱۱۸- ﴿لَاَجِدُ﴾[الآیۃ:۹۴]:اصل میں تھالَاَوْجِدُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مثال واوی از ضرب۔

قوانین: مضارع، یعد۔

۱۱۹- ﴿اَنْ تُفَنِّدُوْنِ﴾[الآیۃ:۹۴]: اس میں نِ نون وقایہ ہے اصل میں تھا تُفَنِّدُوْنَ بروزن تُفَعِّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از تفعیل، جاری شدہ قوانین، بائے مطلق، نون اعرابی۔

۱۲۰- ﴿اَلْقَدِیْمِ﴾[الآیۃ:۹۵]: یہ باب شرف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۲۱-﴿اَلْقَاهُ﴾[الآیۃ:۹۶]: اصل میں تھا اَلْقَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افعال۔ قانون، قال۔

۱۲۲- ﴿فَارْتَدَّ﴾[الآیۃ:۹۶]: اصل میں تھا اِرْتَدَدَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افتعال، قوانین، ھمزہ وصلی، ادغام۔

۱۲۳- ﴿خَرُّوْا﴾[الآیۃ:۱۰۰]: اصل میں تھا خَرَرُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب۔ قانون: ادغام۔

۱۲۴-﴿تَوَفَّنِیْ﴾[الآیۃ:۱۰۱]: اصل میں تھا تَوَفَّیْ بروزن تَفَعَّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر لفیف مفروق از تفعّل۔ قوانین: امر لم یدع۔

۱۲۵- ﴿اَلْحِقْنِیْ﴾[الآیۃ:۱۰۱]: اَلْحِقْ بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از افعال۔ قانون: امر حاضر۔

۱۲۶ - ﴿یَمُرُّوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۵]: اصل میں تھا یَمْرُرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔ قوانین: مضارع، ادغام۔

۱۲۷ - ﴿اَدْعُوْ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا اَدْعُوُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از نصر۔ قوانین: یدعو یرمی۔

۱۲۸ - ﴿نُجِّیَ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: اصل میں تھا نُجِوَ بروزن فُعِّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ناقص واوی از تفعیل۔

۱۲۹ - ﴿یُفْتَرٰی﴾[الآیۃ:۱۱۱]: اصل میں تھا یُفْتَرَیُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول از افتعال، جاری شدہ قوانین، مضارع مجہول، قال۔

۱۳۰- ﴿تَصْدِیْقٌ، تَفْصِیْلٌ﴾[الآیۃ:۱۱۱]: یہ دونوں باب تفعیل سے مصدر ہے۔

سورة الرعد

۱-﴿تُوْقِنُوْنَ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا تُیْقِنُوْنَ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مثال یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، یؤثر، مضارع۔

۲-﴿يُغْشِي﴾[الآیة:۳]:اصل میں تھایُغْشِيُ، ازافعال۔قوانین،ھمزہ وصلی،یَرْمِیْ،مضارع۔

۳-﴿مُتَجَاوِرَاتٌ﴾[الآیة:۴]:بروزن مُتَفَاعِلَاتٌ،صیغہ جمع مؤنث سالم اجوف واوی ازتفاعل،جاری شدہ قوانین، اسم فاعل،ضَرَبْنَ ا۔اورنون خفیفہ کالگ سکتا ہے۔

۴-﴿يُسْقَى﴾[الآیة:۴]:اصل میں تھایُسْقَیُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ازضرب۔قانون:مضارع مجہول۔

۵-﴿تَعْجَبْ﴾[الآیة:۵]:اصل میں تھاتَعْجَبُ ازعلم۔

۶-﴿هَادٍ﴾[الآیة:۷]:اصل میں تھاهَادِيٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی ازضرب،جاری شدہ قوانین،یَرْمِیْ، التقائے ساکنین،اسم فاعل اورنون خفیفہ کالگ سکتا ہے۔

۷-﴿تَزْدَادُ﴾[الآیة:۸]:اصل میں تھاتَزْتَيِدُ بروزن تَفْتَعِلُ،صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف یائی ازافتعال،جاری شدہ قوانین،اِدَّکَرَ،قَالَ،مضارع،اورخَصَّمَ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۸-﴿اَلْمُتَعَالِ﴾[الآیة:۹]:اصل میں تھامُتَعَالِوٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی ازتفاعل،جاری شدہ قوانین،دُعِیَ، یَرْمِیْ،نون تنوین نون تثنیہ،اسم فاعل۔

تعلیل:اَلْمُتَعَالِ اصل میں تھامُتَعَالِوٌ واوکوبقانون دُعِیَ یاء سے بدل دیاتومُتَعَالِيٌ ہوگیاپھرالف لام داخل کرنے سے آخرسے تنوین گرگئی،تواَلْمُتَعَالِيُ ہوگیاپھریاء پرضمہ ثقیل تھااس کوگرادیاتواَلْمُتَعَالِيْ ہوگیاپھریاءکوتخفیفاً گرادیاتواَلْمُتَعَالِ ہوگیا۔

۹-﴿مُسْتَخْفٍ﴾[الآیة:۱۰]:اصل میں تھامُسْتَخْفِيٌ بروزن مُسْتَفْعِلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ ناقص یائی ازاستفعال۔جاری شدہ قوانین،یَرْمِیْ،ساکنین،اسم فاعل،ھمزہ وصلی،اس کومُسْتَخْفٍ پڑھنا جائز ہے۔

۱۰-﴿مُعَقِّبَاتٌ﴾[الآیة:۱۱]:بروزن مُفَعِّلَاتٌ،صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ازتفعیل۔قوانین:اسم فاعل،ضربن کا پہلا اورنون خفیفہ کاقانون لگ سکتا ہے۔

۱۱-﴿حَتّٰى يُغَيِّرُوْا﴾[الآیة:۱۱]:اصل میں تھایُغَيِّرُوْنَ،جمع مذکر غائب مضارع معلوم ازتفعیل،جاری شدہ قوانین، نون اعرابی،مضارع معلوم۔

۱۲-﴿مَرَدَّ﴾[الآیة:۱۱]:یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔

۱۳-﴿وَالٍ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھاوَالِیٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل لفیف مفروق از حَسِبَ، جاری شدہ قوانین، یَرْمِیْ، التقائے ساکنین، اسم فاعل، اس کو وَالِیْ پڑھنا جائز ہے۔

۱۴-﴿یُرِیْ﴾[الآیۃ:۱۲]: اصل میں تھایُرْءِیُ از افعال۔

۱۵-﴿لَا یَسْتَجِیْبُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھالَایَسْتَجْوِبُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از استفعال، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، مِیْعَادٌ، ہمزہ وصلی۔

۱۶-﴿دَعْوَۃٌ﴾[الآیۃ:۱۴]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۷-﴿تَشَابَہَ﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن تَفَاعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تفاعل، خَصَّمَ اور ادغام المتجانسین یہ دونوں قانون لگ سکتے ہیں یعنی تَشَّابَہَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۸-﴿فَسَالَتْ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھاسَیَلَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف یائی از ضرب، جاری شدہ قانون، قَالَ۔

۱۹-﴿فَاحْتَمَلَ﴾[الآیۃ:۱۷]: اِحْتَمَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، جاری شدہ قانون، ہمزہ وصلی۔

۲۰-﴿رَابِیًا﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھارَابِوًا، اسم فاعل از نصر، جاری شدہ قانون، دُعِیَ۔

۲۱-﴿لِلَّذِیْنَ اسْتَجَابُوْا﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھااِسْتَجْوَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال، جاری شدہ قوانین، ہمزہ وصلی، یُقَالُ۔

۲۲-﴿لَافْتَدَوْا﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھااِفْتَدَیُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، جاری شدہ قوانین، ہمزہ وصلی، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۲۳-﴿یُوْفُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھایُوْفِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق از افعال، جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْثِرُ، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی۔

۲۴-﴿یَخْشَوْنَ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھایَخْشَیُوْنَ، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۲۵-﴿فَرِحُوْا﴾[الآیۃ:۲۶]: بروزن فَعِلُوْا، از علم۔ اس کو فَرْحُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۲۶- ﴿اَنَابَ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا اَنْوَبَ، از افعال۔ جاری شدہ قانون، یُقَالُ۔

۲۷- ﴿تَطْمَئِنُّ﴾[الآیۃ:۲۸]: بروزن تَفْعَلِلُ بجوں تَقْشَعِرُّ، صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم مہموز العین از افعلال۔

۲۸- ﴿طُوْبٰی﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا طُیْبٰی یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۹- ﴿مَتَابِ﴾[الآیۃ:۳۰]: یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔

۳۰- ﴿فَاَمْلَیْتُ﴾[الآیۃ:۳۲]: بروزن اَفْعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از افعال۔

۳۱- ﴿اَخَذْتُ﴾[الآیۃ:۳۲]: بروزن فَعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء از نصر۔

۳۲- ﴿سَمُّوْا﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا سَمِّیُوْا بروزن فَعِّلُوْا، جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از تفعیل، جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، امر، نون اعرابی۔

۳۳- ﴿صُدُّوْا﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا صُدِدُوْا بروزن فُعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از نصر، جاری شدہ قوانین، ماضی مجہول، ادغام۔

۳۴- ﴿اَشَقُّ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھا اَشْقَقُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مضاعف ثلاثی از نصر۔ قانون: ادغام۔

۳۵- ﴿وَاقٍ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھا وَاقِیٌ، واحد مذکر اسم فاعل لفیف مفروق از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، یَرْمِیْ، التقائے ساکنین، اسم فاعل، اور اسکو وَاقِیٌ پڑھنا جائز ہے۔

۳۶- ﴿وُعِدَ﴾[الآیۃ:۳۵]: بروزن فُعِلَ، واحد مذکر غائب ماضی مجہول از ضرب۔ اسکو اُعِدَ پڑھنا جائز ہے۔

۳۷- ﴿دَائِمٌ﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا دَاوِمٌ بروزن فَاعِلٌ، واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قانون، قَائِلٌ۔

۳۸- ﴿یَمْحُوْ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھا یَمْحُوُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قانون یدعو۔

۳۹- ﴿نُرِیَنَّ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا نُرْءِیَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قانون: یسأل۔

۴۰- ﴿نَتَوَفَّيَنَّ﴾[الآیۃ:۴۰]: صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ لفیف مفروق از باب تفعّل۔

۴۱- ﴿لَمْ يَرَوْا﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا لَمْ يَرْءَيُوْا ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب منع۔

جاری شدہ قوانین یسئل ،قال ،ساکنین اور نون اعرابی۔

۴۲- ﴿نَأْتِي﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا نَأْتِيُ ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

جاری شدہ قوانین مضارع، یرمی اور ساکنین۔ اس کو نَاتِيْ پڑھنا جائز ہے۔

۴۳- ﴿مُعَقِّبَ﴾[الآیۃ:۴۱]: یہ باب تفعیل سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۴۴- ﴿الْكُفَّارُ﴾[الآیۃ:۴۲]: كُفَّارٌ بروزن فُعَّالٌ ،صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از باب نصر۔ قانون نون تنوین تثنیہ۔

سورۃ ابراھیم

۱- ﴿يَسْتَحِبُّوْنَ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا يَسْتَحْبِبُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع ،ہمزہ وصلی اور ادغام۔

۲- ﴿صَبَّارٍ شَكُوْرٍ﴾[الآیۃ:۵]: یہ دونوں مبالغے کے صیغے ہیں۔

۳- ﴿اَنْجَاكُمْ﴾[الآیۃ:۶]: اَنْجَا اصل میں تھا اَنْجَيَ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب افعال۔

جاری شدہ قوانین بائے مطلق اور قال۔

۴- ﴿تَأَذَّنَ﴾[الآیۃ:۷]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب تفعّل۔

۵- ﴿لَأَزِيْدَنَّ﴾[الآیۃ:۷]: بروزن لَأَفْعِلَنَّ ،صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قانون بیع۔

۶- ﴿لَغَنِيٌّ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا غَنِيْيٌ بروزن فَعِيْلٌ ،صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ۔

۷- ﴿لَمْ يَأْتِ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا لَمْ يَأْتِيُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

جاری شدہ قانون لم یدع ،اور راس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۸- ﴿لَنَصْبِرَنَّ﴾[الآیۃ:۱۲]: صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ از باب ضرب۔

۹- ﴿اٰذَیْتُمُوْ﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھاءَ اٰذَیْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔
جاری شدہ قانون آمن۔

۱۰- ﴿لَنُخْرِجَنَّ﴾[الآیۃ: ۱۳]: صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقیلہ از باب افعال۔

۱۱-﴿لَتَعُوْدُنَّ﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھالَتَعُوْدُنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم اجوف واوی از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور یقول۔

۱۲- ﴿مَقَامِیْ﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھامَقْوَمٌ، صیغہ واحد اسم ظرف اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقال
اور نون تنوین نون خفیفہ۔

۱۳-﴿وَعِیْدِ﴾[الآیۃ: ۱۴]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۴-﴿وَاسْتَفْتَحُوْا﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھااِسْتَفْتَحُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب استفعال۔
جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔

۱۵-﴿یَتَجَرَّعُهٗ﴾[الآیۃ: ۱۷]: یَتَجَرَّعُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔ قانون: مضارع معلوم۔

۱۶ - ﴿یُسِیْغُ﴾[الآیۃ: ۱۷]: اصل میں تھایُسْیِغُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب افعال۔
جاری شدہ قوانین یبیع اور ہمزہ وصلی۔

۱۷- ﴿مُغْنُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھامُغْنِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ
قوانین یبیع، یوسر، ساکنین اور اسم فاعل۔

۱۸- ﴿فَاسْتَجَبْتُمْ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا اِسْتَجْوَبْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال۔
جاری شدہ قوانین یقال، ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۱۹-﴿لَاتَلُوْمُوْا﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھالَاتَلْوُمُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین یقول اور نون اعرابی۔

۲۰ - ﴿لُوْمُوْا﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھااُلْوُمُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر۔

۲۱ - ﴿بِمُصْرِخِكُمْ﴾[الآیۃ: ۲۲]: مُصْرِخٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۲۲ - ﴿بِمُصْرِخِيَّ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا مُصْرِخِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ اور ادغام۔

۲۳-﴿اَشْرَكْتُمُوْنِ﴾[الآیۃ: ۲۲]: آخر میں نِ نون وقایہ ہے۔ اَشْرَكْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از باب افعال۔

۲۴- ﴿تُؤْتِيْ﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا تُؤْتِيُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یرمی اور ہمزہ وصلی۔ اس کو تُوْتِيْ پڑھنا جائز ہے قانون رأس۔

۲۵-﴿اجْتُثَّتْ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا اُجْتُثِثَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از باب افتعال۔

جاری شدہ قوانین ماضی مجہول اور ادغام۔

۲۶- ﴿قَرَارٍ﴾[الآیۃ: ۲۶]: یہ باب ضرب سے فَعَالٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۲۷- ﴿يُثَبِّتُ﴾[الآیۃ: ۲۷]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔

۲۸-﴿اَحَلُّوْا﴾[الآیۃ: ۲۸]: اصل میں تھا اَحْلَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال قانون: ادغام۔

۲۹- ﴿الْبَوَارِ﴾[الآیۃ: ۲۸]: بَوَارٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۰- ﴿خِلَالٌ﴾[الآیۃ: ۳۱]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۳۱- ﴿تَعُدُّوْا﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھا تَعْدُدُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ قوانین نون اعرابی اور ادغام۔

۳۲ - ﴿لَا تُحْصُوْهَا﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھا لَا تُحْصِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم۔ قوانین یبیع، یوسر، ساکنین اور نون اعرابی۔

فائدہ: نون اعرابی گرا ہے جزا واقع ہونے کی وجہ سے۔

۳۳ - ﴿وَاجْنُبْنِيْ﴾[الآیۃ:۳۵]: اُجْنُبْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین: ہمزہ وصلی اور امر حاضر۔

۳۴ - ﴿اَضْلَلْنَ﴾[الآیۃ:۳۶]: صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین: ضربن کا پہلا اور دوسرا قانون۔

۳۵ - ﴿الدُّعَاءَ﴾[الآیۃ:۳۹]: یہ باب نصر سے مصدر ہے، اصل میں تھا دُعَاوٌ بروزن فُعَالٌ، جاری شدہ قوانین: نون تنوین تثنیہ، شمسی اور دُعَاءٌ۔

۳۶ - ﴿مُقِيْمَ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا مُقْوِمٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین یقول، میعاد اور نون تنوین تثنیہ۔

۳۷ - ﴿تَقَبَّلْ﴾[الآیۃ:۴۰]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب تفعّل۔

۳۸ - ﴿لَاتَحْسَبَنَّ﴾[الآیۃ:۴۲]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ از باب علم۔

۳۹ - ﴿مُهْطِعِيْنَ﴾[الآیۃ:۴۳]: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب افعال۔

۴۰ - ﴿مُقْنِعِيْ﴾[الآیۃ:۴۳]: اصل میں تھا مُقْنِعِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین: اسم فاعل اور نون تنوین تثنیہ۔

۴۱ - ﴿لَايَرْتَدُّ﴾[الآیۃ:۴۳]: اصل میں تھا لایَرْتَدِدُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی غائب معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۴۲ - ﴿اَنْذِرْ﴾[الآیۃ:۴۴]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق اور امر حاضر۔

۴۳ - ﴿اَخِّرْنَا﴾[الآیۃ:۴۴]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، اَخِّرْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب تفعیل۔

۴۴ - ﴿نُجِبْ﴾[الآیۃ:۴۴]: اصل میں تھا نُجْوِبُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین، یقول، میعاد اور ساکنین۔

فائدہ: امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

۴۵- ﴿نَتَّبِعِ﴾[الآیۃ:۴۴]: اصل میں تھانَتَّبِعُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از باب افتعال۔

فائدہ: اس میں لام کلمہ کو کسرہ کی حرکت دی ہے، اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ والے قاعدہ کی رو سے۔

۴۶- ﴿زَوَالٍ﴾[الآیۃ:۴۴]: بروزن فَعَالٍ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۴۷-﴿لِتَزُوْلَ﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھاتَزْوُلُ بروزن تفعُلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب نصر، جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۸ - ﴿اِنْتِقَامٍ﴾[الآیۃ:۴۷]: بروزن اِفْتِعَالٍ، اسم مصدر از باب افتعال۔ اسکو اِنْتِقَامِیْ پڑھنا جائز ہے۔

۴۹ -﴿تُبَدَّلُ﴾[الآیۃ:۴۸]: بروزن تُفَعَّلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول از باب تفعیل۔

۵۰-﴿مُقَرَّنِیْنَ﴾[الآیۃ:۴۹]: بروزن مُفَعَّلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب تفعیل۔ قانون: اسم مفعول۔

۵۱-﴿تَغْشٰی﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھاتَغْشَیُ......از باب علم۔ جاری شدہ قوانین: قال، مضارع معلوم، اور تعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۵۲-﴿بَلَاغٌ﴾[الآیۃ:۵۲]: بروزن فَعَالٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵۳-﴿لِیُنْذَرُوْا﴾[الآیۃ:۵۲]: اصل میں تھایُنْذَرُوْنَ......از باب افعال۔ قوانین: نون اعرابی، ہائے مطلق اور مضارع معلوم۔

۵۴- ﴿لِیَذَّکَّرَ﴾[الآیۃ:۵۲]: اصل میں تھایَتَذَکَّرُ......از باب تفعّل۔

سورۃ الحجر (چودھواں پارہ)

۱ - ﴿یَوَدُّ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھایَوْدَدُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب علم۔ قوانین: ادغام، مضارع۔

۲ - ﴿ذَرْهُمْ﴾[الآیۃ:۳]: اس میں هم ضمیر منصوب متصل ہے۔ ذَرْ اصل میں تھااُوْذَرْ......از باب علم۔

۳ - ﴿یَتَمَتَّعُوْا﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھایَتَمَتَّعُوْنَ از باب تفعل۔ اس میں نون اعرابی گرا ہے امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۴-﴿یُلْهِهِمُ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھایُلْهِوُ بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب افعال۔

قوانین: یرمی، دعی، مضارع۔ اور امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے حرف علت گرا ہے۔

۵- ﴿كِتَابٌ﴾[الآية: ۴]: بروزن فِعَالٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۶ - ﴿تَسْبِقُ﴾[الآية: ۵]: بروزن تَفْعِلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔ قانون: مضارع۔

۷ - ﴿يَسْتَئْخِرُوْنَ﴾[الآية: ۵]: بروزن يَسْتَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از باب استفعال۔ اس میں مضارع معلوم کا قانون لگا ہے اور راٗسٌ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۸- ﴿نُزِّلَ﴾[الآية: ۶]: بروزن فُعِّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب تفعیل۔ قانون: ماضی مجہول۔

۹ - ﴿مَجْنُوْنٌ﴾[الآية: ۶]: بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب نصر۔ جاری شدہ قانون اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۰- ﴿نُنَزِّلُ﴾[الآية: ۸]: بروزن نُفَعِّلُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔

۱۱ - ﴿خَلَتْ﴾[الآية: ۸]: اصل میں تھا خَلَوَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ قوانین: قال، سماکنین۔

۱۲ - ﴿فَظَلُّوْا﴾[الآية: ۸]: اصل میں تھا ظَلِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب۔ قانون: ادغام۔

۱۳ - ﴿مَسْحُوْرُوْنَ﴾[الآية: ۱۵]: بروزن مَفْعُوْلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب منع۔

۱۴ - ﴿زَيَّنّٰهَا﴾[الآية: ۱۶]: زَيَّنَّا بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔

۱۵ - ﴿حَفِظْنَا﴾[الآية: ۱۷]: بروزن فَعِلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب علم۔

۱۶ - ﴿مَنِ اسْتَرَقَ﴾[الآية: ۱۸]: اصل میں تھا اِسْتَرَقَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی، اور اِسَّمع کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی اسکو اِسَّرَقَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۷ - ﴿اَلسَّمْعَ﴾[الآية: ۱۸]: اصل میں تھا سَمْعٌ بروزن فَعْلٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۸ - ﴿مَدَدْنَا﴾[الآية: ۱۹]: بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۱۹ - ﴿اَلْقَيْنَا﴾[الآية: ۱۹]: بروزن اَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب افعال۔

٢٠ - ﴿اَنْبَتْنَا﴾[الآية:١٩]: بروزن اَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب افعال۔ قانون: بائے مطلق۔

٢١ - ﴿مَوْزُوْنٍ﴾[الآية:١٩]: بروزن مفعُوْلٍ، یہ باب ضرب سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ قوانین: اسم مفعول۔

٢٢ - ﴿لَسْتُمْ﴾[الآية:٢٠]: اصل میں تھا لَيِسْتُمْ ...... از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال، التقائے ساکنین اور ضرتم۔

٢٣ - ﴿رٰزِقِيْنَ﴾[الآية:٢٠]: یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

٢٤ - ﴿لَوَاقِحَ﴾[الآية:٢٢]: بروزن فَوَاعِلَ، صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل صحیح از باب علم۔ قانون: مدہ زائدہ۔

٢٥ - ﴿فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ﴾[الآية:٢٢]: اَسْقَيْنَا بروزن اَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔

٢٦ - ﴿خٰزِنِيْنَ﴾[الآية:٢٢]: یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

٢٧ - ﴿نُحْيٖ﴾[الآية:٢٣]: اصل میں تھا نُحْيِيُ بروزن نُفْعِلُ ...... از باب افعال۔ قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی، یرمی۔

٢٨ - ﴿نُمِيْتُ﴾[الآية:٢٣]: اصل میں تھا نُمْوِتُ بروزن نُفْعِلُ ...... از باب افعال۔ قوانین: یقول، میعاد۔

٢٩ - ﴿مُسْتَقْدِمِيْنَ﴾[الآية:٢٤]: بروزن مُسْتَفْعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب استفعال۔

٣٠ - ﴿مَسْنُوْنٍ﴾[الآية:٢٦]: بروزن مَفْعُوْلٍ، یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے اور مضاعف ثلاثی۔
قانون: اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

٣١ - ﴿سَوَّيْتُ﴾[الآية:٢٩]: بروزن فَعَّلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب تفعیل۔

٣٢ - ﴿فَقَعُوْا﴾[الآية:٢٩]: اصل میں تھا اِوْقَعُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مثال واوی از باب منع۔
جاری شدہ قوانین یعد، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

٣٣ - ﴿سٰجِدِيْنَ﴾[الآية:٢٩]: یہ باب نصر سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

٣٤ - ﴿اَبٰى﴾[الآية:٣١]: اصل میں تھا اَبَيَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب منع۔ قانون: قال۔

٣٥ - ﴿اَنْ لَّا تَكُوْنَ﴾[الآية:٣٢]: اصل میں تھا اَنْ لَاتَكْوُنَ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نفی معلوم اجوف واوی از
باب نصر۔ قوانین: یرملون، ادغام۔

۳۶ - ﴿لَمْ اَكُنْ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھالَمْ اَكُوْنْ، صیغہ واحد متکلم فعل جحد معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

۳۷ - ﴿لِاَسْجُدَ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھااَسْجُدُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از باب نصر۔

۳۸ - ﴿فَاخْرُجْ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھااُخْرُجْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔

۳۹ - ﴿رَجِيْمٌ﴾[الآیۃ:۳۴]: صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از باب نصر۔

۴۰ - ﴿اللَّعْنَةَ﴾[الآیۃ:۳۵]: لَعْنَةٌ، یہ باب منع سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قوانین نون تنوین نون تثنیہ اور ہمزہ وصلی۔

۴۱ - ﴿فَاَنْظِرْ﴾[الآیۃ:۳۶]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افعال۔ قوانین: امر، ہمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۴۲ - ﴿الْوَقْتِ﴾[الآیۃ:۳۸]: وَقْتٌ، صیغہ اسم مصدر مثال واوی از باب ضرب۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۳ - ﴿اَغْوَيْتَنِىْ﴾[الآیۃ:۳۹]: اَغْوَيْتَ بروزن اَفْعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب افعال۔

۴۴ - ﴿لَاُزَيِّنَنَّ﴾[الآیۃ:۳۹]: بروزن لَاُفَعِّلَنَّ، صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ اجوف یائی از باب تفعیل۔

۴۵ - ﴿لَاُغْوِيَنَّ﴾[الآیۃ:۳۹]: بروزن لَاُفْعِلَنَّ، صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ اجوف یائی از باب افعال۔

۴۶ - ﴿الْغَاوِيْنَ﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھاغَاوِيِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل لفیف مقرون از باب علم۔ قوانین: یرمی، التقائے ساکنین اور اسم فاعل۔

۴۷ - ﴿مَقْسُوْمٌ﴾[الآیۃ:۴۴]: بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب ضرب۔ قانون: اسم مفعول۔

۴۸ - ﴿اُدْخُلُوْا﴾[الآیۃ:۴۶]: بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔

۴۹ - ﴿بِسَلَامٍ﴾[الآیۃ:۴۶]: سَلَامٌ بروزن فَعَالٌ، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۵۰ - ﴿اٰمِنِيْنَ﴾[الآیۃ:۴۶]: بروزن فَاعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب علم۔ قانون: اسم فاعل۔

۵۱ - ﴿مُتَقَابِلِيْنَ﴾[الآیۃ:۴۷]: بروزن مُتَفَاعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب تفاعل۔

۵۲ - ﴿نَبِّئْ﴾[الآیۃ:۴۹]: بروزن فَعِّلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز اللام از باب تفعیل۔ نَبِّیْ پڑھنا جائز ہے

۵۳ - ﴿وَجِلُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۲]: بروزن فَعِلُوْنَ، یہ باب علم سے جمع مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۵۴ - ﴿لاتَوْجَلْ﴾[الآیۃ:۵۳]: بروزن لاتَفْعَلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مثال واوی از باب علم۔

اسکو لاتاجَلْ لا تِیْجَلْ اور لایِیْجَلْ پڑھنا جائز ہے یاجَلْ قانون کی رُو سے۔

۵۵ - ﴿اَبَشَّرْتُمُوْنِیْ﴾[الآیۃ:۵۴]: بَشَّرْتُمْ بروزن فَعَّلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۵۶ - ﴿اَلْکِبَرُ﴾[الآیۃ:۵۴]: کِبَرٌ بروزن فِعَلٌ، یہ باب شرف سے مصدر ہے۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۵۷ - ﴿تُبَشِّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۴]: بروزن تُفَعِّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔ قانون: مضارع۔

۵۸ - ﴿قَانِطِیْنَ﴾[الآیۃ:۵۵]: یہ باب علم سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ قانون: اسم فاعل۔

۵۹ - ﴿الضَّآلُّوْنَ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھاضَالِلُوْنَ......از باب ضرب۔

۶۰ - ﴿لَمُنَجُّوْهُمْ﴾[الآیۃ:۵۹]: اصل میں تھامُنَجِّیُوْنَ بروزن مُفَعِّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی

از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین، یبیع، یوسر، التقائے ساکنین اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۶۱ - ﴿مُنْکَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۶۲]: بروزن مُفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از باب افعال۔ قوانین: اسم مفعول اور بائے مطلق۔

۶۲ - ﴿جِئْنَا﴾[الآیۃ:۶۳]: اصل میں تھاجَیَئْنَا بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از

باب ضرب۔ قوانین قال، التقائے ساکنین اور بِعْنَ۔

۶۳ - ﴿یَمْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۶۳]: اصل میں تھایَمْتَرِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔

قوانین یبیع، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۶۴ - ﴿اَتَیْنَا﴾[الآیۃ:۶۴]: بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

۶۵ - ﴿فَاَسْرِ﴾[الآیۃ:۶۵]: اصل میں تھااَسْرِیْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب افعال۔

۶۶ - ﴿لایَلْتَفِتْ﴾[الآیۃ:۶۵]: بروزن لایَفْتَعِلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم از باب افتعال۔

٦٧ - ﴿وَامْضُوْا﴾[الآیۃ:٦٥]:اصل میں تھاامْضِیُوْا بروزن اِفْعِلُوا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین یبیع،یوسر،التقائے ساکنین،امر حاضر معلوم،نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

٦٨ - ﴿تُؤْمَرُوْنَ﴾[الآیۃ:٦٥]:صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع مجہول مہموز الفاء از باب نصر۔قانون:مضارع مجہول۔

٦٩ - ﴿قَضَیْنَا﴾[الآیۃ:٦٦]:بروزن فَعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

٧٠- ﴿مَقْطُوْعٌ﴾[الآیۃ:٦٦]:بروزن مَفْعُوْلٌ،صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب منع۔

٧١ - ﴿لَاتَفْضَحُوْنِ﴾[الآیۃ:٦٨]:آخر میں نون وقایہ ہے۔لَاتَفْضَحُوْا بروزن لَاتَفْعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب منع۔جاری شدہ قانون نون اعرابی۔

٧٢- ﴿لَاتُخْزُوْنِ﴾[الآیۃ:٦٩]:آخر میں نون وقایہ ہے۔اصل میں تھالَاتُخْزِیُوْا بروزن لَاتُفْعِلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین یبیع،یوسر،التقائے ساکنین اور نون اعرابی۔

٧٣ - ﴿لَمْ نَنْهَ﴾[الآیۃ:٧٠]:اصل میں تھالَمْ نَنْهٰی بروزن لَمْ نَفْعَلْ،صیغہ جمع متکلم فعل جحد معلوم ناقص یائی از باب علم۔جاری شدہ قوانین لم یدع اور بائے مطلق۔

٧٤ - ﴿یَنْحِتُوْنَ﴾[الآیۃ:٧٢]:بروزن یَفْعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔جاری شدہ قوانین بائے مطلق اور مضارع معلوم۔

٧٥ - ﴿مُتَوَسِّمِیْنَ﴾[الآیۃ:٧٥]:بروزن مُتَفَعِّلِیْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب تفعل۔

٧٦- ﴿فَانْتَقَمْنَا﴾[الآیۃ:٧٩]:اِنْتَقَمْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔جاری شدہ قوانین:ہمزہ وصلی اور بائے مطلق۔

٧٧ - ﴿اٰتِیَۃٌ﴾[الآیۃ:٨٥]:بروزن فَاعِلَۃٌ،صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

٧٨- ﴿فَاصْفَحْ﴾[الآیۃ:٨٥]:اِصْفَحْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب منع۔قانون:ہمزہ وصلی۔

٧٩ - ﴿الصَّفْحَ﴾[الآیۃ:٨٥]:صَفْحٌ بروزن فَعْلٌ،یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۸۰ - ﴿جَمِيلٌ﴾[الآیۃ:۸۵]: یہ باب شرُف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۸۱ - ﴿لاتَمُدَّنَّ﴾[الآیۃ:۸۸]: اصل میں تھا لاتَمْدُدَنَّ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۸۲ - ﴿مَتَّعْنَا﴾[الآیۃ:۸۸]: بروزن فَعَّلْنَا ،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۸۳ - ﴿لاتَحْزَنْ﴾[الآیۃ:۸۸]: صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب علم۔

۸۴ - ﴿وَاخْفِضْ﴾[الآیۃ:۸۸]: اِخْفِضْ بروزن اِفْعِلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب ضرب۔

قوانین: ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔

۸۵- ﴿مُقْتَسِمِيْنَ﴾[الآیۃ:۹۰]: بروزن مُفْتَعِلِيْنَ ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب افتعال۔

۸۶ - ﴿لَنَسْئَلَنَّ﴾[الآیۃ:۹۳]: بروزن لَنَفْعَلَنَّ ،صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون ثقیلہ از باب منع۔

۸۷ - ﴿فَاصْدَعْ﴾[الآیۃ:۹۴]: اِصْدَعْ بروزن اِفْعَلْ ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب منع۔

قوانین: ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔

۸۸- ﴿كَفَيْنَا﴾[الآیۃ:۹۵]: بروزن فَعَلْنَا ،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

سورۃ النحل

۱ - ﴿لاتَسْتَعْجِلُوْا﴾[الآیۃ:۱]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب استفعال۔قانون: نون اعرابی۔

۲- ﴿تَعَالٰى﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا تَعَالَوَ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب تفاعل۔

قوانین: یدعٰی ،اور باع۔

۳ - ﴿اَنْذِرُوْا﴾[الآیۃ:۲]: بروزن اَفْعِلُوْا ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افعال۔قوانین: امر حاضر، نون اعرابی اور بائے مطلق۔

۴- ﴿جَمَالٌ﴾[الآیۃ:۶]: بروزن فَعَالٌ ،یہ باب شرُف سے مصدر ہے۔

۵ - ﴿تُرِيْحُوْنَ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا تُرْوِحُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب افعال۔

جاری شدہ قوانین یقول، میعاذ، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۶ - ﴿بَالِغِيهِ﴾[الآية:۷]: اصل میں تھابَالِغِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب نصر۔ قوانین: اسم فاعل اور نون تنوین تثنیہ۔

۷ - ﴿لِتَرْكَبُوْهَا﴾[الآية:۸]: اصل میں تھاتَرْكَبُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از علم۔ قوانین: نون اعرابی، مضارع۔

۸- ﴿قَصْدُ﴾[الآية: ۹]: بروزن فَعْلُ، صیغہ اسم مصدر از باب ضرب۔

۹ - ﴿جَائِرٌ﴾[الآية: ۹]: اصل میں تھاجَاوِرٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از باب نصر۔ قوانین: اسم فاعل اور قائل۔

۱۰ -﴿تُسِيْمُوْنَ﴾[الآية: ۱۰]: اصل میں تھاتُسْيِمُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب افعال۔

جاری شدہ قوانین بیع، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۱۱ -﴿يُنْبِتُ﴾[الآية: ۱۱]: بروزن يُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب افعال۔ قانون: بائے مطلق۔

۱۲ -﴿لِتَأْكُلُوْا﴾[الآية: ۱۴]: اصل میں تھاتَأْكُلُوْنَ......از باب نصر۔ قوانین: نون اعرابی اور مضارع معلوم۔

۱۳ - ﴿مَوَاخِرَ﴾[الآية: ۱۴]: بروزن فَوَاعِلَ، صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل......الخ۔

۱۴ - ﴿اَلْقٰى﴾[الآية: ۱۵]: اصل میں تھا اَلْقَیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب افعال۔

۱۵ - ﴿تَمِيْدَ﴾[الآية: ۱۵]: اصل میں تھاتَمْيِدُ......از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین بیع اور مضارع معلوم۔

۱۶ - ﴿يَهْتَدُوْنَ﴾[الآية: ۱۶]: اصل میں تھايَهْتَدِيُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین بیع یوسر، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی، مضارع معلوم، اور خَصَّمَ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۷ - ﴿تَعُدُّوْا﴾[الآية: ۱۸]: اصل میں تھاتَعْدُدُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ادغام، مضارع معلوم اور نون اعرابی۔

۱۸ - ﴿لَاتُحْصُوْا﴾[الآية: ۱۸]: اصل میں تھالَاتُحْصِيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، بیع، یوسر، ہمزہ وصلی اور مضارع معلوم۔

۱۹ - ﴿لِيَحْمِلُوْا﴾[الآية: ۲۵]: اصل میں تھايَحْمِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔ قانون: نون اعرابی۔

۲۰ - ﴿یَزِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھایَوْزِرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ قانون یَعِدُ۔

۲۱ - ﴿فَاَتَی﴾[الآیۃ:۲۶]: اَتَی، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین باع اور التقائے ساکنین۔

۲۲ - ﴿مِنَ الْقَوَاعِدِ﴾[الآیۃ:۲۶]: قَوَاعِدُ بروزن فَوَاعِلُ، صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل از باب نصر۔ قوانین: ہمزہ وصلی، مدہ زائدہ۔

۲۳ - ﴿تُشَآقُّوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھاتُشَاقِقُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین: مضارع معلوم اور ادغام۔

۲۴ - ﴿تَتَوَفّٰی﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھاتَتَوَفَّیُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفعّل۔ قوانین: مضارع، باع اور تائے مضارعت کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۵ - ﴿ظَالِمِیْ﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھاظَالِمِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب ضرب۔ قوانین: نون تنوین تثنیہ اور اسم فاعل۔

۲۶ - ﴿فَاَلْقَوُا﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھااَلْقَیُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین: قال، اللہ عَوْنٌ اور التقائے ساکنین۔

۲۷ - ﴿فَادْخُلُوْا﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھااُدْخُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین: امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۲۸ - ﴿یَشَاءُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھایَشْیَئُوْنَ بروزن یَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی و مہموز اللام از باب منع۔ جاری شدہ قوانین: یباع، مضارع۔

۲۹ - ﴿اَنِ اعْبُدُوْا﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھااُعْبُدُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ قوانین: ہمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر۔

۳۰ - ﴿وَاجْتَنِبُوْا﴾[الآیۃ:۳۶]: بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۳۱ - ﴿فَسِیْرُوْا﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا اِسْیِرُوْا بروزن اِفْعِلُوْا...... از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یبیع، ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۳۲ - ﴿قَوْلُنَا﴾[الآیۃ: ۴۰]: قَوْلٌ بروزن فَعْلٌ، اسم مصدر از باب نصر۔ جاری شدہ قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۳۳ - ﴿اَرَدْنَا﴾[الآیۃ: ۴۰]: اصل میں تھا اَرْوَدْنَا بروزن اَفْعَلْنَا...... جاری شدہ قوانین یقال اور التقائے ساکنین۔

۳۴ - ﴿لَنُبَوِّءَنَّ﴾[الآیۃ: ۴۱]: بروزن لَنُفَعِّلَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم اجوف واوی و مہموز اللام از باب تفعیل۔

۳۵ - ﴿لِتُبَیِّنَ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا تُبَیِّنُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔

۳۶ - ﴿اَمِنَ﴾[الآیۃ: ۴۵]: یہ باب علم سے ماضی معلوم کا صیغہ ہے اور اسکو اَمْنَ پڑھنا جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۳۷ - ﴿فِیْ تَقَلُّبِهِمْ﴾[الآیۃ: ۴۶]: تَقَلُّبٌ بروزن تَفَعُّلٌ، صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ از باب تفعّل۔ قانون: نون تنوین نون تثنیہ۔

۳۸ - ﴿تَخَوُّفٍ﴾[الآیۃ: ۴۷]: بروزن تَفَعُّلٍ، اسم مصدر اجوف واوی از باب تفعّل۔

۳۹ - ﴿وَاصِبًا﴾[الآیۃ: ۵۲]: یہ باب ضرب سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۴۰ - ﴿یَشْتَهُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھا یَشْتَهِیُوْنَ بروزن یَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع معلوم، ہمزہ وصلی، یبیع، یوسر اور التقائے ساکنین۔

۴۱ - ﴿مُسْوَدًّا﴾[الآیۃ: ۵۸]: بروزن مُفْعَلًّا، یہ اِحْمَرَّ سے تین صیغے بن سکتے ہیں۔ اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف۔ یہاں اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۴۲ - ﴿یَتَوَارٰی﴾[الآیۃ: ۵۹]: اصل میں تھا یَتَوَارَیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین قال اور مضارع معلوم۔

۴۳ - ﴿یَدُسُّ﴾[الآیۃ: ۵۹]: اصل میں تھا یَدْسُسُ بروزن یَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ قانون: ادغام۔

۴۴ - ﴿الْاَعْلٰی﴾[الآیۃ: ۶۰]: اصل میں تھا اَعْلَوُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از باب نصر۔ قوانین: یدعی اور قال۔

۴۵- ﴿تَصِفُ﴾[الآیة:۶۲]: اصل میں تھا تَوْصِفُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب ضرب۔

۴۶ - ﴿مُفْرَطُوْنَ﴾[الآیة:۶۲]: بروزن مُفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از باب نصر۔

۴۷ - ﴿مَوْتِهَا﴾[الآیة:۶۵]: موْتٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۴۸ - ﴿نُسْقِیْ﴾[الآیة:۶۶]: اصل میں تھا نُسْقِیُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔
قوانین: ہمزہ وصلی، مضارع معلوم اور یری۔

۴۹- ﴿اَوْحٰی﴾[الآیة:۶۸]: اصل میں تھا اَوْحَیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب افعال۔ قانون: قال۔

۵۰- ﴿اَنِ اتَّخِذِیْ﴾[الآیة:۶۸]: اصل میں تھا اِءْ تَخِذِیْ بروزن اِفْتَعِلِیْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، اتعد، ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۵۱- ﴿کُلِیْ﴾[الآیة:۶۹]: اصل میں تھا اُءْ کُلِیْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔
تعلیل: دوسرے ہمزہ کو بجائے حرف علت سے تبدیل کرنے تخفیفاً گرادیا تو اُکُلِیْ بن گیا پھر ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو کُلِیْ بن گیا۔

۵۲- ﴿فَاسْلُکِیْ﴾[الآیة:۶۹]: اصل میں تھا اُسْلُکِیْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۵۳- ﴿فُضِّلُوْا﴾[الآیة:۷۱]: بروزن فُعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب تفعیل قانون: ماضی مجہول۔

۵۴- ﴿بِرَآدِّیْ﴾[الآیة:۷۱]: اصل میں تھا رَادِدِیْنَ بروزن فَاعِلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مضاعف ثلاثی از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین: اسم فاعل، ادغام، نون تنوین تثنیہ اور التقائے ساکنین۔

۵۵ - ﴿لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ﴾[الآیة:۷۳]: اصل میں تھا لَا یَسْتَطْوِعُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب نفی معلوم اجوف واوی از استفعال۔
جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، مِیْعَادٌ۔

۵۶ - ﴿یَسْتَوٗنَ﴾[الآیة:۷۵]: اصل میں تھا یَسْتَوِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مقرون از افتعال۔

جاری شدہ قوانین: یَبِیْعُ ،یُوْسِرُ ،التقائے ساکنین ،اور اِتَّمَعَ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۷ - ﴿یُوَجِّهْهُ﴾[الآیة:۷۶]: اصل میں تھا یُوَجِّهُ بروزن یُفَعِّلُ ،صیغہ واحد مذکر غائب مثال واوی از تفعیل ۔اَیْنَمَا اسم شرط نے جزم دیا ہے۔

۵۸ - ﴿لَا یَأْتِ﴾[الآیة:۷۶]: اصل میں تھا لَا یَأْتِیُ بروزن لَا یَفْعِلُ ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔

۵۹ - ﴿یَسْتَوِیْ﴾[الآیة:۷۶]: اصل میں تھا یَسْتَوِیُ بروزن یَفْتَعِلُ ،صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مقرون از افتعال ۔جاری شدہ قوانین ،ھمزہ وصلی ،مضارع ،اور اِتَّمَعَ کا لگ سکتا ہے۔

۶۰- ﴿کَلَمْحِ﴾[الآیة:۷۷]: لَمْحٌ بروزن فَعْلٌ ،یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۶۱ - ﴿تَسْتَخِفُّوْنَ﴾[الآیة: ۸۰]: اصل میں تھا تَسْتَخْفِفُوْنَ بروزن تَسْتَفْعِلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از استفعال، جاری شدہ قوانین ،مضارع ،ادغام اور تعلّم کا لگ سکتا ہے۔

۶۲ - ﴿اِقَامَةٌ﴾[الآیة:۸۰]: اصل میں تھا اِقْوَامٌ بروزن اِفْعَالٌ ،صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از افعال ۔قوانین: اِقَامَةٌ نون تنوین تثنیہ۔

۶۳ -﴿تَقِیْ﴾[الآیة: ۸۱]: اصل میں تھا تَوْقِیُ بروزن تَفْعِلُ ،صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع لفیف مفروق از ضرب، جاری شدہ قوانین ،یَعِدُ ،یَرْمِیْ ۔

۶۴ - ﴿یُتِمُّ﴾[الآیة: ۸۱]: اصل میں تھا یُتْمِمُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، جاری شدہ قوانین ،ھمزہ وصلی ،مضارع معلوم ،ادغام۔

۶۵- ﴿تَوَلَّوْا﴾[الآیة:۸۲]: اصل میں تھا تَوَلَّیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعّل ۔قوانین: قَالَ ،التقائے ساکنین۔

۶۶- ﴿نَبْعَثُ﴾[الآیة:۸۴]: صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از منع۔

۶۷ - ﴿لَا یُؤْذَنُ﴾[الآیة:۸۴]: بروزن لَا یُفْعَلُ ،واحد مذکر غائب نفی مجہول مہموز الفاء از علم ۔قوانین ،مضارع مجہول۔

۶۸ - ﴿اَلْقَوْا﴾[الآیة:۸۶]: اصل میں تھا اَلْقَیُوْا ،جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افعال ۔قوانین: قَالَ ،التقائے ساکنین ۔

۶۹- ﴿زِدْنَا﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھازَیَدْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم اجوف یائی ازضرب۔قوانین،قَالَ،التقائے ساکنین،بِعْنَ۔

۷۰- ﴿تِبْیَانًا﴾[الآیۃ:۸۹]:بروزن تِفْعَالًا،اسم مصدر اجوف یائی از تفعیل۔

۷۱- ﴿اِیْتَاءِ﴾[الآیۃ:۹۰]:اصل میں تھااِءْ تَایٌ بروزن اِفْعَالٌ،صیغہ اسم مصدر مموز الفاء و ناقص یائی ازافعال

جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ،دُعَاء،نون تنوین تثنیہ۔

۷۲- ﴿یَعِظُ﴾[الآیۃ:۹۰]:اصل میں تھایَوْعِظُ ازضرب۔

۷۳- ﴿عَاهَدْتُّمْ﴾[الآیۃ:۹۱]:اصل میں تھاعَاهَدْتُمْ بروزن فَاعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ازمفاعلہ،

جاری شدہ قوانین،ضَرَبْتُم،وَعَدْتُّ،ادغام۔

۷۴- ﴿تَوْكِیْدِ﴾[الآیۃ:۹۱]:بروزن تَفْعِیْلِ اسم مصدر مثال واوی از تفعیل۔

۷۵- ﴿اَرْبٰی﴾[الآیۃ:۹۲]:اصل میں تھااَرْبَوُ،صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص واوی ازنصر۔قوانین یُدْعٰی،قَالَ۔

۷۶- ﴿فَتَزِلَّ﴾[الآیۃ:۹۴]:اصل میں تھاتَزْلِلُ بروزن تَفْعِلُ،صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی

ازضرب،یہاں فا کے بعداَنْ مقدر ہے اور یہ فانہی (لَا تَتَّخِذُوْا) کے جواب میں واقع ہے۔

۷۷- ﴿ثُبُوْتٌ﴾[الآیۃ:۹۴]:بروزن فُعُوْلٌ،اسم مصدر ازنصر۔

۷۸- ﴿تَذُوْقُوْا﴾[الآیۃ:۹۴]:اصل میں تھاتَذُوْقُوْنَ،ازنصر،جاری شدہ قوانین،نون اعرابی،مضارع،یَقُوْلُ۔

۷۹- ﴿صَدَدْتُّمْ﴾[الآیۃ:۹۴]:اصل میں تھاصَدَدْتُمْ،ازنصر،جاری شدہ قوانین،ضَرَبْتُم،وَعَدْتُّ،ادغام۔

۸۰- ﴿لَنُحْیِیَنَّ﴾[الآیۃ:۹۷]:اصل میں تھالَنُحْیِوَنَّ بروزن لَنُفْعِلَنَّ،صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم لفیف مقرون ازافعال۔

۸۱- ﴿فَاسْتَعِذْ﴾[الآیۃ:۹۸]:اصل میں تھااِسْتَعْوِذْ بروزن اِسْتَفْعِلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر اجوف واوی

ازاستفعال،جاری شدہ قوانین،یَقُوْلُ،مُعَاذٌ،ہمزہ وصلی،امر حاضر۔

۸۲- ﴿یَتَوَلَّوْنَهٗ﴾[الآیۃ:۱۰۰]:اصل میں تھایَتَوَلَّیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق ازتفعّل،

جاری شدہ قوانین،قَالَ،التقائے ساکنین۔

۸۳- ﴿مُفْتَرٍ﴾[الآیة:۱۰۱]:اصل میں تھامُفْتَرِیٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی ازافتعال۔قوانین یَرْمِی،التقائے ساکنین۔

۸۴ - ﴿اِیْمَانِهٖ﴾[الآیة:۱۰۶]:اصل میں تھااِءْمَانٌ بروزن اِفْعَالٌ،اسم مصدرٌ مموزالفاءازافعال،جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ،نون تنوین مشابہ۔

۸۵- ﴿اُکْرِهَ﴾[الآیة:۱۰۶]:بروزن اُفْعِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہولٌ مموزلفاءازافعال۔

۸۶ - ﴿مُطْمَئِنٌّ﴾[الآیة:۱۰۶]:بروزن مُفْعَلِلٌّ،بچوں مُقْشَعِرٌّ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل رباعی مزید فیہ مہموزالعین ازاِفْعِلَّال۔

۸۷ - ﴿اِسْتَحَبُّوْا﴾[الآیة:۱۰۷]:اصل میں تھااِسْتَحْبَبُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی ازاستفعال،جاری شدہ قوانین،ھمزہ وصلی،ادغام۔

۸۸- ﴿اٰمِنَةً﴾[الآیة:۱۱۲]:بروزن فَاعِلَةٌ،واحد مؤنث اسم فاعلٌ مموزالفاءازعلم۔

۸۹- ﴿مُطْمَئِنَّةً﴾[الآیة:۱۱۲]:بروزن مُفْعَلِلَّةٌ بچوں مُقْشَعِرَّةٌ،صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل رباعی مزید فیہ مہموزالعین ازاِفْعِلَّال۔

۹۰ - ﴿فَاَذَاقَ﴾[الآیة:۱۱۲]:اصل میں تھااَذْوَقَ بروزن اَفْعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ازافعال۔قانون:یُقَالُ۔

۹۱ - ﴿تَصِفُ﴾[الآیة:۱۱۶]:اصل میں تھاتَوْصِفُ ازضرب۔

۹۲ - ﴿لِتَفْتَرُوْا﴾[الآیة:۱۱۶]:اصل میں تھاتَفْتَرِیُوْنَ ازافتعال،جاری شدہ قوانین،نون اعرابی،یَنْبُغِ یُؤْسَرُ،التقائے ساکنین۔

۹۳ - ﴿اَلْکَذِبُ﴾[الآیة:۱۱۶]: کَذِبٌ بروزن فَعِلٌ یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۹۴ -﴿قَانِتًا﴾[الآیة:۱۲۰]:بروزن فَاعِلًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ازنصر۔

۹۵- ﴿اِجْتَبٰا﴾[الآیة:۱۲۱]:اصل میں تھااِجْتَبَیَ بروزن اِفْتَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی ازافتعال۔قانون:بَاعَ۔

۹۶-﴿اُدْعُ﴾[الآیة:۱۲۵]:اصل میں تھااُدْعُوْ بروزن اُفْعُلْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امرازنصر،جاری

شدہ قانون، امر۔

۹۷-﴿جَادِلْ﴾[الآیۃ:۱۲۵]: بروزن فَاعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر از مفاعلہ۔

۹۸- ﴿عُوْقِبْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۲۶]: بروزن فُوْعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول از مفاعلہ۔ قوانین: ماضی مجہول، اسم الہ۔

۹۹ -﴿صَبْرُکَ﴾[الآیۃ:۱۲۷]: صَبْرٌ بروزن فَعْلٌ، صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۱۰۰ -﴿لَا تَکُ﴾[الآیۃ:۱۲۷]: اصل میں تھا لَا تَکُوْنُ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم اجوف واوی از نصر۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو لَا تَـکُـوْنُ بن گیا، پھر واو کو التقائے ساکنین قانون کے تحت گرا دیا تو لَا تَکُنْ بن گیا پھر آخر میں نون کو تخفیفاً گرا دیا تو لَا تَکُ ہو گیا۔

سورۃ الاسراء (پندرھواں پارہ)

۱ - ﴿اَسْرٰی﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا اَسْرَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی از افعال۔ قانون: باع۔

۲- ﴿بٰارَکْنَا﴾[الآیۃ:۱]: بروزن فَاعَلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم از مفاعلہ۔

۳-﴿لِنُرِیَهٗ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا نُرْءِیُ بروزن نُفْعِلُ، جمع متکلم مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی۔

قوانین: ہمزہ وصلی، یسئل، مضارع۔

۴- ﴿اَلْاَقْصٰی﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا اَقْصَیُ واحد مذکر اسم تفضیل از ضرب۔

۵- ﴿قَضَیْنَا﴾[الآیۃ:۴]: بروزن فَعَلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب۔

۶ - ﴿لَتُفْسِدُنَّ﴾[الآیۃ:۴]: بروزن لَتُفْعِلُنَّ، جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم از افعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، نون اعرابی، التقائے ساکنین۔

تعلیل: لَتُـفْسِدُنَّ کو تُـفْسِدُوْنَ سے بنایا شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لے آئے نون ثقیلہ لانے سے نون اعرابی گر گیا تو لَتُفْسِدُوْنَّ ہو گیا اب التقائے ساکنین آیا واو اور نون مدغم کے درمیان تو واو کو گرا دیا تو لَتُفْسِدُنَّ ہو گیا۔

۷ - ﴿لَتَعْلُنَّ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا لَتَعْلُوُنَّ یہ بھی مذکورہ صیغہ ہے باب نصر سے۔

تعلیل: لَتَعْلُنَّ کو تَعْلُوُوْنَ سے بنایا: واو پر ضمہ ثقیل تھا اس کو گرا دیا بقانون یقول تو بن گیا تَعْلُوْوْنَ پہلے واو کو بقانون التقائے

ساکنین گرادیا تو بن گیا تَعْلُوْنَ، پھر اس کی ابتداء میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لگایا گیا تو بن گیا لَتَعْلُوْنَّ، اب التقائے ساکنین آیا واؤ اور نون مدغم کے درمیان تو اس سے واؤ کو بقانون التقائے ساکنین گرادیا تو بن گیا لَتَعْلُنَّ۔ یا اس کو تَعْلُوْنَ سے بنایا حسب ماقبل۔

۸- ﴿عُلُوًّا﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا عُلُوْوًا بروزن فُعُوْلًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۹ - ﴿وَعْدُ﴾[الآیۃ: ۵]: بروزن فَعْلُ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۰- ﴿رَدَدْنَا﴾[الآیۃ: ۶]: بروزن فَعَلْنَا از نصر۔

۱۱ - ﴿اَمْدَدْنَا﴾[الآیۃ: ۶]: بروزن اَفْعَلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔

۱۲ - ﴿اَحْسَنْتُمْ﴾[الآیۃ: ۷]: بروزن اَفْعَلْتُمْ، جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از افعال۔

۱۳- اَسَاْتُمْ﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا اَسْوَءْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ، جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از افعال، جاری شدہ قوانین، یُقَالُ، التقائے ساکنین، بَصَرْتُمْ۔

۱۴- ﴿لِیَسُوْءُ وْا﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا یَسْوُءُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ، جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از افعال، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، نون اعرابی۔

۱۵ - ﴿لِیَدْخُلُوْا﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا یَدْخُلُوْنَ از نصر، جاری شدہ قانون، نون اعرابی۔

۱۶ - ﴿لِیُتَبِّرُوْا﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا یُتَبِّرُوْنَ بروزن یُفَعِّلُوْنَ، از تفعیل۔

۱۷ - ﴿عَلَوْا﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا عَلَوُوْا بروزن فَعَلُوْا، جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۱۸- ﴿تَتْبِیْرًا﴾[الآیۃ: ۷]: بروزن تَفْعِیْلًا، اسم مصدر از تفعیل۔

۱۹-﴿عُدْتُّمْ﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھا عَوَدْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ، جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین، قُلْنَ، وَعَدْتُّ، ادغام، بَصَرْتُمْ۔

۲۰-﴿عُدْنَا﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھا عَوَدْنَا از نصر، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین، قُلْنَ۔

۲۱- ﴿اَجْرًا﴾[الآیۃ: ۹]: بروزن فَعْلًا، اسم مصدر مہموز الفاء از نصر۔

۲۲- ﴿یَدْعُ﴾[الآیۃ: ۱۱]: اصل میں تھا یَدْعُوْ از نصر، اس کے آخر میں واو خلاف القیاس حذف ہوا ہے۔

۲۳- ﴿عَجُوْلًا﴾[الآیۃ: ۱۱]: بروزن فَعُوْلًا یہ باب علم سے صفت مشبہ یا مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۲۴- ﴿مَحَوْنَا﴾[الآیۃ: ۱۲]: بروزن فَعَلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم ناقص واوی از نصر۔

۲۵- ﴿مُبْصِرَةً﴾[الآیۃ: ۱۲]: بروزن مُفْعِلَةً واحد مؤنث اسم فاعل از افعال۔

۲۶- ﴿لِتَبْتَغُوْا﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا تَبْتَغِیُوْنَ از افتعال۔ قوانین، نون اعرابی، یَبْنِیُ یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۲۷- ﴿لِتَعْلَمُوْا﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا تَعْلَمُوْنَ از علم۔

۲۸- ﴿فَصَّلْنَا﴾[الآیۃ: ۱۲]: بروزن فَعَّلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۲۹- ﴿تَفْصِیْلًا﴾[الآیۃ: ۱۲]: بروزن تَفْعِیْلًا اسم مصدر از تفعیل۔

۳۰- ﴿اَلْزَمْنَا﴾[الآیۃ: ۱۳]: بروزن اَفْعَلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم از افعال۔

۳۱- ﴿یَلْقٰی﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا یَلْقَیُ از علم، جاری شدہ قانون، باع۔

۳۲- ﴿مَنْشُوْرًا﴾[الآیۃ: ۱۳]: واحد مذکر اسم مفعول از نصر، جاری شدہ قوانین، بائے مطلق، اسم مفعول۔

۳۳- ﴿اِقْرَاْ﴾[الآیۃ: ۱۴]: بروزن اِفْعَلْ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مموز اللام از منع۔ اسکو اِقْرَا پڑھنا جائز ہے۔

۳۴- ﴿کَفٰی﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا کَفَیَ از ضرب۔

۳۵- ﴿مَنِ اهْتَدٰی﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا اِهْتَدَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، جاری شدہ قوانین، قال، ھمزہ وصلی، اور خَصَّمَ کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی هَدّٰی پڑھنا جائز ہے۔

۳۶- ﴿یَهْتَدِیْ﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا یَهْتَدِیُ بروزن یَفْتَعِلُ، مضارع معلوم از افتعال۔ قوانین:۔ مضارع، ہمزہ وصلی، اور خَصَّمَ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۷- ﴿لَا تَزِرُ﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا لَا تَوْزِرُ از ضرب۔

۳۸- ﴿مُعَذِّبِیْنَ﴾[الآیۃ: ۱۵]: بروزن مُفَعِّلِیْنَ، جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفعیل۔

۳۹- ﴿اَمَرْنَا﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن فَعَلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم مموز الفاء از نصر۔

۴۰- ﴿مُتْرَفِيْهَا﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھا مُتْرَفِيْنَ بروزن مُفْعَلِيْنَ، جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال۔ قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۴۱- ﴿دَمَّرْنَا﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن فَعَّلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۴۲- ﴿تَدْمِيْرًا﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن تَفْعِيْلًا، اسم مصدر از تفعیل۔

۴۳- ﴿يُرِيْدُ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا يُرْوِدُ از افعال۔

۴۴- ﴿عَاجِلَةَ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فَاعِلَةً از علم۔

۴۵- ﴿عَجَّلْنَا﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فَعَّلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۴۶- ﴿يَصْلٰى﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا يَصْلَيُ از علم، جاری شدہ قانون، باع۔

۴۷- ﴿مَذْمُوْمًا﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن مَفْعُوْلًا، واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔

۴۸- ﴿اَرَادَ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَرْوَدَ از افعال، جاری شدہ قانون، يُقَالُ۔

۴۹- ﴿سَعٰى﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا سَعَيَ از منع۔

۵۰- ﴿سَعْيَهَا﴾[الآیۃ:۱۹]: سَعْيٌ بروزن فَعْلٌ اسم مصدر از منع۔

۵۱- ﴿مَشْكُوْرًا﴾[الآیۃ:۱۹]: واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔

۵۲- ﴿نُمِدُّ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا نُمْدِدُ بروزن نُفْعِلُ، جمع متکلم مضاعف ثلاثی از افعال۔

۵۳- ﴿عَطَآءِ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا عَطَاوٌ بروزن فَعَالٌ، صیغہ اسم مصدر ناقص واوی از نصر۔

۵۴- ﴿مَحْظُوْرًا﴾[الآیۃ:۲۰]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۵۵- ﴿تَفْضِيْلًا﴾[الآیۃ:۲۱]: اسم مصدر از تفعیل۔

۵۶- ﴿فَتَقْعُدَ﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھا تَقْعُدُ از نصر، یہاں فا کے بعد اَنْ مقدر ہے اور یہ فا نہی (لا تَجْعَلْ) کے جواب میں واقع ہے۔

۳۹- ﴿اَمَرْنَا﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن فَعَلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم مموز الفاء از نصر۔

۴۰ - ﴿مُتْرَفِيْهَا﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھا مُتْرَفِيْنَ بروزن مُفْعَلِيْنَ، جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال۔ قانون نون تنوین تثنیہ۔

۴۱- ﴿دَمَّرْنَا﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن فَعَّلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۴۲ - ﴿تَدْمِيْرًا﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن تَفْعِيْلًا، اسم مصدر از تفعیل۔

۴۳ - ﴿يُرِيْدُ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا يُرْوِدُ از افعال۔

۴۴- ﴿عَاجِلَةٌ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فَاعِلَةٌ از علم۔

۴۵- ﴿عَجَّلْنَا﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فَعَّلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۴۶- ﴿يَصْلٰى﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا يَصْلَيُ از علم، جاری شدہ قانون، باع۔

۴۷ - ﴿مَذْمُوْمًا﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن مَفْعُوْلًا، واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔

۴۸ - ﴿اَرَادَ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَرْوَدَ از افعال، جاری شدہ قانون، يُقَالُ۔

۴۹- ﴿سَعٰى﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا سَعَيَ از منع۔

۵۰- ﴿سَعْيَهَا﴾[الآیۃ:۱۹]: سَعْيٌ بروزن فَعْلٌ اسم مصدر از منع۔

۵۱- ﴿مَشْكُوْرًا﴾[الآیۃ:۱۹]: واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔

۵۲- ﴿نُمِدُّ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا نُمْدِدُ بروزن نُفْعِلُ، جمع متکلم مضاعف ثلاثی از افعال۔

۵۳- ﴿عَطَآءِ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا عَطَاوٌ بروزن فَعَالٌ، صیغہ اسم مصدر ناقص واوی از نصر۔

۵۴- ﴿مَحْظُوْرًا﴾[الآیۃ:۲۰]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۵۵- ﴿تَفْضِيْلًا﴾[الآیۃ:۲۱]: اسم مصدر از تفعیل۔

۵۶ - ﴿فَتَقْعُدَ﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھا تَقْعُدُ از نصر، یہاں فا کے بعد اَنْ مقدر ہے اور یہ فا نہی (لَا تَجْعَلْ) کے جواب میں واقع ہے۔

۵۷- ﴿مَخۡذُوۡلًا﴾[الآیۃ:۲۲]:واحد مذکر اسم مفعول۔

۵۸- ﴿قَضٰی﴾[الآیۃ:۲۳]:اصل میں تھا قَضَیَ از ضرب۔

۵۹- ﴿یَبۡلُغَنَّ﴾[الآیۃ:۲۳]:واحد مذکر فعل مستقبل معلوم از نصر۔

۶۰ - ﴿لَا تَقُلۡ﴾[الآیۃ:۲۳]:اصل میں تھا لَا تَقُوۡلُ از نصر۔

۶۱ - ﴿لَا تَنۡهَرۡ﴾[الآیۃ:۲۳]:بروزن لَا تَفۡعَلۡ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از منع۔

۶۲ - ﴿رَبَّیَا﴾[الآیۃ:۲۴]:بروزن فَعَّلَا،تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم از تفعیل۔

۶۳ - ﴿الذُّلِّ﴾[الآیۃ:۲۴]:اصل میں تھا ذُلۡلٌ بروزن فُعۡلٌ یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔اور مضاعف ثلاثی ہے۔

۶۴- ﴿تَکُوۡنُوۡا﴾[الآیۃ:۲۵]:اصل میں تھا تَکُوۡنُوۡنَ از نصر۔قوانین:یقول اور نون اعرابی۔

۶۵ - ﴿اٰتِ﴾[الآیۃ:۲۶]:اصل میں تھا اَءۡتِیۡ بروزن اَفۡعِلۡ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مہموز الفاء از افعال،جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ،لَمۡ یَدۡعُ،امر حاضر۔

۶۶ - ﴿لَا تُبَذِّرۡ﴾[الآیۃ:۲۶]:بروزن لَا تُفَعِّلۡ،واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از تفعیل۔

۶۷- ﴿تَبۡذِیۡرًا﴾[الآیۃ:۲۶]:بروزن تَفۡعِیۡلًا،اسم مصدر از تفعیل۔

۶۸- ﴿تُعۡرِضَنَّ﴾[الآیۃ:۲۸]:بروزن تُفۡعِلَنَّ،واحد مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم از افعال۔

۶۹- ﴿اِبۡتِغَآءَ﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھا اِبۡتِغَایَ،اسم مصدر از افتعال۔

۷۰ - ﴿تَرۡجُوۡهَا﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھا تَرۡجُوُوۡنَ بروزن تَفۡعُلُوۡنَ،جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص واوی از نصر۔
جاری شدہ قوانین،یَدۡعُوۡ،التقائے ساکنین،مضارع۔

۷۱- ﴿مَیۡسُوۡرًا﴾[الآیۃ:۲۸]:بروزن مَفۡعُوۡلًا،واحد مذکر اسم مفعول از ضرب۔

۷۲- ﴿خَشۡیَۃَ﴾[الآیۃ:۳۱]:یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۷۳ - ﴿اِمۡلَاقٍ﴾[الآیۃ:۳۱]:بروزن اِفۡعَالٍ،صیغہ اسم مصدر از افعال۔

۷۴- ﴿قَتْل﴾[الآیۃ:۳۳]: بروزن فَعْلَ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۷۵- ﴿كِلْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا کَیِلْتُمْ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قوانین بباع، التقائے ساکنین بِعْن۔

۷۶- ﴿وَزِنُوْا﴾[الآیۃ:۳۵]: اس میں واو عاطفہ ہے، زِنُوْا اصل میں تھا اِوْزِنُوْا جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، یَعِدُ، ھمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۷۷- ﴿تَأْوِيْلًا﴾[الآیۃ:۳۵]: بروزن تَفْعِیْلًا اسم مصدر از تفعیل۔

۷۸- ﴿لَا تَقْفُ﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھا لَا تَقْفُوْ بروزن لَا تَفْعُلْ واحد مذکر مخاطب نھی حاضر معلوم ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قانون لَم یَدْعُ۔

۷۹- ﴿لَا تَمْشِ﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا لَا تَمْشِیْ بروزن لَا تَفْعِلْ واحد مذکر مخاطب نھی حاضر معلوم ناقص یائی از نصر۔ قانون: لَمْ یَدْعُ۔

۸۰- ﴿مَرَحًا﴾[الآیۃ:۳۷]: بروزن فَعَلًا یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۸۱- ﴿طُوْلًا﴾[الآیۃ:۳۷]: بروزن فُعْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۸۲- ﴿مَكْرُوْهًا﴾[الآیۃ:۳۸]: بروزن مَفْعُوْلًا، یہ باب علم سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۸۳ - ﴿تُلْقٰى﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھا تُلْقَیُ واحد مذکر مضارع مجہول ناقص یائی از افعال۔ قوانین: مضارع مجہول بباع۔

۸۴- ﴿اَفَاَصْفٰكُمْ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا اَصْفَیَ بروزن اَفْعَلَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افعال۔ قانون: بباع۔

۸۵- ﴿لِيَذَّكَّرُوْا﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا یَتَذَکَّرُوْنَ از تفعّل۔ قوانین: نون اعرابی، خَصَّمَ، ادغام، مضارع۔

۸۶- ﴿نُفُوْرًا﴾[الآیۃ:۴۱]: بروزن فُعُوْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۸۷- ﴿لَابْتَغَوْا﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھا اِبْتَغَیُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، بباع، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی۔

۸۸- ﴿تَسْبِيْحَهُمْ﴾[الآیۃ:۴۴]: تَسْبِیْحٌ بروزن تَفْعِیْلٌ، اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ از تفعیل۔ قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۸۹ - ﴿مَسْتُوْرًا﴾[الآیۃ:۴۵]: بروزن مَفْعُوْلًا، یہ باب نصر سے اسم مفعول کا صیغہ ہے۔ قانون: اسم مفعول۔

۹۰ - ﴿اَنْ يَّفْقَهُوْهُ﴾[الآية:۴۶]: اصل میں تھا يَفْقَهُوْنَ از منع۔

۹۱ - ﴿وَلَّوْا﴾[الآية:۴۶]: اصل میں تھا وَلَّيُوْا بروزن فَعَّلُوْا، جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔ قوانین، باع، التقائے ساکنین۔

۹۲ - ﴿يَسْتَمِعُوْنَ﴾[الآية:۴۷]: بروزن يَفْتَعِلُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از افتعال۔ قوانین: مضارع اور اَتَّبَعَ کا لگ سکتا ہے۔

۹۳ - ﴿تَتَّبِعُوْنَ﴾[الآية:۴۷]: اصل میں تھا تَتْتَبِعُوْنَ از افتعال۔

۹۴ - ﴿مَسْحُوْرًا﴾[الآية:۴۷]: بروزن مَفْعُوْلًا، واحد مذکر اسم مفعول از علم۔

۹۵ - ﴿فَضَلُّوْا﴾[الآية:۴۸]: اصل میں تھا ضَلَلُوْا از ضرب۔

۹۶ - ﴿مَبْعُوْثُوْنَ﴾[الآية:۴۹]: بروزن مَفْعُوْلُوْنَ جمع مذکر سالم اسم مفعول از منع۔

۹۷ - ﴿يُعِيْدُ﴾[الآية:۵۱]: اصل میں تھا يُعْوِدُ از افعال۔ قوانین: يَقُوْلُ، مِيْعَادٌ، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۹۸ - ﴿تَسْتَجِيْبُوْنَ﴾[الآية:۵۲]: اصل میں تھا تَسْتَجْوِبُوْنَ بروزن تَسْتَفْعِلُوْنَ، جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم اجوف واوی از استفعال، جاری شدہ قوانین، يَقُوْلُ، مِيْعَادٌ، مضارع، ہمزہ وصلی، اور تَعَلَّمَ کا لگ سکتا ہے۔

۹۹ - ﴿بِحَمْدِهٖ﴾[الآية:۵۲]: حَمْدٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از علم۔

۱۰۰ - ﴿تَظُنُّوْنَ﴾[الآية:۵۲]: اصل میں تھا تَظْنُنُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ از نصر، جاری شدہ قوانین، مضارع، ادغام۔

۱۰۱ - ﴿لَبِثْتُمْ﴾[الآية:۵۲]: بروزن فَعِلْتُمْ، جمع مذکر مخاطب ماضی از علم۔

۱۰۲ - ﴿قُلِ ادْعُوْا﴾[الآية:۵۶]: قُلْ اصل میں تھا اُقْوُلْ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از نصر اور اُدْعُوْا اصل میں تھا اُدْعُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص واوی از نصر۔

۱۰۳ - ﴿كَشْفَ﴾[الآية:۵۶]: بروزن فَعْلَ، اسم مصدر از ضرب۔

۱۰۴ - ﴿تَحْوِيْلًا﴾[الآية:۵۶]: بروزن تَفْعِيْلًا مصدر اجوف واوی از تفعیل۔

۱۰۵ - ﴿مَحْذُوْرًا﴾[الآية:۵۷]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۱۰۶- ﴿مُهْلِكُوْهَا﴾[الآیۃ:۵۸]:اصل میں تھامُهْلِكُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ،جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال،جاری شدہ قوانین،اسم فاعل،نون تنوین تثنیہ۔

۱۰۷- ﴿مُعَذِّبُوْهَا﴾[الآیۃ:۵۸]:اصل میں تھامُعَذِّبُوْنَ جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفعیل۔قوانین،اسم فاعل،نون تنوین تثنیہ۔

۱۰۸- ﴿مَسْطُوْرًا﴾[الآیۃ:۵۸]:یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے

۱۰۹- ﴿مَنَعَنَا﴾[الآیۃ:۵۹]:اس میں ناضمیر منصوب متصل ہے،مَنَعَ بروزن فَعَلَ ازمنع۔

۱۱۰- ﴿تَخْوِيْفًا﴾[الآیۃ:۵۹]:یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۱۱۱- ﴿اَحَاطَ﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھااَحْوَطَ بروزن اَفْعَلَ از افعال،جاری شدہ قانون،یُقَالُ۔

۱۱۲- ﴿اَرَيْنَا﴾[الآیۃ:۶۰]:بروزن فَعَلْنَا،جمع متکلم ماضی معلوم مموز الفاء وناقص یائی ازمنع۔

۱۱۳- ﴿الْمَلْعُوْنَةُ﴾[الآیۃ:۶۰]:مَلْعُوْنَةٌ واحد مؤنث اسم مفعول ازمنع۔

۱۱۴- ﴿اَخَّرْتَنِيْ﴾[الآیۃ:۶۲]:اَخَّرْتَ بروزن فَعَّلْتَ،از تفعیل،آخر میں نون وقایہ ہے۔

۱۱۵- ﴿لَاَحْتَنِكَنَّ﴾[الآیۃ:۶۲]:بروزن لَاَفْتَعِلَنَّ،واحد متکلم فعل مستقبل معلوم از افتعال۔

۱۱۶- ﴿مَوْفُوْرًا﴾[الآیۃ:۶۳]:بروزن مَفْعُوْلًا،واحد مذکر اسم مفعول مثال واوی از ضرب۔

۱۱۷- ﴿وَاسْتَفْزِزْ﴾[الآیۃ:۶۴]:اصل میں تھااِسْتَفْزِزْ بروزن اِسْتَفْعِلْ،واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از استفعال،قانون،همزہ وصلی۔

۱۱۸-﴿مَنِ اسْتَطَعْتَ﴾[الآیۃ:۶۴]:اصل میں تھااِسْتَطْوَعْتَ بروزن اِسْتَفْعَلْتَ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال،جاری شدہ قوانین،همزہ وصلی،یُقَالُ،التقائے ساکنین۔

۱۱۹- ﴿وَاَجْلِبْ﴾[الآیۃ:۶۴]:اصل میں تھااَجْلِبْ بروزن اَفْعِلْ،واحد مذکر مخاطب امر حاضر از افعال۔قانون:امر حاضر۔

۱۲۰- ﴿وَعِدْ﴾[الآیۃ:۶۴]:اس میں واو عاطفہ ہے،عِدْ اصل میں تھااِوْعِدْ بروزن اِفْعِلْ از ضرب۔

۱۲۱- ﴿يُزْجِيْ﴾[الآیۃ:۶۶]:اصل میں تھایُزْجِيُ بروزن یُفْعِلُ،از افعال۔

۱۲۲- ﴿نَجّٰی﴾[الآیۃ:۶۷]:اصل میں تھا نَجّوَ بروزن فَعَّلَ از تفعیل۔

۱۲۳- ﴿اَفَاَمِنْتُمْ﴾[الآیۃ:۶۸]:اَمِنْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ،جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم مموز الفاء از علم۔قوانین،بائے مطلق،ھَرِبْتُم۔

۱۲۴- ﴿لَا تَجِدُ﴾[الآیۃ:۶۹]:اصل میں تھا لَا تَوْجِدُ از ضرب،جاری شدہ قوانین،یَجِدُ،نون اعرابی۔

۱۲۵- ﴿اَنْ یُّعِیْدَ﴾[الآیۃ:۶۹]:اصل میں تھا یُعْوِدُ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از افعال،جاری شدہ قوانین:یقول،مِیْعَادٌ،یَرْمَلُوْنَ،ادغام،مضارع،ھمزہ وصلی۔

۱۲۶- ﴿کَرَّمْنَا﴾[الآیۃ:۷۰]:بروزن فَعَّلْنَا از تفعیل۔

۱۲۷- ﴿تَفْضِیْلًا﴾[الآیۃ:۷۰]:بروزن تَفْعِیْلًا اسم مصدر از تفعیل۔

۱۲۸- ﴿نَدْعُوْا﴾[الآیۃ:۷۱]:اصل میں تھا نَدْعُوُ از نصر۔

۱۲۹- ﴿اُوْتِیَ﴾[الآیۃ:۷۱]:اصل میں تھا اُءْتِیَ بروزن اُفْعِلَ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مموز الفاء وناقص یائی از افعال،جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ،ماضی مجہول۔

۱۳۰- ﴿یَقْرَءُوْنَ﴾[الآیۃ:۷۱]:بروزن یَفْعَلُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مموز اللام از منع۔

۱۳۱- ﴿اَعْمٰی﴾[الآیۃ:۷۲]:اصل میں تھا اَعْمَیُ بروزن اَفْعَلُ واحد مذکر صفت مشبہ ناقص یائی از علم۔

۱۳۲- ﴿اَضَلُّ﴾[الآیۃ:۷۲]:اصل میں تھا اَضْلَلُ،واحد مذکر اسم تفضیل از ضرب۔

۱۳۳- ﴿کَادُوْا﴾[الآیۃ:۷۳]:اصل میں تھا کَیَدُوْا از ضرب،جاری شدہ قانون،باع۔

۱۳۴- ﴿لَیَفْتِنُوْنَ﴾[الآیۃ:۷۳]:یَفْتِنُوْنَ بروزن یَفْعِلُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از ضرب۔

۱۳۵- ﴿لَا تَّخَذُوْا﴾[الآیۃ:۷۳]:اصل میں تھا اءْتَخَذُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا،جمع مذکر غائب ماضی معلوم مموز الفاء از افتعال،جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ،اِتَّخَذَ،ادغام،ھمزہ وصلی۔

۱۳۶- ﴿ثَبَّتْنَا﴾[الآیۃ:۷۴]:بروزن فَعَّلْنَا،جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۱۳۷- ﴿کِدْتَّ﴾[الآیۃ:۷۴]:اصل میں تھا کَوِدْتَّ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از ضرب،جاری شدہ

قوانین، مباع، التقائے ساکنین، بغن۔

۱۳۸- ﴿اَذَقْنٰا﴾[الآیۃ:۷۵]: اصل میں تھا اَذْوَقْنَا بروزن اَفْعَلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، یقال، التقائے ساکنین۔

۱۳۹ - ﴿لَیَسْتَفِزُّوْنَ﴾[الآیۃ:۷۶]: اصل میں تھا یَسْتَفْزِزُوْنَ بروزن یَسْتَفْعِلُوْنَ، جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از استفعال، جاری شدہ قوانین، مضارع، ادغام، ھمزہ وصلی۔

۱۴۰- ﴿لِیُخْرِجُوْکَ﴾[الآیۃ:۷۶]: اصل میں تھا یُخْرِجُوْنَ از افعال۔

۱۴۱ - ﴿اَقِمْ﴾[الآیۃ:۷۸]: اصل میں تھا اَقْوِمْ بروزن اَفْعِلْ، واحد مذکر مخاطب امر حاضر از افعال، جاری شدہ قوانین، یقول، میعاد، التقائے ساکنین، امر حاضر۔

۱۴۲- ﴿لِدُلُوْکِ﴾[الآیۃ:۷۸]: دُلُوْکٌ بروزن فُعُوْلٌ، صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۱۴۳- ﴿غَسَقِ﴾[الآیۃ:۷۸]: بروزن فَعَلٍ صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۱۴۴- ﴿مَقَامًا﴾[الآیۃ:۷۸]: اصل میں تھا مَقْوَمًا یہ یا تو مصدر میمی ہے، اور یا باب نصر سے اسم ظرف کا صیغہ ہے۔

۱۴۵- ﴿مَحْمُوْدًا﴾[الآیۃ:۷۹]: بروزن مَفْعُوْلًا واحد مذکر اسم مفعول از علم۔

۱۴۶- ﴿مُدْخَلَ﴾[الآیۃ:۸۰]: یہ باب افعال سے مصدر میمی ہے۔

۱۴۷- ﴿مُخْرَجَ﴾[الآیۃ:۸۰]: یہ بھی باب افعال سے مصدر میمی ہے۔

۱۴۸- ﴿زَھُوْقًا﴾[الآیۃ:۸۱]: یہ باب منع سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۴۹- ﴿خَسَارًا﴾[الآیۃ:۸۲]: بروزن فَعَالًا، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۵۰- ﴿نَاٰ﴾[الآیۃ:۸۳]: اصل میں تھا نَاَیَ بروزن فَعَلَ، واحد مذکر غائب ماضی معلوم مموز العین و ناقص یائی از منع۔ قانون قَالَ۔

۱۵۱- ﴿اُوْتِیْتُمْ﴾[الآیۃ:۸۵]: اصل میں تھا اُءْتِیْتُمْ بروزن اُفْعِلْتُمْ، جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول مموز الفاء و ناقص یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، ماضی مجہول، نصر، ختم۔

۱۵۲- ﴿لَنَذْهَبَنَّ﴾[الآیۃ:۸۶]:جمع متکلم فعل مستقبل معلوم از منع۔

۱۵۳- ﴿لَا تَجِدُ﴾[الآیۃ:۸۶]:اصل میں تھالَاتَوْجِدُاز ضرب۔

۱۵۴- ﴿اِجْتَمَعَتِ﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھااِجْتَمَعَتْ از افتعال۔

۱۵۵- ﴿اَنْ يَّاْتُوْا﴾[الآیۃ:۸۸]:اصل میں تھایَاْتِیُوْنَ بروزن یَفْعِلُوْنَ،جمع مذکر غائب مضارع معلوم مموز الفاء وناقص یائی از ضرب۔قوانین،نون اعرابی،یَرْمُلُوْنَ،یَبِیْعُ،یُوْسُرُ،التقائے ساکنین۔

۱۵۶- ﴿کُفُوْرًا﴾[الآیۃ:۸۹]:بروزن فُعُوْلًا،یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔

۱۵۷- ﴿تَرْقٰی﴾[الآیۃ:۹۳]:اصل میں تھاتَرْقَیُ از علم،جاری شدہ قانون،قَالَ۔

۱۵۸- ﴿اَبَعَثَ﴾[الآیۃ:۹۴]:اس میں ھمزہ استفہام کا ہے،بَعَثَ از منع۔

۱۵۹- ﴿يَمْشُوْنَ﴾[الآیۃ:۹۵]:اصل میں تھایَمْشِیُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔قوانین:یَبِیْعُ،یُوْسُرُ،التقائے ساکنین،مضارع۔

۱۶۰-﴿مُطْمَئِنِّيْنَ﴾[الآیۃ:۹۵]:بروزن مُفْعَلِلِّیْنَ،جمع مذکر سالم اسم فاعل مموز العین از اِفْعِلَّال۔

۱۶۱-﴿مَنْ يَّهْدِ﴾[الآیۃ:۹۷]:اصل میں تھایَهْدِیُ بروزن یَفْعِلُ از ضرب۔قوانین:یَرْمِیْ،لَمْ یَدْعُ،یَرْمُلُوْنَ،ادغام۔

۱۶۲- ﴿الْمُهْتَدِ﴾[الآیۃ:۹۷]:اصل میں تھامُهْتَدِیٌ بروزن مُفْتَعِلٌ،واحد مذکر اسم فاعل از افتعال۔قوانین:یَرْمِیْ،التقائے ساکنین،نون تنوین تثنیہ۔

۱۶۳- ﴿لَنْ تَجِدَ﴾[الآیۃ:۹۷]:اصل میں تھالَنْ تَوْجِدَ از ضرب۔

۱۶۴- ﴿خَبَتْ﴾[الآیۃ:۹۷]:اصل میں تھاخَبَوَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نصر۔قوانین:قَالَ،التقائے ساکنین۔

۱۶۵- ﴿قَتُوْرًا﴾[الآیۃ:۱۰۰]:بروزن فَعُوْلًا،صیغہ صفت مشبہ از نصر وضرب۔

۱۶۶ - ﴿عَلٰی مُکْثٍ﴾[الآیۃ:۱۰۶]:مُکْثٍ بروزن فُعْلٍ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۶۷ - ﴿اُوْتُوْا﴾[الآیۃ:۱۰۷]:اصل میں تھااُءْتِیُوْا بروزن اُفْعِلُوْا،جمع مذکر غائب ماضی مجہول مموز الفاء وناقص یائی

ازافعال، جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، ماضی مجہول۔

۱۶۸-﴿یُتْلٰی﴾[الآیۃ:۱۰۷]: اصل میں تھایُتْلَوُ ازنصر، جاری شدہ قوانین، یَدْعُیْ، قَالَ۔

۱۶۹ - ﴿یَخِرُّوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۷]: اصل میں تھایَخْرِرُوْنَ بروزن یَفْعِلُوْنَ، ازضرب۔ قوانین: مضارع، ادغام۔

۱۷۰ - ﴿یَبْکُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۹]: اصل میں تھایَبْکِیُوْنَ بروزن یَفْعِلُوْنَ، جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی ازضرب، جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، مضارع۔

۱۷۱ - ﴿خُشُوْعًا﴾[الآیۃ:۱۰۹]: یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۱۷۲ - ﴿لَا تُخَافِتْ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: بروزن لَا تُفَاعِلْ، واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ازمفاعلہ۔

۱۷۳ - ﴿وَابْتَغِ﴾[الآیۃ:۱۱۰]: اصل میں تھاابْتَغِیْ بروزن اِفْتَعِلْ، واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی ازافتعال، قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، لَمْ یَدْعُ۔

فائدہ: سورۃ الاسراء میں مشکل صیغے:

۳-﴿لِنُرِیَهٗ﴾[الآیۃ:۱]، ۱۹-﴿عُدْتُّمْ﴾[الآیۃ:۸]، ۲۰-﴿عُدْنَا﴾[الآیۃ:۸]، ۲۶-﴿لِتَبْتَغُوْا﴾[الآیۃ:۱۲]، ۷۵-﴿کِلْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۵]، ۸۷-﴿لَا تَبْغُوْا﴾[الآیۃ:۴۲]، ۱۱۸-﴿مَنِ اسْتَطَعْتَ﴾[الآیۃ:۶۴]، ۱۳۸-﴿اَذَقْنَا﴾[الآیۃ:۷۵]، ۱۶۰-﴿مُطْمَئِنِّیْنَ﴾[الآیۃ:۹۵]، ۱۶۱-﴿مَنْ یَّهْدِ﴾[الآیۃ:۹۷]، ۱۶۸-﴿یُتْلٰی﴾[الآیۃ:۱۰۷].

سورۃ الکھف

۱- ﴿مَاکِثِیْنَ﴾[الآیۃ:۳]: بروزن فَاعِلِیْنَ، جمع مذکر سالم اسم فاعل ازنصر۔

۲- ﴿کَبُرَتْ﴾[الآیۃ:۵]: بروزن فَعُلَتْ، ازشرف، اس پر حلقی العین کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی کَبْرَتْ پڑھنا جائز ہے۔

۳-﴿اَوٰی﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھااَوَیَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مموز الفاء و ناقص یائی ازضرب، جاری شدہ قوانین، بَاعَ، التقائے ساکنین۔

۴- ﴿ءَ اتِنَا﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھااَءْتِیْ بروزن اَفْعِلْ، واحد مذکر مخاطب امر حاضر مموز الفاء و ناقص یائی ازافعال،

جاری شدہ قوانین، امَنَ، لَم یَدعُ۔

۵- ﴿هَـيِّءْ﴾[الآیة:۱۰]: بروزن فَـعِّـلْ، واحد مذکر مخاطب امر حاضر اجوف یائی وَ مموز اللام از تفعیل، جاری شدہ قوانین، امر حاضر، نون اعرابی، اور اسکو هَيِّئْ پڑھنا جائز ہے۔

۶- ﴿رَشَدًا﴾[الآیة:۱۰]: بروزن فَعَلًا، یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۷- ﴿نَقُصُّ﴾[الآیة:۱۳]: اصل میں تھا نَقْصُصُ از نصر۔

۸- ﴿شَطَطًا﴾[الآیة:۱۴]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۹- ﴿اِعْتَزَلْتُمُوْ﴾[الآیة:۱۶]: اصل میں تھا اِعْتَزَلْتُمْ از افتعال۔

۱۰- ﴿فَأْوُوْا﴾[الآیة:۱۶]: اصل میں تھا اِءْ وِيُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، جمع مذکر مخاطب امر حاضر مموز الفاء ولفیف مقرون از ضرب، جاری شدہ قوانین، امَنَ، یَبِیْعُ، یُوْسَرُ، التقائے ساکنین، امر، نون اعرابی، اور رَاُسٌ کا لگ سکتا ہے۔

تعلیل: فَأْوُوْا اصل میں تھا اِءْ وِيُوْا شروع میں همزہ ساکنہ کو امَنَ والے قانون کے تحت ی سے بدل دیا تو اِیْوِیُوْا بن گیا، پھر جب فا داخل کیا، تو همزہ وصلی گر گیا اور همزہ ساکنہ امَنَ والے قانون کے تحت دوبارہ لوٹ آیا، تو فَـأْوِيُوْا ہو گیا، پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل واو کو دیا تو فَأْوُيُوْا ہو گیا پھر ی کو بقانون یوسر واو سے تبدیل کیا تو فَأْوُوْوْا ہو گیا پھر واو کو التقائے ساکنین والے قانون کے تحت گرا دیا تو فَأْوُوْا بن گیا۔

۱۱ - ﴿يُهَيِّءْ﴾[الآیة:۱۶]: اصل میں تھا يُهَيِّءُ بروزن يُفَعِّلُ، واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی وَ مموز اللام از تفعیل۔

۱۲ - ﴿تَرَى﴾[الآیة:۱۷]: اصل میں تَرْئَيُ از منع، جاری شدہ قوانین، یَسْئَلُ، بَاعَ، التقائے ساکنین۔

۱۳- ﴿تَزَاوَرُ﴾[الآیة:۱۷]: اصل میں تھا تَتَزَاوَرُ بروزن تَتَفَاعَلُ، واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی از تفاعل، جاری شدہ قوانین، تائے مضارعت، مضارع۔

۱۴ - ﴿مُرْشِدًا﴾[الآیة:۱۷]: یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۵ - ﴿اَيْقَاظًا﴾[الآیة:۱۸]: بروزن اَفْعَالًا یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۶ - ﴿رُقُوْدٌ﴾[الآیة:۱۸]: بروزن فُعُوْلٌ یہ باب نصر سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۷- ﴿لَوِ اطَّلَعْتَ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا اِطْتَلَعْتَ بروزن اِفْتَعَلْتَ، واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم از افتعال، جاری شدہ قوانین، ہمزہ وصلی، اِطَّلَبَ، ادغام۔

۱۸ - ﴿لَوَلَّيْتَ﴾[الآیۃ:۱۸]: وَلَّيْتَ بروزن فَعَّلْتَ، واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔

۱۹ - ﴿فِرَارًا﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فِعَالًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از ضرب۔

۲۰ - ﴿مُلِئْتَ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن فُعِلْتَ، واحد مذکر مخاطب ماضی مجہول مہموز اللام از منع، اسکو بقانون رَأْس مُلِيْتَ پڑھنا جائز ہے۔

۲۱- ﴿لِيَتَسَآءَلُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا يَتَسَآءَلُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز العین از تفاعل، جاری شدہ قوانین، نون اعرابی، مضارع۔

۲۲ - ﴿فَابْعَثُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اِبْعَثُوْا از منع قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی

۲۳-﴿فَلْيَنْظُرْ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا لِيَنْظُرْ بروزن لِيَفْعُلْ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم از نصر، جاری شدہ قوانین، حلقی العین، بائے مطلق۔

۲۴- ﴿اَزْكٰى﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَزْكَوُ بروزن اَفْعَلُ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص یائی از ضرب۔ قانون: یاءِ مَدِّی۔

۲۵-﴿فَلْيَاْتِ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا لِيَاْتِيْ بروزن لِيَفْعِلْ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، حلقی العین، لَمْ يَدَعْ، اور رَأْس کا لگ سکتا ہے۔

۲۶-﴿وَلْيَتَلَطَّفْ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا لِيَتَلَطَّفْ بروزن لِيَتَفَعَّلْ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم از تفعّل، جاری شدہ قانون، حلقی العین۔

۲۷- ﴿يَرْجُمُوْا﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا يَرْجُمُوْنَ از نصر، جاری شدہ قوانین، مضارع، نون اعرابی۔

۲۸-﴿اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا يُعْوِدُوْنَ از افعال، جاری شدہ قوانین يَقُوْلُ، مِيْعَادٌ، نون اعرابی، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۲۹-﴿اِبْنُوْا﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا اِبْنِيُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از ضرب،

جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، یَبِیْعُ، یُؤَمِّرُ، امر، نون اعرابی۔

۳۰ - ﴿رَجْمًا﴾[الآیۃ: ۲۲]: بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۳۱-﴿لَا تُمَارِ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھالَا تُمَارِیُ بروزن لَاتُفَاعِلُ، واحد مذکر مخاطب نھی حاضر معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، جاری شدہ قانون، لَم یَدْعُ۔

۳۲-﴿مِرَاءً﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھامِرَایًا یہ فِعَالًا کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ قانون: دُعَاءٌ

۳۳-﴿لَا تَسْتَفْتِ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھالَاتَسْتَفْتِیُ بروزن لَاتَسْتَفْعِلُ، واحد مذکر مخاطب نھی حاضر معلوم ناقص یائی از استفعال، جاری شدہ قانون، لَم یَدْعُ۔

۳۴- ﴿نَسِیْتَ﴾[الآیۃ: ۲۴]: بروزن فَعِلْتَ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم ناقص یائی از علم۔

۳۵-﴿وَازْدَادُوْا﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھاازْتَیَدُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف یائی از افتعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، اِذَّکَرَ، قَالَ۔

تعلیل: یاء متحرک ماقبل اس کا مفتوح تھا اس یاء کو الف سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا ازْتَادُوْا پھر زا واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمے کے مقابلے میں تو تائے افتعال کو دال کیا تو ازْدَادُوْا بن گیا اب اسکو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور دال کو زا کر کے زا کو زا میں ادغام کر کے اِزَّادُوْا پڑھنا بھی جائز ہے۔

۳۶- ﴿اَبْصِرْ بِهٖ﴾[الآیۃ: ۲۶]: بروزن اَفْعِلْ بِهٖ صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب از شرف۔

۳۷- ﴿اَسْمِعْ﴾[الآیۃ: ۲۶]: بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب از علم۔

۳۸ - ﴿وَاتْلُ﴾[الآیۃ: ۲۷]: اصل میں تھااُتْلُوْ بروزن اُفْعُلْ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص واوی از نصر، ری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، امر حاضر۔

۳۹ - ﴿لَنْ تَجِدَ﴾[الآیۃ: ۲۷]: اصل میں تھالَنْ تَوْجِدَ از ضرب، جاری شدہ قوانین، یَعِدُ، بائے مطلق۔

۴۰- ﴿مُلْتَحَدًا﴾[الآیۃ: ۲۷]: بروزن مُفْتَعَلًا، صیغہ واحد اسم ظرف از افتعال۔

۴۱ - ﴿لَاتَعْدُ﴾[الآیۃ: ۲۸]: اصل میں تھالَاتَعْدُوْ بروزن لَاتَفْعُلْ واحد مذکر مخاطب نھی حاضر معلوم ناقص واوی از نصر،

جاری شدہ قانون، لَم یَدَعْ۔

۴۲ - ﴿لَا تُطِعْ﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھالَاتُطْوِعْ ازافعال۔قوانین:یَبِیْعُ ،میعاد،ساکنین۔

۴۳ - ﴿فَلْیُؤْمِنْ﴾[الآیۃ:۲۹]:اصل میں تھالِیُؤْمِنْ بروزن لِیُفْعِلْ،واحد مذکر غائب امر غائب معلومٌ مموز الفاء ازافعال،جاری شدہ قوانین،حلقی العین اور رَأس کالگ سکتا ہے۔

۴۴- ﴿فَلْیَکْفُرْ﴾[الآیۃ:۲۹]:اصل میں تھالِیَکْفُرْ بروزن لِیَفْعُلْ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم ازنصر۔قانون،حلقی العین۔

۴۵-﴿اِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا﴾[الآیۃ:۲۹]:اصل میں تھایَسْتَغْوِثُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی ازاستفعال، جاری شدہ قوانین،یَرْمَلُوْنَ،ادغام،نون اعرابی،یَبِیْعُ ،مِیْعَادٌ ،مضارع۔

۴۶ - ﴿یَشْوِیْ﴾[الآیۃ:۲۹]:اصل میں تھایَشْوِیُ بروزن یَفْعِلُ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مقرون ازضرب۔

۴۷ - ﴿مُرْتَفَقًا﴾[الآیۃ:۲۹]:بروزن مُفْتَعَلًا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ازافتعال۔

۴۸ - ﴿یُحَلَّوْنَ﴾[الآیۃ:۳۱]:اصل میں تھایُحَلَّیُوْنَ بروزن یُفَعَّلُوْنَ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول ناقص یائی ازتفعیل۔ جاری شدہ قوانین،قَالَ،التقائے ساکنین،مضارع مجہول۔

۴۹-﴿مُتَّکِئِیْنَ﴾[الآیۃ:۳۱]:اصل میں تھامُوْتَکِئِیْنَ بروزن مُفْتَعِلِیْنَ جمع مذکر سالم اسم فاعل مثال واوی مموز اللام ازافتعال۔ جاری شدہ قوانین،اِتَّعَدَ،ادغام۔

۵۰-﴿اٰتَتْ﴾[الآیۃ:۳۳]:اصل میں تھاءَ أتَیَتْ بروزن اَفْعَلَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معلومٌ مموز الفاء وناقص یائی ازافعال۔ جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ،بَاعَ،التقائے ساکنین۔

۵۱ - ﴿یُحَاوِرُہٗ﴾[الآیۃ:۳۴]:یُحَاوِرُ بروزن یُفَاعِلُ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی ازمفاعلہ۔

۵۲- ﴿تَبِیْدَ﴾[الآیۃ:۳۵]:اصل میں تھاتَبْیِدُ ازضرب۔

۵۳ - ﴿لَاَجِدَنَّ﴾[الآیۃ:۳۶]:اصل میں تھالَاَوْجِدَنَّ ازضرب۔

۵۴ - ﴿مُنْقَلَبًا﴾[الآیۃ:۳۶]:یہ باب انفعال سے واحد اسم ظرف کاصیغہ ہے۔

۵۵- ﴿إِنْ تَرَنِ﴾[الآیۃ: ۳۹]: شروع میں إنْ شرطیہ ہے آخر میں نون وقایہ ہے، تَرَ اصل میں تھا تَرْأَیُ بروزن تَفْعَلُ از فتح، جاری شدہ قوانین، یَسْئَلُ، قَالَ، لَمْ یَدْعُ، بائے مطلق۔

۵۶- ﴿غَوْرًا﴾[الآیۃ: ۴۱]: بروزن فَعْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵۷- ﴿طَلَبًا﴾[الآیۃ: ۴۱]: بروزن فَعَلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵۸ - ﴿أُحِيطَ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا أُحْوِطَ بروزن أُفْعِلَ واحد مذکر غائب ماضی مجہول اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، مِیْعَادٌ، ماضی مجہول۔

۵۹ - ﴿مُنْتَصِرًا﴾[الآیۃ: ۴۳]: یہ باب افتعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۶۰- ﴿تَذْرُوْ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا تَذْرُوُ بروزن تَفْعُلُ از نصر۔

۶۱ - ﴿مُقْتَدِرًا﴾[الآیۃ: ۴۵]: بروزن مُفْتَعِلًا واحد مذکر اسم فاعل از افتعال۔

۶۲ - ﴿أَشْهَدْتُ﴾[الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھا اَشْهَدْتُ بروزن اَفْعَلْتُ واحد متکلم ماضی معلوم از افعال قوانین، وَعَدْتٌ، ادغام۔

۶۳- ﴿مُتَّخِذَ﴾[الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھا مُأْتَخِذَ بروزن مُفْتَعِلَ واحد مذکر اسم فاعل از افتعال۔

۶۴-﴿نَادُوْا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا نَادِيُوْا بروزن فَاعِلُوْا، جمع مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از مفاعلہ، جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، امر، نون اعرابی۔

۶۵ - ﴿فَدَعَوْهُمْ﴾[الآیۃ: ۵۲]: دَعَوْا اصل میں تھا دَعَوُوْا یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب ماضی معلوم کا صیغہ ہے، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۶۶- ﴿لَمْ يَسْتَجِيبُوْا﴾[الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا لَمْ يَسْتَجْوِبُوْا بروزن لَمْ يَسْتَفْعِلُوْا جمع مذکر غائب جحد معلوم اجوف واوی از استفعال، جاری شدہ قوانین، نون اعرابی، یَقُوْلُ، مِیْعَادٌ۔

۶۷- ﴿مَوْبِقًا﴾[الآیۃ: ۵۲]: بروزن مَفْعِلًا صیغہ اسم مصدر از حسب۔

۶۸-﴿مُوَاقِعُوْهَا﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا مُوَاقِعُوْنَ جمع مذکر سالم اسم فاعل از مفاعلہ، قوانین: اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۶۹- ﴿لَمْ يَجِدُوْا﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا لَمْ يَوْجِدُوْا از ضرب۔

۷۰ - ﴿مَصْرِفًا﴾[الآیۃ:۵۳]:واحد اسم ظرف از ضرب۔

۷۱- ﴿جَدَلًا﴾[الآیۃ:۵۴]:بروزن فَعَلًا یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۷۲ - ﴿وَاتَّخَذُوْا﴾[الآیۃ:۵۶]:اصل میں تھاإِ تْخَذُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا،جمع مذکر غائب ماضی معلوم مموز الفاء از افتعال، جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ ،اِتَّخَذَ،ادغام،ھمزہ وصلی۔

۷۳- ﴿اُنْذِرُوْا﴾[الآیۃ:۵۶]:بروزن اُفْعِلُوْا،جمع مذکر غائب ماضی مجہول از افعال۔قوانین،ماضی مجہول،بائے مطلق۔

۷۴- ﴿اَنْ يَّفْقَهُوْهُ﴾[الآیۃ:۵۷]:اصل میں تھایَفْقَهُوْنَ از علم۔

۷۵ - ﴿تَدْعُهُمْ﴾[الآیۃ:۵۷]: تَدْعُ اصل میں تھاتَدْعُوْ بروزن تَفْعُلُ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین،یَدْعُوْ،لَمْ یَدْعُ۔

۷۶- ﴿لَنْ يَّهْتَدُوْا﴾[الآیۃ:۵۷]:اصل میں تھالَنْ یَهْتَدِیُوْا بروزن لَنْ یَّفْتَعِلُوْا جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم ناقص یائی از افتعال،جاری شدہ قوانین،نون اعرابی،یَرْمِلُوْنَ،ادغام،یَبِیْعُ ،یُؤْسَرُ،التقائے ساکنین،اور خَصَّمَ کالگ سکتا ہے۔

۷۷- ﴿لَنْ يَّجِدُوْا﴾[الآیۃ:۵۸]:اصل میں تھالَنْ یَوْجِدُوْا از ضرب، جاری شدہ قوانین،نون اعرابی،یَرْمِلُوْنَ۔

۷۸- ﴿مَوْئِلًا﴾[الآیۃ:۵۸]:بروزن مَفْعِلًا،یہ باب ضرب سے مصدر میمی ہے،اور یا اسم ظرف کاصیغہ ہے،ہفت اقسام میں سے مثال واوی اور مموز العین ہے۔

۷۹- ﴿لِمَهْلِكِهِمْ﴾[الآیۃ:۵۹]:مَهْلِكٌ بروزن مَفْعِلٌ یہ باب ضرب ومنع سے مصدر میمی ہے۔

۸۰- ﴿اَبْلُغَ﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھااَبْلُغُ،یہ باب نصر سے واحد متکلم مضارع معلوم کاصیغہ ہے،حتی کے بعد اَنْ مقدر ہے۔

۸۱- ﴿اَمْضِيَ﴾[الآیۃ:۶۰]:اصل میں تھااَمْضِیُ بروزن اَفْعِلُ واحد متکلم مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔

۸۲- ﴿مَجْمَعَ﴾[الآیۃ:۶۱]:یہ باب منع سے اسم ظرف کاصیغہ ہے۔

۸۳- ﴿جَاوَزَا﴾[الآیۃ:۶۲]:بروزن فَاعَلَا،تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از مفاعلہ۔

۸۴- ﴿لَقِيْنَا﴾[الآیۃ:۶۲]:بروزن فَعِلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از علم۔

۸۵- ﴿اَرَءَیْتَ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اس میں ھمزہ استفہام کا ہے، رَءَیْتَ بروزن فَعَلْتَ از منع۔

۸۶ - ﴿اَوَیْنَا﴾[الآیۃ: ۶۳]: بروزن فَعَلْنَا، جمع متکلم ماضی معلومٌ مموز الفاء ولفیف مقرون از ضرب۔

۸۷- ﴿نَسِیْتُ﴾[الآیۃ: ۶۳]: بروزن فَعِلْتُ از علم۔

۸۸-﴿اَنْسَانِیْهُ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا اَنْسَیَ بروزن اَفْعَلَ، واحد مذکر غائب از افعال، جاری شدہ قانون، یاع،

اس میں نِ نون وقایہ ہے ی ضمیر منصوب متصل مفعول اول ہے، (ہ) ضمیر منصوب متصل مفعول ثانی ہے۔

۸۹- ﴿نَبْغِ﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھا نَبْغِیُ بروزن نَفْعِلُ جمع متکلم مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔ قوانین، یَرْمِیُ، مضارع۔

فائدہ: اس میں آخر سے ی کو تخفیفاً حذف کیا گیا ہے۔

۹۰- ﴿فَارْتَدَّا﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھا اِرْتَدَدَا بروزن اِفْتَعَلَا، تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افتعال

، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، ادغام۔

۹۱-﴿قَصَصًا﴾[الآیۃ: ۶۴]: بروزن فَعَلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۹۲-﴿اَتَّبِعُ﴾[الآیۃ: ۶۶]: اصل میں تھا اَتْتَبِعُ بروزن اَفْتَعِلُ واحد متکلم از افتعال۔

۹۳-﴿اَنْ تُعَلِّمَنِ﴾[الآیۃ: ۶۶]: اصل میں تھا تُعَلِّمُ از تفعیل، اور آخر میں نون وقایہ ہے۔

۹۴-﴿عُلِّمْتَ﴾[الآیۃ: ۶۶]: بروزن فُعِّلْتَ، واحد مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول از تفعیل۔

۹۵-﴿لَمْ تُحِطْ﴾[الآیۃ: ۶۸]: اصل میں تھا لَمْ تُحْوِطْ بروزن لَمْ تُفْعِلْ، واحد مذکر مخاطب فعل جحد معلوم اجوف واوی

-از افعال، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، مِیْعَادٌ، التقائے ساکنین۔

۹۶ - ﴿لَا اَعْصِیْ﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھا لَا اَعْصِیُ بروزن لَا اَفْعِلُ واحد متکلم نفی معلوم ناقص یائی از ضرب،

جاری شدہ قانون، یَرْمِیْ۔

۹۷- ﴿اِتَّبَعْتَ﴾[الآیۃ: ۷۰]: اصل میں تھا اِتْتَبَعْتَ بروزن اِفْتَعَلْتَ از افتعال۔

۹۸ - ﴿لَا تَسْئَلْ﴾[الآیۃ: ۷۰]: بروزن لَا تَفْعَلْ از منع۔

۹۹- ﴿اُحْدِثَ﴾[الآیۃ: ۷۰]: اصل میں تھا اُحْدِثُ از افعال۔

۱۰۰ - ﴿ذِکْرًا﴾[الآیۃ: ۷۰]: بروزن فِعْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۰۱- ﴿فَانْطَلَقَا﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا اِنْطَلَقَا بروزن اِنْفَعَلَا تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم از انفعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصل، بنائے مطلق۔

۱۰۲ - ﴿لَا تُؤَاخِذْنِیْ﴾[الآیۃ: ۷۳]: بروزن لَا تُفَاعِلْ از مفاعلہ .

۱۰۳ - ﴿نَسِیْتُ﴾[الآیۃ: ۷۳]: بروزن فَعِلْتُ از علم .

۱۰۴- ﴿لَقِیَا﴾[الآیۃ: ۷۴]: بروزن فَعِلَا تثنیہ مذکر از علم۔

۱۰۵ - ﴿نُکْرًا﴾[الآیۃ: ۷۴]: بروزن فُعْلًا صیغہ صفت مشبہ از شرف۔

سولھواں پارہ

۱۰۶ - ﴿سَاَلْتُ﴾[الآیۃ: ۷۶]: بروزن فَعَلْتُ واحد متکلم مموز العین از منع۔

۱۰۷ - ﴿لَا تُصَاحِبْ﴾[الآیۃ: ۷۶]: بروزن لَا تُفَاعِلْ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از مفاعلہ۔

۱۰۸- ﴿عُذْرًا﴾[الآیۃ: ۷۶]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۰۹-﴿اَتَیَا﴾[الآیۃ: ۷۷]: بروزن فَعَلَا تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم مموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔

۱۱۰-﴿فَاَبَوْا﴾[الآیۃ: ۷۷]: اصل میں تھا اَبَیُوْا بروزن فَعَلُوْا جمع مذکر غائب ماضی معلوم مموز الفاء و ناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، باع، التقائے ساکنین۔

۱۱۱- ﴿اَنْ یُّضَیِّفُوْا﴾[الآیۃ: ۷۷]: اصل میں تھا یُضَیِّفُوْنَ از تفعیل۔ جاری شدہ قوانین، نون اعرابی، یرملون، مضارع۔

۱۱۲- ﴿وَجَدَا﴾[الآیۃ: ۷۷]: بروزن فَعَلَا صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم مثال واوی از ضرب۔

۱۱۳ - ﴿اَنْ یَّنْقَضَّ﴾[الآیۃ: ۷۷]: اصل میں تھا یَنْقَضِضُ بروزن یَنْفَعِلُ، واحد مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از انفعال، جاری شدہ قوانین، یرملون، ادغام، بائے مطلق۔

۱۱۴- ﴿فَأَقَامَهُ﴾[الآیة:۷۷]:اصل میں تھااَقْوَمَ بروزن اَفْعَلَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔قانون،یُقَالُ۔

۱۱۵- ﴿شِئْتَ﴾[الآیة:۷۷]:اصل میں تھاشَیِئْتَ ازمنع،جاری شدہ قوانین،بَاعَ،التقائے ساکنین،بِعْنَ۔

۱۱۶ - ﴿لَتَّخَذْتَ﴾[الآیة:۷۷]:اصل میں تھاءَ تَخَذْتَ بروزن اِفْتَعَلْتَ،واحد مذکر مخاطب ماضی معلومٌ مموز الفاءازافتعال،
جاری شدہ قوانین،اٰمَنَ،اِتَّعَدَ،ادغام،ھمزہ وصلی۔

۱۱۷- ﴿اَجْرًا﴾[الآیة:۷۷]:بروزن فَعْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۱۸-﴿فِرَاقُ﴾[الآیة:۷۸]:بروزن فِعَالٌ،یہ باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۱۱۹ - ﴿سَأُنَبِّئُ﴾[الآیة:۷۸]:اُنَبِّئُ بروزن اُفَعِّلُ واحد متکلم مضارع معلومٌ مموز اللام از تفعیل،جاری شدہ قوانین،
مضارع،ھمزہ وصلی۔

۱۲۰- ﴿لَمْ تَسْتَطِعْ﴾[الآیة:۷۸]:اصل میں تھالَمْ تَسْتَطْوِعْ ازاستفعال۔

۱۲۱ - ﴿فَأَرَدْتُّ﴾[الآیة:۷۹]:اصل میں تھااَرْوَدْتُ بروزن اَفْعَلْتُ واحد متکلم ماضی معلوم اجوف یائی ازافعال،
جاری شدہ قوانین،یَبَاعُ،التقائے ساکنین۔

۱۲۲-﴿اَنْ اَعِیبَهَا﴾[الآیة:۷۹]:اصل میں تھااَعْیِبُ بروزن اَفْعِلُ واحد متکلم مضارع معلوم اجوف یائی ازافعال،
جاری شدہ قوانین،یائے مطلق،یَبِیْعُ،مضارع۔

۱۲۳- ﴿غَصْبًا﴾[الآیة:۷۹]:بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۱۲۴ - ﴿فَخَشِینَا﴾[الآیة:۸۰]:خَشِینَا بروزن فَعِلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی ازعلم۔

۱۲۵ - ﴿اَنْ یَّبْلُغَا﴾[الآیة:۸۲]:اصل میں تھایَبْلُغَانِ بروزن یَفْعُلَانِ ازنصر۔قوانین،یَرْمَلُوْنَ،نون اعرابی،مضارع۔

۱۲۶ - ﴿وَیَسْتَخْرِجَا﴾[الآیة:۸۲]:اصل میں تھایَسْتَخْرِجَانِ اس کا عطف ہے یَبْلُغَا پر۔

۱۲۷ - ﴿رُحْمًا﴾[الآیة:۸۱]:بروزن فُعْلًا یہ باب علم سے مصدر ہے ۔

۱۲۸- ﴿سَأَتْلُوْ﴾[الآیة:۸۳]:اصل میں تھااَتْلُوُ واحد متکلم مضارع معلوم ناقص واوی ازنصر،جاری شدہ قانون،یَدْعُوْ۔

۱۲۹ - ﴿مَكَّنَّا﴾[الآية: ۸۴]: اصل میں تھا مَكَّنْنَا بروزن فَعَّلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۱۳۰ - ﴿سِتْرًا﴾[الآية: ۹۰]: بروزن فِعْلًا یہ باب نصر وضرب سے مصدر ہے۔

۱۳۱ - ﴿اَحَطْنَا﴾[الآية: ۹۱]: اصل میں تھا اَحْوَطْنَا بروزن اَفْعَلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، یُقَالُ، التقائے ساکنین۔

۱۳۲ - ﴿مَكَّنِّيْ﴾[الآية: ۹۵]: اس میں نون وقایہ ہے ی ضمیر منصوب متصل مفعول بہ ہے، مَكَّنَ صیغہ ہے، مَكَّنَ بروزن فَعَّلَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تفعیل۔

۱۳۳ - ﴿فَاَعِيْنُوْنِيْ﴾[الآية: ۹۵]: اَعِيْنُوْا بروزن اَفْعِلُوْا جمع مذکر مخاطب امر حاضر اجوف واوی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، مِيْعَادٌ، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۳۴ - ﴿اٰتُوْنِيْ﴾[الآية: ۹۶]: اصل میں تھا اَءْتِيُوْا بروزن اَفْعِلُوْا جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال۔ جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، يَبْخِيْ، يُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۳۵ - ﴿سَاوٰى﴾[الآية: ۹۶]: اصل میں تھا سَاوَيَ بروزن فَاعَلَ، واحد مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مقرون از مفاعلہ، قانون قَالَ۔

۱۳۶ - ﴿اُفْرِغْ﴾[الآية: ۹۶]: اصل میں تھا اُفْرِغُ واحد متکلم از افعال۔

۱۳۷ - ﴿فَمَا اسْطَاعُوْا﴾[الآية: ۹۷]: اصل میں اِسْتَطْوَعُوْا اس میں تا کو تخفیفاً گرا دیا ہے، اس کے علاوہ یُقَالُ اور ھمزہ وصلی کے قوانین اس میں لگے ہیں۔

۱۳۸ - ﴿نَقْبًا﴾[الآية: ۹۷]: بروزن فَعْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۳۹ - ﴿يَمُوْجُ﴾[الآية: ۹۹]: اصل میں تھا يَمْوُجُ از نصر، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، مضارع۔

۱۴۰ - ﴿جَمْعًا﴾[الآية: ۹۹]: یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۱۴۱ - ﴿عَرْضًا﴾[الآية: ۱۰۰]: بروزن فَعْلًا یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۴۲ - ﴿اَنْ يَّتَّخِذُوْا﴾[الآية: ۱۰۲]: اصل میں تھا يَتْتَخِذُوْنَ از افتعال۔ قوانین یرملون، ادغام، نون اعرابی۔

۱۴۳ - ﴿سَعْيُهُمْ﴾[الآية:۱۰۴]: بروزن فَعْلٌ یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۱۴۴ - ﴿صُنْعًا﴾[الآية:۱۰۴]: بروزن فُعْلًا یہ بھی باب منع سے مصدر ہے۔

۱۴۵ - ﴿لَا نُقِيمُ﴾[الآية:۱۰۵]: اصل میں تھالَا نُقْوِمُ جمع متکلم فعل نفی معلوم اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، یُبِیْعُ، ھمزہ وصلی، مضارع۔

۱۴۶ -﴿لَا يَبْغُونَ﴾[الآية:۱۰۸]: اصل میں تھالَا یَبْغِیُوْنَ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم ناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، مضارع۔

۱۴۷ - ﴿يَرْجُو﴾[الآية:۱۱۰]: اصل میں تھا یَرْجُوُ از نصر، جاری شدہ قانون، یَدْعُوْ۔

۱۴۸ - ﴿فَلْيَعْمَلْ﴾[الآية:۱۱۰]: اصل میں تھالِیَعْمَلُ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم از علم۔ قانون، حلقی العین۔

سورۃ الکھف میں مشکل صیغے:

۱۰-﴿فَأْوُوا﴾[الآية:۱۶]، ۱۳-﴿تَزَاوَرُ﴾[الآية:۱۷]، ۱۷-﴿لَوِ اطَّلَعْتَ﴾[الآية:۱۸]، ۲۵-﴿فَلْيَأْتِ﴾[الآية:۱۹]، ۲۶-﴿وَلْيَتَلَطَّفْ﴾[الآية:۱۹]، ۲۸-﴿أَوْيُعِيدُوكُمْ﴾[الآية:۲۰]، ۲۹-﴿ابْنُوا﴾[الآية:۲۱]، ۳۱-﴿لَا تُمَارِ﴾[الآية:۲۲]، ۳۲-﴿مِرَاءً﴾[الآية:۲۲]، ۳۳-﴿لَا تَسْتَفْتِ﴾[الآية:۲۲]، ۳۵-﴿وَازْدَادُوا﴾[الآية:۲۵]، ۴۵-﴿إِنْ يَسْتَغِيثُوا﴾[الآية:۲۹]، ۴۹-﴿مُتَّكِئِينَ﴾[الآية:۳۱]، ۵۰-﴿آتَتْ﴾[الآية:۳۳]، ۵۵-﴿إِنْ تَرَنِ﴾[الآية:۳۹]، ۶۴-﴿نَادُوا﴾[الآية:۵۲]، ۶۸-﴿مُوَاقِعُوهَا﴾[الآية:۵۳]، ۸۸-﴿أَنْسَانِيهُ﴾[الآية:۶۳]، ۹۵-﴿لَمْ تُحِطْ﴾[الآية:۶۸]، ۱۲۰-﴿فَأَبَوْا﴾[الآية:۷۷]، ۱۲۸-﴿فِرَاقُ﴾[الآية:۷۸]، ۱۳۲-﴿أَنْ أَعِيبَهَا﴾[الآية:۷۹]، ۱۴۲-﴿مَكَّنِّي﴾[الآية:۹۵]، ۱۴۳-﴿فَأَعِينُونِي﴾[الآية:۹۵]، ۱۴۴-﴿آتُونِي﴾[الآية:۹۶]، ۱۴۷-﴿فَمَا اسْطَاعُوا﴾[الآية:۹۷]، ۱۵۶-﴿لَا يَبْغُونَ﴾[الآية:۱۰۸].

سورۃ مریم

۱- ﴿ذِكْرُ﴾[الآية:۲]: بروزن فِعْلٌ، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲- ﴿نَادَى﴾[الآية:۳]: اصل میں تھانَادَیَ بروزن فَاعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ۔ قانون، بَاعَ۔

۳- ﴿خَفِيًّا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا خَفِيْيًا بروزن فَعِيْلًا، یہ باب علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۴- ﴿وَاشْتَعَلَ﴾[الآیۃ: ۴]: اِشْتَعَلَ بروزن اِفْتَعَلَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قانون، همزہ وصلی، اور اِشْتَبَهَ کا لگ سکتا ہے۔

۵- ﴿لَمْ اَكُنْ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا لَمْ اَكْوُنْ صیغہ واحد متکلم فعل جحد معلوم اجوف واوی از نصر۔ قوانین: یقول، ساکنین۔

۶- ﴿شَيْبًا﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۷- ﴿خِفْتُ﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا خَوِفْتُ بروزن فَعِلْتُ واحد متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از علم، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین، خِفْنَ۔

۸- ﴿فَهَبْ﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا اِوْهَبْ بروزن اِفْعَلْ از منع، جاری شدہ قوانین، یَعِدُ، امر، همزہ وصلی۔

۹- ﴿يَرِثُنِي﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا يَوْرِثُ بروزن يَفْعِلُ از حسب، جاری شدہ قوانین، مضارع، یَعِدُ۔

۱۰-﴿رَضِيًّا﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا رَضِيْوًا بروزن فَعِيْلًا، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ناقص واوی از علم، جاری شدہ قوانین، قُوَيْلٌ، ادغام، نون تنوین خفیفہ۔

۱۱- ﴿هَيِّنٌ﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھا هَيْوِنٌ بروزن فَيْعِلٌ، واحد مذکر صفت مشبہ از نصر، جاری شدہ قوانین: قُوَيْلٌ، ادغام۔

۱۲- ﴿صَبِيًّا﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا صَبِيْوًا بروزن فَعِيْلًا، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از نصر۔

۱۳- ﴿حَنَانًا﴾[الآیۃ: ۱۳]: بروزن فَعَالًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۴-﴿تَقِيًّا﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا وَقِيْيًا بروزن فَعِيْلًا، یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے، شروع میں واو کو تا سے بدل دیا اور آخر میں یا کو یا میں مدغم کر دیا تو تَقِيًّا بن گیا،

۱۵- ﴿بَرًّا﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا بَرْرًا یہ باب نصر وضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۶- ﴿عَصِيًّا﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا عَصِيْيًا بروزن فَعِيْلًا، یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۷- ﴿اِذِ انْتَبَذَتْ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اِنْتَبَذَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ، واحد مؤنث غائب ماضی معلوم از افتعال، جاری شدہ

قوانین، ھمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۱۸- ﴿فَاتَّخَذَتْ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا اِءْتَخَذَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از افتعال۔ جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ ،اِتَّعَدَ ،ادغام، ھمزہ وصلی۔

۱۹- ﴿اَعُوْذُ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا اَعْوُذُ از نصر، جاری شدہ قانون، یَقُوْلُ۔

۲۰-﴿لِاَهَبَ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَوْهَبُ بروزن اَفْعَلُ واحد متکلم مضارع معلوم مثال واوی از منع، جاری شدہ قوانین ،یَعِدُ ،مضارع، اَنْ مقدرہ نے نصب دیا ہے۔

۲۱- ﴿لَمْ اَكُ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا لَمْ اَكْوُنُ بروزن لَمْ اَفْعُلُ از نصر۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دے دیا تو لَمْ اَكُوْنُ بن گیا پھر واو کو گرا دیا التقائے ساکنین والے قانون کے تحت تو لَمْ اَكُنْ بن گیا، پھر نون کو تخفیفاً گرا دیا تو لَمْ اَكُ بن گیا۔

۲۲- ﴿اَشَارَتْ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا اَشْوَرَتْ بروزن اَفْعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ جاری شدہ قانون یقال۔

۲۳-﴿مَقْضِيًّا﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا مَقْضُوْيًا بروزن مَفْعُوْلًا، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، اسم مفعول، قُوَيْلٌ، ادغام۔

تعلیل: مَقْضِيًّا اصل میں تھا مَقْضُوْيًا واو اور یاء اکٹھے آگئے ایک کلمہ میں تو واو کو ی کیا اور ی کو ی میں مدغم کیا تو مَقْضُيًّا ہو گیا پھر ی مشدد واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں تو اسکے ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تو مَقْضِيًّا بن گیا۔ اسکو مَقْضِيًّا پڑھنا جائز ہے۔

۲۴-﴿مِتُّ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا مَوِتْتُ بروزن فَعِلْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی از علم، جاری شدہ قوانین، قَالَ ،التقائے ساکنین ،خِفْنَ ،ادغام۔

۲۵-﴿مَنْسِيًّا﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا مَنْسُوْيٌ بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ناقص یائی از باب علم۔ اس میں مَقْضِيًّا کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

۲۶-﴿اَلَّا تَحْزَنِيْ﴾[الآیۃ:۲۴]: لَا تَحْزَنِيْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب علم۔ جاری شدہ

قوانین: حروف یرملون اور نون اعرابی۔

۲۷- ﴿هُزِّيْ﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا اُهْزُزِيْ بروزن اُفْعُلِيْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی اور ادغام۔

۲۸- ﴿فَكُلِيْ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا اُءْكُلِيْ بروزن اُفْعُلِيْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو بجائے حرف علت سے تبدیل کرنے کے ہم نے تخفیفاً گرادیا تو اُكُلِيْ بن گیا پھر ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو كُلِيْ بن گیا۔

۲۹- ﴿وَاشْرَبِيْ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اِشْرَبِيْ بروزن اِفْعَلِيْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر از باب علم۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم اور نون اعرابی۔

۳۰- ﴿قَرِّيْ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا اِقْرَرِيْ بروزن اِفْعَلِيْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر مضاعف ثلاثی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر، نون اعرابی، ادغام اور ہمزہ وصلی۔

تعلیل: قَرِّيْ: اصل میں تھا اِقْرَرِيْ رائے اول کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل قاف کو دیا اور را کو را میں مدغم کیا تو اِقَرِّيْ بن گیا پھر ہمزہ کو گرادیا مابعد کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے تو قَرِّيْ بن گیا۔

۳۱- ﴿تَرَيِنَّ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اسکے بنانے کے دو طریقے ہیں۔

(۱)۔ یہ اصل میں تھا تَرْءَيِنَّ بروزن تَفْعَلِنَّ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب منع۔ ہمزہ کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اور ہمزہ کو گرادیا تو تَرَيِنَّ ہوگیا۔

(۲) اسکو تَرْءَيِيْنَ سے بنایا، ہمزہ کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل کو دیا اور ہمزہ کو گرادیا تو تَرَيِيْنَ ہوگیا، پھر یاء متحرک تھی ماقبل اس کا مفتوح تھا تو بقانون قال الف سے تبدیل کردیا تو ہوگیا تَرَايْنَ، پھر الف کو گرادیا التقائے ساکنین والے قانون کے تحت، پھر جب اسکے آخر میں نون ثقیلہ لے آئے تو نون اعرابی گر گیا تو تَرَيْنَّ ہوگیا اب التقائے ساکنین آیا یاء اور نونِ مدغم کے درمیان پہلا ان کا ساکن غیر مدہ یاء وحدت کی تھی تو اسکو کسرہ کی حرکت دی تو تَرَيِنَّ ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین: یسئل، قال، نون اعرابی، لتذ هبن اور التقائے ساکنین۔

۳۲- ﴿فَقُوْلِيْ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا اُقْوُلِيْ بروزن اُفْعُلِيْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر اجوف واوی

ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر۔

۳۳- ﴿صَوْمًا﴾[الآیۃ:۲۶]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۴- ﴿اَتَتْ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا اَتَیَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازباب ضرب۔ قوانین باع، ساکنین۔

۳۵- ﴿فَرِيًّا﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا فَرِيْيًا بروزن فَعِيْلًا، یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۳۶- ﴿اٰتٰنِيَ﴾[الآیۃ:۳۰]: اس میں نِ نون وقایہ ہے اور یاء ضمیر منصوب مفعول بہ ہے۔ اٰتٰا اصل میں تھا اَءْتَیَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ازباب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن اور باع۔

۳۷- ﴿اَوْصٰنِيْ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا اَوْصَیَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق ازباب افعال۔ جاری شدہ قانون باع۔

۳۸- ﴿مَا دُمْتُ﴾[الآیۃ ۳۱]: اصل میں تھا دَوَمْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم اجوف واوی ازباب نصر۔ قوانین: باع، ساکنین قلن۔

۳۹- ﴿وُلِدْتُّ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا وُلِدْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول مثال واوی ازباب ضرب۔ جاری شدہ قوانین ماضی مجہول، وعدت اور ادغام۔

۴۰- ﴿اَمُوْتُ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا اَمْوُتُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی ازباب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول اور مضارع۔

۴۱- ﴿یَمْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھا یَمْتَرِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازباب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یبیع، یوسر، ساکنین اور مضارع۔

۴۲- ﴿مِنْ مَّشْهَدِ﴾[الآیۃ:۳۷]: مَشْهَدٌ، یہ باب علم سے ظرف کا صیغہ ہے اور یا مصدر میمی ہے۔

۴۳- ﴿اَسْمِعْ بِهِمْ﴾[الآیۃ:۳۸]: یہ باب علم سے فعل تعجب کا صیغہ ہے۔

۴۴- ﴿اَبْصِرْ﴾[الآیۃ:۳۸]: یہ باب شَرُفَ سے فعل تعجب کا صیغہ ہے۔

۴۵- ﴿فِی غَفْلَةٍ﴾[الآیۃ:۳۹]: یہ باب نصر سے مصدر ہے ای غَفَلَ یَغْفُلُ غَفْلَةً وغُفُوْلاً وغَفَلاً۔

۴۶- ﴿اَهْدِکَ﴾[الآیۃ:۴۳]: اَهْدِ اصل میں تھا اَهْدِیُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یرمی اور مضارع۔

فائدہ: ی گری ہے امر (فَاتَّبِعْنِیْ) کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۴۷- ﴿لَمْ تَنْتَهِ﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا لم تَنْتَهِیُ بروزن لم تَفْتَعِلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین لم یدع اور بائے مطلق۔

۴۸- ﴿وَاهْجُرْنِیْ﴾[الآیۃ:۴۶]: اُهْجُرْ بروزن اُفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۴۹- ﴿تَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا تَدْعُوُوْنَ از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، ساکنین اور مضارع۔

۵۰- ﴿وَادْعُوْا﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا اُدْعُوُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یدعو، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۵۱- ﴿نَادَیْنَا﴾[الآیۃ:۵۲]: بروزن فَاعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب مفاعلہ۔

۵۲- ﴿قَرَّبْنَا﴾[الآیۃ:۵۲]: بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۵۳- ﴿مَرْضِیًّا﴾[الآیۃ:۵۵]: اصل میں تھا مَرْضُوْوًا، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ناقص واوی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین: قُوِیَ، ادغام، دِعِیّ کا دوسرا قانون، اسم مفعول اور نون خفیفہ۔

تعلیل: واؤ واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل ایک اور واؤ تھی تو اس واؤ کو دِعِیّ کے پہلے قانون کی رو سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا مَرْضُوْیًا پھر واو اور یا اکٹھی آ گئیں ایک کلمہ میں تو واو کو ی کیا اور ی کو ی میں مدغم کیا، پھر ی مشدد واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں تو اسکے ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا بقانونِ دِعِیّ (نمبر۲) تو مَرْضِیًّا بن گیا اسکو مَرْضِیًّا پڑھنا جائز ہے۔

۵۴- ﴿تُتْلٰی﴾[الآیۃ:۵۸]: اصل میں تھا تُتْلَوُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یُدْعٰی اور قال۔

۵۵- ﴿بُكِيًّا﴾[الآیۃ: ۵۸]: اصل میں تھا بُكُوْيًا بروزن فُعُوْلاً، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین تویلی، ادغام اور دیجی کا دوسرا قانون۔

۵۶- ﴿اَضَاعُوْا﴾[الآیۃ: ۵۹]: اصل میں تھا اَضْوَعُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ قانون یقال۔

۵۷- ﴿يَلْقَوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۹]: اصل میں تھا يَلْقَيُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین قال اور ساکنین۔

۵۸- ﴿مَأْتِيًّا﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا مَأْتُوْيٌ بروزن مَفْعُوْلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین تویلی، ادغام، دیجی کا دوسرا قانون اور اسم مفعول۔ اور رائس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۵۹- ﴿سَلٰمًا﴾[الآیۃ: ۶۲]: بروزن فَعَالاً، یہ باب تفعیل سے مصدر ہے

۶۰- ﴿نَسِيًّا﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھا نَسِيْيًا، بروزن فَعِيْلاً، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از باب علم۔

۶۱- ﴿وَاصْطَبِرْ﴾[الآیۃ: ۶۵]: اصل میں تھا اِصْتَبِرْ بروزن اِفْتَعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، اطلب اور امر حاضر۔

تعلیل: صاد واقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں تو تائے افتعال کو طاء کیا تو اِصْطَبِرْ بن گیا۔ اب اسکو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور طاء کو صاد کر کے صاد کو صاد میں مدغم کر کے اِصَّبِرْ پڑھنا بھی جائز ہے، لیکن اسکا برعکس پڑھنا جائز نہیں، یعنی اِطَّبِرْ پڑھنا جائز نہیں ہے۔

۶۲- ﴿لَمْ يَكُ﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھا لَمْ يَكْوُنْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو لَمْ يَكُوْن ہو گیا پھر واو کو التقائے ساکنین والے قانون کی رُو سے گرادیا تو لَمْ يَكُنْ بن گیا پھر نون کو تخفیفاً گرادیا تو لَمْ يَكُ ہو گیا۔

۶۳- ﴿جِثِيًّا﴾[الآیۃ: ۶۸]: اصل میں تھا جُثُوْيًا بروزن فُعُوْلاً، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین تویلی، دیجی کا دوسرا قانون اور نون خفیفہ۔

۶۴- ﴿عِتِيًّا﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھا عُتُوْوًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

تعلیل: واو واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اس کا اور واو تھی تو اس واو کو یٰ سے تبدیل کیا تو ہو گیا عُتُوْیًا پھر واو اور یاء اکٹھے آگئیں ایک کلمہ میں پہلی ان کی ساکن تھی سکون لازمی کے ساتھ تو واو کو یٰ کیا اور یٰ کو یٰ میں مدغم کیا تو عُتُیًّا ہو گیا۔ پھر یٰ مشدد واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اس کا مضموم تھا تو اس کے ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تو ہو گیا عُتِیًّا پھر ضمہ اولیٰ کو ضمہ ثانیہ کی مشابہت کی وجہ سے کسرہ سے تبدیل کر دیا تو عِتِیًّا ہو گیا۔ مذکورہ صیغہ میں جاری شدہ قوانین دعٰی نمبر ۱، قُوِیَ، ادغام، دعٰی نمبر ۲ اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۶۵- ﴿صِلِیًّا﴾[الآیۃ: ۷۰]: اصل میں تھا صُلُوْیٌ، یہ فُعُوْلٌ کے وزن پر باب علم سے مصدر ہے۔

تعلیل: واو اور یاء اکٹھے آگئے ایک کلمہ میں تو واو کو یٰ کیا اور یٰ کو یٰ، میں مدغم کیا تو صُلُیٌّ بن گیا پھر یٰ مشدد واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں تو اس کے ماقبل والے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا اور ضمہ اولیٰ کو ضمہ ثانیہ کی مناسبت سے کسرہ سے بدل دیا تو صِلِیًّا بن گیا۔

۶۶- ﴿وَارِدُهَا﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھا وَارِدٌ بروزن فَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل اور نون تنوین نون تثنیہ۔

۶۷- ﴿حَتْمًا﴾[الآیۃ: ۷۲]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۶۸- ﴿نُنَجِّیْ﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھا نُنَجِّوُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب تفعیل۔ جاری شدہ قوانین: دعٰی، یرمی اور ساکنین۔

۶۹- ﴿فَلْيَمْدُدْ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا لِيَمْدُدْ بروزن لِيَفْعُلْ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قانون حلقی العین۔

۷۰- ﴿مَدًّا﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا مَدْدًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ قوانین: ادغام، نون خفیفہ۔

۷۱- ﴿اِذَا رَاَوْا﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا رَاَیُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع، قوانین: باع، ساکنین۔

۷۲- ﴿اِهْتَدَوْا﴾[الآیۃ: ۷۶]: اصل میں تھا اِهْتَدَيُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین باع، ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۷۳- ﴿مَرَدًّا﴾[الآیۃ:۷۶]: اصل میں تھامَرْدَدًا یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔

۷۴- ﴿لَأُوْتَيَنَّ﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھالَأُءْتَيَنْ، صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل مجہول مہموز الفاء و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قانون امن۔

۷۵-﴿أَطَّلَعَ﴾[الآیۃ:۷۸]: اصل میں تھااِطْتَلَعَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔

تعلیل: طاواقع ہوئی باب افتعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں تو تائے افتعال کو طا کیا اور طا کو طا میں مدغم کیا پھر جب ہمزہ استفہام داخل ہوا تو ہمزہ وصلی گر گیا، تو اِطَّلَعَ ہوگیا۔

نوٹ: واضح رہے کہ أَطَّلَعَ میں ہمزہ استفہام کا ہے۔

۷۶- ﴿نَرِثُهُ﴾[الآیۃ:۸۰]: اصل میں تھانَوْرِثُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مثال واوی از حسب۔ قوانین: مضارع، یعد۔

۷۷- ﴿عِزًّا﴾[الآیۃ:۸۱]: اصل میں تھاعِزْزًا بروزن فِعْلًا، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۷۸- ﴿ضِدًّا﴾[الآیۃ:۸۲]: اصل میں تھاضِدْدًا بروزن فِعْلًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۷۹- ﴿تَؤُزُّ﴾[الآیۃ:۸۳]: اصل میں تھاتَأْزُزُ بروزن تَفْعُلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین مضارع، اور ادغام۔

۸۰- ﴿أَزًّا﴾[الآیۃ:۸۳]: اصل میں تھاأَزْزًا بروزن فَعْلًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ قوانین: ادغام اور نون خفیفہ۔ یہ ترکیب میں مفعول مطلق بن رہا ہے تَؤُزُّ کیلئے۔

۸۱- ﴿عَدًّا﴾[الآیۃ:۸۴]: اصل میں تھاعَدْدًا بروزن فَعْلًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

فائدہ: یہ بھی مفعول مطلق بن رہا ہے نَعُدُّ کیلئے۔

۸۲- ﴿وِرْدًا﴾[الآیۃ:۸۶]: بروزن فِعْلًا، یہ باب ضرب سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۸۳- ﴿يَتَفَطَّرْنَ﴾[الآیۃ:۹۰]: بروزن يَتَفَعَّلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعل۔

۸۴- ﴿تَنْشَقُّ﴾[الآیۃ:۹۰]: اصل میں تھاتَنْشَقِقُ بروزن تَنْفَعِلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین مضارع اور بائے مطلق۔ اور تعلم کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔

۸۵- ﴿تَخِرُّ﴾[الآیۃ: ۹۰]: اصل میں تھا تَخْرِرُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع اور ادغام۔

۸۶- ﴿هَدًّا﴾[الآیۃ: ۹۰]: اصل میں تھا هَدْدًا، یہ باب نصر و ضرب سے مصدر ہے۔

۸۷- ﴿دَعَوْا﴾[الآیۃ: ۹۱]: اصل میں تھا دَعَوُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال اور ساکنین۔

۸۸- ﴿يَنْبَغِيْ﴾[الآیۃ: ۹۲]: اصل میں تھا يَنْبَغِيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین بائے مطلق، یرمی اور مضارع۔

۸۹- ﴿اٰتِيْ﴾[الآیۃ: ۹۳]: اصل میں تھا ااتِيٌ بروزن فاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین اسم فاعل، التقائے ساکنین، یرمی اور نون تنوین تثنیہ۔

۹۰- ﴿اَحْصٰىهُمْ﴾[الآیۃ: ۹۴]: اصل میں تھا اَحْصَيَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قانون باع۔

۹۱- ﴿وَعَدَّ﴾[الآیۃ: ۹۴]: اس میں واو عاطفہ ہے عدَّ اصل میں تھا عَدَدَ...... از باب نصر۔

۹۲-﴿اٰتِيْهِ﴾[الآیۃ: ۹۵]: اصل میں تھا ااتِيٌ بروزن فاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین: یرمی اور نون تنوین تثنیہ۔

۹۳- ﴿وُدًّا﴾[الآیۃ: ۹۶]: اصل میں تھا وُدْدًا بروزن فُعْلاً، یہ باب علم سے مصدر ہے، مثال واوی و مضاعف ثلاثی ہے۔

۹۴- ﴿يَسَّرْنَا﴾[الآیۃ: ۹۷]: بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مثال یائی از باب تفعیل۔

۹۵- ﴿لِتُبَشِّرَ﴾[الآیۃ: ۹۷]: اصل میں تھا تُبَشِّرُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب تفعیل۔

۹۶- ﴿لُدًّا﴾[الآیۃ: ۹۷]: اصل میں تھا لُدْدًا بروزن فُعْلاً، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از باب شرف۔

۹۷-﴿تُحِسُّ﴾[الآیۃ: ۹۸]: اصل میں تھا تُحْسِسُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی۔

سورۃ مریم میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۱۰-﴿رَضِیًّا﴾[الآیۃ:۶]، ۱۳-﴿تَقِیًّا﴾[الآیۃ:۱۳]، ۲۰-﴿لِاَھَبَ﴾[الآیۃ:۱۹]، ۲۳-﴿مَقْضِیًّا﴾[الآیۃ:۲۱]،

۲۴-﴿مِتُّ﴾[الآیۃ:۲۳]، ۲۵-﴿مَنْسِیًّا﴾[الآیۃ:۲۳]، ۲۶-﴿اَلَّا تَحْزَنِیْ﴾[الآیۃ:۲۴]، ۲۷-﴿ھُدًی﴾[الآیۃ:۲۵]،

۳۰-﴿قَرِّیْ﴾[الآیۃ:۲۶]، ۳۱-﴿تَرَیِنَّ﴾[الآیۃ:۲۶]، ۵۸-﴿مَاْتِیًّا﴾[الآیۃ:۶۱]، ۶۲-﴿لَمْ یَکُ﴾[الآیۃ:۶۷]،

۶۳-﴿جِثِیًّا﴾[الآیۃ:۶۸]، ۶۴-﴿عِتِیًّا﴾[الآیۃ:۶۹]، ۶۵-﴿صِلِیًّا﴾[الآیۃ:۷۰]، ۷۵-﴿اَطَّلَعَ﴾[الآیۃ:۷۸]،

۸۴-﴿تَنْشَقُّ﴾[الآیۃ:۹۰]، ۹۲-﴿اٰتِیْہِ﴾[الآیۃ:۹۵]، ۹۷-﴿تُحِسُّ﴾[الآیۃ:۹۸]۔

سورۃ طٰہٰ

۱ - ﴿لِتَشْقٰی﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا تَشْقَیُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین باع اور مضارع۔ اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲ - ﴿تَذْکِرَۃً﴾[الآیۃ:۳]: یہ باب تفعیل سے تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر مصدر ہے۔

۳-﴿الْعُلٰی﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا عُلُوْیٌ بروزن فُعْلٰی، صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل ناقص واوی از باب نصر۔ قانون دُعِیَ۔

۴-﴿اِسْتَوٰی﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اِسْتَوَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین باع، اور ہمزہ وصلی۔ اور اسمع کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۵- ﴿اَخْفٰی﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا اَخْفَیُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قانون، باع۔

۶ - ﴿لِاَھْلِہِ امْکُثُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]: اُمْکُثُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر۔

۷-﴿اٰنَسْتُ﴾[الآیۃ:۱۰]: بروزن فَاعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب مفاعلہ۔

۸- ﴿اٰتِیْکُمْ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا اَاْتِیُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین اٰمن اور یرمی۔

۹ - ﴿اَجِدُ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا اَوْجِدُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یعد اور مضارع۔

۱۰ - ﴿هُدًى﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا هُدَیٌ بروزن فُعَلٌ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۱ - ﴿نُوْدِیَ﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن فُوْعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین ماضی مجہول اور اسم آلہ۔

تعلیل: نُوْدِیَ کو نَادَیَ سے بنایا پہلے حرف کو ضمہ دیا اب الف کے ماقبل والی حرکت اسکے مخالف ہوئی تو اس الف کو بقانون اسم آلہ واو سے بدل دیا اور عین کلمہ کو کسرہ دیا تو نُوْدِیَ ہو گیا۔

۱۲ - ﴿فَاخْلَعْ﴾[الآیۃ:۱۲]: اصل میں تھا اِخْلَعْ بروزن اِفْعَلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب منع۔ قوانین امر حاضر، اور ہمزہ وصلی۔

۱۳ - ﴿اِخْتَرْتُ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا اِخْتَیَرْتُ، صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم اجوف یائی از افتعال۔ قوانین باع، ساکنین اور ہمزہ وصلی۔

۱۴ - ﴿فَاسْتَمِعْ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا اِسْتَمِعْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افتعال۔ قوانین ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔ اور اِسَّمَعْ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۵ - ﴿فَاعْبُدْ﴾[الآیۃ:۱۴]: اُعْبُدْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین امر حاضر اور ہمزہ وصلی۔

۱۶ - ﴿اٰتِیَةٌ﴾[الآیۃ:۱۵]: بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

۱۷ - ﴿اُخْفِیْهَا﴾[الآیۃ:۱۵]: اُخْفِیُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، مضارع اور یرمی۔

۱۸ - ﴿لَا یَصُدَّنَّ﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھا لَا یَصْدُدَنَّ بروزن لَا یَفْعُلَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم نون تاکید ثقیلہ از باب نصر۔

۱۹ - ﴿فَتَرْدٰی﴾[الآیۃ:۱۶]:اصل میں تھاتَرْدَیُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازعلم۔قانون:بارع۔

۲۰ - ﴿اَتَوَکَّؤُ﴾[الآیۃ:۱۸]:بروزن اَتَفَعَّلُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مثال واوی ومہموز اللام از تفعّل۔

۲۱ - ﴿اَھُشُّ﴾[الآیۃ:۱۸]:اصل میں تھااَھْشُشُ بروزن اَفْعُلُ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر۔ جاری شدہ قانون ادغام۔

۲۲- ﴿اَلْقِ﴾[الآیۃ:۱۹]:اصل میں تھااَلْقِیْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی ازافعال۔قانون:امر حاضر۔

۲۳- ﴿سَنُعِیْدُ﴾[الآیۃ:۲۱]:اصل میں تھانُعْوِدُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی ازافعال۔جاری شدہ قوانین یقول،میعاذ،مضارع اور ہمزہ وصلی۔

۲۴ - ﴿وَاضْمُمْ﴾[الآیۃ:۲۲]:اصل میں تھااُضْمُمْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور امر حاضر۔

۲۵-﴿لِنُرِیَکَ﴾[الآیۃ:۲۳]:اصل میں تھانُرْءِیُ،صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی ازافعال۔ جاری شدہ قانون یسئل۔

فائدہ:اَن مقدرہ نے نصب دیا ہے۔

۲۶ - ﴿اَلْکُبْرٰی﴾[الآیۃ:۲۳]:کُبْریٰ بروزن فُعْلٰی،یہ باب شرُف سے واحد مؤنث اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۲۷ - ﴿یَفْقَھُوْا﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھایَفْقَھُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ازمنع۔قوانین:مضارع، نون اعرابی۔امر کے جواب میں واقع ہونے کی بناء پر نون اعرابی گرا ہے۔

۲۸ - ﴿اُحْلُلْ﴾[الآیۃ:۲۸]:صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی ازباب نصر۔قانون:امر حاضر معلوم،ہمزہ وصلی۔

۲۹ - ﴿قَوْلِیْ﴾[الآیۃ:۲۸]:قَوْلٌ،یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۰ - ﴿اُشْدُدْ﴾[الآیۃ:۳۱]:صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی ازباب نصر۔قانون:امر حاضر معلوم۔

۳۱-﴿اُوْتِیْتَ﴾[الآیۃ:۳۶]:بروزن اُفْعِلْتَ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء وناقص یائی ازافعال۔

جاری شدہ قوانین آمن اور ماضی مجہول۔

۳۲-﴿مَنَنَّا﴾[الآیۃ:۳۷]:اصل میں تھامَنَنْنَا بروزن فَعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔قانون:ادغام۔

۳۳-﴿اَنِ اقْذِفِیْهِ﴾[الآیۃ:۳۹]:اِقْذِفِیْ بروزن اِفْعِلِیْ،صیغہ واحد مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب ضرب۔
جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی،امر حاضر اور نون اعرابی۔

۳۴-﴿فَلْیُلْقِهِ﴾[الآیۃ:۳۹]:اصل میں تھالِیُلْقِیُ بروزن لِیُفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم ناقص یائی از باب افعال۔جاری شدہ قوانین حلقی العین اور لم یدع۔

۳۵ - ﴿اَلْقَیْتُ﴾[الآیۃ:۳۹]:بروزن اَفْعَلْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔

۳۶-﴿فَتَنّاکَ﴾[الآیۃ:۴۰]:اصل میں تھافَتَنْنَا بروزن فَعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب ضرب۔
قانون:ادغام المتجانسین۔

۳۷-﴿وَاصْطَنَعْتُکَ﴾[الآیۃ:۴۱]:اصل میں تھااِصْتَنَعْتُ بروزن اِفْتَعَلْتُ،صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور اِطَّلب۔

تعلیل:صاد واقع ہوئی باب افتعال کے فاءکلمہ کے مقابلے میں تو تائے افتعال کو طا کیا تو اِصْطَنَعْتُ ہوگیا اب اسکو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور طاء کو صاد کر کے صاد کو صاد میں مدغم کر کے اِصَّنَعْتُ پڑھنا بھی جائز ہے،لیکن اسکا اُلٹ جائز نہیں یعنی اِطَّنَعْتُ پڑھنا جائز نہیں۔

۳۸-﴿لَاتَنِیَا﴾[الآیۃ:۴۲]:اصل میں تھالَاتَوْنِیَا،صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم لفیف مفروق از ضرب۔
جاری شدہ قوانین یعد اور نون اعرابی۔

۳۹- ﴿فَقُوْلَا﴾[الآیۃ:۴۴]:اصل میں تھااُقْوُلَا،صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب ا ر حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین امر حاضر معلوم،نون اعرابی،یقول اور ہمزہ وصلی۔

۴۰ - ﴿لَیِّنًا﴾[الآیۃ:۴۴]:اصل میں تھالَیْیِنًا بروزن فَیْعِلًا،یہ باب ضرب سے صفت ،بہ کا صیغہ ہے۔

۴۱ - ﴿یَتَذَکَّرُ﴾[الآیۃ:۴۴]:صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفعّل۔جاری شدہ قانون مضارع۔اور

خضم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۴۲-﴿وَ اَرٰی﴾[الآیۃ: ۴۶]: اصل میں تھا اَرْءَ یُ ،صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین یسَل اور یاع۔

۴۳-﴿فَاْتِیَاہ﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا اِءْتِیَا،صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔ تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو بقانون امن ی سے بدل دیا تو اِیْتِیَا بن گیا، پھر جب فاء داخل ہوا تو ہمزہ وصلی گر گیا اور ہمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا آمن والے قانون کے تحت، تو فَاْتِیَا ہو گیا، اسکو فَاتِیَا پڑھنا جائز ہے۔ قوانین آمن، امر اور نون اعرابی۔ اور رأس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۴۴ - ﴿عِلْمُھَا﴾[الآیۃ: ۵۲]: عِلْمٌ، یہ باب علم سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون تنوین تثنیہ۔

۴۵ - ﴿شَتّٰی﴾[الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا شَتْتٰی، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از باب ضرب۔ قانون: ادغام۔

۴۶ - ﴿وَارْعَوْا﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اِرْعَیُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب علم۔ جاری شدہ قوانین امر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۴۷- ﴿اَرَیْنٰا﴾[الآیۃ: ۵۶]: اصل میں تھا اَرْءَ یْنَا، صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قانون یسَل۔

۴۸ - ﴿اَجِئْتَنَا﴾[الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھا جَیَئْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از ضرب۔ قوانین: باع، ساکنین، بعن۔

۴۹ - ﴿لَنَاْتِیَنَّ﴾[الآیۃ: ۵۸]: بروزن لَنَفْعِلَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

۵۰ - ﴿مَوْعِدًا﴾[الآیۃ: ۵۹]: یہ باب ضرب سے مصدر میمی ہے یا باب ضرب سے اسم ظرف کا صیغہ ہے۔

۵۱-﴿لَاتَفْتَرُوْا﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا لَاتَفْتَرِیُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین یبیع، یوسر، ساکنین اور نون اعرابی۔

۵۲- ﴿فَتَنَازَعُوْا﴾[الآیۃ: ۶۲]: تَنَازَعُوْا بروزن تَفَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفاعل۔

۵۳- ﴿اَسَرُّوْا﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا اَسْرَرُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب افعال۔ قانون ادغام۔

۵۴-﴿ثُمَّ ائْتُوْا﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھاإِ ئْتِيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص ازباب ضرب۔

تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن ی سے بدل دیا تو اِیْتُــــوْا ہوگیا پھر جب ثم داخل ہوا تو ہمزہ ساکنہ آمن والے قانون کی سے دوبارہ لوٹ آیا اور آخر میں یبیع، یوسر اور ساکنین تینوں قوانین کے جاری ہونے کے بعد ثُمَّ ائْتُوْا ہوگیا۔

۵۵ - ﴿صَفًّا﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھاصَفْفًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵۶-﴿مَنِ اسْتَعْلٰی﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھااِسْتَعْلَوَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی باب استفعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، یُدْعٰی اور باع۔

۵۷- ﴿خِيْفَةً﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھاخِوْفَةً، یہ باب علم سے مصدر ہے اور اس میں میعاذ کا قانون لگا ہے۔

۵۸ - ﴿اٰذَنَ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھااَأْذَنُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از علم۔ قوانین: آمن، مضارع، اور بائے مطلق۔

۵۹- ﴿اٰمَنْتُمْ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھاأَءْمَنْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین آمن، ضربتم اور بائے مطلق۔

۶۰ - ﴿فَاقْضِ﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھااِقْضِيْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور امر حاضر معلوم۔

۶۱ - ﴿قَاضٍ﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھاقَاضِيٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین یرمی، التقائے ساکنین اور اسم فاعل۔

۶۲-﴿مَنْ يَّأْتِ﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھایَأْتِيُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی ازباب ضرب۔ جاری شدہ قوانین لم یدع، مضارع، یرملون، ادغام۔ اور رائس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۶۳ - ﴿اَسْرِ﴾[الآیۃ: ۷۷]: اصل میں تھااَسْرِيُ بروزن اَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از ضرب۔

۶۴ - لِتَرْضٰی﴾[الآیۃ: ۸۴]: اصل میں تھاتَرْضَوُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب علم۔

جاری شدہ قوانین یدعی، باع اور مضارع۔

۶۵ - ﴿اَرَدْتُّمْ﴾[الآیۃ:۸۶]: اصل میں تھا اَرْوَدْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب افعال۔
جاری شدہ قوانین یقال، ساکنین اور ضربتم۔

۶۶ -﴿اَفَلَا یَرَوْنَ﴾[الآیۃ:۸۸]: اصل میں تھا لَا یَرْءَ یُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع۔
قوانین: یسئال، باع، ساکنین۔

۶۷- ﴿اَطِیْعُوْا﴾[الآیۃ:۹۰]: اصل میں تھا اَطْوِعُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب افعال۔
جاری شدہ قوانین یقول، میعاد، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۶۸ - ﴿مِسَاسَ﴾[الآیۃ:۹۷]: یہ فِعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۶۹ - ﴿لَنُحَرِّقَنَّهٗ﴾[الآیۃ:۹۷]: صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم از باب تفعیل۔

۷۰ - ﴿لَنَنْسِفَنَّ﴾[الآیۃ:۹۷]: بروزن لَنَفْعِلَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم از باب ضرب۔

۷۱ - ﴿نَسْفًا﴾[الآیۃ:۹۷]: بروزن فَعْلاً، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۷۲ - ﴿یَتَخَافَتُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰۳]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب تفاعل۔

۷۳ - ﴿فَیَذَرُهَا﴾[الآیۃ:۱۰۶]: اصل میں تھا یَوْذَرُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم۔ قوانین: یعد، مضارع۔

۷۴-﴿الدَّاعِیَ﴾[الآیۃ:۱۰۸]: اصل میں تھا دَاعِوٌ بروزن فاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از باب نصر۔ قوانین: نون تنوین
تثنیہ، دُعِیَ، حروف شمسی اور اسم فاعل۔

۷۵- ﴿هَمْسًا﴾[الآیۃ:۱۰۸]: همسًا بروزن فعلاً، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ جاری شدہ قانون نون خفیفہ۔

۷۶- ﴿عَنَتِ﴾[الآیۃ:۱۱۱]: اصل میں تھا عَنَوَتْ بروزن فَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی
از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قال اور ساکنین۔

۷۷ - ﴿فَتَعَالٰی﴾[الآیۃ:۱۱۴]: اصل میں تھا تَعَالَوَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب تفاعل۔
جاری شدہ قوانین یدعی اور قال۔

۷۸-﴿زِدْنِیْ﴾[الآیۃ:۱۱۴]: زِدْ اصل میں تھا اِزْیِدْ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔
جاری شدہ قوانین بیع،ساکنین،ہمزہ وصلی اور امر حاضر۔

۷۹- ﴿فَتَشْقٰی﴾[الآیۃ:۱۱۷]: اصل میں تھا تَشْقَوُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب علم۔
جاری شدہ قوانین: یُدْعٰی باع،مضارع۔اور تعلم کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۸۰- ﴿اَلَّا تَجُوْعَ﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا لا تَجْوُعُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نفی معلوم اجوف واوی
از باب نصر۔جاری شدہ قوانین: یقول،یرلمون،مضارع۔

۸۱ - ﴿لاتَعْرٰی﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا لا تَعْرَیُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نفی معلوم ناقص یائی از باب علم۔
جاری شدہ قوانین مضارع اور باع۔

۸۲-﴿فَوَسْوَسَ﴾[الآیۃ:۱۲۰]: وَسْوَسَ بروزن فَعْلَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم رباعی مجرد مضاعف
رباعی از باب فعللہ۔

۸۳ - ﴿فَاَكَلَا﴾[الآیۃ:۱۲۱]: اَكَلَا بروزن فَعَلَا،صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔

۸۴- ﴿فَبَدَتْ﴾[الآیۃ:۱۲۱]: اصل میں تھا بَدَوَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین قال اور ساکنین۔

۸۵ - ﴿ثُمَّ اجْتَبَاهُ﴾[الآیۃ ۱۲۲]: اِجْتَبٰی بروزن اِفْتَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از باب افتعال۔
جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور باع۔

۸۶- ﴿مَعِيْشَةً﴾[الآیۃ:۱۲۴]: بروزن فَعِيْلَةٌ،صیغہ اسم مصدر از باب ضرب۔

۸۷ - ﴿ضَنْكًا﴾[الآیۃ:۱۲۴]: یہ باب شَرُفَ سے مصدر ہے۔

۸۸ - ﴿اَتَتْ﴾[الآیۃ:۱۲۶]: اصل میں تھا اَتَيَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از
باب ضرب۔جاری شدہ قوانین قال اور ساکنین۔

۸۹-﴿لِزَامًا﴾[الآیۃ:۱۲۹]: یہ فِعَالًا کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۹۰ - ﴿تَرْضٰی﴾[الآیۃ: ۱۳۰]: اصل میں تھا تَرْضَوُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از علم۔ قوانین: یَدْعُیْ، یاع، مضارع۔

۹۱ - ﴿لَاتَمُدَّنَّ﴾[الآیۃ: ۱۳۱]: اصل میں تھا لَاتَمْدُدَنَّ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۹۲ - ﴿وَاْمُرْ﴾[الآیۃ: ۱۳۲]: اصل میں تھا اُءْمُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب نصر۔

تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو واو سے تبدیل کیا بقانون اٰمن تو اُوْمُـــرْ بن گیا، پھر جب واوْ داخل ہوا تو ہمزہ وصلی گر گیا اور ہمزہ ساکنہ واپس لوٹ آیا تو وَاْمُرْ بن گیا۔ اسکو وَامُرْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

۹۳ - ﴿وَاصْطَبِرْ﴾[الآیۃ: ۱۳۲]: اصل میں تھا اِصْتَبِرْ بروزن اِفْتَعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از افتعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، اِطَّلَبَ، امر حاضر۔

۹۴ - ﴿فَنَتَّبِعَ﴾[الآیۃ: ۱۳۴]: اصل میں تھا نَتَّبِعُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم صحیح از باب افتعال۔ یہاں فاء کے بعد اَن مقدر ہے اور یہ فاء عرض (لولا) کے جواب میں واقع ہے۔

فائدہ: حروف عرض چار ہیں۔ الَّا، ھَلَّا، لوْلَا اور لَوْمَا۔

۹۵ - ﴿فَتَرَبَّصُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳۵]: تَرَبَّصُوْا بروزن تَفَعَّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب تفعّل۔ قوانین امر حاضر، نون اعرابی۔

۹۶ - ﴿مَنِ اهْتَدٰی﴾[الآیۃ: ۱۳۵]: اصل میں تھا اِهْتَدَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔ قوانین: قال، ہمزہ وصلی، اور خصم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔ یعنی مَنِ اهَدّٰی پڑھنا جائز ہے۔

سورۃ طٰہٰ میں مشکل صیغیں:

۳-﴿الْعُلٰی﴾[الآیۃ: ۴]، ۴-﴿اِسْتَوٰی﴾[الآیۃ: ۵]، ۷-﴿اٰنَسْتُ﴾[الآیۃ: ۱۰]، ۲۵-﴿لِنُرِیَکَ﴾[الآیۃ: ۲۳]،
۳۱-﴿اُوْتِیْتَ﴾[الآیۃ: ۳۶]، ۳۲-﴿مَنَنَّا﴾[الآیۃ: ۳۷]، ۳۳-﴿اَنِ اقْذِفِیْهِ﴾[الآیۃ: ۳۹]، ۳۴-﴿فَلْیُلْقِهِ﴾[الآیۃ: ۳۹]،
۳۶-﴿فَتَنّٰکَ﴾[الآیۃ: ۴۰]، ۳۷-﴿وَاصْطَنَعْتُکَ﴾[الآیۃ: ۴۱]، ۳۸-﴿لَاتَنِیَا﴾[الآیۃ: ۴۲]، ۴۲-﴿وَاَرٰی﴾[الآیۃ: ۴۶]،
۴۳-﴿فَاْتِیٰهُ﴾[الآیۃ: ۴۷]، ۵۱-﴿لَاتَفْتَرُوْا﴾[الآیۃ: ۶۱]، ۵۴-﴿ثُمَّ ائْتُوْا﴾[الآیۃ: ۶۴]، ۵۶-﴿مَنِ اسْتَعْلٰی﴾[الآیۃ: ۶۴]،

۸۱-﴿مِنْ یَّاتِ﴾[الآیۃ:۷۴] ۷۴، ۷۴-﴿الدَّاعِیَ﴾[الآیۃ:۱۰۸] ۷۸، ۷۸-﴿زِدْنِیْ﴾[الآیۃ:۱۱۴] ۸۲-﴿فَوَسْوَسَ﴾[الآیۃ:۱۲۰]

۸۹-﴿لِزَاماً﴾[الآیۃ:۱۲۹] ۹۲-﴿وَاْمُرْ﴾[الآیۃ:۱۳۲] ۹۴-﴿فَتَبَّعَ﴾[الآیۃ:۱۳۴] ۹۶، -﴿مَنِ اهْتَدٰی﴾[الآیۃ:۱۳۵].

سترھواں پارہ (سورۃ الانبیاء)

۱ - ﴿اِقْتَرَبَ﴾[الایۃ: ۱]: بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔

۲- ﴿حِسَابُهُمْ﴾[الایۃ: ۲]: حِسَابٌ فِعَالٌ کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔ قانون: نون تنوین حتثیہ۔

۳ - ﴿اِسْتَمَعُوْهُ﴾[الایۃ: ۳]: اِسْتَمَعُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب افتعال۔

جاری شدہ قانون ہمزہ وصلی۔ اور اِسَّمع کا قانون لگ سکتا ہے۔

۴ - ﴿لَاهِيَةً﴾[الایۃ: ۳]: اصل میں تھا لَاهِوَةٌ بروزن فَاعِلَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، اسم فاعل، دُعِیَ۔

۵ - ﴿اَسَرُّوا النَّجْوٰی﴾[الایۃ: ۵]: اصل میں تھا اَسْرَرُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔ قوانین: ادغام، ساکنین۔

۶ - ﴿اَفَتَاْتُوْنَ﴾[الایۃ: ۳]: اصل میں تھا اَتَاْتِيُوْنَ بروزن تَفْعِلُوْنَ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از ضرب۔ جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، مضارع اور رَاُس کا لگ سکتا ہے۔

۷- ﴿بَلِ افْتَرٰاهُ﴾[الایۃ: ۵]: اصل میں تھا اِفْتَرَیَ، یہ باب افتعال سے واحد مذکر غائب ماضی معلوم کا صیغہ ہے، جاری شدہ قوانین، ہمزہ وصلی، باعَ۔

۸ - ﴿فَلْيَاْتِنَا﴾[الایۃ: ۵]: اصل میں تھا لِيَاْتِیُ بروزن لِيَفْعِلُ، واحد مذکر غائب امر غائب معلوم مموز الفاء وناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، حلقی العین، لَمْ یَدْعُ، اور رَاُس کا لگ سکتا ہے۔

۹- ﴿نُوْحِیْ﴾[الایۃ: ۷]: اصل میں تھا نُوْحِیُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از افعال۔ قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی، یرمی۔

۱۰ - ﴿اَنْشَاْنَا﴾[الاٰیۃ: ۱۱]: بروزن اَفْعَلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم مہموز اللام از افعال، جاری شدہ قوانین، بائے مطلق، اور اس کو بقانون رَاْسٌ اَنْشَانَا پڑھنا بھی جائز ہے۔

۱۱ - ﴿اَحَسُّوْا﴾[الاٰیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا اَحْسَسُوْا جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔ قانون: ادغام۔

۱۲ - ﴿اُتْرِفْتُمْ﴾[الاٰیۃ: ۱۳]: بروزن اُفْعِلْتُمْ، جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول از افعال۔ قوانین، ماضی مجہول، ضُرِبْتُم۔

۱۳ - ﴿وَارْجِعُوْا﴾[الاٰیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا اِرْجِعُوْا بروزن اِفْعِلُوْا، جمع مذکر مخاطب امر حاضر از ضرب، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۴ - ﴿زَالَتْ﴾[الاٰیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا زَوَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از نصر۔ جاری شدہ قانون، قَالَ۔

۱۵ - ﴿تَصِفُوْنَ﴾[الاٰیۃ: ۱۸]: اصل میں تھا تَوْصِفُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مثال واوی از ضرب، جاری شدہ قوانین، مضارع، یَعِدُ۔

۱۶ - ﴿لَا یَفْتُرُوْنَ﴾[الاٰیۃ: ۲۰]: بروزن لَا یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب نفی معلوم از نصر۔

۱۷ - ﴿لَفَسَدَتَا﴾[الاٰیۃ: ۲۲]: فَسَدَتَا بروزن فَعَلَتَا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از نصر۔

۱۸ - ﴿لِمَنِ ارْتَضٰی﴾[الاٰیۃ: ۲۸]: اصل میں تھا اِرْتَضَوَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از افتعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، یُدْعٰی، بَاعَ۔

۱۹ - ﴿مَنْ یَّقُلْ﴾[الاٰیۃ: ۲۹]: اصل میں تھا یَقْوُلُ از نصر۔ جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، التقائے ساکنین، مضارع۔

۲۰ - ﴿لَمْ یَرَ﴾[الاٰیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا لَمْ یَرْأَیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع، جاری شدہ قوانین، یَسْئَلُ، لَمْ یَدْعُ۔

۲۱ - ﴿فَفَتَقْنَا هُمَا﴾[الاٰیۃ: ۳۰]: فَتَقْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم صحیح از منع۔

۲۲ - ﴿اَنْ تَمِیْدَ﴾[الاٰیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا تَمْیِدُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قوانین: بائے مطلق، مضارع، یَبِیْعُ۔

۲۳ - ﴿یَتَّخِذُوْنَ﴾[الایۃ:۳۶]: اصل میں تھا یَتْتَخِذُوْنَ، جمع مذکر غائب مضارع معلوم مموز الفاء از افتعال۔ قوانین ہمزہ وصلی، مضارع، اتخذ، ادغام۔

۲۴ - ﴿سَاُرِیْکُمْ﴾[الایۃ:۳۷]: اُرِیْ اصل میں تھا اُرْئِیُ، واحد متکلم مضارع معلوم مموز العین وناقص یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، یَسْئَلُ، یَرْمِیُ، مضارع۔

۲۵ - ﴿فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ﴾[الایۃ:۳۷]: اس میں نون وقایہ ہے، لَا تَسْتَعْجِلُوْا، جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از استفعال۔ قانون: نون اعرابی۔

۲۶ - ﴿لَا یَکُفُّوْنَ﴾[الایۃ:۳۹]: اصل میں تھا لَا یَکْفُفُوْنَ، از نصر۔

۲۷ - ﴿رَتْقًا﴾[الایۃ:۳۰]: رَدًّا اصل میں تھا رَدْدًا بروزن فَعْلًا، صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر۔ قوانین، ادغام، نون تنوین تثنیہ۔

۲۸ - ﴿اُسْتُھْزِئَ﴾[الایۃ:۴۱]: صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مموز اللام از استفعال، جاری شدہ قوانین، ماضی مجہول اور یَسْئَلُ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۹ - ﴿مَنْ یَّکْلَؤُ﴾[الآیۃ:۴۲]: صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مموز اللام از منع۔

۳۰ - ﴿نَاْتِیْ﴾[الآیۃ:۴۴]: اصل میں تھا نَاْتِیُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین مضارع، یری، ساکنین۔ اور راْسٌ کا لگ سکتا ہے۔

۳۱ - ﴿نَضَعُ﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا نَوْضَعُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از باب منع۔ قوانین: یعد اور مضارع۔

۳۲ - ﴿اَتَیْنَا﴾[الآیۃ:۴۷]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از باب ضرب۔

۳۳ - ﴿نُکِسُوْا﴾[الآیۃ:۶۵]: بروزن فُعِلُوْا، جمع مذکر غائب ماضی مجہول از نصر۔ قانون: ماضی مجہول۔

۳۴ - ﴿کُوْنِیْ﴾[الآیۃ:۶۹]: اصل میں تھا اُکْوُنِیْ بروزن اُفْعُلِیْ، واحد مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، یَقُوْلُ، ھمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر۔

۳۵ - ﴿بَرْدًا﴾[الآیۃ:۶۹]: بروزن فَعْلًا، یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۶ - ﴿اَرَادُوْا﴾[الآیۃ:۷۰]: اصل میں تھا اَرْوَدُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال،

جاری شدہ قانون، یُقَالُ۔

۳۷- ﴿اِقَامَ﴾[الآیۃ: ۷۳]: اصل میں تھااِقْوَامٌ اسم مصدر اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، یُقَالُ، نون تثنیہ۔

۳۸ - ﴿اِیْتَآءَ﴾[الآیۃ: ۷۳]: اصل میں تھااِءْ تَایٌ بروزن اِفْعَالٌ، اسم مصدرٌ مموز الفاء وناقص یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، دُعَآءٌ، نون تنوین تثنیہ۔

۳۹ - ﴿اِسْتَجَبْنَا﴾[الآیۃ: ۷۶]: اصل میں تھااِسْتَجْوَبْنَا بروزن اِسْتَفْعَلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم از استفعال

جاری شدہ قوانین، یُقَالُ، التقائے ساکنین۔

۴۰ - ﴿فَفَهَّمْنَا﴾[الآیۃ: ۷۹]: بروزن فَعَّلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۴۱ - ﴿یَغُوْصُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۲]: اصل میں تھایَغْوُصُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از نصر، جاری شدہ قوانین، مضارع، یَقُوْلُ۔

۴۲ - ﴿مُغَاضِبًا﴾[الآیۃ: ۸۷]: بروزن مُفَاعِلًا واحد مذکر اسم فاعل از مفاعلہ۔

۴۳ - ﴿نُنْجِی﴾[الآیۃ: ۸۸]: اصل میں تھااَنْجِوُ، جمع متکلم مضارع معلوم ناقص واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، همزہ وصلی، دُعِیَ، مضارع، بائے مطلق، یَرْمِیْ، التقائے ساکنین۔

۴۴ - ﴿یَدْعُوْنَنَا﴾[الآیۃ: ۹۰]: آخر میں نَا ضمیر منصوب متصل ہے، یَدْعُوْنَ اصل میں تھایَدْعُوُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، یَدْعُوْ، التقائے ساکنین، مضارع۔

۴۵ - ﴿رَغَبًا، رَهَبًا﴾[الآیۃ: ۹۰]: یہ دونوں فَعَلاً کے وزن پر باب علم سے مصدر ہیں۔

۴۶ - ﴿تَقَطَّعُوْا﴾[الآیۃ: ۹۳]: بروزن تَفَعَّلُوْا جمع مذکر غائب ماضی معلوم از تفعّل۔

۴۷ - ﴿کُفْرَانَ﴾[الآیۃ: ۹۴]: بروزن فُعْلَانَ صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۴۸ - ﴿یَنْسِلُوْنَ﴾[الآیۃ: ۹۶]: جمع مذکر غائب مضارع معلوم از ضرب۔ قوانین: مضارع، بائے مطلق

۴۹ - ﴿مُبْعَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۰۱]: بروزن مُفْعَلُوْنَ، جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال۔

۵۰ - ﴿مَا اشْتَهَتْ﴾[الآية: ۱۰۲]: اصل میں تھا اِشْتَهَوَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص واوی از افتعال، جاری شدہ قوانین، یدعُی، بہایع، التقائے ساکنین، ہمزہ وصلی، اور اِشْتَهَ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۱ - ﴿تَتَلَقّٰى﴾[الآية: ۱۰۳]: اصل میں تھا تَتَلَقّٰیُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از تفعل، جاری شدہ قوانین، بہایع، مضارع، اور تائے مضارعت کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۲ - ﴿نَطْوِیْ﴾[الآية: ۱۰۴]: اصل میں تھا نَطْوِیُ صیغہ جمع متکلم مضارع لفیف مقرون از ضرب، جاری شدہ قوانین، یرمی، التقائے ساکنین۔

۵۳ - ﴿كَطَیِّ﴾[الآية: ۱۰۴]: طَیٌّ اصل میں تھا طَوْیٌ بروزن فَعْلٌ یہ باب ضرب سے مصدر ہے، جاری شدہ قوانین، قُوْتِلَ، ادغام، نون تنوین تثنیہ۔

۵۴ - ﴿تَوَلَّوْا﴾[الآية: ۱۰۹]: اصل میں تھا تَوَلَّیُوْا بروزن تَفَعَّلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعل، جاری شدہ قوانین، قَالَ، التقائے ساکنین۔

۵۵ - ﴿اٰذَنْتُ﴾[الآية: ۱۰۹]: اصل میں تھا اَءْ ذَنْتُ بروزن اَفْعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مموز الفاء از افعال، جاری شدہ قوانین، اٰمَنَ، بائے مطلق۔

۵۶ - ﴿اَلْمُسْتَعَانُ﴾[الآية: ۱۱۲]: اصل میں تھا مُسْتَعْوَنٌ بروزن مُسْتَفْعَلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اجوف واوی از استفعال، جاری شدہ قوانین، نون تنوین تثنیہ، یُقَالُ، اسم مفعول۔

سورۃ الحج

۱- ﴿زَلْزَلَةَ﴾[الآية: ۱]: بروزن فَعْلَلَةٌ اسم مصدر رباعی مجرد مضاعف رباعی از فعللۃ۔

۲- ﴿مُرْضِعَةٍ﴾[الآية: ۲]: بروزن مُفْعِلَةٍ، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از افعال۔ قانون: اسم فاعل

۳- ﴿اَرْضَعَتْ﴾[الآية: ۲]: بروزن اَفْعَلَتْ از افعال۔

۴- ﴿تَضَعُ﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا تَوْضَعُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از منع۔ قانون، یَعِدُ۔

۵- ﴿مُخَلَّقَةٍ﴾[الآية: ۵]: بروزن مُفَعَّلَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول از تفعیل۔

۶- ﴿لِنُبَيِّنَ﴾[الآية:۵]:نُبَيِّنُ بروزن نُفَعِّلُ،صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف یائی از تفعیل۔

۷- ﴿نُقِرُّ﴾[الآية:۵]:اصل میں تھانُقْرِرُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔

۸- ﴿لِتَبْلُغُوا﴾[الآية:۵]:اصل میں تھاتَبْلُغُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ از نصر،جاری شدہ قانون،نون اعرابی۔

۹- ﴿اِهْتَزَّتْ﴾[الآية:۵]:بروزن اِفْعَلَّتْ جیسے اِحْمَرَّتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم از اِفْعِلَال۔

دوسرا احتمال:اِهْتَزَّتْ،اصل میں تھااِهْتَزَزَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افتعال ،جاری شدہ قوانین،ھمزہ وصلی،ادغام۔

۱۰- ﴿رَبَتْ﴾[الآية:۵]:اصل میں تھارَبَوَتْ بروزن فَعَلَتْ،جاری شدہ قوانین،قَالَ،التقائے ساکنین۔

۱۱- ﴿يُحْيِيْ﴾[الآية:۶]:اصل میں تھایُحْيِوُ بروزن يُفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از افعال،جاری شدہ قوانین،ھمزہ وصلی،مضارع،دُعِيَ،يَرْمِيْ،التقائے ساکنین۔

۱۲- ﴿اِطْمَأَنَّ﴾[الآية:۱۱]:بروزن اِفْعَلَلَّ جیسے اِقْشَعَرَّ صیغہ واحد مذکر غائب مموز اللام رباعی مزید فیہ از اِفْعِلَّال۔

۱۳- ﴿اَصَابَتْ﴾[الآية:۱۱]:اصل میں تھااَصْوَبَتْ بروزن اَفْعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث از افعال،قانون،يُقَالُ۔

۱۴- ﴿اِنْقَلَبَ﴾[الآية:۱۱]:بروزن اِنْفَعَلَ جیسے اِنْصَرَفَ از انفعال۔

۱۵- ﴿اَلْخُسْرَانُ﴾[الآية:۱۱]:خُسْرَانٌ،یہ فُعْلَانٌ کے وزن پر باب علم سے مصدر ہے۔

۱۶- ﴿مِنْ نَّفْعِهٖ﴾[الآية:۱۳]:نَفْعٌ بروزن فَعْلٌ،مَنَعٌ،مصدر از منع۔

۱۷- ﴿فَلْيَمْدُدْ﴾[الآية:۱۵]:لِيَمْدُدْ بروزن لِيَفْعُلْ،صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم مضاعف ثلاثی از نصر،جاری شدہ قانون،حلقی العین۔

۱۸- ﴿ثُمَّ لْيَقْطَعْ﴾[الآية:۱۵]: لِيَقْطَعْ بروزن لِيَفْعَلْ،صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم از منع۔قانون،حلقی العین۔

۱۹- ﴿مَنْ يُّهِنِ﴾[الآية:۱۸]:اصل میں تھایُهْوِنُ بروزن يُفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی

از افعال، جاری شدہ قوانین، یقول، یزملون، ادغام، مضارع۔

۲۰- ﴿اِخْتَصَمُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]: بروزن اِفْتَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، اور خصّم کا لگ سکتا ہے۔

۲۱- ﴿یُصَبُّ﴾[الآیۃ:]: اصل میں تھا یُصْبَبُ از نصر۔

۲۲- ﴿یُحَلَّوْنَ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا یُحَلَّیُوْنَ بروزن یُفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول ناقص یائی از تفعیل، جاری شدہ قوانین، باع، التقائے ساکنین، مضارع مجہول۔

۲۳- ﴿هُدُوْا﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا هُدِیُوْا بروزن فُعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، یَخْشَیْ، یَدْعُوْنَ، التقائے ساکنین، ماضی مجہول۔

۲۴- ﴿وَالْبَادِ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا بَادِوٌ بروزن فَاعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، دُعِیَ، یَرْمِیْ، نون تنوین تثنیہ، واضح رہے کہ اس میں یٰ تخفیفاً گری ہے نہ کہ کسی قانون کی وجہ سے۔

۲۵- ﴿مَنْ یُّرِدْ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا یُرْوِدُ از افعال، جاری شدہ قوانین، یَخْشَیْ، التقائے ساکنین، یَرْمَلُوْنَ، ادغام، مضارع۔

۲۶- ﴿بِإِلْحَادٍ﴾[الآیۃ:۲۵]: اِلْحَاد بروزن اِفْعَال اسم مصدر از افعال۔

۲۷- ﴿نُذِقْهُ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا نُذْوِقُ بروزن نُفْعِلُ از افعال، جاری شدہ قوانین یقول، یُخَافُ، التقائے ساکنین، ھمزہ وصلی، مضارع۔

۲۸- ﴿بَوَّأْنَا﴾[الآیۃ:۲۶]: بروزن فَعَّلْنَا، جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی و مہموز اللام از تفعیل، اس پر ڈاس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۹- ﴿وَالْقَآئِمِیْنَ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا قَاوِمِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، اسم فاعل، قائل۔

۳۰- ﴿اَذِّنْ﴾[الآیۃ:۲۷]: بروزن فَعِّلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مہموز الفاء از تفعیل۔

۳۱- ﴿يَأْتُوكَ﴾[الآية:۲۷]: اصل میں تھا يَأْتِيُونَ بروزن يَفْعِلُونَ از ضرب۔ اس میں نون اعرابی گرا ہے امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۳۲- ﴿يَأْتِينَ﴾[الآية:۲۷]: بروزن يَفْعِلْنَ، جمع مؤنث غائب مضارع معلوم مموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔

۳۳- ﴿ضَامِرٍ﴾[الآية:۲۷]: یہ باب نصر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے، اور یا باب شرف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۳۴- ﴿عَمِيقٍ﴾[الآية:۲۷]: یہ باب شرف و علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۳۵- ﴿الْبَائِسَ﴾[الآية:۲۸]: بَائِسٌ بروزن فَاعِلٌ، واحد مذکر اسم فاعل از علم۔

۳۶- ﴿ثُمَّ لْيَقْضُوا﴾[الآية:۲۹]: لِيَقْضِيُوا بروزن لِيَفْعِلُوا صیغہ جمع مذکر غائب امر غائب معلوم ناقص یائی از ضرب، جاری شدہ قوانین، حلقی العین، نون اعرابی، يَبِيعُ، يُؤْسَرُ، التقائے ساکنین۔

۳۷- ﴿وَلْيُوفُوا﴾[الآية:۲۹]: اصل میں تھا لِيُوْفِيُوا بروزن لِيُفْعِلُوا، صیغہ جمع مذکر امر غائب معلوم لفیف مفروق از افعال، جاری شدہ قوانین، حلقی العین، يَبِيعُ، يُؤْسَرُ، التقائے ساکنین، نون اعرابی۔

۳۸- ﴿وَلْيَطَّوَّفُوا﴾[الآية:۲۹]: اصل میں تھا لِيَتَطَوَّفُوا بروزن لِيَتَفَعَّلُوا، یہ بھی مذکورہ صیغہ ہے باب تفعّل سے، جاری شدہ قوانین، حلقی العین، نون اعرابی، خَصَّمَ۔

۳۹- ﴿الْعَتِيقِ﴾[الآية:۲۹]: عَتِيقٌ بروزن فَعِيلٌ، یہ باب نصر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۴۰- ﴿وَجِلَتْ﴾[الآية:۳۵]: بروزن فَعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مثال واوی از علم۔

۴۱- ﴿وَالْمُقِيمِي﴾[الآية:۳۵]: اصل میں تھا مُقْوِمِينَ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، يَقُوْلُ، مِيْعَادٌ، نون تنوین تثنیہ، التقائے ساکنین، همزہ وصلی، اسم فاعل۔

۴۲- ﴿صَوَافَّ﴾[الآية:۳۶]: اصل میں تھا صَوَافِفُ بروزن فَوَاعِلُ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از ضرب، جاری شدہ قوانین سدّ ہ زائدہ، ادغام۔

۴۳- ﴿وَالْمُعْتَرَّ﴾[الآية:۳۶]: اصل میں تھا مُعْتَرِرٌ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی از افتعال، جاری شدہ قوانین، همزہ وصلی، ادغام، اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۴۴- ﴿لَنْ يَّنَالَ﴾[الآية:۳۷]: اصل میں تھالَنْ يُّنْيَلَ بروزن لَنْ يُّفْعَلَ واحد مذکر غائب نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ اجوف یائی ازعلم، جاری شدہ قوانین، یرملون، ادغام، یباع۔

۴۵- ﴿لِتُكَبِّرُوْا﴾[الآية:۳۷]: اصل میں تھالِتُكَبِّرُوْنَ از تفعیل، جاری شدہ قانون، نون اعرابی۔

۴۶- ﴿اَمْلَيْتُ﴾[الآية:۴۴]: بروزن اَفْعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم ناقص یائی ازافعال۔

۴۷- ﴿نَكِيْرِ﴾[الآية:۴۴]: اصل میں تھانَكِيْرِیْ، نَكِيْرٌ بروزن فَعِيْلٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ آخر میں یاء ضمیر مجرور متصل ہے۔

۴۸- ﴿مُعَطَّلَةٍ﴾[الآية:۴۵]: صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول از تفعیل۔

۴۹- ﴿مَشِيْدٍ﴾[الآية:۴۵]: اصل میں تھامَشْيُوْدٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اجوف یائی ازضرب۔

تعلیل: یٰ پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل شین کو دے دیا مَشُيْوْدٌ ہوگیا، پھر یاء ساکن مظہر تھی ماقبل اس کا مضموم تھا تو اس یاء کو بقانونِ یوسر واؤ سے تبدیل کر دیا تو ہوگیا مَشُوْوْدٌ پھر التقاء ساکنین آیا دو واؤ کے درمیان ایک کو بقانون التقاء ساکنین کے گرا دیا تو ہو گیا مَشُوْدٌ پھر شین کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کیا تا کہ یاء کے گرنے پر دلالت کرے تو ہوگیا مَشِوْدٌ، پھر واؤ ساکن مظہر تھی ماقبل اس کا مکسور تھا تو اس واؤ کو بقانون میعاد یاء سے تبدیل کر دیا تو ہوگیا مَشِيْدٌ۔

۵۰- ﴿سَعَوْا﴾[الآية:۵۱]: اصل میں تھاسَعَيُوْا بروزن فَعَلُوْا ازمنع، جاری شدہ قوانین، باع، التقائے ساکنین۔

۵۱- ﴿تَمَنّٰى﴾[الآية:۵۲]: اصل میں تھاتَمَنَّيَ بروزن تَفَعَّلَ از تفعّل، جاری شدہ قانون، قال۔

۵۲- ﴿اَلْقَى الشَّيْطٰنُ﴾[الآية:۵۲]: اصل میں تھااَلْقَيَ بروزن اَفْعَلَ ازافعال، جاری شدہ قوانین، قال، التقائے ساکنین۔

۵۳- ﴿لَهَادِ﴾[الآية:۵۴]: اصل میں تھالَهَادِيٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ازضرب۔ قوانین، یرمی، نون تنوین تثنیہ، التقائے ساکنین۔

۵۴- ﴿يَرْضَوْنَهٗ﴾[الآية:۵۹]: اصل میں تھايَرْضَوُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی ازسمع۔ جاری شدہ قوانین، یدعی، قال، التقائے ساکنین، مضارع۔

۵۵- ﴿عُوْقِبَ﴾[الآية:۶۰]: بروزن فُوْعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ازمفاعلہ، جاری شدہ قوانین، ماضی

مجہول، اسم آلہ۔

۵۶- ﴿بُغِیَ﴾[الآیۃ: ۶۰]: بروزن فُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی از ضرب۔

۵۷- ﴿مُخْضَرَّةً﴾[الآیۃ: ۶۳]: بروزن مُفْعَلَّة، صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از افعلال۔

۵۸- ﴿اَنْ تَقَعَ﴾[الآیۃ: ۶۵]: اصل میں تھا تَوْقَعُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم مثال واوی از منع، جاری شدہ قوانین: یَعِدُ، مضارع، بائے مطلق۔

۵۹- ﴿نَاسِكُوْهُ﴾[الآیۃ ۶۷]: اصل میں تھا نَاسِكُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضرب، جاری شدہ قوانین، اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۶۰- ﴿وَادْعُ﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھا اُدْعُوْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، امر حاضر، ھمزہ وصلی۔

۶۱- ﴿يَسْطُوْنَ﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھا يَسْطُوُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، جاری شدہ قوانین، یدعو، التقائے ساکنین، مضارع۔

۶۲- ﴿فَاسْتَمِعُوْا﴾[الآیۃ: ۷۳]: اصل میں تھا اِسْتَمِعُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر از افتعال، جاری شدہ قوانین، ھمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر، اور اِسَّمَعَ کا لگ سکتا ہے۔

۶۳- ﴿لَوِ اجْتَمَعُوْا﴾[الآیۃ: ۷۳]: اِجْتَمَعُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال۔ قانون، ھمزہ وصلی۔

۶۴- ﴿لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ﴾[الآیۃ: ۷۳]: بروزن لَا يَسْتَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب نہی غائب معلوم از استفعال، جاری شدہ قوانین، نون اعرابی، بائے مطلق۔

۶۵- ﴿ضَعُفَ﴾[الآیۃ: ۷۳]: بروزن فَعُلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از شرف، اس کو بقانون حلقی العین ضَعْف پڑھنا جائز ہے۔

۶۶- ﴿يَصْطَفِيْ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا يَصْتَفِيُ بروزن يَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، جاری شدہ قوانین، مضارع، ھمزہ وصلی، اطلب۔

۶۷- ﴿اِرْكَعُوْا﴾[الآیۃ:۷۷]:صیغہ امر از منع۔

۶۸- ﴿جِهَادِهٖ﴾[الآیۃ:۷۸]:جِهَادٌ بروزن فِعَالٌ اسم مصدر از مفاعلہ۔

۶۹- ﴿سَمّٰى﴾[الآیۃ:۷۸]:اصل میں تھاسَمَّيَ بروزن فَعَّلَ از تفعیل۔جاری شدہ قانون،باع۔

اٹھارھواں پارہ (سورۃ المؤمنون)

۱-﴿مَلُوْمِيْنَ﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھامَلْوُ وْمِيْنَ بروزن مَفْعُوْلِيْنَ جمع مذکر سالم اسم مفعول اجوف واوی از نصر،جاری شدہ قوانین،یقُوْلُ،التقائے ساکنین،اسم مفعول۔

۲- ﴿فَمَنِ ابْتَغٰى﴾[الآیۃ:۷]:اصل میں تھااِبْتَغَيَ بروزن اِفْتَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال،جاری شدہ قوانین،ھمزہ وصلی،باع۔

۳-﴿اَلْعٰدُوْنَ﴾[الآیۃ:۷]:اصل میں تھاعَادِوُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از نصر،جاری شدہ قوانین،وُعِيَ،یَبْتَغِ،یُؤْسَرُ،التقائے ساکنین،اسم فاعل۔

۴-﴿رٰعُوْنَ﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھارَاعِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از علم،جاری شدہ قوانین،یَبْتَغِ،یُؤْسَرُ،التقائے ساکنین،اسم فاعل۔

۵- ﴿فَكَسَوْنَا﴾[الآیۃ:۱۴]: كَسَوْنَا بروزن فَعَلْنَا،صیغہ ماضی جمع متکلم ناقص واوی۔

۶-﴿فَاَسْكَنّٰا﴾[الآیۃ:۱۸]:اصل میں تھااَسْكَنْنَا بروزن اَفْعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از افعال۔قانون،ادغام۔

۷-﴿فَوَاكِهُ﴾[الآیۃ:۱۹]:بروزن فَوَاعِلُ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل از علم،جاری شدہ قانون بمدہ زائدہ۔

۸- ﴿كَذَّبُوْنِ﴾[الآیۃ:۲۶]:اس میں نون وقایہ ہے،كَذَّبُوْا بروزن فَعَّلُوْا از تفعیل۔

۹- ﴿اِسْتَوَيْتَ﴾[الآیۃ:۲۸]:بروزن اِفْتَعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم لفیف مقرون از افتعال،جاری شدہ قوانین،ھمزہ وصلی،اور اِسْمَعْ کا لگ سکتا ہے۔

۱۰- ﴿نَجّٰنَا﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھانَجَّوَ بروزن فَعَّلَ،ماضی از تفعیل۔

۱۱-﴿لَمُبْتَلِيْنَ﴾[الآیۃ:۳۰]:اصل میں تھامُبْتَلِوِيْنَ بروزن مُفْتَعِلِيْنَ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از افتعال،

جاری شدہ قوانین، دُعِیَ، یَرْمِیُ، التقائے ساکنین، اسم فاعل۔

۱۲- ﴿اَطَعْتُمْ﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھا اَطْوَعْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، جاری شدہ قوانین، یقال، التقائے ساکنین، ضَرَبْتُم۔

۱۳- ﴿مِتُّمْ﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھا مَوِتْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از علم، جاری شدہ قوانین، قال، التقائے ساکنین، بِعْنَ، ضَرَبْتُم۔

۱۴- ﴿تَتْرَا﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا وَتْرًا کیونکہ یہ وِتْرٌ یا مُتَوَاتِرَۃٌ سے ہے، اوراس کے آخر میں الف یا تو زائدہ ہے اوریا تانیث کے لئے ہے (اعراب القرآن)۔

۱۵- ﴿عَالِیْنَ﴾[الآیۃ: ۴۶]: اصل میں تھا عَالِوِیْنَ بروزن فَاعِلِیْنَ از نصر، جاری شدہ قوانین، دُعِیَ، یَرْمِیُ، التقائے ساکنین، اسم فاعل۔

۱۶- ﴿فَذَرْ﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اِوْذَرْ از علم۔

۱۷- ﴿یُؤْتُوْنَ﴾[الآیۃ: ۶۰]: اصل میں تھا یُؤْتِیُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مموز الفاء وناقص یائی از افعال، جاری شدہ قوانین، یَبِیْعُ، یُؤْسِرُ، التقائے ساکنین، مضارع اور رَأْسٌ کا لگ سکتا ہے۔

۱۸- ﴿وَجِلَۃٌ﴾[الآیۃ: ۶۰]: بروزن فَعِلَۃٌ صیغہ واحد مؤنث صفت مشبہ از علم۔

۱۹- ﴿مُتْرَفِیْهِمْ﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھا مُتْرَفِیْنَ بروزن مُفْعَلِیْنَ جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال، جاری شدہ قوانین، اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۲۰- ﴿لَمْ یَدَّبَّرُوْا﴾[الآیۃ: ۶۸]: اصل میں تھا لَمْ یَتَدَبَّرُوْا جمع مذکر غائب جحد معلوم از تفعّل۔ قوانین، نون اعرابی، خُصِّمَ۔
تعلیل: دال واقع ہوئی باب تفعّل کے فاکلمہ کے مقابلے میں تو تائے تفعّل کو دال کیا اور دال کو دال میں مدغم کیا دال اول کی حرکت کو سلب کرنے کے بعد تو لَمْ یَدَّبَّرُوْا بن گیا۔

۲۱- ﴿اٰتَیْنَاهُمْ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اٰتَیْنَا بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مموز الفاء وناقص یائی از ضرب۔

۲۲- ﴿لَتَدْعُوْ﴾[الآیۃ: ۷۳]: اصل میں تھا تَدْعُوُ واحد مذکر مخاطب از نصر، جاری شدہ قانون، یَدْعُوْ۔

۲۳۔ ﴿لَلَجُّوْا﴾[الآية: ۷۵]: اصل میں تھالَجَجُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، جاری شدہ قانون، ادغام۔

۲۴۔ ﴿فَمَا سْتَكَانُوْا﴾[الآية: ۷۶]: اصل میں تھا اِسْتَكْوَنُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوْا جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال، جاری شدہ قوانین، همزہ وصلی، يُقَالُ۔

۲۵۔ ﴿يَتَضَرَّعُوْنَ﴾[الآية: ۷۶]: بروزن يَتَفَعَّلُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تفعل، جاری شدہ قوانین، مضارع اور تُقْسِم کا لگ سکتا ہے۔

۲۶۔ ﴿وَلَهُ اخْتِلَافُ﴾[الآية: ۸۰]: اِخْتِلَافٌ بروزن اِفْتِعَالٌ، صیغہ اسم مصدر از افتعال، قانون، همزہ وصلی۔

۲۷۔ ﴿مِتْنَا﴾[الآية: ۸۲]: اصل میں تھا مَوِتْنَا...... از باب علم، جاری شدہ قوانین قال، ساکنین اور خُفْنَ۔

فائدہ: ماتَ یہ علم اور نصر دونوں سے آتا ہے، ماضی کا استعمال اکثر علم سے آتا ہے جیسے اَءِ ذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا آءِ نَّا لَمَدِيْنُوْنَ، ماضی کا استعمال نصر سے بھی ہوا ہے، جیسے لَئِن مُتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ...... ال عمران ۱۵۸) اور اسکا مضارع صرف نصر سے مستعمل ہے، جیسے وسلامٌ عليه يوم وُلِدَ ويوم يمُوْتُ ويوم يُبْعَثُ...... (مریم ۱۵)

۲۸۔ ﴿وُعِدْنَا﴾[الآية: ۸۳]: صیغہ جمع متکلم فعل ماضی مجہول مثال واوی از باب ضرب۔ جاری شدہ قانون ماضی مجہول، اور وُعِدَ کا قانون جاری ہو سکتا ہے، یعنی اسکو اُعِدْنَا پڑھنا جائز ہے۔

۲۹۔ ﴿يُجِيْرُ﴾[الآية: ۸۸]: اصل میں تھا يُجْيِرُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین همزہ وصلی، يَبِيْعُ اور مضارع۔

۳۰۔ ﴿لَايُجَارُ﴾[الآية: ۸۸]: اصل میں تھا لَايُجْيَرُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول از باب افعال۔ جاری شدہ قانون، يباع۔

۳۱۔ ﴿مَا اتَّخَذَ﴾[الآية: ۹۱]: اصل میں تھا اِءْ تَخَذَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین همزہ وصلی، آمن، اتعد اور ادغام۔

۳۲۔ ﴿اَنْ نُرِيَكَ﴾[الآية: ۹۵]: نُرْءِ يُ، صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از باب افعال۔ جاری شدہ قوانین يَسَلُ، همزہ وصلی، مضارع اور ادغام۔

۳۳- ﴿اَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴾[الآية:۹۸]:(اس میں نِ،نون وقایہ ہے)اصل میں تھا یَحْضُرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از نصر،قوانین، یرلون،ادغام،مضارع،نون اعرابی۔

۳۴- ﴿اَلْمَوْتُ﴾[الآية:۹۹]:اصل میں تھا مَوْتٌ بروزن فَعْلٌ،یہ باب نصر وسمع سے مصدر ہے۔قانون،نون تنوین۔

۳۵- ﴿رَبِّ ارْجِعُوْنِ﴾[الآية:۹۹]:اِرْجِعُوْا:بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر از ضرب۔قوانین،امر حاضر، نون اعرابی،ہمزہ وصلی۔

۳۶- ﴿قَائِلُهَا﴾[الآية:۱۰۰]:قَائِلٌ:اصل میں تھا قَاوِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از نصر،قوانین،اسم فاعل،قائل،نون تنوین تثنیہ۔

۳۷- ﴿يَتَسَآئَلُوْنَ﴾[الآية:۱۰۱]:بروزن يَتَفَاعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز العین از تفاعُل، قوانین مضارع،اور خَصَّمَ کا لگ سکتا ہے۔

۳۸- ﴿ثَقُلَتْ﴾[الآية:۱۰۲]:بروزن فَعُلَتْ،صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم از شَرُفَ۔اس کو ثَقُلَتْ پڑھنا جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۳۹- ﴿ضَآلِّيْنَ﴾[الآية:۱۰۳]:اصل میں تھا ضَالِلِيْنَ اسکی تعلیل سورۃ فاتحہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

۴۰- ﴿عُدْنَا﴾[الآية:۱۰۷]:اصل میں تھا عَوَدْنَا:صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از نصر،قوانین،قال،التقاء ساکنین،قُلْنَ۔

۴۱- ﴿اِخْسَئُوْا﴾[الآية:۱۰۸]:یہ باب منع سے جمع مذکر مخاطب امر حاضر کا صیغہ ہے۔قوانین،ہمزہ وصلی،امر حاضر،نون اعرابی۔

۴۲- ﴿لَا تُعَلِّمُوْنِ﴾[الآية:۱۰۹]:اس میں نِ نون وقایہ ہے،لَاتُعَلِّمُوْا،بروزن لَاتُفَعِّلُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از تَفْعِیْل،قانون،نون اعرابی۔

۴۳- ﴿اَنْسَوْكُمْ﴾[الآية:۱۱۰]:اَنْسَوْا،اصل میں تھا اَنْسَيُوْا،بروزن اَفْعَلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افعال قوانین،بائے مطلق،باع،ساکنین۔

۴۴- ﴿جَزَيْتُ﴾[الآية:۱۱۱]:بروزن فَعَلْتُ:صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم از ضَرَبَ۔

۴۵- ﴿فَآئِزُوْنَ﴾[الآية:۱۱۱]:اصل میں تھا فَاوِزُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از نصر،قوانین اسم فاعل،قائل۔

۴۶- ﴿فَسْئَلْ﴾[الآية:۱۱۳]:اصل میں تھا اِسْئَلْ:بروزن اِفْعَلْ قوانین،ہمزہ وصلی،امر حاضر اور یسئل کا لگ سکتا ہے۔

۴۷- ﴿اَلْعَادِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۱۳]: اصل میں تھا عَادِدِیْنَ بروزن فَاعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از نصر۔ قوانین، اسم فاعل، ادغام، ہمزہ وصلی۔

۴۸- ﴿عَبَثًا﴾[الآیۃ:۱۱۵] بروزن فَعَلًا اسم مصدر از ضَرَبَ۔

۴۹- ﴿وَارْحَمْ﴾[الآیۃ:۱۱۸]: اصل میں تھا اِرْحَمْ: بروزن اِفْعَلْ، اِعْلَمْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم۔ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

سورۃ المؤمنون میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۱-﴿مَلُوْمِیْنَ﴾[الآیۃ:۶]، ۳-﴿اَلْعَادُوْنَ﴾[الآیۃ:۷]، ۴-﴿رَاعُوْنَ﴾[الآیۃ:۸]، ۶-﴿فَاَسْكَنّٰهُ﴾[الآیۃ:۱۸]، ۷-﴿فَوَاكِهُ﴾[الآیۃ:۱۹]، ۱۱-﴿لَمُبْتَلِیْنَ﴾[الآیۃ:۳۰]، ۱۳-﴿مِتُّمْ﴾[الآیۃ:۳۵]، ۱۵-﴿عَالِیْنَ﴾[الآیۃ:۴۶]، ۱۷-﴿یُؤْتُوْنَ﴾[الآیۃ:۶۰]، ۱۹-﴿مُتْرَفِیْهِمْ﴾[الآیۃ:۶۴]، ۲۰-﴿لَمْ یَدَّبَّرُوْا﴾[الآیۃ:۶۸]، ۲۳-﴿لَلَجُّوْا﴾[الآیۃ:۷۵]، ۲۴-﴿فَمَا اسْتَكَانُوْا﴾[الآیۃ:۷۶]، ۲۷-﴿مِتْنَا﴾[الآیۃ:۸۲]، ۳۳-﴿اَنْسَوْكُمْ﴾[الآیۃ:۱۱۰].

سورۃ النور

۱- ﴿اَلزَّانِیَةُ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا زَانِیَةٌ بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از ضرب۔ قوانین اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ، یَرْمِیْ۔

۲- ﴿وَالزَّانِیْ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا زَانِیٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از ضَرَبَ۔ قوانین، ہمزہ وصلی، نون تنوین تثنیہ، یرمی، اسم فاعل۔

۳- ﴿فَاجْلِدُوْا﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا اِجْلِدُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از ضَرَبَ، قوانین، ہمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر۔

۴- ﴿رَاْفَةٌ﴾[الآیۃ:۲]: بروزن فَعْلَةٌ اسم مصدر مہموز العین از مَنَعَ۔

۵- ﴿وَلْیَشْهَدْ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا لِیَشْهَدْ: بروزن لِیَفْعَلْ صیغہ واحد مذکر امر غائب معلوم از عَلِمَ قانون حلقی العین۔

۶- ﴿زَانٍ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا زَانِیٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از ضرب۔ قوانین: یرمی، ساکنین، اسم فاعل، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۷- ﴿یَرْمُوْنَ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا یَرْمِیُوْنَ: بروزن یَفْعِلُوْنَ: یَضْرِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از ضَرَبَ، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۸- ﴿لَا تَحْسَبُوْهُ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا لَا تَحْسَبُوْا بروزن لَا تَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از علم، قانون، نون اعرابی۔

۹- ﴿مَا اكْتَسَبَ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا اِكْتَسَبَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی اور خصم کا لگ سکتا ہے یعنی كَسَّبَ پڑھ سکتے ہے۔

۱۰- ﴿ظَنَّ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا ظَنَنَ از نَصَرَ یہ صیغہ کئی دفعہ پہلے گزر چکا ہے۔

۱۱- ﴿جَآءُوْا﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا جَیَءُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از ضرب۔ قانون، قال۔

۱۲- ﴿لَمْ يَأْتُوْا﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا، لَمْ يَأْتِيُوْا بروزن لَمْ يَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب جحد معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از ضرب، قوانین، نون اعرابی، یقول، یوسر، ساکنین۔

۱۳- ﴿اَفَضْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۴]: یہ صیغہ پہلے سورۃ البقرہ[الآیۃ:۱۹۸] پر گزر چکی ہے۔

۱۴- ﴿تَلَقَّوْنَهٗ﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا تَتَلَقَّيُوْنَ بروزن تَتَفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از تفعّل، قوانین، تائے مضارعت، باع، ساکنین۔

۱۵- ﴿يَعِظُكُمْ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا يَوْعِظُ: يَفْعِلُ از ضَرَبَ الخ۔

۱۶- ﴿اَنْ تَعُوْدُوْا﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا، تَعْوُدُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم اجوف واوی از نَصَرَ، قوانین بائے مطلق، یقول، نون اعرابی۔

۱۷- ﴿لَا يَأْتَلِ﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھا لَا يَأْتَلِوْ بروزن لَا يَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی غائب معلوم مہموز الفاء

وناقص واوی از افتعال، قوانین، لم یدع، اور رأس کالگ سکتا ہے۔

۱۸-﴿وَلْيَعْفُوا﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا لِيَعْفُوْا صیغہ جمع مذکر غائب امر غائب معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین، حلقی العین، یدعو، ساکنین، نون اعرابی۔

۱۹-﴿وَلْيَصْفَحُوا﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا لِيَصْفَحُوْا صیغہ جمع مذکر غائب امر غائب معلوم از فتح۔

۲۰- ﴿مُبَرَّءُونَ﴾[الآیۃ: ۲۶]: بروزن مُفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول مہموز اللام از تفعیل۔ قانون، اسم مفعول۔

۲۱- ﴿حَتّٰى تَسْتَأْنِسُوْا﴾[الآیۃ: ۲۷]: اصل میں تھا تَسْتَأْنِسُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاء از استفعال، قوانین، نون اعرابی، مضارع تعلم اور رأس کالگ سکتا ہے۔

۲۲-﴿يَغُضُّوْا﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا يَغْضُضُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نَصَرَ۔ قوانین، نون اعرابی، ادغام، مضارع۔

۲۳-﴿وَيَحْفَظُوْا﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا يَحْفَظُوْنَ الخ۔ اسکا عطف يَغُضُّوْا پر ہے۔

۲۴-﴿لَا يُبْدِيْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا لَا يُبْدِوْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع نفی معلوم ناقص واوی از افعال قوانین، میعاد، ہمزہ وصلی۔

۲۵-﴿يُخْفِيْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: بروزن يُفْعِلْنَ جیسوں يُكْرِمْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی، از افعال، قوانین ہمزہ وصلی، مضارع معلوم۔

۲۶ - ﴿تُوْبُوْا﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا اُتْوُبُوْا بروزن اُفْعُلُوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر نون اعرابی۔

۲۷-﴿وَلْيَسْتَعْفِفْ﴾[الآیۃ: ۳۳]: لِيَسْتَعْفِفْ: لِيَسْتَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم از استفعال، قانون، حلقی العین۔

۲۸ - ﴿لَا يَجِدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا لَا يَوْجِدُوْنَ: صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم از ضَرَبَ۔ قانون، یعد۔

۲۹-﴿يُغْنِ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا يُغْنِيُ بروزن يُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال،

قوانین، ہمزہ وصلی، یری، لم یدع۔

۳۰- ﴿تَحَصُّنًا﴾[الآیۃ:۳۳]: بروزن تَفَعُّلاً: اسم مصدر از تَفَعُّل۔

۳۱- ﴿اِكْرَاهِهِنَّ﴾[الآیۃ:۳۳]: اِكْرَاه بروزن اِفْعَال صیغہ اسم مصدر از افعال، قانون، نون تنوین۔

۳۲- ﴿يُضِيْئُ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا یُضْوِئُ، بروزن یُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از اِفْعال، قوانین، یقول، میعاد، ہمزہ وصلی، مضارع.

۳۳- ﴿تَتَقَلَّبُ﴾[الآیۃ:۳۷]: صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم از تَفَعُّل قوانین، مضارع اور تائے مضارعت کا لگ سکتا ہے۔

۳۴- ﴿لَا تُلْهِيْ﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا لَا تُلْهِيُ: صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از اِفْعال، قوانین، ہمزہ وصلی، یری۔

۳۵- ﴿يُزْجِي﴾[الآیۃ:۴۳]: اصل میں تھا یُزْجِيُ: بروزن یُفْعِلُ، از افعال۔ قوانین، مضارع معلوم، ہمزہ وصلی، یدعو۔

۳۶- ﴿يُؤَلِّفُ﴾[الآیۃ:۴۳]: بروزن یُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز الفاء از تفعیل اس کو بقانون میر" یُوَلِّفُ پڑھنا جائز ہے۔

۳۷- ﴿يَأْتُوْا﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا یَأْتِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از ضَرَبَ، قوانین، نون اعرابی، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۳۸- ﴿مُذْعِنِيْنَ﴾[الآیۃ:۴۹]: بروزن مُفْعِلِيْن مُكْرِمِيْنَ: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از اِفْعال۔

۳۹- ﴿مَرَضٌ﴾[الآیۃ:۵۰]: فَعَلٌ یہ باب عَلِمَ سے مصدر ہے۔ اسکو مَرَضُوْ پڑھنا جائز ہے۔

۴۰- ﴿اَمِ ارْتَابُوْا﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھا اِرْتَيَبُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا جیسے اِكْتَسَبُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف یائی از اِفْتِعال۔ قوانین، باع، ہمزہ وصلی۔

۴۱- ﴿يَخَافُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھا یَخْوَفُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از عَلِمَ، قانون، یقال۔

۴۲- ﴿اَنْ يَّحِيْفَ﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھا یَحْيِفُ بروزن یَفْعِلُ از ضرب قوانین: یقول، یرملون، ادغام، مضارع۔

۴۳- ﴿يَخْشَى﴾[الآیۃ:۵۲]: اصل میں تھا یَخْشَيُ از علم، قوانین مضارع، باع، ساکنین۔

۴۴- ﴿يَتَّقْهِ﴾[الآية: ۵۲]: اصل میں تھا يَوْتَقِيْ، بروزن يَفْتَعِلُ، ہمچوں يَكْتَسِبُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق از افتعال، قوانین اتعد، ادغام، یرمی، لم یدع وہ اسطرح کہ من شرطیہ نے آخر سے حرف علت گرادیا ہے، اور حلقی العین، وہ اس طرح کہ جب اس کے آخر میں ہاضمیر منصوب متصل لگادیا تو تَقِهِ بن گیا، فَعِلِ کے وزن پر، تو اس کو فَعْلِ کے وزن پر پڑھنا جائز ہے۔

۴۵- ﴿تَهْتَدُوْا﴾[الآية: ۵۴]: اصل میں تھا تَهْتَدِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از اِفْتِعال، قوانین، نون اعرابی، مضارع، ہمزہ وصلی، تعلم، اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۴۶- ﴿اِرْتَضٰى﴾[الآية: ۵۵]: اصل میں اِرْتَضَوَ بروزن اِفْتَعَلَ ہمچوں اِكْتَسَبَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از افتعال۔ قوانین، ہمزہ وصلی، یدعٰی، باع، اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۴۷- ﴿خَوْفِ﴾[الآية: ۵۵]: بروزن فَعْلِ: اسم مصدر از علم، قانون، نون تنوین نون تثنیہ۔

۴۸- ﴿لِيَسْتَئْذِنْ﴾[الآية: ۵۸]: بروزن لِيَسْتَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم مہموز الفاء از اِسْتِفْعال۔ قوانین، مضارع معلوم، ہمزہ وصلی اور رأس والا جاری ہوسکتا ہے۔

۴۹- ﴿تَضَعُوْنَ﴾[الآية: ۵۸]: اصل میں تھا تَوْضَعُوْنَ از مَنَعَ، قانون، یعد۔

۵۰- ﴿طَوّٰفُوْنَ﴾[الآية: ۵۹]: یہ طَوَّافٌ کی جمع ہے باب نَصَرَ سے اور جمع مذکر سالم مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۵۱- ﴿فَلْيَسْتَئْذِنُوْا﴾[الآية: ۵۹]: اصل میں تھا لِيَسْتَئْذِنُوْا صیغہ جمع مذکر غائب امر غائب معلوم مہموز الفاء از استفعال، قوانین، حلقی العین، نون اعرابی، ہمزہ وصلی، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۵۲- ﴿كَمَا اسْتَئْذَنَ﴾[الآية: ۵۹]: بروزن اِسْتَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۵۳- ﴿وَالْقَوٰعِدُ﴾[الآية: ۶۰]: قَوَاعِدُ بروزن فَوَاعِلُ ہمچوں نَوَاصِرُ صیغہ جمع مؤنث اسم فاعل از نصر قانون، مدہ زائدہ، ہمزہ وصلی۔

۵۴- ﴿لَا يَرْجُوْنَ﴾[الآية: ۶۰]: اصل میں تھا لَا يَرْجُوُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع نفی معلوم ناقص واوی از نصر قوانین، یدعو، ساکنین، مضارع۔

۵۵- ﴿اَنْ يَّضَعْنَ﴾[الآية: ۶۰]: يَوْضَعْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب مضارع معلوم مثال واوی از مَنَعَ قوانین، یرملون، ادغام، یعد۔

۵۶- ﴿مُتَبَرِّجَاتٍ﴾[الآية: ٦٠]: بروزن مُتَفَعِّلَاتٍ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل از تَفَعُّل، قوانین، اسم فاعل، ضرب بن نمبرا، اورنون تنوین حتثیہ کا لگ سکتا ہے۔

۵۷- ﴿اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ﴾[الآية: ٦٠]: بروزن يَسْتَفْعِلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب مضارع معلوم از استفعال قوانین، یرلمون، ادغام۔

۵۸- ﴿فَأْذَنْ﴾[الآية: ٦٢]: اصل میں تھا اِئْذَنْ، بروزن اِفْعَلْ ہمچوں اِمْنَعْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مہموز الفا از علم۔

تعلیل: ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن ی سے بدل دیا۔ تو اِیْـذَنْ بن گیا۔ پھر جب فا داخل ہوا تو ہمزہ وصل گر گیا اور ھمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا۔ تو فَأْذَنْ ہو گیا۔

۵۹- ﴿دُعَاءَ الرَّسُوْلِ﴾[الآية: ٦٣]: دُعَاءً اصل میں تھا دُعَاوٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے قوانین، دُعَاءٌ نون تنوین حتثیہ۔

۶۰- ﴿يَتَسَلَّلُوْنَ﴾[الآية: ٦٣]: بروزن يَتَفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از تفعل، قوانین، مضارع معلوم، خَصَّم کا لگ سکتا ھے۔ یعنی يَسَّلَّلُوْنَ پڑھ سکتے ہیں۔

۶۱- ﴿لِوَاذًا﴾[الآية: ٦٣]: بروزن فِعَالاً یہ باب نصر سے مصدر ھے۔ لَاذَ، يَلُوْذُ الخ.

۶۲- ﴿لِيَحْذَرْ﴾[الآية: ٦٣]: بروزن لِيَفْعَلْ، صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم از علم، قانون، حلق العین۔

سورۃ النور میں مشکل صیغے:

۱۴-﴿تَلَقَّوْنَهٗ﴾[الآية: ۱۵]، ۱۸-﴿وَلْيَعْفُوْا﴾[الآية: ۲۲]، ۱۹-﴿وَلْيَصْفَحُوْا﴾[الآية: ۲۲]، ۲۲-﴿يَغُضُّوْا﴾[الآية: ۳۰]

۲۴-﴿لَا يُبْدِيْنَ﴾[الآية: ۳۱]، ۲۵-﴿يُخْفِيْنَ﴾[الآية: ۳۱]، ۲۷-﴿وَلْيَسْتَعْفِفْ﴾[الآية: ۳۳]، ۲۹-﴿يُغْنِ﴾[الآية: ۳۲]،

۳۰-﴿تَحَصُّنًا﴾[الآية: ۳۳]، ۳۴-﴿يَتَّقْهِ﴾[الآية: ۵۲]، ۳۶-﴿اِرْتَضٰى﴾[الآية: ۵۵]، ۵۵-﴿اَنْ يَّضَعْنَ﴾[الآية: ۶۰]،

۵۸-﴿فَأْذَنْ﴾[الآية: ۶۲]، ۶۱-﴿لِوَاذًا﴾[الآية: ۶۳].

سورة الفرقان

۱-﴿تَبَارَكَ﴾[الآية: ۱]: بروزن تَفَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تَفَاعُلٌ.

۲-﴿فَقَدَّرَ﴾[الآية: ۲]: قَدَّرَ بروزن فَعَّلَ: ہمچوں صَرَّفَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تَفْعِيْلٌ

۳۔﴿تَقْدِيْرًا﴾[الآية: ۲]: بروزن تَفْعِيلًا اسم مصدر از تفعیل، اس پر نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۴۔﴿نُشُوْرًا﴾[الآية: ۳]: بروزن فُعُوْلًا یہ باب نَصَرَ سے مصدر ہے۔

۵۔﴿نِ افْتَرٰهُ﴾[الآية: ۴]: اِفْتَرٰى بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از اِفْتِعالُ، قانون: باع، ہمزہ وصلی۔

۶۔﴿اَعَانَهٗ﴾[الآية: ۴]: اصل میں تھا اَعْوَنَ بروزن اَفْعَلَ جیسوں اَكْرَمَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، قانون، یقال۔

۷۔﴿تُمْلٰى﴾[الآية: ۵]: اصل میں تھا تُمْلَىُ مضارع مجہول از افعال۔ قوانین، مضارع مجہول اور قال۔

۸۔﴿فَضَلُّوْا﴾[الآية: ۹]: اصل میں تھا ضَلَلُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضَرَبَ، قانون، ادغام۔

۹۔﴿رَاَتْ﴾[الآية: ۱۲]: اصل میں تھا رَأَيَتْ بروزن فَعَلَتْ جیسوں مَنَعَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی۔ قوانین، قال، باع، ساکنین۔

۱۰۔﴿تَغَيُّظًا﴾[الآية: ۱۲]: بروزن تَفَعُّلًا اسم مصدر از تَفَعُّلُ، قانون، نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۱۔﴿اُلْقُوْا﴾[الآية: ۱۳]: اصل میں تھا اُلْقِيُوْا، بروزن اُفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی از افعال، قوانین یبیع، یوسر، ساکنین، ماضی مجہول۔

۱۲۔﴿مُقَرَّنِيْنَ﴾[الآية: ۱۳]: بروزن مُفَعَّلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از تفعیل۔ قانون: اسم مفعول۔

۱۳۔﴿دَعَوْا﴾[الآية: ۱۳]: اصل میں تھا دَعَوُوْا، بروزن فَعَلُوْا، جیسوں نَصَرُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نَصَرَ قوانین، قال، ساکنین۔

۱۴۔﴿ثُبُوْرًا﴾[الاية: ۱۳]: بروزن فُعُوْلًا، یہ باب نَصَرَ سے مصدر ہے۔

۱۵۔﴿لَا تَدْعُوْا﴾[الآية: ۱۴]: اصل میں تھا لَا تَدْعُوُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ناقص واوی از نَصَرَ، قوانین، یدعو، ساکنین، نون اعرابی۔

۱۶ — ﴿وَادْعُوْا﴾[الآیۃ: ۱۴]: اُدْعُوْا: بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر ناقص واوی از نصر، قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔ یدعو، التقاء ساکنین۔

۱۷ — ﴿وُعِدَ﴾[الآیۃ: ۱۵]: بروزن فُعِلَ..... از ضرب، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول الخ۔ اس کو بقاعدہ وُعِدَ کے اُعِدَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۸ — ﴿یَشَآءُ وْنَ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا یَشْیَئُوْنَ از مَنَعَ، قانون یباع۔

۱۹ — ﴿اَضْلَلْتُمْ﴾[الآیۃ: ۱۷]: بروزن اَفْعَلْتُم، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔ قانون، ضربتم۔

۲۰ — ﴿مَتَّعْتَ﴾[الآیۃ: ۱۸]: بروزن فَعَّلْتَ: ہچوں صَرَّفْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم از تفعیل

۲۱ — ﴿نَسُوْا﴾[الآیۃ: ۱۸]: اصل میں تھا نَسِیُوْا بروزن فَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از عَلِمَ قوانین ہیبج، یوسر، ساکنین۔

۲۲ — ﴿بُوْرًا﴾[الآیۃ: ۱۸]: بروزن فُعْلًا اس صیغہ میں دو احتمال ہیں۔(۱) یہ باب نَصَرَ سے مصدر ہے(۲) یہ بائر کی جمع ہے، یعنی جمع مذکر مکسر اسم فاعل اجوف واوی از نَصَرَ۔

۲۳ — ﴿تَسْتَطِیْعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۹]: اصل میں تھا تَسْتَطْوِعُوْنَ، از استفعال۔ قوانین، مضارع معلوم، ہمزہ وصلی، یقول تقول، میعاد اور تعلم والا جاری ہو سکتا ہے۔

۲۴ — ﴿صَرْفًا﴾[الآیۃ: ۱۹]: بروزن فَعْلًا یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ نَصْرًا یہ باب نَصَرَ سے مصدر ہے۔

۲۵ — ﴿نُذِقْهُ﴾[الآیۃ: ۱۹]: اصل میں تھا نُذْوِقُ از افعال صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی۔

۲۶ — ﴿اَتَصْبِرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۰]: تَصْبِرُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از ضرب۔

انیسواں پارہ

۲۷ — ﴿عَتَوْا﴾[الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا عَتَوُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین، قال، ساکنین۔

۲۸ — ﴿یَرَوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا یَرْءَیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع، قوانین، مضارع معلوم، یسئل، قال باع، التقاء ساکنین۔

۲۹۔﴿قَدِمْنَا﴾[الاية: ۲۳]: بروزن فَعِلْنَا: صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از علم۔

۳۰۔﴿مَنْثُوْرًا﴾[الاية: ۲۳] بروزن مَفْعُوْلًا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔

۳۱۔﴿مَقِيْلًا﴾[الاية: ۲۴]: اصل میں تھا مَقْيِلًا، بروزن مَفْعِلًا: صیغہ واحد اسم ظرف از ضرب، قانون: یقول، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۲۔﴿تَشَقَّقُ﴾[الاية: ۲۵]: اصل میں تَتَشَقَّقُ بروزن تَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از تفعّل۔ قانون: مضارع معلوم، تائے مضارعت۔

۳۳۔﴿يَعَضُّ﴾[الاية: ۲۷]: اصل میں تھا يَعْضَضُ، بروزن يَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از علم۔ قانون: ادغام المتجانسین۔

۳۴۔﴿اِتَّخَذْتُ﴾[الاية: ۲۷]: اصل میں تھا اِئْتَخَذْتُ بروزن اِفْتَعَلْتُ، از افتعال الخ۔ قوانین، اتعد، ادغام المتجانسین۔

۳۵۔﴿اَضَلَّنِيْ﴾[الاية: ۲۹]: اَضْلَلَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب از افعال۔ قانون، ادغام۔

۳۶۔﴿خَذُوْلًا﴾[الاية: ۲۹]: یہ فَعُوْلًا کے وزن پر باب ضرب سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۳۷۔﴿مَهْجُوْرًا﴾[الاية: ۳۰]: بروزن مَفْعُوْلًا یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۳۸۔﴿لِنُثَبِّتَ﴾[الاية: ۳۲]: نُثَبِّتُ بروزن نُفَعِّلُ: نُصَرِّفُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از تفعیل، لام کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہے اس نے نصب دیا ہے۔

۳۹۔﴿رَتَّلْنَا﴾[الاية: ۳۲]: بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم مع الغیر ثلاثی مزید صحیح از باب تفعیل۔

۴۰۔﴿تَبَّرْنَا﴾[الاية: ۳۹]: بروزن تَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از تفعل۔

۴۱۔﴿اَتَوْا﴾[الاية: ۴۰]: اصل میں تھا اَتَيُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب، قوانین: باع، ساکنین۔

۴۲۔﴿اُمْطِرَتْ﴾[الاية: ۴۰]: بروزن اُفْعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از افعال۔

۴۳-﴿لَيُضِلُّنَا﴾[الاية: ۴۲]:اصل میں تھایُضْلِلُ ازافعال قَبْضًا بروزن فَعْلًا اسم مصدر از ضرب،

۴۴-﴿سَاكِنًا﴾[الاية: ۴۵]:بروزن فَاعِلاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از نصر،قانون اسم فاعل اور نون خفیفہ والا جاری ہوسکتا ہے۔

۴۵-﴿لِنُحْيِيَ﴾[الاية: ۴۹]:اصل میں تھانُحْيِيُ بروزن نُفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم لفیف مقرون،ازافعال۔

۴۶-﴿نُسْقِيَهُ﴾[الاية: ۴۹]:اصل میں تھا،نُسْقِيُ،بروزن نُفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم ناقص یائی ازافعال،
قوانین،یرمی،ہمزہ وصلی،مضارع۔

فائدہ:ان دونوں صیغوں کواَنْ نے نصب دیا جولام کَیْ کے بعد مقدر ہے۔

۴۷-﴿سُبَاتًا﴾[الاية: ۴۷]:بروزن فُعَالًا اسم مصدر از نصر وضرب۔

۴۸-﴿نُشُوْرًا﴾[الاية: ۴۷]:بروزن فُعُوْلاً اسم مصدر از نصر۔

۴۹-﴿طَهُوْرًا﴾[الاية: ۴۸]:بروزن فَعُوْلاً صفت مشبہ از نصر وشرف،اور یا یہ مصدر ہے۔

۵۰-﴿لِيَذَّكَّرُوْا﴾[الاية: ۵۰]:اصل میں تھایَتَذَكَّرُوْنَ بروزن يَتَفَعَّلُوْن،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تفعّل،
قوانین:نون اعرابی،مضارع،خَصَّم،ہمزہ وصلی۔

۵۱-﴿عَذْبٌ﴾[الاية: ۵۳]:بروزن فَعْلٌ صفت مشبہ از شرف۔

۵۲-﴿مِلْحٌ﴾[الاية: ۵۳]:بروزن فِعْلٌ،صفت مشبہ،از شرف،ونصر،ومنع۔

۵۳-﴿أُجَاجٌ﴾[الاية: ۵۳]:بروزن فُعَالٌ صفت مشبہ از نصر.

۵۴-﴿لَهُمُ اسْجُدُوْا﴾[الاية: ۶۰]:اُسْجُدُوْا بروزن اُفْعُلُوْا،صیغہ جمع مذکر،مخاطب امر حاضر معلوم از نصر۔
قوانین،ہمزہ وصلی،نون اعرابی،امر حاضر.

۵۵-﴿اَنْ يَّذَّكَّرَ﴾[الاية: ۶۲]:اصل میں تھایَتَذَكَّرُ بروزن يَتَفَعَّلُ ،صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از تفعّل،
قوانین،یرملون،ادغام،خَصَّم،مضارع۔

۵۶-﴿خِلْفَةً﴾[الاية: ۶۲]:بروزن فِعْلَةٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵۷-﴿شُكُوْرًا﴾[الاية: ۶۲]:بروزن فُعُوْلاً صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۵۸-﴿عِبَادٌ﴾[الایۃ:۶۳]: بروزن فِعَالٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل، از نصر، قانون، نون تنوین حشیہ۔

۵۹-﴿هَوْنًا﴾[الایۃ:۶۳]: بروزن فَعْلاً اسم مصدر از نصر۔

۶۰-﴿يَبِيْتُوْنَ﴾[الایۃ:۶۴]: يَبِيْتُوْنَ بروزن يَفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب، قوانین، بیع، مضارع۔

۶۱-﴿غَرَامًا﴾[الایۃ:۶۵]: بروزن فَعَالاً، اسم مصدر از نصر۔

۶۲-﴿قَوَامًا﴾[الایۃ:۶۷]: بروزن فَعَالاً، اسم مصدر از نصر۔

۶۳-﴿لَا يَدْعُوْنَ﴾[الایۃ:۶۸]: اصل میں تھا لَا يَدْعُوُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از نصر، قوانین، یدعو، التقاء ساکنین۔

۶۴-﴿لَا يَزْنُوْنَ﴾[الایۃ:۶۸]: اصل میں تھا لَا يَزْنِيُوْنَ بروزن لَا يَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص یائی از نصر، قوانین، یقول، یوسر، التقاء ساکنین، مضارع معلوم۔

۶۵-﴿يَلْقَ﴾[الایۃ:۶۸]: اصل میں تھا يَلْقَىْ از علم، قوانین، باع، لم یدع، فائدہ: جزاء بننے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

۶۶-﴿مُهَانًا﴾[الایۃ:۶۹]: اصل میں تھا مُهْوَنًا بروزن مُفْعَلاً صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، از نصر، قانون، یقال، اسم مفعول۔

۶۷-﴿كِرَامًا﴾[الایۃ:۷۲]: بروزن فِعَالاً، صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از شرف۔

۶۸-﴿يُجْزَوْنَ﴾[الایۃ:۷۵]: اصل میں تھا يُجْزَيُوْنَ از افعال۔ قوانین، قال، التقائے ساکنین، مضارع مجہول، ہمزہ وصلی۔

۶۹-﴿يُلَقَّوْنَ﴾[الایۃ:۷۵]: يُلَقَّيُوْنَ بروزن يُفَعَّلُوْنَ از تفعیل، قوانین، باع، ساکنین، مضارع مجہول۔

۶۹-﴿يَعْبَأُ﴾[الایۃ:۷۷]: بروزن يَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز اللام از منع۔

سورۃ الفرقان میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۱۰-﴿تَغَيُّظًا﴾[الآیۃ:۱۲]، ۲۱-﴿نَسُوْا﴾[الایۃ:۱۸]، ۲۲-﴿بُوْرًا﴾[الایۃ:۱۸]،

۵۰-﴿لِيَذَّكَّرُوْا﴾[الایۃ:۵۰]، ۵۵-﴿اَنْ يَذَّكَّرَ﴾[الایۃ:۶۲]، ۶۲-﴿قَوَامًا﴾[الایۃ:۶۷].

سورة الشعرآء

۱-﴿اَلَّا یَکُوْنُوْا﴾[الایۃ:۳]: اصل میں تھا اَنْ لَا یَکُوْنُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، نون اعرابی، یرملون، ادغام، یقول۔

۲-﴿اِنْ نَّشَاْ﴾[الایۃ:۴]: اصل میں تھا نَشَاْءُ از منع قوانین: یقال، ساکنین، یرملون، ادغام۔

۳-﴿لَمْ یَرَوْا﴾[الایۃ:۷]: اصل میں تھا، لَمْ یَرْئَیُوْا از منع۔

۴-﴿نَادٰی﴾[الایۃ:۱۰]: اصل میں تھا نَادَیَ بروزن فَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ناقص یائی از مفاعلہ، قانون، باع۔

۵-﴿اَنِ ائْتِ﴾[الایۃ:۱۰]: اصل میں تھا اِئْتِیْ بروزن اِفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاو ناقص یائی از نصر، قوانین امَن، ہمزہ وصلی، امر حاضر، لم یدع، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۶-﴿یَضِیْقُ﴾[الایۃ:۱۳]: اصل میں تھا یَضْیِقُ بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب، قوانین، مضارع معلوم، یقول۔

۷-﴿اَنْ یَّقْتُلُوْنِ﴾[الایۃ:۱۴]: اصل میں تھا یَقْتُلُوْنَ، قوانین: نون اعرابی، یرملون، ادغام، مضارع۔

۸-﴿فَاذْهَبَا﴾[الایۃ:۱۵]: اِذْهَبَا، بروزن اِفْعَلَا، اِمْنَعَا صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب امر حاضر از منع۔ قوانین، امر حاضر معلوم، ہمزہ وصلی، نون اعرابی۔

۹-﴿مُسْتَمِعُوْنَ﴾[الایۃ:۱۵]: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال، قوانین اسم فاعل، ہمزہ وصلی، اور اس کو مُسَّمِعُوْنَ پڑھنا جائز ہے بقانون اِسَّمَعَ۔

۱۰-﴿فَاْتِیَا﴾[الایۃ:۱۶]: اصل میں تھا اِئْتِیَا بروزن اِفْعِلَا از ضرب، قوانین، امن، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم، نون اعرابی۔

۱۱-﴿فَقُوْلَا﴾[الایۃ:۱۶]: اصل میں تھا اُقْوُلَا بروزن اُفْعُلَا، امر حاضر از نصر، قوانین، یقول، ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم، نون اعرابی۔

۱۲-﴿اَلَمْ نُرَبِّکَ﴾[الایۃ:۱۸]: اصل میں تھا لَمْ نُرَبِّیْ بروزن لَمْ نُفَعِّلْ، صیغہ جمع متکلم فعل جحد معلوم ناقص یائی از تفعیل، قانون، لم یدع۔

۱۳-﴿خِفْتُ﴾ [الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا خَوِفْتُ، بروزن فَعِلْتُ از علم۔ قوانین، قال، التقائے ساکنین، باعن۔

۱۴-﴿تَمُنُّهَا﴾ [الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا تَمْنُنُ بروزن تَفْعُلُ، از نصر۔

۱۵-﴿عَبَّدْتَّ﴾ [الآیۃ: ۲۲]: بروزن فَعَّلْتَ، از تفعیل، قانون وعدت۔

۱۶-﴿مُّوْقِنِيْنَ﴾ [الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا مُيْقِنِيْنَ، بروزن مُفْعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مثال یائی از افعال، قوانین: اسم فاعل، یوسر۔

۱۷-﴿تَسْتَمِعُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۲۵]: بروزن تَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از افتعال۔ قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی، تعلم، اور اِسْمَعْ کا لگ سکتا ہے۔

۱۸-﴿لَمَجْنُوْنٌ﴾ [الآیۃ: ۲۷]: مَجْنُوْنٌ بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از نصر۔ قانون، اسم مفعول۔

۱۹-﴿مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ﴾ [الآیۃ: ۲۹]: مَسْجُوْنِيْنَ، مَفْعُوْلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول صحیح از نصر۔ قوانین: اسم مفعول، ہمزہ وصلی۔

۲۰-﴿جِئْتُكَ﴾ [الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا جَيِئْتُ از ضرب الخ.

۲۱-﴿فَأْتِ﴾ [الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا اِئْتِيْ بروزن اِفْعِلْ از ضرب الخ.

۲۲-﴿اَنْ آذَنَ﴾ [الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا اَءْذَنُ بروزن اَفْعَلُ جیسے اَعْلَمُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مہموز الفاء از علم، قوانین، بائے مطلق، آمن۔

۲۳-﴿لَاُقَطِّعَنَّ﴾ [الآیۃ: ۴۹]: بروزن لَاُفَعِّلَنَّ، صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون تاکید ثقیلہ از تفعیل۔

۲۴-﴿ضَيْرَ﴾ [الآیۃ: ۵۰]: بروزن فَعْلَ، یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۵-﴿مُنْقَلِبُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۵۰]: بروزن مُنْفَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از انفعال، قوانین، اسم فاعل، ہمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۲۶-﴿اَسْرِ﴾ [الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا اَسْرِيْ بروزن اَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از افعال۔ قانون، لم یدع۔

۲۷-﴿مُتَّبَعُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا مُتْتَبَعُوْنَ بروزن مُفْتَعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از افتعال، قوانین، ادغام، اسم مفعول۔

۲۸-﴿قَلِیْلُوْنَ﴾ [الایۃ:۵۴]: بروزن فَعِیْلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم صفت مشبہ ازضرب۔

۲۹-﴿غَائِظُوْنَ﴾ [الایۃ:۵۵]: اصل میں تھا غَایِظُوْنَ، ازضرب،قوانین،اسم فاعل،قائل۔

۳۰-﴿حَاذِرُوْنَ﴾ [الایۃ:۵۶]: بروزن فَاعِلُوْنَ ازعَلِمَ ،قانون :اسم فاعل۔

۳۱-﴿اَوْرَثْنَا﴾[الایۃ:۵۹]: بروزن اَفْعَلْنَا از اِفْعَال۔

۳۲-﴿تَرَآءَ﴾[الایۃ:۶۱]: اصل میں تھا تَتَرَائَیُ، بروزن تَتَفَاعَلُ:صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی ازتَفَاعُل،قوانین،تائے مضارعت،باع،ساکنین۔

۳۳-﴿مُدْرَکُوْنَ﴾[الایۃ:۶۱]: بروزن مُفْعَلُوْنَ، مُکْرَمُوْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ازاِفْعَالُ قانون،اسم مفعول۔

۳۴-﴿سَیَهْدِیْنِ﴾[الایۃ:۶۲]: اصل میں تھا یَهْدِیُ بروزن یَفْعِلُ ازضرب،قانون یرمی۔

فائدہ: آخر میں ن نون وقایہ ہے۔

۳۵-﴿فَانْفَلَقَ﴾[الایۃ:۶۳]: اصل میں تھا اِنْفَلَقَ بروزن اِنْفَعَلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ازانفعال۔ قوانین،ہمزہ وصلی،بائے مطلق۔

۳۶-﴿وَاتْلُ﴾[الایۃ:۶۹]: اصل میں تھا اُتْلُوْ بروزن اُفْعُلْ ازنَصَرَ۔قوانین،امر حاضر معلوم،لم یدع،ہمزہ وصلی۔

۳۷-﴿تَدْعُوْنَ﴾ [الایۃ:۷۲]: اصل میں تھا تَدْعُوُوْنَ ازنَصَرَ،قوانین یدعو،ساکنین ،مضارع۔

۳۸-﴿وَیَسْقِیْنِ﴾[الایۃ:۷۹]: اصل میں تھا یَسْقِیُ ازضرب،اس کے آخر میں ن نون وقایہ ہے۔ یُمِیْتُ اصل میں تھا یُمْوِتُ الخ۔

۳۹-﴿هَبْ﴾[الایۃ:۸۳]: اصل میں تھا اِوْهَبْ، ازمَنَعَ۔

تعلیل: واو مضارع میں گری ہوئی تھی یہاں بھی ہم نے گرایا، یعد تعد، قانون کے ذریعے تو اِهَبُوْا ہوگیا پھر ہمزہ وصلی مابعد کے متحرک ہوجانے سے گرگیا ہمزہ وصلی قانون کی رو سے تو هَبْ ہوگیا۔

۴۰-﴿لَاتُخْزِنِیْ﴾[الایۃ:۸۷]: اصل میں تھا لَاتُخْزِیُ، بروزن لَاتُفْعِلُ ازافعال۔قانون،لم یدع۔

۴۱-﴿اَتَی اللّٰهَ﴾[الایۃ:۸۹]: اصل میں تھا اَتَیَ بروزن فَعَلَ ازضَرَبَ۔قانون باع،ساکنین ،فائدہ: اَتَی کے الف

اور لفظ اللہ کے لام میں التقاء ساکنین آیا ہے اس وجہ سے الف گرا ہوا ہے۔

۴۲-﴿مِنْ وَّرَثَةِ﴾[الآیة:۸۵]: اصل میں تھا وَرَثَۃٌ بروزن فَعَلَۃٌ، صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل مثال واوی از حَسِبَ، قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۴۳-﴿اُزْلِفَتِ﴾[الآیة:۹۰]: اصل میں تھا اُزْلِفَتْ بروزن اُفْعِلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول از افعال۔ قانون، ماضی مجہول۔

۴۴-﴿بُرِّزَتِ﴾[الآیة:۹۱]: بُرِّزَتْ بروزن فُعِّلَتْ، از تفعیل۔

۴۵-﴿لِلْغَاوِیْنَ﴾[الآیة:۹۱]: اصل میں تھا غَاوِیِیْنَ، بروزن فَاعِلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل لفیف مقرون از ضَرَبَ، قوانین: یرمی، ساکنین، اسم فاعل، ہمزہ وصلی۔

۴۶-﴿یَنْتَصِرُوْنَ﴾[الآیة:۹۳]: بروزن یَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از افتعال، قوانین، بائے مطلق، مضارع، ہمزہ وصلی اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۴۷-﴿کُبْکِبُوْا﴾[الآیة:۹۴]: بروزن فُعْلِلُوْا، ہمچوں دُحْرِجُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مضاعف رباعی، رباعی مجرد از فَعْلَلَۃ۔ قانون، ماضی مجہول۔

۴۸-﴿وَالْغَاوُوْنَ﴾[الآیة:۹۴]: اصل میں تھا غَاوِیُوْنَ، بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضَرَبَ، قوانین ہمزہ وصلی، بیبع، ساکنین، یوسر، اسم فاعل۔

۴۹-﴿یَخْتَصِمُوْنَ﴾[الآیة:۹۶]: بروزن یَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از افتعال، قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی، اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۵۰-﴿نُسَوِّیْ﴾[الآیة:۹۸]: اصل میں تھا نُسَوِّیُ، بروزن نُفَعِّلُ، صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم لفیف مقرون از تفعیل، قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی، یرمی۔

۵۱-﴿اَضَلَّنَا﴾[الآیة:۹۹]: اصل میں تھا اَضْلَلَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از افعال، قانون، ادغام المتجانسین، آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۵۲-﴿اَطِیْعُوْنِ﴾[الایۃ:۱۰۸]: یہ صیغہ پہلے کئی دفعہ گزر چکی ہے۔

۵۳-﴿اَرْذَلُوْنَ﴾[الایۃ:۱۱۱]: بروزن اَفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل از ضرب۔

۵۴-﴿طَارِدٌ﴾[الایۃ:۱۱۴]: بروزن فَاعِلٌ از ضَرَبَ الخ۔ قانون، اسم فاعل اور نون خفیفہ کا جاری ہوسکتا ہے۔

۵۵-﴿لَمْ تَنْتَہِ﴾[الایۃ:۱۱۶]: اصل میں تھا لَمْ تَنْتَہِیْ بروزن لَمْ تَفْتَعِلْ، ہچوں لَمْ تَکْتَسِبْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب جحد معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، بائے مطلق، لم یدع، مضارع معلوم، ہمزہ وصلی، اور تعلم کا جاری ہوسکتا ہے۔

۵۶-﴿لَتَکُوْنَنَّ﴾ [الایۃ:۱۱۶]: اصل میں تھا لَتَکُوْنَنَّ بروزن لَتَفْعُلَنَّ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم اجوف واوی از نَصَرَ، قوانین، نون اعرابی، ساکنین، یقول۔

۵۷-﴿مَرْجُوْمِیْنَ﴾[الایۃ:۱۱۶]: بروزن مَفْعُوْلِیْنَ، ہچوں مَنْصُوْرِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از نصر، قوانین: ہمزہ وصلی، اسم مفعول۔

۵۸-﴿کَذَّبُوْنِ﴾[الایۃ:۱۱۷]: کَذَّبُوْا بروزن فَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ثلاثی مزید صحیح از باب تفعیل۔

فائدہ: آخر میں نون وقایہ ہے۔

۵۹-﴿فَتْحًا﴾[الایۃ:۱۱۷]: بروزن فَعْلًا، اسم مصدر از منع، اسکو فَتْحًا پڑھنا جائز ہے۔

۶۰-﴿نَجِّنِیْ﴾[الایۃ:۱۱۸]: نَجِّ، اصل میں تھا نَجِّوْ بروزن فَعِّلْ ہچوں صَرِّفْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص واوی از تفعیل، قانون امر حاضر، لم یدع۔

۶۱-﴿اَلْبَاقِیْنَ﴾[الایۃ:۱۲۰]: اصل میں تھا بَاقِیِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از علم، قوانین، یرمی، ساکنین، اسم فاعل۔

۶۲-﴿تَبْنُوْنَ﴾[الایۃ:۱۲۸]: اصل میں تھا تَبْنِیُوْنَ بروزن تَفْعِلُوْنَ، ہچوں تَضْرِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب، قوانین یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۶۳-﴿اَمَدَّ﴾ [الایۃ:۱۳۲]: اصل میں تھا اَمْدَدَ بروزن اَفْعَلَ ہچوں اَکْرَمَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، قانون ادغام۔

۶۴-﴿اَخَافُ﴾[الایۃ:۱۳۵]: اصل میں تھا اَخْوَفُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از علم، قوانین، مضارع، یقال۔

۶۵-﴿اَوَعَظْتَ﴾[الآیۃ:۱۳۶]:اصل میں تھاوَعَظْتَ بروزن فَعَلْتَ ہمچوں ضَرَبْتَ ازضرب۔

۶۶-﴿اَتُتْرَكُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۶]:اصل میں تھاتُتْرَكُوْنَ، بروزن تُفْعَلُوْنَ، ہمچوں تُنْصَرُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع مجہول ازنصر، قانون مضارع مجہول۔

۶۷-﴿آمِنِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۶]:بروزن فَاعِلِيْنَ ہمچوں عَالِمِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مہموز الفاازعلم۔ قانون، اسم فاعل۔

۶۸-﴿هَضِيْمٌ﴾[الآیۃ:۱۴۸]:بروزن فَعِيْلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ازعلم۔

۶۹-﴿تَنْحِتُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۹]:بروزن تَفْعِلُوْنَ، تَضْرِبُوْنَ ازضرب۔ قوانین، مضارع معلوم، بائے مطلق۔

۷۰-﴿فَارِهِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۹]:بروزن فَاعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ازمنع۔ قانون، اسم فاعل۔

۷۱-﴿عَادُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۶۶]:اصل میں تھا عَادِوُوْنَ ازنصر، قوانین:دعی، یبیع، یوسر، ساکنین، اسم فاعل۔

۷۲-﴿مِنَ الْقَالِيْنَ﴾[الآیۃ:۱۶۸]:اصل میں تھاقَالِيِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم ناقص یائی ازضرب، قوانین: یرمی، ساکنین، اسم فاعل، ہمزہ وصلی۔

۷۳-﴿اَوْفُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۱]:اصل میں تھااَوْفِيُوْا، یہ صیغہ پہلے گزر چکی ہے۔ مائدہ[الآیۃ:۱]۔

۷۴-﴿وَزِنُوْا﴾[الآیۃ:۱۸۲]:اس میں واوعاطفہ ہے زِنُوْا اصل میں تھا اِوْزِنُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی ازباب ضرب، قوانین، یعد، ہمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر معلوم۔

۷۵-﴿يُمَتَّعُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۰۷]:بروزن يُفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول ازتفعیل۔

۷۶-﴿تَنَزَّلَتْ﴾[الآیۃ:۲۰۷]:بروزن تَفَعَّلَتْ، صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ازتفعل۔

۷۷-﴿مَعْزُوْلُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۱۲]:بروزن مَفْعُوْلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ازضرب، قانون:اسم مفعول۔

۷۸-﴿لَاتَدْعُ﴾[الآیۃ:۲۱۳]:اصل میں تھا لَاتَدْعُوْ بروزن لَاتَفْعُلْ ہمچوں لَاتَنْصُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ناقص واوی ازنصر، قانون:لم یدع۔

۷۹-﴿وَاخْفِضْ﴾[الآیۃ:۲۱۵]:اصل میں تھااِخْفِضْ بروزن اِفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر امر حاضر معلوم ازضرب، قوانین:امر حاضر معلوم، ہمزہ وصلی۔

۸۰–﴿عَصَوْكَ﴾ [الایۃ:۲۱۶]: اصل میں تھا عَصَيُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب، قوانین، باع، التقائے ساکنین۔

۸۱–﴿تَقَلُّبَ﴾ [الایۃ:۲۱۹]: بروزن تَفَعُّلٌ اسم مصدر از تَفَعُّل، قانون، نون تنوین حتنیہ۔

۸۲–﴿تَنَزَّلُ﴾[الایۃ:۲۲۱]: اصل میں تھا تَتَنَزَّلُ، صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم از تفعل، قوانین تائے مضارعت، مضارع۔

۸۳–﴿اَفَّاكٍ﴾[الایۃ:۲۲۲]: بروزن فَعَّال، صیغہ واحد مذکر مبالغہ از ضرب۔

۸۴–﴿وَالشُّعَرَاءُ﴾[الایۃ:۲۲۴]: یہ شَاعِرٌ کی جمع ہے۔

۸۵–﴿يَتَّبِعُ﴾[الایۃ:۲۲۴]: اصل میں تھا يَتْتَبِعُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از افتعال الخ۔

۸۶–﴿يَهِيْمُوْنَ﴾ [الایۃ:۲۲۵]: اصل میں تھا يَهْيِمُوْنَ بروزن يَفْعِلُوْنَ ہیچوں يَضْرِبُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب اجوف یائی از ضرب، قوانین، بیع، مضارع۔

۸۷–﴿وَانْتَصَرُوْا﴾[الایۃ:۲۲۷]: اصل میں تھا اِنْتَصَرُوْ، بروزن اِفْتَعَلُوْا ہیچوں اِكْتَسَبُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قوانین ہمزہ وصلی، بائے مطلق، اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۸۸–﴿مُنْقَلَبٍ﴾[الایۃ:۲۲۷]: بروزن مُنْفَعَلٍ، ہیچوں مُنْصَرَفٍ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از انفعال، قوانین: اسم مفعول، بائے مطلق، ہمزہ وصلی۔

۸۹–﴿يَنْقَلِبُوْنَ﴾[الایۃ:۲۲۷]: بروزن يَنْفَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم، از انفعال، قوانین: بائے مطلق، ہمزہ وصلی، مضارع۔

سورۃ الشعراء میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۵–﴿اَنِ ائْتِ﴾[الایۃ:۱۰]، ۱۶–﴿مُوْقِنِيْنَ﴾[الایۃ:۲۴]، ۳۲–﴿تَرَآءَ﴾[الایۃ:۶۱]، ۴۲–﴿مِنْ وَّرَثَةِ﴾[الایۃ:۸۵]،
۴۶–﴿يَنْتَصِرُوْنَ﴾[الایۃ:۹۳]، ۴۷–﴿كُبْكِبُوْا﴾[الایۃ:۹۴]، ۶۰–﴿نَجِّنِىْ﴾[الایۃ:۱۱۸]،
۶۱–﴿اَلْبَاقِيْنَ﴾[الایۃ:۱۲۰]، [illegible] ـوْنَ﴾[الایۃ:۱۲۸]، ۷۲–﴿مِنَ الْقَالِيْنَ﴾[الایۃ:۱۶۸]،

۸۷-﴿وَانْتَصَرُوْا﴾[الآیۃ:۲۲۷]، ۸۸-﴿مُنْقَلَبٍ﴾[الآیۃ:۲۲۷].

سورة النمل

۱-﴿زَيَّنَّا﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا زَيَّنْنَا بروزن فَعَّلْنَا ہچوں صَرَّفْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ازتفعیل الخ.

۲-﴿لَتُلَقَّى﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا تُلَقَّيُ بروزن تُفَعَّلُ ہچوں تُصَرَّفُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع مجہول ناقص یائی ازتفعیل،قوانین مضارع مجہول،بارع،ساکنین۔

۳-﴿آنَسْتُ﴾[الآیۃ:۷]: أَأْنَسْتُ بروزن أَفْعَلْتُ، ہچوں أَكْرَمْتُ،صیغہ واحد متکلم ماضی ازافعال قانون آمن۔

۴-﴿تَصْطَلُوْنَ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا تَصْتَلِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی ازافتعال،قوانین اِصْبَرَ،بیع،یوسر،ساکنین،مضارع اور تغلم کالگ سکتا ہے۔

۵-﴿نُوْدِيَ﴾[الآیۃ:۸]: بروزن فُوْعِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی ازمفاعلہ،قوانین ماضی مجہول،اسم الہ۔

۶-﴿بُوْرِكَ﴾[الآیۃ:۸]: بروزن فُوْعِلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول صحیح ازباب مفاعلہ،قوانین ماضی مجہول،اسم الہ۔

۷-﴿أَلْقِ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا أَلْقِيْ بروزن أَفْعِلْ ازافعال،قانون: امرحاضر،لم یدع۔

۸-﴿رَآهَا﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا رَأَيَ بروزن فَعَلَ ماضی ازمنع الخ۔

۹-﴿لَمْ يُعَقِّبْ﴾[الآیۃ:۱۰]: ہچوں لَمْ يُصَرِّفْ ازتفعیل۔

۱۰-﴿لَاتَخَفْ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا لَا تَخْوَفْ ازعلم الخ۔قوانین،یقال،التقاء ساکنین۔

۱۱-﴿لَا يَخَافُ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا لَايَخْوَفُ ازعلم۔

۱۲-﴿مُبْصِرَةً﴾[الآیۃ:۱۳]: بروزن مُفْعِلَةً،صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ازافعال۔قانون،اسم فاعل۔

۱۳-﴿وَاسْتَيْقَنَتْهَا﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا اِسْتَيْقَنَتْ،بروزن اِسْتَفْعَلَتْ،صیغہ واحد مؤنث ازاستفعال۔ قانون،ہمزہ وصلی۔

۱۴-﴿ظُلْمًا،عُلُوًّا﴾[الآیۃ:۱۴]: ظُلْمًا یہ باب ضرب سے مصدر ہے،عُلُوًّا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۵-﴿فَضَّلَنَا﴾[الآیۃ:۱۵]:واضح رہے کہ اس میں نَا ضمیر منصوب متصل ہے،فَضَّلَ، بروزن فَعَّلَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی از تفعیل۔

۱۶-﴿عُلِّمْنَا﴾[الآیۃ:۱۶]:بروزن فُعِّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی مجہول از تفعیل ۔قانون، ماضی مجہول۔

۱۷-﴿أُوْتِينَا﴾[الآیۃ:۱۶]:اصل میں تھا اُئْتِيْنَا بروزن اُفْعِلْنَا،صیغہ جمع متکلم ماضی مجہول مہموز الفاو ناقص یائی از افعال، قوانین:آمن،ماضی مجہول۔

۱۸-﴿اَتَوْا﴾[الآیۃ:۱۸]:اصل میں تھا اَتَيُوْا بروزن فَعَلُوْا از ضرب،قوانین، باع،ساکنین۔

۱۹-﴿لَا يَحْطِمَنَّ﴾[الآیۃ:۱۸]:بروزن لَا يَفْعِلَنَّ ہمچوں لَا يَضْرِبَنَّ،صیغہ واحد مذکر غائب نہی غائب معلوم بالام ونون تاکید ثقیلہ از ضرب۔

۲۰-﴿تَبَسَّمَ﴾[الآیۃ:۱۹]:بروزن تَفَعَّلَ ہمچوں تَصَرَّفَ،صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تفعل۔

۲۱-﴿مِنْ قَوْلِهَا﴾[الآیۃ:۱۹]:اصل میں تھا قَوْلٌ بروزن فَعْلٌ ہمچوں نَصْرٌ اسم مصدر از نصر۔قانون،نون تنوین تثنیہ۔

۲۲-﴿اَوْزِعْنِىْ﴾[الآیۃ:۱۹]:اصل میں تھا اَوْزِعْ بروزن اَفْعِلْ ہمچوں اَكْرِمْ از افعال۔

۲۳-﴿اَنْ اَشْكُرَ﴾[الآیۃ:۱۹]:اَشْكُرُ بروزن اَفْعُلُ، اَنْصُرُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم از نصر۔قوانین،مضارع معلوم،بنائے مطلق۔

۲۴-﴿تَرْضَاهُ﴾[الآیۃ:۱۹]:اصل میں تھا تَرْضَوُ بروزن تَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص واوی از علم۔ قوانین یُدْعٰی،باع،مضارع اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۲۵-﴿تَفَقَّدَ﴾[الآیۃ:۱۹]:بروزن تَفَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تَفَعُّل .

۲۶-﴿لَا اَرَى﴾[الآیۃ:۲۰]:اصل میں تھا لَا اَرْءَيُ بروزن لَا اَفْعَلُ صیغہ واحد متکلم از منع قوانین:یسال،باع ساکنین مضارع۔

۲۷-﴿مِنَ الْغَائِبِيْنَ﴾[الآیۃ:۲۰]:اصل میں تھا غَايِبِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ ہمچوں ضَارِبِيْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضرب،قوانین اسم فاعل،قائل،ہمزہ وصلی۔

۲۸-﴿اَحَطْتُّ﴾[الآیۃ:۲۲]اصل میں تھا اَحْوَطْتُ بروزن اَفْعَلْتُ صیغہ واحد متکلم اجوف واوی از افعال قوانین،یقال،ساکنین،ادغام۔

۱۵ ۔﴿فَضَّلَنَا﴾[الایۃ:۱۵]: واضح رہے کہ اس میں نَا ضمیر منصوب متصل ہے، فَضَّلَ، بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی از تفعیل۔

۱۶ ۔﴿عُلِّمْنَا﴾[الایۃ:۱۶]: بروزن فُعِّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی مجہول از تفعیل۔ قانون، ماضی مجہول۔

۱۷ ۔﴿أُوتِينَا﴾[الایۃ:۱۶]: اصل میں تھا اُئْتِيْنَا بروزن اُفْعِلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی مجہول مہموز الفاو ناقص یائی از افعال، قوانین: آمن، ماضی مجہول۔

۱۸ ۔﴿أَتَوْا﴾[الایۃ:۱۸]: اصل میں تھا اَتَيُوْا بروزن فَعَلُوْا از ضرب، قوانین، باع، ساکنین۔

۱۹ ۔﴿لَا يَحْطِمَنَّ﴾[الایۃ:۱۸]: بروزن لَا يَفْعِلَنَّ ہمچوں لَا يَضْرِبَنَّ، صیغہ واحد مذکر غائب نہی غائب معلوم بالام ونون تاکید ثقیلہ از ضرب۔

۲۰ ۔﴿تَبَسَّمَ﴾[الایۃ:۱۹]: بروزن تَفَعَّلَ ہمچوں تَصَرَّفَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تفعل۔

۲۱ ۔﴿مِنْ قَوْلِهَا﴾[الایۃ:۱۹]: اصل میں تھا قَوْلٌ بروزن فَعْلٌ ہمچوں نَصْرٌ اسم مصدر از نصر۔ قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۲۲ ۔﴿أَوْزِعْنِي﴾[الایۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَوْزِعْ بروزن اَفْعِلْ ہمچوں اَكْرِمْ از افعال۔

۲۳ ۔﴿أَنْ أَشْكُرَ﴾[الایۃ:۱۹]: اَشْكُرُ بروزن اَفْعُلُ، اَنْصُرُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم از نصر۔ قوانین، مضارع معلوم، بائے مطلق۔

۲۴ ۔﴿تَرْضَاهُ﴾[الایۃ:۱۹]: اصل میں تھا تَرْضَوُ بروزن تَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص واوی از علم۔ قوانین: یدعی، باع، مضارع اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۲۵ ۔﴿تَفَقَّدَ﴾[الایۃ:۱۹]: بروزن تَفَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تَفَعُّل۔

۲۶ ۔﴿لَا أَرَى﴾[الایۃ:۲۰]: اصل میں تھا لَا اَرْءَىُ بروزن لَا اَفْعَلُ صیغہ واحد متکلم از منع قوانین: یسال، باع ساکنین مضارع۔

۲۷ ۔﴿مِنَ الْغَائِبِينَ﴾[الایۃ:۲۰]: اصل میں تھا غَايِبِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ ہمچوں ضَارِبِيْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضرب، قوانین اسم فاعل، قائل، ہمزہ وصلی۔

۲۸ ۔﴿أَحَطْتُ﴾[الایۃ:۲۲]: اصل میں تھا اَحْوَطْتُ بروزن اَفْعَلْتُ صیغہ واحد متکلم اجوف واوی از افعال قوانین: یقال، ساکنین، ادغام۔

۲۹۔﴿لَمْ تُحِطْ﴾[الایۃ:۲۲]: اصل میں تھالَمْ تُحْوِطْ، بروزن لَمْ تُفْعِلْ از افعال،قوانین یقول، ساکنین۔

۳۰۔﴿وَجَدْتُّ﴾[الایۃ:۲۳]: اصل میں تھا وَجَدْتُ بروزن فَعَلْتُ، ازضرب،قوانین، وعدت، ادغام۔

۳۱۔﴿اَلَّا یَسْجُدُوْا﴾[الایۃ:۲۵]: اصل میں تھااَنْ لَا یَسْجُدُوْا، ازنصرالخ۔

۳۲۔﴿تُخْفُوْنَ﴾[الایۃ:۲۵]: اصل میں تھاتُخْفِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال،قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین ہمزہ وصلی، مضارع۔

۳۳۔﴿تُعْلِنُوْنَ﴾[الایۃ:۲۵]: صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع از افعال۔قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۳۴۔﴿فَاَلْقِهْ﴾[الایۃ:۲۸]: اصل میں تھااَلْقِیْ بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از افعال، قوانین: امر حاضر بلم یدع۔ آخر میں ،ہ، ضمیر منصوب متصل ہے، اور اَلْقِهْ اِلَیْهِمْ میں حلقی العین کا قانون لگا ہے۔

۳۵۔﴿تَوَلَّ﴾[الایۃ:۲۸]: اصل میں تھا تَوَلَّیْ بروزن تَفَعَّلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر لفیف مفروق از تفعّل۔قوانین: امر حاضر بلم یدع۔

۳۶۔﴿اُلْقِیَ﴾[الایۃ:۲۸]: بروزن اُفْعِلَ جیسے اُکْرِمَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی از افعال، قانون، ماضی مجہول۔

۳۷۔﴿اَلَّا تَعْلُوْا﴾[الایۃ:۳۱]: اصل میں تھااَنْ لَا تَعْلُوُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین، یدعو، ساکنین، نون اعرابی، یرملون۔

۳۸۔﴿وَاْتُوْنِیْ﴾[الایۃ:۳۱]: اصل میں تھااِئْتِیُوْا بروزن اِفْعِلُوْا جیسے اِضْرِبُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء ناقص یائی از ضرب،قوانین آمن، یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی اور راس کا لگ سکتا ہے۔

۳۹۔﴿اَفْتُوْنِیْ﴾[الایۃ:۳۲]: اس میں ن نون وقایہ اور یا ضمیر منصوب متصل ہے۔اصل میں تھا اَفْتِیُوْا بروزن اَفْعِلُوْا جیسے اَکْرِمُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از افعال،قوانین یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر نون اعرابی۔

۴۰۔﴿تَشْهَدُوْنِ﴾[الایۃ:۳۲]: اصل میں تھاتَشْهَدُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از علم،قوانین، نون اعرابی، مضارع اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۴۱۔﴿فَانْظُرِیْ﴾[الایۃ:۳۳]: اصل میں تھااُنْظُرِیْ بروزن اُفْعُلِیْ صیغہ واحد مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم از نصر۔

قوانین، امر حاضر، نون اعرابی ہمزہ وصلی، یائے مطلق۔

۴۲-﴿تَأْمُرِيْنَ﴾[الاية: ۳۳]: بروزن تَفْعُلِيْنَ بجوں تَنْصُرِيْنَ صیغہ واحد مؤنث مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاازنصر۔ راس کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۴۲-﴿اَعِزَّةٍ﴾[الاية: ۳۴]: اصل میں تھا اَعْزِزَةٌ بروزن اَفْعِلَةٌ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ ازضرب، قوانین، ادغام، نون تنوین تثنیہ۔

۴۳-﴿اَذِلَّةً﴾[الاية: ۳۴]: اصل میں تھا اَذْلِلَةٌ بروزن اَفْعِلَةٌ یہ بھی مذکورہ باب سے مذکورہ صیغہ ہے۔

۴۴-﴿اَتُمِدُّوْنَنِیْ﴾[الاية: ۳۶]: تُمِدُّوْنَ، اصل میں تھا تُمْدِدُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ بجوں تُكْرِمُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ازافعال، قوانین، ادغام، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۴۵-﴿اٰتٰنِیَ اللّٰهُ﴾[الاية: ۳۶]: اٰتٰنی اصل میں تھا اَاْتَیَ بروزن اَفْعَلَ، اَكْرَمَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازافعال۔ قانون، امن، آخر میں نون وقایہ اور، ی، ضمیر منصوب متصل ہے۔ ازافعال۔

۴۶-﴿لَنَاْتِيَنَّ﴾[الاية: ۳۷]: بروزن لَنَفْعِلَنَّ صیغہ جمع متکلم مستقبل معلوم مہموز الفاوناقص یائی ازضرب۔

۴۷-﴿اَنْ یَّاْتُوْنِیْ﴾[الاية: ۳۸]: اصل میں تھا یَاْتِيُوْنَ ازضرب، قوانین نون اعرابی، بیبع، یوسر، ساکنین، یرملون اور راس کا لگ سکتا ہے۔

۴۸-﴿اٰتِیْكَ﴾[الاية: ۳۹]: اصل میں تھا اٰتِیٌ بروزن فَاعِلٌ بجوں ضَارِبٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مہموز الفاء وناقص یائی ازضرب، قوانین نون تنوین تثنیہ، یرمی، اسم فاعل۔

۴۹-﴿اَنْ یَّرْتَدَّ﴾[الاية: ۴۰]: اصل میں تھا یَرْتَدِدُ بروزن یَفْتَعِلُ ازافتعال۔ قوانین، مضارع معلوم، یرملون، ادغام، ہمزہ وصلی۔

۵۰-﴿مُسْتَقِرًّا﴾[الاية: ۴۰]: اصل میں تھا مُسْتَقْرِرًا بروزن مُسْتَفْعِلاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ازاستفعال، قوانین، ادغام، اسم فاعل، ہمزہ وصلی۔

۵۱-﴿نَكِّرُوْا﴾[الاية: ۴۱]: بروزن فَعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر ازتفعیل۔ قوانین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۵۲- ﴿نَنْظُرْ﴾[الایۃ: ۴۱]: اصل میں تھا نَنْظُرُ، از نصر۔ قوانین، مضارع معلوم، بائے مطلق۔

۵۳- ﴿اَتَهْتَدِیْ﴾[الایۃ: ۴۱]: اصل میں تھا تَهْتَدِیُ بروزن تَفْتَعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، یرمی، مضارع تعلم اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۵۴- ﴿لَایَهْتَدُوْنَ﴾[الایۃ: ۴۱]: اصل میں تھا لَایَهْتَدِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب نفی معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین، اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۵۵- ﴿صَدَّ﴾[الایۃ: ۴۳]: اصل میں تھا صَدَدَ: فعل از نصر الخ۔

۵۶- ﴿اُدْخُلِیْ﴾[الایۃ: ۴۴]: بروزن اُفْعُلِیْ، اُنْصُرِیْ صیغہ واحد مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم، قوانین، امر حاضر معلوم، نون اعرابی از نصر۔

۵۷- ﴿مُمَرَّدٌ﴾[الایۃ: ۴۵]: بروزن مُفَعَّلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از تفعیل۔ قانون، اسم مفعول، اور نون تنوین خفیفہ کا جاری ہو سکتا ہے۔

۵۸- ﴿اِطَّیَّرْنَا﴾[الایۃ: ۴۷]: اصل میں تھا، تَطَیَّرْنَا بروزن تَفَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف یائی از تَفَعُّلْ، قوانین، خصم، ادغام۔

تعلیل: طا واقع ہوئی باب تفعل کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو تائے تفعل کو طا کیا اور طا کو طا میں مدغم کر دیا پھر چونکہ ابتداء بالسکون مشکل تھی اس لئے ابتداء میں ہمزہ وصلی مکسورہ لیکر آئے۔ تو اِطَّیَّرْنَا بن گیا۔

۵۹- ﴿تُفْتَنُوْنَ﴾[الایۃ: ۴۷]: بروزن تُفْعَلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع مجہول از ضرب۔ قانون مضارع مجہول۔

۶۰- ﴿تَقَاسَمُوْا﴾ [الایۃ: ۴۹]: بروزن تَفَاعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر از تفاعل، قوانین امر حاضر، نون اعرابی۔

۶۱- ﴿اِصْطَفٰی﴾ [الایۃ: ۵۹]: اصل میں تھا اِصْتَفَوَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قوانین: ہمزہ وصلی اِصْبَرَ، باع، یدعی۔

بیسواں پارہ

۶۲- ﴿یُجِیْبُ﴾[الایۃ: ۶۲]: اصل میں تھا یُجْوِبُ بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب از افعال، قوانین ہمزہ وصلی، مضارع،

یقول،میعاد۔

۶۳-﴿اَلْمُضْطَرُّ﴾[الایۃ:۶۲]:اصل میں تھامُضْتَرَرٌ بروزن مُفْتَعَلٌ،مُکْتَسَبٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از اِفْتِعَال،قوانین نون تنوین تثنیہ،ہمزہ وصلی،ادغام اِطَّلَبَ،اسم مفعول۔

۶۴-﴿بَلِ ادّٰرَکَ﴾[الایۃ:۶۶]:اصل میں تھاتَدَارَکَ بروزن تَفَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تفاعل، قوانین،یخصم،ادغام،ہمزہ وصلی۔

۶۵-﴿وُعِدْنَا﴾[الایۃ:۶۸]:بروزن فُعِلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی مجہول مثال واوی از ضَرَبَ،قوانین ماضی مجہول،اور وُعِدَ کا لگ سکتا ہے یعنی اُعِدْنَا پڑھنا جائز ہے۔

۶۶-﴿سِیْرُوْا﴾[الایۃ:۶۹]:اصل میں تھااِسْیِرُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قوانین،امر حاضر،نون اعرابی،یقول،ہمزہ وصلی۔

۶۷-﴿غَائِبَۃٌ﴾[الایۃ:۶۹]:اصل میں تھاغَایِبَۃٌ بروزن فَاعِلَۃٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اجوف یائی از ضرب۔قوانین قائل،اسم فاعل۔

۶۸-﴿یَقُصُّ﴾[الایۃ:۷۶]:اصل میں تھایَقْصُصُ از نصر قوانین،مضارع،ادغام،

۶۹-﴿بِھَادِی الْعُمْیِ﴾[الایۃ:۸۱]:اصل میں تھاھَادِیٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل،از ضرب قوانین نون تثنیہ،یرمی،ساکنین،اسم فاعل۔

۷۰-﴿لَا یُوْقِنُوْنَ﴾[الایۃ:۸۲]:اصل میں تھالَا یُیْقِنُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مثال یائی از افعال،قانون،یوسر۔

۷۱-﴿لِیَسْکُنُوْا﴾[الایۃ:۸۶]:اصل میں تھا یَسْکُنُوْنَ از نصر،قانون نون اعرابی۔

۷۲-﴿مُبْصِرًا﴾[الایۃ:۸۶]:بروزن مُفْعِلاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از افعال،،قانون:اسم فاعل اور نون خفیفہ نون تنوین وخفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۷۳-﴿اَتَوْہُ﴾[الایۃ:۸۷]:اصل میں تھااَتَیُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء،وناقص یائی از ضرب، قوانین،باع،ساکنین۔

۷۴-﴿ کُبَّتْ ﴾[الایۃ:۸۷]: اصل میں تھا کُبِبَتْ بروزن فُعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از نصر قوانین ماضی مجہول، ادغام۔

۷۵-﴿ سَیُرِیْکُمْ ﴾[الایۃ:۹۳]: اصل میں تھا یُرْئِیُ بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از افعال۔ قوانین، یسأل، یرمی، مضارع۔

سورۃ النمل میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۲-﴿لَتُلَقَّی﴾[الایۃ:۶]، ۴-﴿تَصْطَلُوْنَ﴾[الایۃ:۷]، ۵-﴿نُوْدِیَ﴾[الایۃ:۸]، ۶-﴿بُوْرِکَ﴾[الایۃ:۸]،
۲۲-﴿تَرْضٰهُ﴾[الایۃ:۱۹]، ۲۶-﴿لَآ اَرَی﴾[الایۃ:۲۰]، ۳۴-﴿فَاَلْقِهْ﴾[الایۃ:۲۸]، ۳۵-﴿تَوَلَّ﴾[الایۃ:۲۸]،
۳۷-﴿اَلَّاتَعْلُوْا﴾[الایۃ:۳۱]، ۳۹-﴿اَفْتُوْنِیْ﴾[الایۃ:۳۲]، ۴۳-﴿اَذِلَّةً﴾[الایۃ:۳۴]، ۴۴-﴿اَتُمِدُّوْنَنِیْ﴾[الایۃ:۳۶]،
۴۷-﴿اَنْ یَّاْتُوْنِیْ﴾[الایۃ:۳۸]، ۵۸-﴿اِطَّیَّرْنَا﴾[الایۃ:۴۷]، ۶۱-﴿اِصْطَفٰی﴾[الایۃ:۵۹]،
۶۳-﴿اَلْمُضْطَرَّ﴾[الایۃ:۶۲]، ۶۴-﴿بَلِ ادّٰرَکَ﴾[الایۃ:۶۶]، ۶۹-﴿بِهٰدِی الْعُمْیِ﴾[الایۃ:۸۱].

سورۃ القصص

۱-﴿نَتْلُوْا﴾[الایۃ:۳]: اصل میں تھا نَتْلُوُ از نصر قوانین، یدعو، مضارع۔

۲-﴿عَلَا﴾[الایۃ:۴]: اصل میں عَلَوَ تھا از نصر، قانون، قال۔

۳-﴿اَنْ نَّمُنَّ﴾[الایۃ:۵]: اصل میں اَنْ نَمْنُنَ بروزن نَفْعُلَ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر قانون، شروع اور آخر میں ادغام کا قانون لگا ہے۔

۴-﴿وَنُرِیَ﴾[الایۃ:۶]: اصل میں تھا نُرْئِیَ صیغہ جمع متکلم از افعال الخ۔ قوانین، مضارع معلوم، ۱، ۲، یسأل، ہمزہ وصلی۔

۵-﴿اَرْضِعِیْهِ﴾[الایۃ:۷]: اصل میں تھا اَرْضِعِیْ بروزن اَفْعِلِیْ صیغہ واحد مؤنث مخاطب امر حاضر از افعال، قوانین امر حاضر، نون اعرابی۔

۶-﴿خِفْتِ﴾[الایۃ:۷]: اصل میں تھا خَوِفْتِ بروزن فَعِلْتِ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب ماضی از علم، قوانین، قال، ساکنین، خِفْنَ۔

۷-﴿فَأَلْقِيهِ﴾[الاية:۷]: اصل میں تھا اَلْقِيِىْ بروزن اَفْعِلِىْ، صیغہ واحد مؤنث مخاطب امر حاضر ناقص یائی از افعال۔
قوانین یری، ساکنین امر حاضر، نون اعرابی،

۸-﴿لَاتَخَافِىْ﴾[الاية:۷]: اصل میں تھا لَاتَخْوَفِىْ یہ باب علم سے صیغہ واحد مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے۔

۹-﴿رَادُّوْهُ﴾[الاية:۷]: اصل میں تھا رَادِدُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مضاعف ثلاثی از نصر،
قوانین، اسم فاعل، ادغام، نون تنوین تثنیہ۔

۱۰-﴿وَجَاعِلُوْهُ﴾[الاية:۷]: اصل میں تھا جَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از منع، قوانین اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۱۱-﴿لَتُبْدِىْ﴾[الاية:۱۰]: اصل میں تھا تُبْدِوُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص واوی، از افعال،
قوانین: دُعِیَ، یَرْمِیْ ہمزہ وصلی، مضارع معلوم.

۱۲-﴿قُصِّيهِ﴾[الاية:۱۱]: اصل میں تھا اُقْصُصِىْ بروزن اُفْعُلِىْ صیغہ واحد مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم مضاعف
ثلاثی از نصر، قوانین، امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۱۳-﴿فَاسْتَغَاثَهُ﴾[الاية:۱۵]: اصل میں تھا اِسْتَغْوَثَ بروزن اِسْتَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف
واوی از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، یقال۔

۱۴-﴿لَغَوِىٌّ﴾[الاية:۱۸]: اصل میں تھا غَوِيْىٌ بروزن فَعِيْلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ لفیف مقرون از ضرب۔
قوانین: قُوْيِلَ، ادغام۔

۱۵-﴿يَسْعٰى﴾[الاية:۲۰]: اصل میں تھا يَسْعَىُ از منع۔

۱۶-﴿يَاْتَمِرُوْنَ﴾[الاية:۲۱]: بروزن يَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز الفاء از افتعال اسکو
یاتَمِرُوْنَ پڑھنا جائز ہے، بقانون راس۔ قوانین، مضارع معلوم، ہمزہ وصلی۔

۱۵-﴿لِيَقْتُلُوْنِ﴾ [الاية:۲۱]: اصل میں تھا يَقْتُلُوْنَ از نصر، قانون نون اعرابی، آخر میں نون وقایہ ہے نون اعرابی نہیں۔

۱۶-﴿خَائِفًا﴾[الاية:۲۱]: اصل میں تھا خَاوِفًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از علم، قوانین، اسم فاعل، قائل،
اور نون تنوین وخفیفہ والا لگ سکتا ہے۔

۱۷-﴿تَوَجَّهَ﴾[الایۃ:۲۲]: بروزن تَفَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از تفعل اسکو بقانون بعد اِتَّجَهَ پڑھ سکتے ہے۔

۱۸-﴿يَسْقُوْنَ﴾ [الایۃ:۲۳]: اصل میں تھا يَسْقِيُوْنَ بروزن يَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی ازضرب۔ قوانین، یخشی۔ یوسر۔ ساکنین، مضارع۔

۱۹-﴿تَذُوْدَانِ﴾[الایۃ:۲۳]: اصل میں تھا تَذْوُدَانِ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی ازنصر، قانون: یقول۔

۲۰-﴿اَلرِّعَاءُ﴾ [الایۃ:۲۳]: اصل میں تھا رِعَایٌ بروزن فِعَالٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ناقص یائی ازضرب، قوانین: نون تنوین تثنیہ۔ ہمزہ وصلی، دعاء۔

۲۱-﴿تَوَلّٰى﴾[الایۃ:۲۴]: اصل میں تھا تَوَلَّیَ بروزن تَفَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی از تفعل قانون باع،

۲۲-﴿عَلَى اسْتِحْيَاءٍ﴾[الایۃ:۲۵]: اصل میں تھا اِسْتِحْيَایٌ بروزن اِسْتِفْعَالٌ صیغہ اسم مصدر لفیف مقرون از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، بکاء و دعاء۔

۲۳-﴿سَقَيْتَ﴾[الایۃ:۲۵]: بروزن فَعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم ناقص یائی ازضرب۔

۲۴-﴿قَصَّ﴾[الایۃ:۲۵]: اصل میں تھا قَصَصَ ازنصر۔

۲۵-﴿نَجَوْتَ﴾[الایۃ:۲۵]: بروزن فَعَلْتَ ازنصر۔

۲۶-﴿اِسْتَأْجِرْ﴾[الایۃ:۲۶]: بروزن اِسْتَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مہموز الفاء از استفعال، قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۲۷-﴿اَنْ اُنْكِحَكَ﴾ [الایۃ:۲۷]: اصل میں تھا اُنْكِحُ بروزن اُفْعِلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم از افعال، قوانین، بائے مطلق، مضارع۔

۲۸-﴿اَنْ اَشُقَّ﴾[الایۃ:۲۷]: اَشْقُقُ ازنصر الخ، قوانین مضارع معلوم ۱،۲۔ بائے مطلق۔

۲۹-﴿قَضَيْتُ﴾[الایۃ:۲۸]: بروزن فَعَلْتُ ازضرب۔

۳۰-﴿سَارَ﴾[الایۃ:۲۹]:اصل میں تھاسَیَرَ ازضرب الخ۔قانون،قال۔

۳۱-﴿آنَسَ﴾[الایۃ:۲۹]:اصل میں تھاأَءْ نَسَ بروزن اَفْعَلَ ازافعال،قانون امن۔

۳۲-﴿تَصْطَلُوْنَ﴾[الایۃ:۲۹]:اصل میں تھاتَصْتَلِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی ازافتعال، قوانین،اِصْبِرْ،یبیع یوسر،ساکنین،اور تعلم کالگ سکتا ہے۔

۳۳-﴿سَنَشُدُّ﴾[الایۃ:۳۵]:اصل میں تھانَشْدُدُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر، قوانین:ادغام،مضارع۔

۳۴-﴿لَا یَصِلُوْنَ﴾[الایۃ:۳۵]:اصل میں تھالَایَوْصِلُوْنَ ازضرب،قوانین،مضارع معلوم،یعد۔

۳۵-﴿اَطَّلِعُ﴾[الایۃ:۳۸]:اصل میں تھااَطْتَلِعُ بروزن اَفْتَعِلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم ازاِفْتِعال،قوانین:اِطَّلَبَ، ادغام،مضارع،ہمزہ وصلی،اور تعلم والا جاری ہوسکتا ہے۔۔

۳۶-﴿لَاَظُنُّهٗ﴾[الایۃ:۳۸]:اصل میں تھااَظْنُنُ بروزن اَفْعُلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی ازنصر۔ قانون،ادغام۔

۳۷-﴿مِنَ الْمَقْبُوْحِیْنَ﴾[الایۃ:۴۲]:اصل میں تھامَقْبُوْحِیْنَ بروزن مَفْعُوْلِیْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ازشرف۔قوانین،اسم مفعول،ہمزہ وصلی۔

۳۸-﴿بَصَائِرَ﴾[الایۃ:۴۳]:بروزن فَعَائِلَ ہیچوں شَرَائِفَ صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ ازشرف،قانون:شرائف۔

۳۹-﴿اَنْشَأْنَا﴾[الایۃ:۴۵]:بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مہموز اللام ازاِفْعال،قوانین،بائے مطلق،اور رأس کالگ سکتا ہے۔

۴۰-﴿فَتَطَاوَلَ﴾[الایۃ:۴۵]:اصل میں تھاتَطَاوَلَ بروزن تَفَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از تفاعل،قانون،خُصِّمَ کالگ سکتا ہے۔یعنی اِطَّوَلَ پڑھنا جائز ہے۔

تعلیل:طاواقع ہوئی باب تفاعل کے فاکلمہ کے مقابلے میں تو تائے تفاعل کوطاکیااور طاکوطامیں ادغام کیا۔چونکہ ابتداء بالسکون مشکل تھی اس لئے ابتداء میں ہمزہ وصلی مکسورہ لیکر آئے تو اِطَّاوَلَ ہوگیا۔

۴۱-﴿ثَاوِياً﴾[الاية:۴۵]: بروزن فَاعِلاً صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از ضَرَبَ۔ قانون، اسم فاعل، اور نون خفیفہ والا جاری ہو سکتا ہے۔

۴۲-﴿نَادَيْنَا﴾ [الاية:۴۶]: بروزن فَاعَلْنَا بچوں ضَارَبْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ۔

۴۳-﴿اُوْتِيَ﴾[الاية:۴۸]: اصل میں تھا اُئْتِيَ بروزن اُفْعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال، قوانین، ماضی مجہول، امن۔

۴۴-﴿تَظَاهَرَا﴾ [الاية:۴۸]: بروزن تَفَاعَلَا صیغہ تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم از تفاعل اس میں خَصَّمَ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی اِظَّاهَرَ پڑھنا جائز ہے۔

۴۵-﴿اَتَّبِعْهُ﴾[الاية:۴۹]: اصل میں تھا اَتَّبِعُ بروزن اَفْتَعِلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم از افتعال قوانین، ادغام، ہمزہ وصلی، مضارع۔ یہ صیغہ امر فَأْتُوا کے جواب میں واقع ہے اسلئے مجزوم ہے۔

۴۶-﴿يَتَّبِعُوْنَ﴾ [الاية:۵۰]: اصل میں تھا يَتْتَبِعُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ از افتعال۔

۴۷-﴿وَصَّلْنَا﴾[الاية:۵۱]: بروزن فَعَّلْنَا از تفعیل۔

۴۸-﴿لا نَبْتَغِي الْجَاهِلِيْنَ﴾[الاية:۵۵]: اصل میں تھا لا نَبْتَغِيُ بروزن لَا نَفْتَعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین یَرْمِیْ، ساکنین ہمزہ وصلی اور تعلّم کا لگ سکتا ہے۔

۴۹-﴿اَحْبَبْتَ﴾[الاية:۵۶]: بروزن اَفْعَلْتَ، از افعال۔

۵۰-﴿نُتَخَطَّفُ﴾[الاية:۵۷]: اصل میں تھا نُتَخَطَّفُ صیغہ جمع متکلم مضارع مجہول از تفعّل۔ قانون مضارع مجہول، یہ جزاء کی بناء پر مجزوم ہے۔

۵۱-﴿حَرَماً﴾[الاية:۵۷]: بروزن فَعَلاً اسم مصدر از نصر۔

۵۲-﴿يُجْبىٰ﴾[الاية:۵۷]: اصل میں تھا يُجْبَيُ بروزن يُفْعَلُ از افعال۔ قوانین، مضارع مجہول، قال۔

۵۳-﴿مُهْلِكِي الْقُرىٰ﴾[الاية:۵۹]: اصل میں تھا مُهْلِكِيْنَ بروزن مُفْعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال، قوانین: اسم فاعل، نون تثنیہ، ساکنین۔

۵۴-﴿اُوْتِیْتُمْ﴾[الایۃ:۶۰]:اصل میں تھااُئْتِیْتُمْ بروزن اُفْعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی مجہول مہموز الفاو ناقص یائی از افعال۔قوانین،مضارع مجہول،امن،ضربتم۔

۵۵-﴿لَاقِیْہِ﴾[الایۃ:۶۱]:اصل میں تھالَاقِیٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از عَلِمَ،قوانین نون تثنیہ، یرمی،اسم فاعل۔

۵۶-﴿اَغْوَیْنَا﴾[الایۃ:۶۳]:بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مقرون از افعال۔

۵۷-﴿غَوَیْنَا﴾[الایۃ:۶۳]:بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی از ضَرَبَ۔

۵۸-﴿اُدْعُوْا﴾[الایۃ:۶۴]:اصل میں تھااُدْعُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از نصر۔قوانین،یدعو،امر حاضر،التقائے ساکنین،نون اعرابی۔

۵۹-﴿فَدَعَوْهُمْ﴾[الایۃ:۶۴]:دَعَوْا اصل میں تھادَعَوُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نَصَرَ قوانین،قال،ساکنین۔

۶۰-﴿رَاَوُا الْعَذَابَ﴾[الایۃ:۶۴]:اصل میں رَاَیُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از مَنَعَ،قوانین باع،ساکنین،لَتُدْعَوُنَّ۔

۶۱-﴿اَجَبْتُمْ﴾[الایۃ:۶۵]:اصل میں تھااَجْوَبْتُمْ بروزن اَفْعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال،قوانین یُقَالُ،ساکنین،ضَرَبْتُمْ۔

۶۲-﴿لَایَتَسَاءَلُوْنَ﴾[الایۃ:۶۶]:بروزن لَایَتَفَاعَلُوْن،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع نفی معلوم مہموز العین از تفاعل۔

۶۳-﴿وَیَخْتَارُ﴾[الایۃ:۶۸]:اصل میں تھایَخْتَیِرُ بروزن یَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از افتعال،قوانین،باع،ہمزہ وصلی۔

۶۴-﴿تُکِنُّ﴾[الایۃ:۶۹]:اصل میں تھاتُکْنِنُ بروزن تُفْعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، قانون،ادغام۔

۶۵-﴿فَبَغٰی﴾[الایۃ:۷۶]:اصل میں تھابَغَیَ،از ضرب۔

۶۶-﴿لَتَنُوْءُ﴾[الایۃ:۷۶]:اصل میں تھاتَنُوْءُ بروزن تَفْعُلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی ومہموز اللام ازنصر،قانون:بائے مطلق،یقول۔

۶۷-﴿وَابْتَغِ﴾[الایۃ:۷۷]:اصل میں تھااِبْتَغِیْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از افتعال۔قوانین:ہمزہ وصلی،امر حاضر،لم یدع۔

۶۸-﴿لَاتَنْسَ﴾[الایۃ:۷۷]:اصل میں تھالَا تَنْسَیْ بروزن لَا تَفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ناقص یائی ازعلم،قوانین بائے مطلق،لم یدع۔

۶۹-﴿اُوْتِیْتُہٗ﴾[الایۃ:۷۸]:اصل میں تھااُئْتِیْتُ بروزن اُفْعِلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء ناقص یائی ازافعال، قوانین آمن،ماضی مجہول۔

۷۰-﴿لَا یُلَقّٰی﴾[الایۃ:۸۰]:اصل میں تھالَا یُلَقَّیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی مجہول ناقص یائی ازعلم۔قوانین،مضارع مجہول،لم یدع،قال۔

۷۱-﴿مِنَ الْمُنْتَصِرِیْنَ﴾[الایۃ:۸۱]:مُنْتَصِرِیْنَ بروزن مُفْتَعِلِیْنَ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ازافتعال،قوانین :ہمزہ وصلی،اسم فاعل بائے مطلق اور خُصِّم کالگ سکتا ہے۔

۷۲-﴿تَمَنَّوْا﴾[الایۃ:۸۲]:اصل میں تھاتَمَنَّیُوْا بروزن تَفَعَّلُوْا،صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی ازتفعل، قوانین:قال ساکنین۔

۷۳-﴿لَرَآدُّکَ﴾[الایۃ:۸۵]:اصل میں تھارَادِدٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی ازنصر، قوانین:ادغام،نون تثنیہ،اسم فاعل۔

۷۴-﴿مَعَادٍ﴾[الایۃ:۸۵]:اصل میں تھامَعْوَدٌ بروزن مَفْعَلٌ صیغہ واحد اسم ظرف اجوف واوی ازنصر،قانون:یقال۔

سورۃالقصص میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۳-﴿اٰمِنٌ﴾[الایۃ:۵]،۶-﴿خِفْتِ﴾[الایۃ:۷]،۷-﴿فَاَلْقِیْہِ﴾[الایۃ:۷]،۹-﴿رَادُّوْہُ﴾[الایۃ:۷]،

۱۱-﴿لَتُبْدِیْ﴾[الایۃ:۱۰]،۱۲-﴿قُصِّیْہِ﴾[الایۃ:۱۱]،۱۳-﴿فَاسْتَغَاثَہٗ﴾[الایۃ:۱۵]،

۲۰-﴿اَلرِّعَاءُ﴾[الایۃ:۲۳]،۲۲-﴿عَلَی اسْتِحْیَاءٍ﴾[الایۃ:۲۵]،۳۲-﴿تَصْطَلُوْنَ﴾[الایۃ:۲۹]،
۵۳-﴿مُهْلِكِی الْقُرٰی﴾[الایۃ:۵۹]،۵۵-﴿لَاقِیْهِ﴾[الایۃ:۶۱]،۶۰-﴿رَاَوُا الْعَذَابَ﴾[الایۃ:۶۴]،
۷۳-﴿لَرَآدُّكَ﴾[الایۃ:۸۵]،۷۴-﴿مَعَادٍ﴾[الایۃ:۸۵].

سورة العنكبوت

۱-﴿اَنْ یُّتْرَكُوْا﴾[الایۃ:۲]:اصل میں تھایُتْرَكُوْنَ بروزن یُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول ثلاثی مجرد صحیح ازنصر،قوانین مضارع مجہول،نون اعرابی،حروف یرملون۔

۲-﴿اَنْ یَّسْبِقُوْنَا﴾[الایۃ:۴]:اصل میں تھا یَسْبِقُوْنَ ازضرب۔

۳-﴿اٰتٍ﴾[الایۃ:۵]:اصل میں تھااٰتِیٌ بروزن فَاعِلٌ ازضرب قوانین،یرمی،ساکنین،اسم فاعل۔

۴-﴿وَصَّیْنَا﴾[الایۃ:۸]:بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مفروق ازتفعیل۔

۵-﴿اُوْذِیَ﴾[الایۃ:۱۰]:اصل میں تھااُءْذِیَ بروزن اُفْعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مہموز الفاو ناقص یائی از افعال،قوانین آمن،ماضی مجہول۔

۶-﴿بِاَعْلَمَ﴾[الایۃ:۱۰]:اصل میں تھااَعْلَمُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ازعلم۔

۷-﴿وَلْنَحْمِلْ﴾[الایۃ:۱۲]:اصل میں تھالِنَحْمِلْ بروزن لِنَفْعِلْ صیغہ جمع متکلم امر غائب معلوم ازضرب، قانون:حلق العین۔

۸-﴿فَابْتَغُوْا﴾[الایۃ:۱۷]:اصل میں تھااِبْتَغِیُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی ازافتعال۔ قوانین،یبیع،یوسر،ساکنین،ہمزہ وصلی،امر حاضر،نون اعرابی۔

۹-﴿لَمْ یَرَوْا﴾[الایۃ:۱۹]:اصل میں تھا لَمْ یَرْئَیُوْا ازمنع۔

۱۰-﴿یُبْدِئُ﴾[الایۃ:۱۹]:بروزن یُفْعِلُ،صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز اللام ازافعال۔قوانین، مضارع،ہمزہ وصلی،اوراسکوبقانون سُئِلَ یُبْدِیُ پڑھنا جائز ہے۔

۱۱- ﴿یَئِسُوا﴾[الآیۃ:۲۳]: بروزن فَعِلُوا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مثال یائی ومہموز العین از علم۔ اسکو بقانون حلقی العین، یَئْسُوا پڑھنا جائز ہے۔

۱۲- ﴿فَاَنْجَاہُ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا اَنْجَیَ بروزن اَفْعَلَ از افعال۔ تَاْتُوْنَ، اصل میں تھا تَاْتِیُوْنَ از ضرب الخ۔

۱۳- ﴿مُھْلِکُوْا اَھْلِ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا مُھْلِکُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ از افعال، قوانین، اسم فاعل، نون تثنیہ۔

۱۴- ﴿سِیْءَ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا سُوِئَ بروزن فُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول اجوف واوی ومہموز اللام از نصر، قوانین، قِیْلَ، میعاد۔

۱۵- ﴿ضَاقَ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا ضَیَقَ از ضرب۔

۱۶- ﴿مُنَجُّوْکَ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا مُنَجِّوُوْنَ بروزن مُفَعِّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از تفعیل، قوانین دُعِیَ، یَبِیْعُ، یوسر، ساکنین، اسم فاعل۔

۱۷- ﴿اَوْھَنَ﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا اَوْھَنُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل اجوف واوی از منع۔

۱۸- ﴿یَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھا، یَدْعُوُوْنَ از نصر الخ۔ یہ صیغہ کئی دفعہ پہلے گزر چکی ہے۔

اکیسواں پارہ

۱۹- ﴿اُتْلُ﴾[الآیۃ:۴۵]: اصل میں تھا اُتْلُوْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از نصر۔ قانون، امر حاضر۔

۲۰- ﴿لَاتُجَادِلُوْا﴾[الآیۃ:۴۶]: بروزن لَاتُفَاعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم۔ از مفاعلہ۔ قوانین: مضارع معلوم، ۱،۲۔ نون اعرابی۔

۲۱- ﴿لَاتَخُطُّ﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا لَاتَخْطُطُ بروزن لَاتَفْعُلُ از نصر۔

۲۲- ﴿لَارْتَابَ﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا اِرْتَیَبَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف یائی از افتعال، قوانین ہمزہ وصلی، باع۔

۲۳- ﴿لَمْ یَکْفِ﴾[الآیۃ:۵۱]: اصل میں تھا لَمْ یَکْفِیُ بروزن لَمْ یَفْعِلُ از ضرب الخ۔

۲۴-﴿يُتْلٰى﴾[الاية: ۵۱]: اصل میں تھا يُتْلَوُ از نصر۔

۲۵-﴿وَاسِعَةٌ﴾[الاية: ۵۶]: بروزن فَاعِلَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از علم،

۲۶-﴿فَاعْبُدُوْنِ﴾[الاية: ۵۶]: اصل میں تھا اُعْبُدُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، از نصر، آخر میں نون وقایہ ہے۔

۲۷-﴿ذَائِقَةُ﴾[الاية: ۵۷]: اصل میں تھا ذَاوِقَةُ بروزن فَاعِلَةُ همچون نَاصِرَة از نصر، قوانین، قائل اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۲۸-﴿لَنُبَوِّئَنَّ﴾[الاية: ۵۸]: بروزن لَنُفَعِّلَنَّ صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد باللام تاکید ونون تاکید ثقیلہ اجوف واوی ومهموز اللام از تفعیل۔

۲۹-﴿دَعَوُا اللّٰهَ﴾[الاية: ۶۵]: اصل میں تھا دَعَوُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین قال، ساکنین۔

۳۰-﴿جَاهَدُوْا﴾[الاية: ۶۹]: بروزن فَاعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از مفاعلہ۔

۳۱-﴿لَنَهْدِيَنَّ﴾[الاية: ۶۹]: بروزن لَنَفْعِلَنَّ، صیغہ جمع متکلم مستقبل معلوم مؤکد باللام تاکید ونون ثقیلہ ناقص یائی از ضرب۔

سورۃ عنکبوت میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۵-﴿أُوْذِيَ﴾[الاية: ۱۰]، ۸-﴿فَابْتَغُوْا﴾[الاية: ۱۷]، ۱۳-﴿مُهْلِكُوْا اَهْلِ﴾[الاية: ۳۱]، ۱۶-﴿مُنَجُّوْكَ﴾[الاية: ۳۳]، ۲۹-﴿دَعَوُا اللّٰهَ﴾[الاية: ۶۵].

سورة الروم

۱-﴿غُلِبَتْ﴾[الاية: ۲]: بروزن فُعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول از ضرب۔ قانون، ماضی مجہول۔

۲-﴿اَدْنٰى﴾[الاية: ۳]: اصل میں تھا اَدْنَوُ بروزن اَفْعَلُ، صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص واوی از نصر۔ قوانین، یدعی، باع، ساکنین۔

۳-﴿غَلَبِهِمْ﴾[الاية: ۳]: اصل میں تھا غَلَبٌ بروزن فَعَلٌ، اسم مصدر از ضرب۔ قانون، نون تنوین نون تثنیہ وجمع۔

۴-﴿وَعْدَ﴾[الاية: ۶]: بروزن فَعْلَ اسم مصدر از ضرب، قانون، نون تنوین نون تثنیہ۔

۵-﴿فَیَنظُرُوْا﴾[الآیۃ:۹]: اس میں فا عاطفہ ہے یَنظُرُوْنَ از نصر۔ قوانین، مضارع معلوم، باء ے مطلق، نون اعرابی۔

فائدہ: اسکا عطف لَمْ یَسِیْرُوْا پر ہے اور اس پر لَمْ جازمہ داخل ہے اس نے نون اعرابی کو گرایا ہے۔

۶-﴿اَثَارُوْا﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا اَثْوَرُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از نصر، قوانین، یقال ساکنین،۔

۷-﴿اَسَاءُ وْا﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا اَسْوَئُوْا بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از افعال، قانون یقال۔

۸-﴿اَلسُّوْئٰی﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا سُوْئٰی بروزن فُعْلٰی صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل اجوف واوی ومہموز اللام از نصر۔ قانون، حروف شمسی۔

۹-﴿یَتَفَرَّقُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴]: بروزن یَتَفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تَفَعُّل۔ قانون، مضارع۔

۱۰-﴿تُمْسُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا تُمْسِیُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال، قوانین، ہمزہ وصلی، مضارع، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۱۱-﴿تَنْتَشِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۰]: بروزن تَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از اِفْتِعَال، قوانین، بائے مطلق، مضارع ہمزہ وصلی، تعلم اور خُصِّمَ کا لگ سکتا ہے۔

۱۲-﴿لِتَسْکُنُوْا﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا تَسْکُنُوْنَ از نصر۔ قانون، نون اعرابی۔ لام کَیْ کے بعد اَنْ مقدر ہے اس نے نون اعرابی گرایا ہے۔

۱۳-﴿تَخَافُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا تَخْوَفُوْنَ از علم، قانون: یقال۔

۱۴-﴿بَلِ اتَّبَعَ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا اِتْتَبَعَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم صحیح از باب افعال۔ قانون، ادغام، ہمزہ وصلی۔

۱۵-﴿اَضَلَّ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا اَضْلَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔ قانون، ادغام۔

۱۶-﴿فَاَقِمْ﴾[الآیۃ:۳۰]: اصل میں تھا اَقْوِمْ بروزن اَفْعِلْ از افعال۔ قوانین امر حاضر، یقول، التقائے ساکنین۔

۱۷-﴿لَا تَبْدِیْلَ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن تَفْعِیْلَ اسم مصدر از تفعیل۔

Scanned with CamScanner

۱۸ – ﴿مُنِیْبِیْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھامُنْیِبِیْنَ بروزن مُفْعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف یائی از افعال، قوانین: یبیع، اسم فاعل۔

۱۹ – ﴿وَاتَّقُوْهُ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھااِوْتَقِیُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر لفیف مفروق از افتعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، اتعد، ادغام، یبیع، یوسر، ساکنین، امر، نون اعرابی۔

۲۰ – ﴿دَعَوْا﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھادَعَوُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین: قال، ساکنین۔

۲۱ – ﴿اَذَاقَ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھااَذْوَقَ، بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی، قانون، یقال۔

۲۲ – ﴿لِیَکْفُرُوْا﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھا یَکْفُرُوْنَ از نصر، قانون، نون اعرابی۔ لام کئی کے بعد ان مقدر ہے اس نے نون اعرابی گرایا ہے۔

۲۳ – ﴿تَمَتَّعُوْا﴾[الآیۃ: ۳۴]: بروزن تَفَعَّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از تفعل، قوانین، امر، نون اعرابی۔

۲۴ – ﴿اَذَقْنَا﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھااَذْوَقْنا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین: یقال، ساکنین۔

۲۵ – ﴿تُصِبْ﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھاتُصْوِبُ بروزن تُفْعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین، یقول، میعاد، ساکنین۔

۲۶ – ﴿فَاٰتِ﴾[الآیۃ: ۳۸]: اصل میں تھااِءْ تِیْ بروزن اِفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاو ناقص یائی از ضرب، قوانین، اٰمَنَ، امر، لم یدع۔

۲۷ – ﴿یُرِیْدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۸]: اصل میں تھایُرْوِدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از افعال۔

۲۸ – ﴿لِیَرْبُوَ﴾[الآیۃ: ۳۹]: اصل میں تھا یَرْبُوُ بروزن یَفْعُلُ مضارع از نصر۔

۲۹ – ﴿اَلْمُضْعِفُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۹]: اصل میں تھامُضْعِفُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال، قانون، اسم فاعل۔

۳۰-﴿ لِيُذِيقَ ﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا یُذْوِقُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از افعال۔

۳۱-﴿سِيْرُوْا﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا اِسْیِرُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر از ضرب. قوانین، امر حاضر معلوم، ہمزہ وصلی، یقول، نون اعرابی۔

۳۲-﴿ فَانْظُرُوْا ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا اُنْظُرُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر از نصر الخ۔ قوانین، امر حاضر معلوم، ہمزہ وصلی، بائے مطلق، نون اعرابی۔

۳۳-﴿يَصَّدَّعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا یَتَصَدَّعُوْنَ بروزن یَتَفَعَّلُوْن، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تفعل، قوانین، مضارع معلوم، خَصَّمَ۔

تعلیل: صاد واقع ہوئی باب تفعل کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو تائے تَفَعُّل کو صاد کیا اور صاد کو صاد میں مدغم کر دیا تو یَصَّدَّعُوْن بن گیا۔

۳۴-﴿ كُفْرُهٗ ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا کُفْرٌ بروزن فُعْلٌ اسم مصدر از نصر، قانون نون تنوین تثنیہ۔

۳۵-﴿ لِتَبْتَغُوْا ﴾[الآیۃ: ۴۶]: اصل میں تھا تَبْتَغِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال۔ قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، نون اعرابی۔

۳۶-﴿فَجَاءُوْهُمْ﴾ [الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا جَیَئُوْا از ضرب۔ قانون، قال۔

۳۷-﴿فَانْتَقَمْنَا﴾ [الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا اِنْتَقَمْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از افتعال۔ قوانین، ہمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۳۸- ﴿حَقًّا﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا حَقْقًا بروزن فَعْلاً مصدر از ضرب۔

۳۹-﴿ لَمُحْيِ ﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا مُحْیِیٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل لفیف مقرون از افعال، قوانین نون تثنیہ تنوین، یرمی، ساکنین، اسم فاعل۔

۴۰-﴿الْمَوْتٰى﴾[الآیۃ: ۵۰]: یہ مَیِّتٌ کی جمع ہے۔

۴۱-﴿ فَرَاَوْهُ ﴾ [الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھا رَاَیُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز العین، وناقص یائی از منع قوانین، باع، ساکنین۔

۴۲-﴿مُصْفَرًّا﴾ [الآیۃ: ۵۱]: بروزن مُفْعَلًّا بچوں مُحْمَرًّا، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل صحیح از اِفْعِلَال۔ اس کے وزن اسم مفعول اور اسم ظرف کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

فرق: اسم فاعل کی صورت میں اسکا اصل ہوگا مُصْفَرِرٌ، اور اسم مفعول واسم ظرف کی صورت میں اسکا اصل ہوگا مُصْفَرَرٌ۔

۴۳-﴿لَظَلُّوْا﴾ [الآیۃ: ۵۱]: اصل میں تھا ظَلِلُوْا بروزن فَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی از ضرب۔

۴۴-﴿وَلَّوْا﴾ [الآیۃ: ۵۲]: اصل میں تھا وَلَّيُوْا بروزن فَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از تفعیل۔ قوانین، قال، التقائے ساکنین۔

۴۵-﴿بِهَادِي الْعُمْيِ﴾ [الآیۃ: ۵۳]: اصل میں تھا هَادِيٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از ضرب۔ قوانین: اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔ یری، ساکنین۔

۴۶-﴿شَيْبَةً﴾ [الآیۃ: ۵۴]: بروزن فَعْلَةٌ اسم مصدر اجوف یائی از ضرب۔

۴۷-﴿مَعْذِرَتُهُمْ﴾ [الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھا مَعْذِرَةٌ بروزن مَفْعِلَةٌ اسم مصدر از ضرب۔

۴۸-﴿يُسْتَعْتَبُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۵۷]: بروزن يُسْتَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول از استفعال۔ قوانین، مضارع مجہول، ہمزہ وصلی۔

۴۹-﴿فَاصْبِرْ﴾ [الآیۃ: ۶۰]: اصل میں تھا اِصْبِرْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از ضرب۔ قانون، امر حاضر۔

۵۰-﴿لَا يَسْتَخِفَّنَّ﴾ [الآیۃ: ۶۰]: اصل میں تھا لَا يَسْتَخْفِفَنَّ صیغہ واحد مذکر نہی غائب معلوم مؤکد با نون تاکید ثقیلہ از استفعال، قانون، ادغام۔

۵۱-﴿لَا يُوْقِنُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۶۰]: اصل میں تھا لَا يُيْقِنُوْنَ بروزن لَا يُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم مثال یائی از افعال۔ قانون، یوسر، ہمزہ وصلی، مضارع۔

سورة لقمان

۱-﴿يُوْقِنُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا يُيْقِنُوْنَ بروزن يُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مثال یائی از افعال۔ قوانین، یوسر، ہمزہ وصلی، مضارع معلوم۔

۲-﴿یشْتَرِیْ﴾[الایۃ:۶]: اصل میں تھا یَشْتَرِیُ بروزن یَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، یرمی، ہمزہ وصلی، مضارع، اور اِشْتَبَہَ کا لگ سکتا ہے

۳-﴿لَھْوَ﴾[الایۃ:۶]: بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر ناقص واوی از نصر، قانون نون تنوین تثنیہ۔

۴-﴿مُھِیْنٌ﴾[الایۃ:۶]: اصل میں تھا مُھْوِنٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از افعال قوانین، یقول، میعاد، اسم فاعل۔ اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۵-﴿اَنْ تَمِیْدَ﴾[الایۃ:۱۰]: اصل میں تھا تَمْیِدُ بروزن تَفْعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب، قوانین بائے مطلق، بیع، مضارع۔

۶-﴿فَاَرُوْنِیْ﴾[الایۃ:۱۱]: اصل میں تھا اَرْءِیُوْا، بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال، قوانین یسئل، باع، ساکنین امر، نون اعرابی۔

۷-﴿یَعِظُہٗ﴾[الایۃ:۱۳]: اصل میں تھا یَوْعِظُ بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مثال واوی از ضرب، قوانین یعد، مضارع۔

۸-﴿وَصَّیْنَا﴾[الایۃ:۱۴]: بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔

۹-﴿وَھْنًا﴾[الایۃ:۱۴]: بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۱۰-﴿جَاھَدَاکَ﴾[الایۃ:۱۵]: اصل میں تھا جَاھَدَا بروزن فَاعَلَا صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل ماضی معلوم از مفاعلہ۔

۱۱-﴿لَاتُطِعْ﴾[الایۃ:۱۵]: اصل میں تھا لَاتُطْوِعْ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم اجوف واوی از افعال۔ قوانین، یقول، التقائے ساکنین۔

۱۲-﴿اَنَابَ﴾[الایۃ:۱۵]: اصل میں تھا اَنْوَبَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین، بائے مطلق، یقال۔

۱۳-﴿اِنْ تَکُ﴾[الایۃ:۱۶]: تَکُ اصل میں تھا تَکْوُنُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر۔ تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کاف کو دیا تو تَکُوْنُ بن گیا پھر اِنْ شرطیہ نے آ کر کو جزم دیا تو تَکُوْنْ بن گیا اب

التقائے ساکنین آیا واو اور نون کے درمیان اس لئے واو کو حذف کیا تو تَکُنْ بن گیا، پھر نون کو حذف کر دیا ایک قاعدے کی بناء پر تو تَکُ بن گیا۔ وہ قاعدہ یہ ہے کہ جب فعل ناقص پر حرف جزم داخل ہو جائے تو اس فعل ناقص کے آخر سے نون کو حذف کرنا جائز ہوتا ہے۔

۱۴ – ﴿فَتَكُنْ﴾[الایۃ:۱۶]: اصل میں تھا تَکُوْنُ، معطوف ہونے کی بناء پر مجزوم ہے۔

تعلیل: واو پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا تو بن گیا تَکُوْنُ الخ۔

۱۵ – ﴿يَأْتِ﴾[الایۃ:۱۶]: اصل میں تھا یَاْتِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء ناقص یائی از ضرب، جزاء واقع ہونے کی بناء پر مجزوم ہے، یہ صیغہ پہلے کئی دفعہ گزر چکا ہے۔

۱۶ – ﴿وَأْمُرْ﴾[الایۃ:۱۷]: اصل میں تھا اُءْمُرْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء از نصر، قوانین: امر حاضر، امن، ہمزہ وصلی، اور اس کو بقانون راس وَامُرْ پڑھنا جائز ہے۔

فائدہ: یہ اصل میں تھا اُءْمُرْ دو ہمزے جمع ہوئے دوسرے کو واو کیا امن قانون کی رو سے تو بن گیا اُوْمُرْ پھر جب واو داخل ہوا تو ہمزہ وصلی درجہ کلام میں واقع ہونے کی وجہ سے گر گیا تو وہ دوسرا ہمزہ پھر لوٹ آیا تو وَاْمُرْ بن گیا۔

۱۷ – ﴿لَا تَمْشِ﴾[الایۃ:۱۸]: اصل میں تھا لَا تَمْشِیُ بروزن لَا تَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ناقص یائی از ضرب قانون: لم یدع۔

۱۸ – ﴿وَاقْصِدْ﴾[الایۃ:۱۹]: اصل میں تھا اِقْصِدْ بروزن اِفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از ضرب۔

۱۹ – ﴿مَشْيِكَ﴾[الایۃ:۱۹]: اصل میں تھا مَشْیٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر ناقص یائی از ضرب، قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۲۰ – ﴿وَاغْضُضْ﴾[الایۃ:۱۹]: اصل میں تھا اُغْضُضْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از نصر۔ قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۲۱ – ﴿مِنْ صَوْتِكَ﴾[الایۃ:۱۹]: اصل میں تھا صَوْتٌ، بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از نصر۔

۲۲ – ﴿اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ﴾[الایۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَنْکَرُ بروزن اَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از علم۔ قوانین، یائے مطلق، ہمزہ وصلی۔

۲۳ – ﴿لَمْ تَرَوْا﴾[الایۃ:۲۰]: اصل میں تھا لَمْ تَرْءَ یُوْا بروزن لَمْ تَفْعَلُوْا از منع الخ۔

۲۴- ﴿ظَاهِرَةً﴾[الآیۃ: ۲۰]: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از منع۔

۲۵- ﴿بَاطِنَةً﴾[الآیۃ: ۲۰]: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از نصر۔

۲۶- ﴿مَنْ يُّسْلِمْ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا يُسْلِمُ، بروزن يُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از افعال، قوانین، مضارع معلوم، حروف یرملون، ادغام۔

۲۷- ﴿فَقَدِ اسْتَمْسَكَ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا اِسْتَمْسَكَ بروزن اِسْتَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از استفعال، قانون ہمزہ وصلی۔

۲۸- ﴿نَضْطَرُّ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا نَضْتَرِرُ بروزن نَفْتَعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افتعال، قوانین، اِطَّلَبَ، ادغام، اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۲۹- ﴿يَمُدُّ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا يَمْدُدُ، از نصر۔

۳۰- ﴿نَفِدَتْ﴾[الآیۃ: ۲۶]: بروزن فَعِلَتْ از علم۔ اسکو نَفْدَتْ پڑھنا جائز ہے بقانون حلقی العین۔

۳۱- ﴿خَلْقُكُمْ﴾[الآیۃ: ۲۸]: اصل میں تھا خَلْقٌ بروزن فَعْلٌ اسم مصدر از نصر۔

۳۲- ﴿بَعْثُكُمْ﴾[الآیۃ: ۲۸]: اصل میں تھا بَعْثٌ، بروزن فَعْلٌ اسم مصدر از منع۔

۳۳- ﴿يَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا يَدْعُوُوْنَ بروزن يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از نصر۔

۳۵- ﴿لِيُرِيَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا يُرْءِيُ بروزن يُفْعِلُ از افعال، قوانین یسأل، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۳۶- ﴿دَعَوُا اللهَ﴾ [الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا دَعَوُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از نصر۔ قوانین: قال، ساکنین راللہ عواو۔

۳۷- ﴿مُقْتَصِدٌ﴾ [الآیۃ: ۳۲]: بروزن مُفْتَعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از افتعال، قوانین، اسم فاعل، اور نون خفیفہ لگ سکتا ہے۔

۳۸- ﴿خَتَّارٍ﴾ [الآیۃ: ۳۲]: بروزن فَعَّالٍ یہ باب ضرب سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۳۹-﴿وَاخْشَوْا﴾ [الاٰیۃ:۳۳]: اصل میں تھا اِخْشَیُوْا بروزن اِفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از علم، قوانین، قال، ساکنین، امر، نون اعرابی۔

۴۰-﴿وَالِدٌ﴾ [الاٰیۃ:۳۳]: بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از ضرب۔

۴۱-﴿مَوْلُوْدٌ﴾ [الاٰیۃ:۳۳]: بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مثال واوی از ضرب۔

۴۲-﴿جَازٍ﴾ [الاٰیۃ:۳۳]: اصل میں تھا جَازِیٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از ضرب، قوانین: اسم فاعل، یرمی، ساکنین۔

۴۳-﴿لَاتَغُرَّنَّ﴾ [الاٰیۃ:۳۳]: اصل میں تھا لَاتَغْرُرَنَّ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، قانون، ادغام۔

۴۴-﴿تَمُوْتُ﴾ [الاٰیۃ:۳۴]: اصل میں تھا تَمْوُتُ بروزن تَفْعُلُ صیغہ واحد مؤنث مضارع معلوم اجوف یائی، از نصر، قوانین، یقول، مضارع۔

سورۃ لقمان میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۶-﴿فَاَرُوْنِی﴾ [الاٰیۃ:۱۱]، ۱۳-﴿اِنْ تَکُ﴾ [الاٰیۃ:۱۶]، ۲۸-﴿نَضْطَرُّ﴾ [الاٰیۃ:۲۴]۔

سورة السجدة

۱-﴿تَنْزِیْلُ﴾ [الاٰیۃ:۲]: بروزن تَفْعِیْلٌ صیغہ اسم مصدر از تفعیل، قوانین بائے مطلق، نون تثنیہ۔

۲-﴿رَیْبٌ﴾ [الاٰیۃ:۲]: بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر اجوف یائی از ضرب۔

۳-﴿اِفْتَرٰاہُ﴾ [الاٰیۃ:۳]: اصل میں تھا اِفْتَرَیَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، باع۔

۴-﴿لِتُنْذِرَ﴾ [الاٰیۃ:۳]: اصل میں تھا تُنْذِرُ بروزن تُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم از افعال، قوانین بائے مطلق، مضارع۔

۵-﴿یَهْتَدُوْنَ﴾ [الاٰیۃ:۳]: اصل میں تھا یَهْتَدِیُوْنَ بروزن یَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال،

قوانین مضارع ہمزہ وصلی، یبیع، یوسر، ساکنین اور خَصَّمَ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۶-﴿ثُمَّ اسْتَوٰی﴾ [الایۃ:۴]: اصل میں تھا اِسْتَوَیَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مقرون از افتعال، قوانین ہمزہ وصلی، باع اور اِتَّمَعَ کا لگ سکتا ہے۔

۷-﴿تَتَذَكَّرُوْنَ﴾[الایۃ:۴]: بروزن تَتَفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم صحیح از باب تفعّل۔ قوانین: مضارع معلوم، تائے مضارعت، اور خصم والا لگ سکتا ہے۔

۸-﴿تَعُدُّوْنَ﴾ [الایۃ:۵]: اصل میں تھا تَعْدُدُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْن صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، قوانین، مضارع، ادغام۔

۹-﴿سَوّٰی﴾[الایۃ:۹]: اصل میں تھا سَوَّیَ بروزن فَعَّلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مقرون از تفعیل، قوانین، باع۔

۱۰-﴿بَصِيْرًا﴾ [الایۃ:۹]: بروزن فَعِيْلًا، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ اجوف یائی از شرف۔

۱۱-﴿ضَلَلْنَا﴾ [الایۃ:۱۰]: بروزن فَعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب۔

۱۲-﴿يَتَوَفّٰى﴾ [الایۃ:۱۱]: اصل میں تھا يَتَوَفَّيُ بروزن يَتَفَعَّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق از تفعل، قوانین مضارع، باع۔

۱۳-﴿وُكِّلَ﴾[الایۃ:۱۱]: بروزن فُعِّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مثال واوی از تفعیل، قوانین: ماضی مجہول، اور وُعِدَ کا لگ سکتا ہے۔

۱۴-﴿نَاكِسُوْا﴾ [الایۃ:۱۲]: اصل میں تھا نَاكِسُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضرب، قوانین: اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۱۵-﴿فَارْجِعْنَا﴾ [الایۃ:۱۲]: اصل میں تھا اِرْجِعْ بروزن اِفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از ضرب، قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۱۶-﴿نَعْمَلُ﴾ [الایۃ:۱۲]: اصل میں تھا نَعْمَلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از علم۔ قوانین، مضارع معلوم، اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

فائدہ: جواب امر واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

۱۷-﴿مُوْقِنُوْنَ﴾[الاٰیۃ: ۱۲]: اصل میں تھامُیْقِنُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مثال یائی از افعال، قوانین، اسم فاعل، یوسر۔

۱۸-﴿شِئْنَا﴾[الاٰیۃ: ۱۳]: اصل میں تھاشَیِئْنَا بروزن فَعِلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از منع، قوانین، باع، ساکنین، بعن۔

۱۹-﴿لَاَمْلَئَنَّ﴾[الاٰیۃ: ۱۳]: بروزن لَاَفْعَلَنَّ صیغہ واحد متکلم مستقبل معلوم بالام ونون تاکید ثقیلہ مہموز اللام از منع۔

۲۰-﴿فَذُوْقُوْا﴾[الاٰیۃ: ۱۴]: اصل میں تھااُذْوُقُوْا بروزن اُفْعُلُوْا از نصر، قوانین: یقول ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۱-﴿اَلْخُلْدِ﴾[الاٰیۃ: ۱۴]: یہ باب نصر سے مصدر ہے، قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۲۲-﴿ذُکِّرُوْا﴾[الاٰیۃ: ۱۵]: بروزن فُعِّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول از تفعیل، قانون، ماضی مجہول۔

۲۳-﴿تَتَجَافٰی﴾[الاٰیۃ: ۱۶]: اصل میں تھاتَتَجَافَیُ بروزن تَتَفَاعَلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از تفاعل، قوانین، باع، مضارع، اور تائے مضارعت کا لگ سکتا ہے۔

۲۴-﴿یَدْعُوْنَ﴾[الاٰیۃ: ۱۶]: اصل میں تھایَدْعُوُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین یدع، ساکنین مضارع۔

۲۵-﴿اُخْفِیَ﴾[الاٰیۃ: ۱۷]: بروزن اُفْعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی از افعال۔

۲۶-﴿لَا یَسْتَوُوْنَ﴾[الاٰیۃ: ۱۸]: اصل میں لَایَسْتَوِیُوْنَ بروزن لَایَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع نفی معلوم لفیف مقرون از افتعال، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، ہمزہ وصلی، اور اِسَّمَعَ کا لگ سکتا ہے۔

۲۷-﴿اَرَادُوْا﴾[الاٰیۃ: ۲۰]: اصل میں تھااَرْوَدُوْا بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، قانون یباع۔

۲۸-﴿اَنْ یَّخْرُجُوْا﴾[الاٰیۃ: ۲۰]: اصل میں تھایَخْرُجُوْنَ..... از نصر، قوانین: نون اعرابی، یرملون، نون اعرابی۔

۲۹-﴿اُعِیْدُوْا﴾[الاٰیۃ: ۲۰]: اصل میں تھااُعْوِدُوْا بروزن اُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول اجوف واوی از

افعال۔قوانین، یقول، میعاد، ماضی مجہول۔

۳۰-﴿لَنُذِيقَنَّ﴾[الایۃ:۲۱]: اصل میں تھالَنُذْوِقَنَّ بروزن لَنُفْعِلَنَّ صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید نون ثقیلہ اجوف واوی از نصر۔قانون: میعاد، یبیع۔

۳۱-﴿مُنْتَقِمُونَ﴾[الایۃ:۲۲]: بروزن مُفْتَعِلُونَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال،قوانین اسم فاعل، بائے مطلق، ہمزہ وصلی۔

۳۲-﴿يَهْدُونَ﴾ [الایۃ:۲۴]: اصل میں تھایَهْدِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۳۳-﴿لَمْ يَرَوْا﴾ [الایۃ:۲۷]: اصل میں تھالَمْ يَرْئَيُوْا از منع۔

۳۴-﴿اَلْفَتْحُ﴾[الایۃ:۲۸]: اصل میں تھافَتْحٌ بروزن فَعْلٌ اسم مصدر از منع۔

۳۵-﴿وَانْتَظِرْ﴾[الایۃ:۳۰]: اصل میں تھااِنْتَظِرْ بروزن اِفْتَعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال، قوانین: ہمزہ وصلی، بائے مطلق، امر حاضر۔

۳۶-﴿مُنْتَظِرُونَ﴾[الایۃ:۳۰]: بروزن مُفْتَعِلُونَ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل از افتعال، قوانین اسم فاعل، بائے مطلق، ہمزہ وصلی۔

سورۃ الاحزاب

۱-﴿اِتَّقِ﴾[الایۃ:۱]: اصل میں تھااِوْتَقِيْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم لفیف مفروق از افتعال، قوانین: ہمزہ وصلی، اتعد، ادغام، امر حاضر۔

۲-﴿لَا تُطِعْ﴾[الایۃ:۱]: اصل میں تھالَا تُطْوِعْ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین: یقول، میعاد، ساکنین۔

۳-﴿وَاتَّبِعْ﴾[الایۃ:۲]: اصل میں تھااِتْتَبِعْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر افتعال، قوانین ہمزہ وصلی، ادغام، امر حاضر معلوم۔

۴-﴿يُوحىٰ﴾[الایۃ:۲]: اصل میں تھایُوْحَيُ بروزن یُفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول لفیف مفروق از افعال،

قوانین، مضارع مجہول، قال۔

۵-﴿تَوَكَّلْ﴾[الایة:۳]: بروزن تَفَعَّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مثال واوی از تفعل۔ قوانین امر حاضر، اوراتعد کا لگ سکتا ہے۔ یعنی اِتَّكِلْ پڑھنا جائز ہے۔

۶-﴿تُظَاهِرُوْنَ﴾[الایة:۴]: بروزن تُفَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از مفاعلہ۔

۷-﴿اَدْعِيَآءَ﴾[الایة:۴]: اصل میں تھا اَدْعِوَآءَ بروزن اَفْعِلَاءَ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ ناقص واوی از نصر، قانون، دُعِیَ۔

۸-﴿اُدْعُوْهُمْ﴾[الایة:۵]: اصل میں تھا اُدْعُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص واوی از نصر۔ قوانین امر حاضر، نون اعرابی یدعو، ساکنین۔

۹-﴿اَخْطَاْتُمْ﴾[الایة:۵]: بروزن اَفْعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم مہموز اللام از افعال، قوانین ضربتم اور رَأْسٌ کا لگ سکتا ہے۔

۱۰-﴿تَعَمَّدَتْ﴾[الایة:۵]: بروزن تَفَعَّلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم از تفعل

۱۱-﴿مَقْرُوْنًا﴾[الایة:۵]: بروزن مَفْعُوْلًا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، از ضرب۔ قانون، اسم مفعول اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۲-﴿مَسْطُوْرًا﴾[الایة:۶]: بروزن مَفْعُوْلًا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول، از نصر قوانین اسم مفعول اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۳-﴿اَخَذْنَا﴾[الایة:۷]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء از نصر۔

۱۴-﴿لِيَسْئَلَ﴾[الایة:۸]: اصل میں تھا يَسْئَلُ بروزن يَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از منع، قانون: یسأل کا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۵-﴿صِدْقِ﴾[الایة:۸]: اصل میں تھا صِدْقٌ بروزن فِعْلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۱۶-﴿اَعَدَّ﴾[الایة:۸]: اصل میں تھا اَعْدَدَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افعال۔

۱۷-﴿جَآءَتْ﴾[الایة:۹]: اصل میں تھا جَيَاَتْ بروزن فَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از ضرب، قانون، باع۔

۱۸-﴿لَمْ تَرَوْهَا﴾[الایة:۹]:اصل میں تھالَمْ تَرْءَ يُوْا بروزن لَمْ تَفْعَلُوْا جمع مذکر مخاطب جحد معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع،قوانین،نون اعرابی،یسئل،قال ساکنین ۔

۱۹-﴿جَآءُ وْا﴾[الایة:۱۰]:اصل میں تھاجَيَءُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از ضرب۔

۲۰-﴿زَاغَتْ﴾[الایة:۱۰]:اصل میں تھازَيَغَتْ بروزن فَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف یائی از ضرب قانون،باع۔

۲۱-﴿تَظُنُّوْنَ﴾[الایة:۱۰]:اصل میں تھاتَظْنُنُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر،قوانین،مضارع،ادغام۔

۲۲-﴿الظُّنُوْنَا﴾[الایة:۱۰]:اصل میں تھاظُنُوْنًا بروزن فُعُوْلًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر۔ قانون:نون تنوین،تثنیہ وجمع۔

۲۳-﴿ابْتُلِيَ﴾[الایة:۱۱]:بروزن اُفْتُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی از افتعال،قوانین،ہمزہ وصلی،ماضی مجہول۔

۲۴-﴿زُلْزِلُوْا﴾[الایة:۱۱]:بروزن فُعْلِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مضاعف رباعی،رباعی مجرد از باب فعللہ، قانون:ماضی مجہول۔

۲۵-﴿زِلْزَالًا﴾[الایة:۱۱]:بروزن فِعْلَالًا اسم مصدر از فعللہ۔

۲۶-﴿وَعَدَ﴾[الایة:۱۲]:بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از ضرب۔

۲۷-﴿فَارْجِعُوْا﴾[الایة:۱۳]:اصل میں تھاارْجِعُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر از ضرب،قوانین، ہمزہ وصلی،امر حاضر،نون اعرابی۔

۲۸-﴿لَاٰتَوْهَا﴾[الایة:۱۴]:اصل میں تھاأَءْ تَيُوْا بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از افعال،قوانین،امن،باع،ساکنین۔

۲۹-﴿تَلَبَّثُوْا﴾[الایة:۱۴]:بروزن تَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از تفعل۔

۳۰-﴿لَايُوَلُّوْنَ﴾[الاية:۱۵]: اصل میں تھالَايُوَلِّيُوْنَ بروزن لَايُفَعِّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم لفیف مفروق از تفعیل، قوانین، بیع، یوسر، ساکنین۔

۳۱-﴿مَسْئُوْلًا﴾[الاية:۱۵]: بروزن مَفْعُوْلًا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مہموز العین، از منع

۳۲-﴿لَاتُمَتَّعُوْنَ﴾[الاية:۱۶]: بروزن لَاتُفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی مجہول از تفعیل۔ قانون، مضارع مجہول۔

۳۳-﴿لَايَجِدُوْنَ﴾[الاية:۱۷]: اصل میں تھالَايَوْجِدُوْنَ فعل نفی معلوم مثال واوی از ضرب، قانون یعد۔

۳۴-﴿اَلْمُعَوِّقُوْنَ﴾[الاية:۱۸]: اصل میں تھامُعَوِّقُوْنَ بروزن مُفَعِّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید اجوف واوی از تفعیل۔

۳۵-﴿وَالْقَائِلِيْنَ﴾[الاية:۱۸]: اصل میں تھاقَاوِلِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از نصر، قوانین، اسم فاعل، قائل، ہمزہ وصلی۔

۳۶-﴿لَايَاْتُوْنَ﴾[الاية:۱۸]: اصل میں تھالَايَاْتِيُوْنَ بروزن لَايَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع نفی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از ضرب۔ قوانین بیع، یوسر، ساکنین، اور راٗس کا لگ سکتا ہے

۳۷-﴿اَشِحَّةً﴾[الاية:۱۹]: اصل میں تھااَشْحِحَةٌ بروزن اَفْعِلَةٌ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ مضاعف ثلاثی از ضرب قانون ادغام۔

۳۸-﴿اَلْخَوْفُ﴾[الاية:۱۹]: اصل میں تھاخَوْفٌ بروزن فَعْلٌ اسم مصدر از سمع.

۳۹-﴿رَاَيْتَهُمْ﴾[الاية:۱۹]: اصل میں تھارَاَيْتَ بروزن فَعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع۔

۴۰-﴿تَدُوْرُ﴾[الاية:۱۹]: اصل میں تھاتَدْوُرُ بروزن تَفْعُلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر، قانون یقول۔

۴۱-﴿يُغْشٰى﴾[الاية:۱۹]: اصل میں تھایُغْشَيُ الخ قانون قال۔

۴۲-﴿سَلَقُوْكُمْ﴾[الاية:۱۹]: اصل میں تھاسَلَقُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب علم۔

۴۳-﴿اِنْ يَّاْتِ﴾[الاية:۲۰]: اصل میں تھایَاْتِيُ بروزن يَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص

یائی ،ازضرب ،قوانین ،لم یدع ،یری ،مضارع ،یرملون اور رُس کا لگ سکتا ہے۔

۴۴-﴿یَوَدُّوْا﴾[الایۃ: ۲۰]: اصل میں تھایَوْدَدُوْنَ بروزن یَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب ،مضارع معلوم مثال واوی ومضاعف ثلاثی ازعلم ،قوانین ،نون اعرابی ،ادغام۔

۴۵-﴿بَادُوْنَ﴾[الایۃ: ۲۰]: اصل میں تھابَادِوُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ ،صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی ازنصر، قوانین ،دُعِیَ ،یبیع ،یوسر ،ساکنین ،اسم فاعل۔

۴۶-﴿یَرْجُوْ﴾[الایۃ: ۲۱]: اصل میں تھایَرْجُوُ بروزن یَفْعُلُ ،ازنصر۔قانون ،یدعو۔

۴۷-﴿قَضٰی﴾[الایۃ: ۲۳]: اصل میں تھاقَضَیَ ازضرب۔

۴۸-﴿رَدَّ﴾[الایۃ: ۲۵]: اصل میں تھارَدَدَ بروزن فَعَلَ ،ازنصر۔قانون ،ادغام۔

۴۹-﴿لَمْ یَنَالُوْا﴾[الایۃ: ۲۵]: اصل میں تھا لَمْ یَنْیَلُوْا بروزن لَمْ یَفْعَلُوْا ،صیغہ جمع مذکر غائب جحد معلوم اجوف یائی ازعلم ،قوانین :نون اعرابی ،یقال۔

۵۰-﴿الْقِتَالُ﴾[الایۃ: ۲۵]: اصل میں تھاقِتَالٌ بروزن فِعَالٌ ،صیغہ اسم مصدر از مفاعلہ۔قانون ،نون تنوین تثنیہ وجمع۔

۵۱-﴿لَمْ تَطَئُوْہُ﴾[الایۃ: ۲۷]: اصل میں تھالَمْ تَوْطَئُوْا بروزن لَمْ تَفْعَلُوْا ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم مثال واوی ومہموز اللام ازمنع ،قوانین ،یعد ،نون اعرابی۔

۵۲-﴿کُنْتُنَّ﴾[الایۃ: ۲۸]: اصل میں تھاکَوَنْتُنَّ بروزن فَعَلْتُنَّ ،صیغہ جمع مؤنث مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی ازنصر ،قوانین: قال ،ساکنین ،قلن ،بائے مطلق۔

۵۳-﴿تُرِدْنَ﴾[الایۃ: ۲۸]: اصل میں تھاتُرْوِدْنَ بروزن تُفْعِلْنَ ،صیغہ جمع مؤنث مخاطب مضارع معلوم اجوف واوی ازافعال ،قوانین ،یبیع ،ساکنین ،مضارع۔

۵۴-﴿فَتَعَالَیْنَ﴾[الایۃ: ۲۸]: اصل میں تھاتَعَالَوْنَ بروزن تَفَاعَلْنَ ،صیغہ جمع مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم ناقص واوی ازتفاعل۔قوانین ،امر حاضر معلوم ،یدعٰی۔

۵۵-﴿اُمَتِّعْکُنَّ﴾[الایۃ: ۲۸]: اصل میں تھااُمَتِّعُ بروزن اُفَعِّلُ ،صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم ازتفعیل ،امر کے جواب

میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہے۔

۵۶-﴿اُسَرِّحْكُنَّ﴾[الایۃ:۲۸]: اصل میں تھا اُسَرِّحُ بروزن اُفَعِّلُ، صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم از تفعیل۔

۵۷-﴿سَرَاحًا﴾[الایۃ:۲۸]: یہ فَعَالاً کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۵۸-﴿مَنْ يَّاْتِ﴾[الایۃ:۳۰]: اصل میں تھا يَاْتِيْ از ضرب الخ۔

۵۹-﴿يُضٰعَفُ﴾[الایۃ:۳۰]: اصل میں تھا يُضَاعَفُ بروزن يُفَاعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول از مفاعلہ۔

قانون: مضارع مجہول۔

بائیسواں پارہ

۶۰-﴿مَنْ يَّقْنُتْ﴾[الایۃ:۳۱]: اصل میں تھا يَقْنُتُ، بروزن يَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از نصر۔

۶۱-﴿تَعْمَلْ﴾[الایۃ:۳۱]: اصل میں تھا تَعْمَلُ از علم۔اس پر تعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۶۲-﴿نُؤْتِهَا﴾[الایۃ:۳۱]: نُؤْتِ اصل میں تھا نُؤْتِيُ بروزن نُفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مہموز الفاء ناقص یائی از افعال، قوانین، لم یدع، ہمزہ وصلی، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۶۳-﴿اَعْتَدْنَا﴾[الایۃ:۳۱]: بروزن اَفْعَلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم از افعال۔

۶۴-﴿اِنِ اتَّقَيْتُنَّ﴾[الایۃ:۳۲]: اصل میں تھا اِوْتَقَيْتُنَّ بروزن اِفْتَعَلْتُنَّ صیغہ جمع مؤنث مخاطب ماضی معلوم لفیف مفروق از افتعال۔قوانین، اتعد، ادغام، ہمزہ وصلی۔

۶۵-﴿لَا تَخْضَعْنَ﴾[الایۃ:۳۲]: بروزن لَا تَفْعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث مخاطب نہی حاضر معلوم از منع۔

۶۶-﴿وَقَرْنَ﴾[الایۃ:۳۳]: اس میں واو عاطفہ ہے۔اصل میں تھا اِقْرَرْنَ بروزن اِفْعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث مخاطب امر حاضر مضاعف ثلاثی از علم و منع۔

تعلیل: پہلی را کی حرکت کو نقل کرکے ماقبل قاف کو دیکر را کو تخفیفاً حذف کردیا تو اِقْـرْنَ ہوگیا۔ پھر ہمزہ وصلی کو مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو قَرْنَ ہوگیا۔

۶۷ - ﴿تَبَرُّجَ﴾[الایۃ:۳۳]: بروزن تَفَعُّلَ صیغہ اسم مصدر از تفعل، قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۶۸ - ﴿اَقِمْنَ﴾[الایۃ:۳۳]: اصل میں اَقْوِمْنَ بروزن اَفْعِلْنَ صیغہ جمع مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین، یقول، میعاد، ساکنین، امر حاضر۔

۶۹ - ﴿اٰتِيْنَ﴾[الایۃ:۳۳]: اصل میں تھااَءْ تِيْنَ بروزن اَفْعِلْنَ صیغہ جمع مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال، قوانین آمن، امر حاضر۔

۷۰ - ﴿اَطِعْنَ﴾[الایۃ:۳۳]: اصل میں تھااَطْوِعْنَ بروزن اَفْعِلْنَ، یہ بھی مذکورہ باب سے مذکورہ صیغہ ہے۔

۷۱ - ﴿لِيُذْهِبَ﴾[الایۃ:۳۳]: اصل میں تھالِيُذْهِبُ الخ از افعال۔

۷۲ - ﴿وَاذْكُرْنَ﴾[الایۃ:۳۴]: اُذْكُرْنَ بروزن اُفْعُلْنَ صیغہ جمع مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم از نصر قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۷۳ - ﴿يُتْلٰى﴾[الایۃ:۳۴]: اصل میں تھايُتْلَوُ..... از افعال، قوانین: یدعٰی تدعٰی، قال باع، اور مضارع مجہول۔

۷۴ - ﴿اَلْمُسْلِمِيْنَ﴾[الایۃ:۳۵]: اصل میں تھامُسْلِمِيْنَ بروزن مُفْعِلِيْنَ، صیغہ جمع مذکر اسم فاعل از افعال۔

۷۵ - ﴿وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ﴾[الایۃ:۳۵]: یہ باب تفعّل سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے، قوانین، اسم فاعل، ہمزہ وصلی، اور خصّم کا لگ سکتا ہے۔

۷۶ - ﴿وَالصَّائِمِيْنَ﴾[الایۃ:۳۵]: اصل میں صَاوِمِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از نصر، قوانین: ہمزہ وصلی، حروف شمسی، اسم فاعل، قائل، بائع۔

۷۷ - ﴿مَنْ يَّعْصِ﴾[الایۃ:۳۶]: اصل میں تھا يَعْصِيُ بروزن يَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔ قوانین، یرملون، ادغام، لم یدع۔

۷۸ - ﴿تُخْفِيْ﴾[الایۃ:۳۷]: اصل میں تھاتُخْفِيُ بروزن تُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال، قوانین: ہمزہ وصلی، مضارع، یرمی۔

۷۹ - ﴿مُبْدِيْهِ﴾[الایۃ:۳۷]: اصل میں تھامُبْدِوٌ بروزن مُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از افعال قوانین:

دعٰی، نون تنوین تثنیہ، یرمی، اسم فاعل۔

۸۰-﴿تَخْشٰی﴾[الایۃ:۳۷]: اصل میں تھاتَخْشَیُ، بروزن تَفْعَلُ از علم الخ۔ قانون، قال اور تعلم کا جاری ہوسکتا ہے۔

۸۱-﴿زَوَّجْنٰکَھَا﴾[الایۃ:۳۷]: اصل میں تھازَوَّجْنَا بروزن فَعَّلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از تفعیل۔

۸۲-﴿قَضَوْا﴾[الایۃ:۳۷]: اصل میں تھاقَضَیُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب، قوانین: باع، ساکنین۔

۸۳-﴿خَلَوْا﴾[الایۃ:۳۸]: اصل میں تھاخَلَوُوْا بروزن فَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین: قال، ساکنین۔

۸۴-﴿یَخْشَوْنَهٗ﴾[الایۃ:۳۸]: اصل میں تھایَخْشَیُوْنَ بروزن یَفْعَلُوْنَ، از علم۔

۸۵-﴿مُحَمَّدٌ﴾[الایۃ:۴۰]: بروزن مُفَعَّلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از تفعیل، قوانین، اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۸۶-﴿سَبِّحُوْا﴾[الایۃ:۴۲]: بروزن فَعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از تفعیل، قوانین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۸۷-﴿یُصَلِّیْ﴾[الایۃ:۴۳]: اصل میں تھایُصَلِّیُ بروزن یُفَعِّلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از تفعیل، قانون، یرمی۔

۸۸-﴿یَلْقَوْنَهٗ﴾[الایۃ:۴۴]: اصل میں تھایَلْقَیُوْنَ بروزن یَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از علم، قوانین: باع، ساکنین، مضارع۔

۸۹-﴿سَلَامٌ﴾[الایۃ:۴۴]: یہ فَعَالُ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۹۰-﴿دَاعِیًا﴾[الایۃ:۴۶]: اصل میں تھادَاعِوًا، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از نصر، قوانین، دعٰی، اسم فاعل۔ اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۹۱-﴿وَدَعْ﴾[الایۃ:۴۸]: اس میں واو عاطفہ ہے، دَعْ، اصل میں تھااِوْدَعْ بروزن اِفْعَلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مثال واوی از منع۔

تعلیل: واو مضارع میں گر یا ہوئی تھی یہاں بھی ہم نے گرا دیا بعد تعد قانون کی رو سے تو ادَعْ بن گیا پھر ہمزہ کو مابعد کے

متحرک ہونے کی وجہ سے گرادیا تو ذ غ بن گیا۔

۹۲-﴿نَكَحْتُمُ﴾[الایۃ: ۴۹]: بروزن فَعَلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از ضرب۔ قانون، ضرتم۔

۹۳-﴿طَلَّقْتُمُوْ﴾[الایۃ: ۴۹]: اصل میں تھا طَلَّقْتُمْ، بروزن فَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از تفعیل۔

۹۴-﴿اَنْ تَمَسُّوْا﴾[الایۃ: ۴۹]: اصل میں تھا تَمْسَسُوْنَ بروزن تَفْعَلُوْنَ از علم قوانین: بائے مطلق، نون اعرابی، ادغام، مضارع۔

۹۵-﴿تَعْتَدُّوْنَ﴾[الایۃ: ۴۹]: اصل میں تھا تَعْتَدِدُوْنَ، بروزن تَفْتَعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افتعال، قوانین، ادغام، مضارع اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۹۶-﴿مَتِّعُوْا﴾[الایۃ: ۴۹]: بروزن فَعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از تفعیل۔

۹۷-﴿سَرِّحُوْا﴾[الایۃ: ۴۹]: بروزن فَعِّلُوْا یہ بھی مذکورہ باب سے مذکورہ صیغہ ہے۔

۹۸-﴿اَحْلَلْنَا﴾[الایۃ: ۵۰]: بروزن اَفْعَلْنَا، صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔

۹۹-﴿اَفَآءَ﴾[الایۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اَفْوَءَ بروزن اَفْعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از افعال، قانون، یقال۔

۱۰۰-﴿هَاجَرْنَ﴾[الایۃ: ۵۰]: بروزن فَاعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم از مفاعلہ، قوانین، ضرب ن نمبر ۱، ۲۔

۱۰۱-﴿تُرْجِیْ﴾[الایۃ: ۵۱]: اصل میں تھا تُرْجِئُ بروزن تُفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاء ولفیف مقرون از افعال، قوانین مضارع ہمزہ وصلی، یرمی، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۱۰۲-﴿مَنِ ابْتَغَیْتَ﴾[الایۃ: ۵۱]: اصل میں تھا اِبْتَغَیْتَ بروزن اِفْتَعَلْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، قانون، ہمزہ وصلی۔

۱۰۳-﴿اَدْنٰی﴾[الایۃ: ۵۱]: اصل میں تھا اَدْنَوُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص واوی از نصر، قوانین یدعی، باع۔

۱۰۴-﴿اَنْ تَقَرَّ﴾[الایۃ: ۵۱]: اصل میں تھا تَقْرَرُ، از منع۔ قوانین، مضارع معلوم، بائے مطلق، ادغام۔

۱۰۵-﴿لَا یَحْزَنَّ﴾[الایۃ: ۵۱]: اصل میں تھا لَا یَحْزَنَّنَ بروزن لَا یَفْعَلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب نفی معلوم از علم۔

۱۰۶-﴿یـرضَینَ﴾[الایۃ: ۵۱]: اصل میں تھا یـرضَوْنَ بروزن یَفْعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص واوی ازعلم۔قوانین، یدعی، مضارع۔

۱۰۷-﴿اَنْ تبدَّلَ﴾[الایۃ: ۵۲]: اصل میں تھا تَتَبَدَّلُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم از تفعل، قوانین، بائے مطلق، تائے مضارعت، مضارع۔

۱۰۸-﴿دُعِیتُمْ﴾[الایۃ: ۵۳]: اصل میں تھا دُعِوْتُمْ بروزن فُعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول ناقص واوی از نصر، قوانین میعاد، ضربتم، ماضی مجہول۔

۱۰۹-﴿فَانْتَشِرُوْا﴾[الایۃ: ۵۳]: اصل میں تھا اِنْتَشِرُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال، قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی، بائے مطلق، اور خَصَّمَ کا لگ سکتا ہے۔

۱۱۰-﴿مُسْتَئْنِسِینَ﴾[الایۃ: ۵۳]: بروزن مُسْتَفْعِلِیْنَ، صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مہموز الفا از استفعال، قوانین، اسم فاعل، ہمزہ وصلی۔ اور راس کا لگ سکتا ہے۔

۱۱۱-﴿یُـؤْذِیْ﴾[الایۃ: ۵۳]: اصل میں تھا یُؤْذِیُ بروزن یُـفْـعِـلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از افعال قوانین مضارع، یرمی، ساکنین اور راس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۱۲-﴿فَیَسْتَحْیِیْ﴾[الایۃ: ۵۳]: اصل میں تھا یَسْتَحْیِیُ بروزن یَسْتَفْعِلُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مقرون از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، مضارع، یرمی۔

۱۱۳-﴿فَسْئَلُوْا﴾[الایۃ: ۵۳]: اصل میں تھا اِسْئَلُوْا بروزن اِفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز العین از منع، قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی، اور یسال کا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۱۵-﴿اَنْ تُؤْذُوْا﴾[الایۃ: ۵۳]: اصل میں تھا تُؤْذِیُوْنَ، بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از افعال، قوانین بائے مطلق، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع، اور راس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۱۶-﴿وَاتَّقِیْنَ﴾[الایۃ: ۵۵]: اصل میں تھا اِوْتَقِیْنَ بروزن اِفْتَعِلْنَ، صیغہ جمع مؤنث مخاطب امر حاضر معلوم لفیف مفروق از افتعال، قوانین، اتعد، ادغام، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۱۱۷-﴿یُصَلُّوْنَ﴾[الایۃ:۵۶]: اصل میں تھا یُصَلِّیُوْنَ، بروزن یُفَعِّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تفعیل، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۱۱۸-﴿صَلُّوْا﴾[الایۃ:۵۶]: اصل میں تھا صَلِّیُوْا بروزن فَعِّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از تفعیل، قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۱۹-﴿یُؤْذُوْنَ﴾[الایۃ:۵۷]: اصل میں تھا یُؤْذِیُوْنَ بروزن یُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از افعال، قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی، یبیع، یوسر۔

۱۲۰-﴿اَعَدَّ﴾[الایۃ:۵۷]: اصل میں تھا اَعْدَدَ از افعال۔

۱۲۱-﴿مَا اکْتَسَبُوْا﴾[الایۃ:۵۸]: اصل میں تھا اِکْتَسَبُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قوانین ہمزہ وصلی اور خصم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۲۲-﴿یُدْنِیْنَ﴾[الایۃ: ۵۹]: اصل میں تھا یُدْنِوْنَ بروزن یُفْعِلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص واوی از افعال، قانون، معیاد، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۱۲۳-﴿فَلَا یُؤْذَیْنَ﴾[الایۃ: ۵۹]: بروزن لَا یُفْعَلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی مجہول مہموز الفاء وناقص یائی از علم. قانون، مضارع مجہول، اور راس والا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۲۴-﴿لَمْ یَنْتَهِ﴾[الایۃ: ۶۰]: اصل میں تھا لَمْ یَنْتَهِیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین: لم یدع، بائے مطلق۔

۱۲۵-﴿اَلْمُرْجِفُوْنَ﴾[الایۃ:۶۰]: اصل میں تھا مُرْجِفُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از افعال، قانون: اسم فاعل۔

۱۲۶-﴿لَنُغْرِیَنَّ﴾ [الایۃ: ۶۰]: بروزن لَنُفْعِلَنَّ صیغہ جمع متکلم مستقبل معلوم مؤکد بلام تاکید ونون ثقیلہ، ناقص یائی از افعال۔

۱۲۷-﴿لَا یُجَاوِرُوْنَ﴾[الایۃ: ۶۰]: بروزن لَا یُفَاعِلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع نفی معلوم اجوف یائی از مفاعلہ۔

۱۲۸-﴿مَلْعُوْنِیْنَ﴾[الایۃ: ۶۱]: بروزن مَفْعُوْلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از منع۔

۱۲۹ – ﴿اُخِذُوْا﴾[الآیۃ: ۶۱]: بروزن فُعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مہموز الفاء ازنصر، قانون ماضی مجہول،

۱۳۰ – ﴿خَلَوْا﴾[الآیۃ: ۶۱]: یہ صیغہ گزر چکا ہے سورت بقرہ[الآیۃ: ۱۴]

۱۳۱ – ﴿لَنْ تَجِدَ﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں لَنْ تَوْجِدَ بروزن لَنْ تَفْعِلَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ مثال واوی ازضرب قوانین، بائے مطلق، یعد۔

۱۳۲ – ﴿عِلْمُهَا﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا عِلْمٌ، بروزن فِعْلٌ، صیغہ اسم مصدر ازعلم، قانون، نون تنوین۔

۱۳۳ – ﴿یُدْرِیْکَ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا یُدْرِیُ اصل میں تھا یُدْرِیُ بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی ازافعال قوانین، ہمزہ وصلی، یری، مضارع۔

۱۳۴ – ﴿لَا یَجِدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۶۵]: اصل میں تھا لَا یَوْجِدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم مثال واوی ازضرب، قانون یعد۔

۱۳۵ – ﴿اَطَعْنَا﴾[الآیۃ: ۶۶]: اصل میں تھا اَطْوَعْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی ازافعال قوانین یقال، ساکنین۔

۱۳۶ – ﴿سَادَتَنَا﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھا سَیِّدَۃٌ بروزن فَعَلَۃٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد اجوف یائی ازضرب، قوانین، باع، نون تنوین تثنیہ۔

۱۳۷ – ﴿کُبَرَآءَ نَا﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھا کُبَرَآءُ بروزن فُعَلَاءُ صیغہ جمع مکسر صفت مشبہ ازشرف۔

۱۳۸ – ﴿فَاَضَلُّوْنَا﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھا اَضْلَلُوْا بروزن اَفْعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مضاعف ثلاثی ازافعال قانون، ادغام۔

۱۳۹ – ﴿اٰتِهِمْ﴾[الآیۃ: ۶۸]: اصل میں تھا اَئْتِیْ بروزن اَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء وناقص یائی ازافعال، قوانین آمن، لم یدع، امر حاضر۔

۱۴۰ – ﴿وَالْعَنْهُمْ﴾ [الآیۃ: ۶۸]: اصل میں تھا اِلْعَنْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ازمنع، قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

۱۴۱ – ﴿لَعْنًا﴾[الآیۃ ۶۸]: بروزن فَعْلاً اسم مصدر ازمنع۔

۱۴۲ – ﴿لَاتَکُوْنُوْا﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھالَاتَکُوْنُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی ازنصر۔
قانون: یقول،نون اعرابی۔

۱۴۳ – ﴿آذَوْا﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھاأَذْیُوْا بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی،
قوانین: آمن، باع، ساکنین۔

۱۴۴ – ﴿فَبَرَّءَ﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھابَرَّءَ بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مہموز اللام از تفعیل۔

۱۴۵ – ﴿وَجِیْهًا﴾[الآیۃ: ۶۹]: بروزن فَعِیْلًا صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از شرف۔

۱۴۶ – ﴿یُصْلِحْ،یَغْفِرْ﴾[الآیۃ: ۷۱]: یہ دونوں فعل مضارع کے صیغے ہیں،امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہیں۔

۱۴۷ – ﴿فَازَ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھافَوَزَ ازنصر،فَوْزًا بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر ازنصر۔

۱۴۸ – ﴿فَأَبَیْنَ﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھاأَبَیْنَ، بروزن فَعَلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص
یائی ازمنع،قوانین،ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

۱۴۹ – ﴿اَشْفَقْنَ﴾[الآیۃ: ۷۲]: بروزن اَفْعَلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم از افعال۔قوانین،ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

سورۃ سبا

۱ – ﴿یَلِجُ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھایَوْلِجُ بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مثال واوی ازضرب،قانون یعد۔

۲ – ﴿لَاتَأْتِیْنَا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھالَاتَأْتِیُ بروزن لَاتَفْعِلُ ازضرب الخ۔

۳ – ﴿لَتَأْتِیَنَّ﴾[الآیۃ: ۳]: بروزن لَتَفْعِلَنَّ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون تاکید ثقیلہ
مہموز الفاء و ناقص یائی ازضرب۔

۴ – ﴿اَصْغَرُ،اَکْبَرُ﴾[الآیۃ: ۳]: یہ دونوں باب شرف سے اسم تفضیل کے صیغے ہیں

۵ – ﴿سَعَوْا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھاسَعَیُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی ازمنع قوانین باع،ساکنین۔

۶ – ﴿مُعَاجِزِیْنَ﴾[الآیۃ: ۵]: بروزن مُفَاعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از مفاعلہ۔

۷-﴿نَدُلُّكُمْ﴾[الآية:۷]: اصل میں تھانَدْلُلُ بروزن نَفْعَلُ ازنصر۔

۸-﴿مُزِّقْتُمْ﴾[الآية:۷]: بروزن فُعِّلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول از تفعیل، قوانین، ماضی مجہول، ضرتم۔

۹-﴿اَفْتَرٰى﴾[الآية:۸]: اصل میں تھااِفْتَرَىَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، باع۔

تعلیل: اَفْتَرٰی اصل میں تھااِفْتَرَیَ یاء کو الف سے بقانون قال تبدیل کردیااِفْتَرٰی بن گیا پھر جب ہمزہ استفہام کو داخل کیا تو ہمزہ وصلی گر گیا تو اَفْتَرٰی بن گیا۔

نوٹ: واضح رہے کہ اَفْتَرٰی میں ہمزہ مفتوحہ ہمزہ استفہام کا ہے۔

۱۰-﴿اِنْ نَّشَاْ﴾[الآية:۹]: اصل میں تھانَشْيَأُ بروزن نَفْعَلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف یائی ومہموز اللام ازمنع، قوانین: بیاع، ساکنین، یرملون، ادغام۔

۱۱-﴿نَخْسِفْ﴾[الآية:۹]: اصل میں تھانَخْسِفُ ازضرب الخ.

۱۲-﴿اَوِّبِيْ﴾[الآية:۱۰]: بروزن فَعِّلِيْ صیغہ واحد مؤنث مخاطب امر حاضر مہموز الفاء، واجوف واوی از تفعیل، قوانین: امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۳-﴿اَلَنَّا﴾[الآية:۱۰]: اصل میں اَلَنْنَا تھا بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء ازضرب قانون ادغام۔

۱۴-﴿اَنِ اعْمَلْ﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھااِعْمَلْ بروزن اِفْعَلْ ازعلم۔

۱۵-﴿فِی السَّرْدِ﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھاسَرْدٌ بروزن فَعْلٌ، صیغہ اسم مصدر ازضرب ونصر قوانین: نون تنوین، شمسی، ہمزہ وصلی۔

۱۶-﴿غُدُوُّهَا﴾[الآية:۱۲]: غُدُوٌّ اصل میں تھاغُدُوْوٌ بروزن فُعُوْلٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۷-﴿رَوَاحُهَا﴾[الآية:۱۲]: اصل میں تھارَوَاحٌ بروزن فَعَالٌ یہ بھی باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۸-﴿مَنْ يَّزِغْ﴾[الآية:۱۲]: اصل میں تھایَزْيِغُ بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی ازضرب قوانین: یرملون، ادغام، بیع، ساکنین، مضارع،

۱۹-﴿نُذِقْهُ﴾[الآیۃ:۱۲]: اصل میں تھانُذْوِقْ بروزن نُفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یقول، میعاد، مضارع، ہمزہ وصلی، ساکنین۔

فائدہ: جزاء واقع ہونے کی بناء پر قاف مجزوم ہے

۲۰-﴿دَلَّ﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھادَلَلَ الخ۔

۲۱-﴿تَبَيَّنَتِ﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھاتَبَيَّنَتْ بروزن تَفَعَّلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف یائی از تفعیل۔

۲۲-﴿لَبِثُوْا﴾[الآیۃ:۱۴]: بروزن فَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از علم، قانون، حلقی العین کا لگ سکتا ہے۔

۲۳-﴿كُلُوْا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھاأُكْلُوْا از نصر الخ۔

۲۴-﴿وَاشْكُرُوْا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھااُشْكُرُوْا بروزن اُفْعُلُوْا از نصر۔ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۵-﴿نُجَازِيْ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھانُجَازِيُ بروزن نُفَاعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ قوانین، مضارع، یرمی۔

۲۶-﴿السَّيْرَ﴾[الآیۃ:۱۸]: سَيْرٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از ضرب، قوانین، نون تنوین تثنیہ، شمسی، ادغام۔

۲۷-﴿سِيْرُوْا﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھااِسْيِرُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف یائی از ضرب، قوانین: بیع، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۸-﴿بَاعِدْ﴾[الآیۃ:۱۹]: بروزن فَاعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از مفاعلہ۔

۲۹-﴿ظَنَّهُ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھاظَنْنًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر، قوانین، ادغام، نون تنوین تثنیہ وجمع۔

۳۰-﴿فَاتَّبَعُوْهُ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھااِتْتَبَعُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۳۱-﴿فِيْ شَكٍّ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھاشَكْكٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۲-﴿أَجْرَمْنَا﴾[الآیۃ:۲۵]: بروزن أَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از افعال۔

۳۳-﴿اَلْفَتَّاحُ﴾[الآیۃ:۲۶]:فَتَّاحٌ بروزن فَعَّالٌ صیغہ واحد مذکر مبالغہ از منع۔

۳۴-﴿اَرُوْا﴾[الآیۃ:۲۷]:اصل میں تھا اَرْءِیُوْا بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز العین وناقص یائی از افعال قوانین،یسئل،یبیع،امر حاضر،ساکنین،نون اعرابی،

۳۵-﴿شُرَكَآءَ﴾[الآیۃ:۲۷]:بروزن فُعَلَآءَ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از شرف۔

۳۶-﴿مِيْعَادُ﴾[الآیۃ:۳۰]:اصل میں تھا مِوْعَادٌ یہ باب ضرب سے مصدر ہے،میعاد کا قانون اس میں لگا ہے۔

۳۷-﴿لَا تَسْتَاْخِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۰]:بروزن لَا تَسْتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع نفی معلوم مہموز الفاء از استفعال،قوانین:مضارع معلوم نمبر۱،۲۔ہمزہ وصلی،،اور تعلم کا جاری ہوسکتا ہے۔

۳۸-﴿تَرٰى﴾[الآیۃ:۳۱]:اصل میں تھا تَرْءَیُ از منع الخ۔

۳۹-﴿مَوْقُوْفُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۱]:بروزن مَفْعُوْلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول مثال واوی از ضرب۔قانون:اسم مفعول۔

۴۰-﴿اُسْتُضْعِفُوْا﴾[الآیۃ:۳۱]:بروزن اُسْتُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول از استفعال،قوانین،ماضی مجہول،ہمزہ وصلی۔

۴۱-﴿صَدَدْنَا﴾[الآیۃ:۳۲]:بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی از نصر الخ۔

۴۲-﴿تَاْمُرُوْنَنَا﴾[الآیۃ:۳۳]: تَاْمُرُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاء از نصر۔

۴۳-﴿اَسَرُّوْا﴾[الآیۃ:۳۳]:اصل میں تھا اَسْرَرُوْا بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، قانون،ادغام۔

۴۴-﴿يُجْزَوْنَ﴾[الآیۃ:۳۳]:اصل میں تھا یُجْزَیُوْنَ بروزن یُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول ناقص یائی از ضرب،قوانین:باع،ساکنین،مضارع مجہول۔

۴۵-﴿مُتْرَفُوْهَا﴾[الآیۃ:۳۴]:اصل میں تھا مُتْرَفُوْنَ بروزن مُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از افعال،قوانین:اسم مفعول،نون تنوین تثنیہ۔

۴۶-﴿اُرْسِلْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۴]:بروزن اُفْعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول ثلاثی مزید فیہ از افعال قوانین،ماضی مجہول،ضربتم۔

۴۷-﴿زُلْفٰی﴾[الآیۃ:۳۷]: بروزن فُعْلیٰ صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۴۸-﴿یَسْعَوْنَ﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھا یَسْعَیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از منع قوانین، قال، التقائے ساکنین۔

۴۹-﴿اَنْ یَّصُدَّ﴾[الآیۃ:۴۳]: اصل میں تھا اَنْ یَصْدُدُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، قوانین: یرملون، ادغام، مضارع معلوم۔

۵۰-﴿مُفْتَرًی﴾[الآیۃ:۴۳]: اصل میں تھا مُفْتَرَیٌ بروزن مُفْتَعَلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ناقص یائی از افتعال، قوانین: باع، ساکنین، اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵۱-﴿اَعِظُكُمْ﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا اَوْعِظُ بروزن اَفْعِلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مثال واوی از ضرب، قوانین، مضارع، یعد۔

۵۲-﴿اَنْ تَقُوْمُوْا﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا تَقْوُمُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر قوانین، یقول، بائے مطلق، مضارع، نون اعرابی۔

۵۳-﴿تَتَفَكَّرُوْا﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا تَتَفَكَّرُوْنَ الخ، اسکا عطف ہے اَنْ تَقُوْمُوْا پر۔

۵۴-﴿سَاَلْتُكُمْ﴾[الآیۃ:۴۷]: سَاَلْتُ بروزن فَعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مہموز العین از منع۔

۵۵-﴿اِنْ اَجْرِیَ﴾[الآیۃ:۴۷]: اس میں ی ضمیر مجرور متصل ہے۔ اَجْرٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از نصر، قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۵۶-﴿یُبْدِئُ﴾[الآیۃ:۴۹]: بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز اللام از افعال، قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی، اور یُبْدِیْ پڑھنا جائز ہے بقانون سُئِلَ۔

۵۷-﴿یُعِیْدُ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا یُعْوِدُ بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی، یقول، میعاد۔

۵۸-﴿ضَلَلْتُ﴾[الآیۃ:۵۰]: بروزن فَعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب۔

۵۹-﴿اَضِلُّ﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھا اَضْلِلُ بروزن اَفْعِلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب،

قوانین: ادغام، مضارع۔

٦٠- ﴿إِنِ اهْتَدَيْتُ﴾ [الآية: ٥٠]: اِهْتَدَيْتُ بروزن اِفْتَعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین: ہمزہ وصلی، اور خصم کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی اِهَدَّيْتُ پڑھ سکتے ہے۔

٦١- ﴿لَا فَوْتَ﴾ [الآية: ٥١]: فَوْتَ بروزن فَعْلَ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از نصر۔

٦٢- ﴿أُخِذُوْا﴾ [الآية: ٥١]: بروزن فُعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مہموز الفاء از نصر۔ قانون: ماضی مجہول۔

٦٣- ﴿اَلتَّنَاوُشُ﴾ [الآية: ٥٢]: اصل میں تھا تَنَاوُشٌ بروزن تَفَاعُل صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از تفاعل، قوانین، حروف شمسی، نون تنوین تثنیہ۔

٦٤- ﴿حِيْلَ﴾ [الآية: ٥٤]: اصل میں تھا حُوِلَ بروزن فُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول اجوف واوی از نصر قوانین، قیل، میعاد، ماضی مجہول۔

٦٥- ﴿يَشْتَهُوْنَ﴾ [الآية: ٥٤]: اصل میں تھا يَشْتَهِيُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال۔ قوانین، یقول، یوسر، ساکنین، مضارع، ہمزہ وصلی، اور اِشْبَہٗ کا لگ سکتا ہے۔

سورة الفاطر

١- ﴿يَزِيْدُ﴾ [الآية: ١]: اصل میں تھا يَزْيِدُ بروزن يَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قوانین: مضارع، بیع۔

٢- ﴿فِي الْخَلْقِ﴾ [الآية: ١]: خَلْقٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر، قوانین، نون تنوین، ہمزہ وصلی۔

٣- ﴿مَايَفْتَحِ﴾ [الآية: ٢]: اصل میں تھا يَفْتَحُ یہ باب منع سے واحد مذکر غائب مضارع معلوم کا صیغہ ہے، شروع میں ما اسم شرط ہے اس نے آخر کو جزم دیا ہے، اور اَلسَّاكِنُ اِذَاحُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ، والے قاعدے کے تحت حا کو کسرے کی حرکت دی ہے۔

٤- ﴿لَامُمْسِكَ﴾ [الآية: ٢]: اصل میں تھا مُمْسِكٌ بروزن مُفْعِلٌ یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے، شروع میں لائے نفی جنس ہے۔

٥- ﴿مَايُمْسِكْ﴾ [الآية: ٢]: اصل میں تھا يُمْسِكُ بروزن يُفْعِلُ الخ۔ ماشرطیہ نے آخر کو جزم دی ہے۔

۶۔﴿لَامُرْسِلَ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھامُرْسِلٌ بروزن مُفْعِلٌ یہ باب افعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے، شروع میں لائے نفی جنس ہے۔

۷۔﴿وَعْدَ﴾[الآیۃ:۵]: بروزن فَعْلَ یہ باب ضرب سے مصدر ہے نون تنوین تثنیہ کا قانون لگا ہے۔

۸۔﴿لَاتَغُرَّنَّ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھالَاتَغْرُرَنَّ بروزن لَاتَفْعُلَنَّ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مضاعف ثلاثی از نصر۔

۹۔﴿فَاتَّخِذُوْهُ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھاإِءْ تَخِذُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء از افتعال، قوانین، آمن، اتعد، ادغام، ہمزہ وصلی، نون اعرابی۔

۱۰۔﴿لِيَكُوْنُوْا﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھایَكُوْنُوْنَ شروع میں لام کئی ہے، جس کے بعد ان مقدر ہے۔ قانون: نون اعرابی۔

۱۱۔﴿زُيِّنَ﴾[الآیۃ:۸]: بروزن فُعِّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول از تفعیل۔ قانون: ماضی مجہول۔

۱۲۔﴿فَرَءَاهُ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھارَءَیَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مہموز العین، وناقص یائی ازفتح۔ قانون، باع۔

۱۳۔﴿فَتُثِيْرُ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھاتُثْيِرُ بروزن تُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از افعال۔ قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی، یبیع۔

۱۴۔﴿فَسُقْنَاهُ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھاسَوَقْنَا بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین: قال، ساکنین، قلن۔

۱۵۔﴿فَأَحْيَيْنَا﴾[الآیۃ:۹]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مقرون از افعال۔

۱۶۔﴿مَوْتِهَا﴾[الآیۃ:۹]: مَوْتٌ بروزن فَعْلٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے، قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۱۷۔﴿يَبُوْرُ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھایَبْوُرُ بروزن يَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین: مضارع، یقول۔

۱۸۔﴿لَاتَضَعُ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھالَاتَوْضَعُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع نفی معلوم مثال واوی

ازمنع،قوانین،مضارع،یعد۔

۱۹-﴿يُعَمَّرُ﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن يُفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول،از تفعیل قانون،مضارع مجہول۔

۲۰-﴿مُعَمَّرٍ﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن مُفَعَّلٍ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول،از تفعیل۔قانون:اسم مفعول۔

۲۱-﴿يَسْتَوِى﴾[الآیۃ:۱۲]: اصل میں تھا يَسْتَوِيُ بروزن يَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مقرون از افتعال،قوانین،یری،ساکنین،مضارع،اِتَّخَعَ کا قانون لگ سکتا ہے،يَسَّوِىْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۲-﴿تَرَى﴾[الآیۃ:۱۲]: اصل میں تھا تَرْءَيُ بروزن تَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی ازمنع،قوانین، يَسَلُ،باع،ساکنین۔

۲۳-﴿لِتَبْتَغُوا﴾[الآیۃ:۱۲]: اصل میں تھا تَبْتَغِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ،صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال،قوانین،نون اعرابی،یبیع،یوسر،ساکنین،مضارع،

۲۴-﴿اِنْ تَدْعُوْهُمْ﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا تَدْعُوُوْنَ بروزن تَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص واوی،ازنصر،قوانین،یدعو،ساکنین،مضارع،بائے مطلق،نون اعرابی۔

۲۵-﴿لَا يَسْمَعُوا﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا لَا يَسْمَعُوْنَ چونکہ یہ جزاء بن رہا ہے،اسلئے نون اعرابی گرا ہے، قانون:نون اعرابی۔

۲۶-﴿مَا اسْتَجَابُوْا﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا اِسْتَجْوَبُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال،قوانین،ہمزہ وصلی،یقال۔

۲۷-﴿اَلْفُقَرَآءُ﴾[الآیۃ:۱۵]: فُقَرَآءُ بروزن فُعَلَاءُ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ ازشرف۔

۲۸-﴿يُذْهِبُ﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھا يُذْهِبُ الخ۔جزاء کی بناء پر مجزوم ہے۔

۲۹-﴿وَيَاْتِ﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھا يَأْتِيُ ازضرب الخ،حرف علت ان شرطیہ کی وجہ سے گرا ہے۔

۳۰-﴿لَا تَزِرُ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا لَا تَوْزِرُ ازضرب،قانون:یعد۔

۳۱-﴿اِنْ تَدْعُ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا تَدْعُوُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص واوی،ازنصر،

قوانین، یدعو، لم یدع، بائے مطلق، مضارع۔

۳۲-﴿یَخْشَوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا یَخْشَیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از علم قوانین، باع، ساکنین، مضارع۔

۳۴-﴿أَقَامُوْا﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا اَقْوَمُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، قانون: یقال۔

۳۵-﴿تَزَکّٰی﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا تَتَزَکّٰیُ بروزن تَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از تفعل، قوانین، تائے مضارعت، قال، مضارع۔

۳۶-﴿یَسْتَوِیْ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا یَسْتَوِیُ از افتعال، قوانین، مضارع، یرمی، ساکنین، اورامع کا لگ سکتا ہے۔

۳۷-﴿اِنْ یُّکَذِّبُوْکَ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا یُکَذِّبُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از تفعیل۔ قوانین، یرملون، ادغام، مضارع، نون اعرابی۔

۳۸-﴿اَخَذْتُ﴾[الآیۃ:۲۶]: بروزن فَعَلْتُ، صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مہموز الفا از نصر۔

۳۹-﴿یَخْشَی اللّٰہ﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا یَخْشَیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از علم، قوانین: مضارع، قال، ساکنین۔

۴۰-﴿اَلْعُلَمٰٓؤُا﴾[الآیۃ:۲۸]: عُلَمَآءُ بروزن فُعَلَآءُ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از علم۔

۴۱-﴿یَتْلُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا یَتْلُوُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از نَصَرَ۔ قوانین: مضارع، یدعو، ساکنین۔

۴۲-﴿یَرْجُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا یَرْجُوُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از نصر۔ قوانین: مضارع، یدعو، ساکنین۔

۴۳-﴿لَنْ تَبُوْرَ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا لَنْ تَبُوْرَ از نصر الخ۔

۴۴-﴿لِیُوَفِّیَ﴾[الآیۃ:۳۰]: اصل میں تھا یُوَفِّیُ بروزن یُفَعِّلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔ یہاں لام کئی کے بعد ان مقدر ہے، جس نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۴۵-﴿اَوْحَیْنَا﴾[الآیۃ: ۳۱]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مفروق از افعال۔

۴۶-﴿اَوْرَثْنَا﴾[الآیۃ: ۳۲]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مثال واوی از افعال۔

۴۷-﴿اِصْطَفَیْنَا﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا اِصْتَفَیْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال قوانین، اِطَّلَبَ، ہمزہ وصلی۔

۴۸-﴿یُحَلَّوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا یُحَلَّیُوْنَ بروزن یُفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول ناقص یائی از تفعیل، قوانین: مضارع مجہول، قال، ساکنین۔

۴۹-﴿اَحَلَّنَا﴾[الآیۃ: ۳۵]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، اَحَلَّ، اصل میں تھا اَحْلَلَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، قانون، ادغام،

۵۰-﴿اَلْمُقَامَۃِ﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھا مُقْوَمَۃٌ بروزن مُفْعَلَۃٌ یہ باب افعال سے مصدر میمی ہے، قوانین: نون تثنیہ، یقال۔

۵۱-﴿لَا یَمَسُّنَا﴾[الآیۃ: ۳۵]: لَا یَمْسَسُ یہ باب علم سے مضارع نفی معلوم کا صیغہ ہے۔

۵۲-﴿لُغُوْبٌ﴾[الآیۃ: ۳۵]: بروزن فُعُوْلٌ یہ باب نصر یا منع، یا شَرُفَ سے مصدر ہے۔

۵۳-﴿لَا یُقْضٰی﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا لَا یُقْضَیُ الخ.

۵۴-﴿فَیَمُوْتُوْا﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا یَمْوُتُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یقول، مضارع، نون اعرابی۔

فائدہ: اس میں فا کے بعد ان مقدر ہے۔ اور یہ فا نفی کے جواب میں واقع ہے۔

۵۵-﴿یَصْطَرِخُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھا یَصْتَرِخُوْنَ بروزن یَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از افتعال، قوانین، مضارع، اِطَّلَبَ۔

فائدہ: ﴿یَصْطَرِخُوْنَ﴾ یہ اظہار ہے اور طاء کو صاد کر کے اور صاد کو صاد میں ادغام کر کے یَصَّرِخُوْنَ پڑھنا بھی جائز ہے، لیکن اسکا الٹ جائز نہیں۔

۵۶-﴿نَعْمَلْ﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھا نَعْمَلُ الخ. امر کے جواب میں واقع ہونے کی بناء پر مجزوم ہے۔

۵۷-﴿فَذُوْقُوْا﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھا اُذْوُقُوْا الخ، یہ صیغہ کئی دفعہ پہلے گزر چکا ہے

۵۸-﴿اَرُوْنِیْ﴾[الآیۃ: ۴۰]: اس میں اِنِ نون وقایہ ہے اوری ضمیر منصوب متصل ہے۔اَرُوْا اصل میں تھا اَرْءِ یُوْا بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز العین وناقص یائی از افعال۔قوانین :یسئال،یبیع،ساکنین،امر حاضر،نون اعرابی۔

۵۹-﴿اِنْ یَّعِدُ﴾[الآیۃ: ۴۰]:اصل میں تھا یَوْعِدُ بروزن یَفْعِلُ الخ قوانین،یرملون،ادغام،یعد،مضارع۔

۶۰-﴿اَنْ تَزُوْلَا﴾[الآیۃ: ۴۱]:اصل میں تھا تَزُوْلَانِ بروزن تَفْعُلَانِ صیغہ تثنیہ مؤنث غائب مضارع معلوم،اجوف واوی از نصر،قوانین،یائے مطلق،نون اعرابی،یقول۔

۶۱-﴿زَالَتَا﴾[الآیۃ: ۴۱]:اصل میں تھا زَوَلَتَا بروزن فَعَلَتَا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر،قانون،قال۔

۶۲-﴿اَقْسَمُوْا﴾[الآیۃ: ۴۲]:بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افعال۔

۶۳-﴿جَھْدَ﴾[الآیۃ: ۴۲]:بروزن فَعْلَ یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۶۴-﴿لَیَکُوْنُنَّ﴾[الآیۃ: ۴۲]:اصل میں تھا لَیَکْوُنُنَّ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل معلوم اجوف واوی از نصر۔قوانین:نون اعرابی،یقول،ساکنین۔

۶۵-﴿اَھْدٰی﴾[الآیۃ: ۴۲]:اصل میں تھا اَھْدَیُ یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۶۶-﴿اِسْتِکْبَارًا﴾[الآیۃ: ۴۳]:بروزن اِسْتِفْعَالًا صیغہ اسم مصدر از استفعال،اِسْتِکْبَارَا پڑھنا جائز ہے بقانون نون خفیف۔

۶۷-﴿لَایَحِیْقُ﴾[الآیۃ: ۴۳]:اصل میں تھا لَایَحْیِقُ الخ۔

۶۸-﴿لَنْ تَجِدَ﴾[الآیۃ: ۴۳]:اصل میں تھا لَنْ تَوْجِدَ الخ۔

۶۹-﴿لَمْ یَسِیْرُوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]:اصل میں تھا لَمْ یَسْیِرُوْا،از ضرب الخ۔

۷۰-﴿فَیَنْظُرُوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]:اصل میں تھا یَنْظُرُوْنَ از نصر،اس میں فا عاطفہ ہے،یَنْظُرُوْا کا عطف ہے لَمْ یَسِیْرُوْا پر۔

۷۱-﴿لِیُعْجِزَہٗ﴾[الآیۃ: ۴۴]:اصل میں تھا یُعْجِزُ از افعال۔

۷۲-﴿یُؤَاخِذُ﴾[الآیۃ: ۴۵]:بروزن یُفَاعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز الفاء از مفاعلہ قوانین،ہمزہ وصلی،مضارع،اور میزٌ کا قانون لگ سکتا ہے،یعنی یُوَاخِذُ پڑھنا جائز ہے۔

سورة يٰس

۱-﴿مُسْتَقِيم﴾[الآية:۴]:اصل میں تھامُسْتَقْوِمٌ یہ باب استفعال سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے،قوانین،اسم فاعل،یقول، یعاد،اورنون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۲-﴿تَنْزِيْلَ﴾[الآية:۵]:بروزن تَفْعِيْلَ یہ باب تفعیل سے مصدر ہے،قوانین،بائے مطلق،نون تنوین تثنیہ،

۳-﴿لِتُنْذِرَ﴾[الآية:۶]:اصل میں تھالِتُنْذِرُ الخ۔قوانین:ہمزہ وصلی،بائے مطلق،مضارع۔

۴-﴿أُنْذِرَ﴾[الآية:۶]:بروزن أُفْعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول از افعال،قوانین،ماضی مجہول،بائے مطلق۔

۵-﴿حَقَّ﴾[الآية:۷]اصل میں تھاحَقَقَ از ضرب۔

۶-﴿اَلْقَوْلُ﴾[الآية:۷]:قَوْلٌ بروزن فَعْلٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے،قانون،نون تنوین تثنیہ.

۷-﴿مُقْمَحُوْنَ﴾[الآية:۸]:بروزن مُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال،قانون،اسم مفعول.

۸-﴿فَأَغْشَيْنَاهُمْ﴾[الآية:۹]:اَغْشَيْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی،از افعال۔

۹-﴿مَنِ اتَّبَعَ﴾[الآية:۱۱]:اصل میں تھااِتْتَبَعَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قوانین:ہمزہ وصلی،ادغام.

۱۰-﴿خَشِيَ﴾[الآية:۱۱]:بروزن فَعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از علم۔

۱۱-﴿فَبَشِّرْهُ﴾[الآية:۱۱]:بَشِّرْ بروزن فَعِّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از تفعیل،قانون:امر حاضر۔

۱۲-﴿نُحْيِ﴾[الآية:۱۲]:اصل میں تھانُحْيِيُ بروزن نُفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم لفیف مقرون از افعال قوانین:ہمزہ وصلی،یرمی۔

۱۳-﴿اَلْمَوْتٰى﴾[الآية:۱۲]:یہ مَيِّتٌ کی جمع ہے۔

۱۴-﴿اَحْصَيْنَا﴾[الآية:۱۲]:بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از افعال۔

۱۵-﴿فَعَزَّزْنَا﴾[الآية:۱۴]:عَزَّزْنَا بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از تفعیل۔

۱۶-﴿تَطَيَّرْنَا﴾[الآية:۱۸]:بروزن تَفَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف یائی از تفعّل،قانون اس میں خصَّم کا

قانون لگ سکتا ہے، یعنی اِطَّیَّرْنَا پڑھنا جائز ہے۔

۱۷- ﴿لَمْ تَنْتَهُوْا﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا لَمْ تَنْتَهِيُوْا بروزن لَمْ تَفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل جحد معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، نون اعرابی، یبیع، یوسر، ساکنین، یائے مطلق۔

۱۸- ﴿لَنَرْجُمَنَّ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن لَنَفْعُلَنَّ صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد باللام تاکید ونون ثقیلہ از نصر۔

۱۹- ﴿ذُكِّرْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۹]: بروزن فُعِّلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول از تفعیل، قوانین، ماضی مجہول، ضرختم۔

۲۰- ﴿اِتَّبِعُوْا﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا اِتْتَبِعُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال، قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی، ادغام۔

۲۱- ﴿مُهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا مُهْتَدِيُوْنَ بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از افتعال، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، اسم فاعل، اور خَصِّم کا لگ سکتا ہے۔

تئیسواں پارہ

۲۲- ﴿اَتَّخِذُ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا اَءْتَخِذُ بروزن اَفْتَعِلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مہموز الفاء از افتعال، قوانین، اتعد، ادغام، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۲۳- ﴿اِنْ يُّرِدْنِ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا يُرْوِدُ بروزن يُفْعِلُ از افعال، قوانین، یبیع، ساکنین، یرملون، ادغام۔

۲۴- ﴿لَا تُغْنِ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا لَا تُغْنِيُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع نفی معلوم ناقص یائی از افعال، قوانین، یرمی، ہمزہ وصلی، لم یدع۔

۲۵- ﴿لَا يُنْقِذُوْنِ﴾[الآیۃ:۲۳]: اس میں اِن نون وقایہ ہے، لَا يُنْقِذُوْا اصل میں تھا لَا يُنْقِذُوْنَ اس کا عطف لَا تُغْنِ پر ہے۔

۲۶- ﴿فَاسْمَعُوْنِ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا اِسْمَعُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از علم قوانین، امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی۔

۲۷- ﴿قِيْلَ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا قُوِلَ از نصر قوانین، قیل، میعاد، ماضی مجہول۔

فائدہ: اس میں قاف کو ضمہ کی حرکت دی ہے تاکہ واو محذوفہ کے گرنے پر دلالت کرے۔

۲۸- ﴿اُدْخُلِ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا اُدْخُلْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از نصر، قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی،

۲۹- ﴿مُكْرَمِيْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]: بروزن مُفْعَلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال، قوانین: اسم فاعل، ہمزہ وصلی۔

۳۰- ﴿يَسْتَهْزِءُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۰]: بروزن يَسْتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز اللام از استفعال، قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی، اور یسئل کا لگ سکتا ہے۔ يَسْتَهْزِيُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۳۱- ﴿لَمْ يَرَوْا﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا لَمْ يَرْءَ يُوْا بروزن لَمْ يَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع، قوانین، یسئل، باع، ساکنین، نون اعرابی۔

۳۲- ﴿مُحْضَرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۲]: بروزن مُفْعَلُوْنَ جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال قانون، اسم مفعول۔

۳۳- ﴿لِيَأْكُلُوْا﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا يَأْكُلُوْنَ از نصر، قوانین، نون اعرابی، مضارع، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۳۴- ﴿اِنْ نَشَأْ﴾[الآیۃ: ۴۳] اصل میں تھا نَشْيَءُ بروزن نَفْعَلُ از منع، قانون: ادغام، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۳۵- ﴿نُغْرِقْ﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں نُغْرِقْ تھا صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از افعال۔ قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی۔

۳۶- ﴿اِتَّقُوْا﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا اِوْتَقِيُوْا صیغہ جمع مذکر امر حاضر لفیف مفروق از افتعال، قوانین، همزہ وصلی، اتعد، ادغام، یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۳۷- ﴿اَنُطْعِمُ﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا نُطْعِمُ بروزن نُفْعِلُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از افعال۔

۳۸- ﴿اَلْوَعْدُ﴾[الآیۃ: ۴۸]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ قانون: نون اعرابی۔

۳۹- ﴿يَخِصِّمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا يَخْتَصِمُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از افتعال۔ قوانین: مضارع، همزہ وصلی، خصّم۔

۴۰- ﴿لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا لَا يَسْتَطْوِعُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، یقول، میعاد، ہمزہ وصلی۔

۴۱- ﴿تَوْصِيَةً﴾[الآية: ۵۰]: بروزن تَفْعِلَةً صیغہ اسم مصدر لفیف مفروق از تفعیل ،

۴۲- ﴿نُفِخَ﴾[الآية: ۵۱]: یہ باب منع سے واحد مذکر غائب ماضی مجہول کا صیغہ ہے۔

۴۳- ﴿يَنْسِلُوْنَ﴾[الآية: ۵۱]: بروزن يَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از ضرب ،قوانین ،مضارع ، بائے مطلق۔

۴۴- ﴿مِنَ الْاَجْدَاثِ﴾[الآية: ۵۱]: یہ جَدَثٌ کی جمع ہے،اور جَدَثٌ اسم جامد ہے۔

۴۵- ﴿بَعَثَنَا﴾[الآية: ۵۲]: بَعَثَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از منع۔

۴۶- ﴿لَا تُظْلَمُ﴾[الآية: ۵۴]: یہ باب ضرب سے نفی مجہول مضارع کا صیغہ ہے.

۴۷- ﴿لَا تُجْزَوْنَ﴾[الآية: ۵۴]: اصل میں تھا لَا تُجْزَيُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم از افعال ،قوانین ،باع ،ساکنین .

۴۸- ﴿مُتَّكِئُوْنَ﴾[الآية: ۵۶]: اصل میں تھا مُوْتَكِئُوْنَ بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مثال واوی ومہموز اللام از افتعال ،قوانین ،اتعد ،ادغام ،اور سَل کا لگ سکتا ہے مُتَكِيُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۴۹- ﴿يَدَّعُوْنَ﴾[الآية: ۵۷]: اصل میں تھا يَدْ تَعِوُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از افتعال ،قوانین ،دُعِی ،یبیع ،یوسر ،ساکنین ،اذکر ،ادغام ،مضارع ،ہمزہ وصلی۔

۵۰- ﴿سَلَامٌ﴾[الآية: ۵۸]: یہ فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۵۱- ﴿وَامْتَازُوْا﴾[الآية: ۵۹]: اصل میں تھا اِمْتَيِزُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر اجوف یائی از افتعال ،قوانین ،ہمزہ وصلی ،باع ،امر حاضر ،نون اعرابی۔

۵۲- ﴿اَلْمُجْرِمُوْنَ﴾[الآية: ۵۹]: مُجْرِمُوْنَ بروزن مُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال۔

۵۳- ﴿اَلَمْ اَعْهَدْ﴾[الآية: ۶۰]: بروزن لَمْ اَفْعَلْ (ہمزہ استفہام کا ہے) واحد متکلم جحد معلوم از علم۔

۵۴- ﴿اَنْ لَّا تَعْبُدُوْا﴾[الآية: ۶۰]: لَا تَعْبُدُوْا بروزن لَا تَفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از نصر۔ قوانین: نون اعرابی ،یرملون ،ادغام۔

۵۵- ﴿اَنِ اعْبُدُوْنِیْ﴾[الآية: ۶۱]: اُعْبُدُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از نصر ،قوانین ہمزہ وصلی ،

امر حاضر، نون اعرابی۔

۵۶-﴿مُسْتَقِيْمٌ﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا مُسْتَقْوِمٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل، اجوف واوی از استفعال۔ قوانین: یقول، میعاد، اسم فاعل، نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۵۷-﴿اَضَلَّ﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا اَضْلَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، قانون، ادغام۔

۵۸-﴿اِصْلَوْهَا﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھا اِصْلَيُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از علم، قوانین، باع، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۵۹-﴿نَخْتِمُ﴾[الآیۃ: ۶۵]: بروزن نَفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از ضرب۔ قانون: مضارع۔

۶۰-﴿تُكَلِّمُنَا﴾[الآیۃ: ۶۵]: اصل میں تھا تُكَلِّمُ بروزن تُفَعِّلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم از تفعیل اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، قانون: مضارع۔

۶۱-﴿تَشْهَدُ﴾[الآیۃ: ۶۵]: صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم از علم، قوانین، مضارع اور تعلم کا لگ سکتا ہے

۶۲-﴿فَاسْتَبَقُوْا﴾[الآیۃ: ۶۶]: اصل میں تھا اِسْتَبَقُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال قوانین: ہمزہ وصلی، اور خصم کا لگ سکتا ہے، یعنی فَاسَّبَقُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۶۳-﴿فَمَا اسْتَطَاعُوْا﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھا اِسْتَطْوَعُوْا بروزن اِسْتَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، یقال۔

۶۴-﴿مُضِيًّا﴾[الآیۃ: ۶۷]: اصل میں تھا مُضُوْيًا بروزن فُعُوْلًا صیغہ اسم مصدر ناقص یائی از ضرب، قوانین: مَقْوِیٌ کا دوسرا قانون۔

۶۵-﴿مَنْ نُّعَمِّرْ﴾[الآیۃ: ۶۸]: اصل میں تھا نُعَمِّرُ بروزن نُفَعِّلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از تفعیل، قوانین، ادغام، مضارع۔

۶۶-﴿نُنَكِّسْ﴾[الآیۃ: ۶۸]: اصل میں تھا نُنَكِّسُ بروزن نُفَعِّلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از تفعیل۔

۶۷-﴿عَلَّمْنَا﴾[الآیۃ: ۶۹]: بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از تفعیل۔

۶۸-﴿یَنۡبَغِی﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں یَنۡبَغِیُ بروزن یَنۡفَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از انفعال قوانین: بائے مطلق، مضارع، یرمی۔

۶۹-﴿لِیُنۡذِرَ﴾[الآیۃ: ۷۰]: اصل میں تھا یُنۡذِرُ لام کئی کے بعد ان مقدر ہوتا ہے۔

۷۰-﴿یَحِقُّ﴾[الآیۃ: ۷۰]: اصل میں تھا یَحۡقِقُ مضارع از ضرب الخ۔

۷۱-﴿مَالِکُوۡنَ﴾[الآیۃ: ۷۱]: بروزن فَاعِلُوۡنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضرب۔

۷۲-﴿ذَلَّلۡنَا﴾[الآیۃ: ۷۲]: بروزن فَعَّلۡنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از تفعیل۔

۷۳-﴿وَاتَّخَذُوۡا﴾[الآیۃ: ۷۴]: اصل میں تھا اِءۡتَخَذُوۡا بروزن اِفۡتَعَلُوۡا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء از افتعال، قوانین: آمن، اِتَّعد، ادغام، ھمزہ وصلی۔

۷۴-﴿یُنۡصَرُوۡنَ﴾[الآیۃ: ۷۴]: یہ باب نصر سے جمع مذکر غائب مضارع مجہول کا صیغہ ہے قوانین، مضارع مجہول، بائے مطلق۔

۷۵-﴿لَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا لَا یَسۡتَطۡوِعُوۡنَ فعل مضارع منفی معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، یقول، میعاد۔

۷۶-﴿مُحۡضَرُوۡنَ﴾[الآیۃ: ۷۵]: بروزن مُفۡعَلُوۡنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از افعال، قانون، اسم مفعول۔

۷۷-﴿لَا یَحۡزُنۡکَ﴾[الآیۃ: ۷۶]: لَا یَحۡزُنۡ بروزن لَا یَفۡعُلۡ صیغہ واحد مذکر غائب نہی حاضر معلوم از نصر۔

۷۸-﴿یُسِرُّوۡنَ﴾[الآیۃ: ۷۶]: اصل میں تھا یُسۡرِرُوۡنَ بروزن یُفۡعِلُوۡنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، قوانین، مضارع، ادغام، ھمزہ وصلی۔

۷۹-﴿اَوَلَمۡ یَرَ﴾[الآیۃ: ۷۷]: اصل میں تھا لَمۡ یَرۡءَیۡ بروزن لَمۡ یَفۡعَلۡ صیغہ واحد مذکر غائب جحد معلوم مموز العین وناقص یائی از منع، قوانین، یسال، لم یدع۔

۸۰-﴿نَسِیَ﴾[الآیۃ: ۷۸]: بروزن فَعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب از علم اس کو بقانون حلقی العین نَسۡیَ پڑھنا جائز ہے۔

۸۱-﴿خَلۡقَهٗ﴾[الآیۃ: ۷۸]: خَلۡقٌ بروزن فَعۡلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر، قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۸۲- ﴿یُحْیِیْ﴾[الآیۃ:۷۸]: اصل میں تھا یُحْیِیُ بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مقرون ازافعال، قوانین، یری، ہمزہ وصلی، ساکنین۔

۸۳- ﴿تُوْقِدُوْنَ﴾[الآیۃ:۸۰]: بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مثال واوی ازافعال، قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی۔

۸۴- ﴿اَمْرُہٗ﴾[الآیۃ:۸۲]: اَمْرٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدرٌ مموز الفاء ازنصر قوانین، نون تنوین تثنیہ۔

۸۵- ﴿اَرَادَ﴾[الآیۃ:۸۲]: اصل میں تھا اَرْوَدَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ازافعال، قانون یقال۔

۸۶- ﴿کُنْ﴾[الآیۃ:۸۲]: اصل میں تھا اُکْوُنْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر اجوف واوی ازنصر، قوانین: امر حاضر، یقول، ساکنین، ہمزہ وصلی۔

سورۃ الصّافات

۱- ﴿وَالصّٰٓفّٰتِ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا صَافِفَاتٌ بروزن فَاعِلاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل مضاعف ثلاثی ازنصر۔ قوانین: نون تنوین تثنیہ، حروف شمسی، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۲- ﴿صَفًّا﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا صَفْفًا بروزن فَعْلاً صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی ازنصر قانون ادغام اور، نون تنوین خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۳- ﴿فَالزّٰجِرٰتِ﴾[الآیۃ:۲]: زَاجِرَاتٌ بروزن فَاعِلاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ازنصر، قوانین: نون تنوین تثنیہ، حروف شمسی، ہمزہ وصلی، ضربن کا دوسرا۔

۴- ﴿زَجْرًا﴾[الآیۃ:۲]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵- ﴿فَالتّٰلِیٰتِ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا تَالِوَاتٌ بروزن فَاعِلاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ناقص واوی ازنصر قوانین: نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی، حروف شمسی، ضربن کا دوسرا، دُعِیَ۔

۶- ﴿ذِکْرًا﴾[الآیۃ:۳]: بروزن فِعْلاً صیغہ اسم مصدر ازنصر۔

۷-﴿زَيَّنَّا﴾[الآیة:٦]: بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف یائی از تفعیل۔

۸-﴿لَا يَسَّمَّعُوْنَ﴾[الآیة:٨]: اصل میں تھا لَا یَسْتَمِعُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم از افتعال، قوانین، اِسَّمَّعَ، ادغام۔

۹-﴿الْاَعْلٰى﴾[الآیة:٨]: اصل میں تھا اَعْلَوُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص واوی از نصر، قوانین، یُدْعٰی، باع۔

۱۰-﴿دُحُوْرًا﴾[الآیة:٩] بروزن فُعُوْلاً یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۱۱-﴿مَارِدٌ﴾[الآیة:٨]: یہ باب شرف سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے، قوانین، اسم فاعل، اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۲-﴿الْخَطْفَةَ﴾[الآیة:١٠]: اصل میں تھا خَطْفَةٌ بروزن فَعْلَةٌ یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۳-﴿فَاسْتَفْتِ﴾[الآیة:١١]: اصل میں تھا اِسْتَفْتِيْ بروزن اِسْتَفْعِلْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از استفعال۔ قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۱۴-﴿اَشَدُّ﴾[الآیة:١١]: اصل میں تھا اَشْدَدُ یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔ قانون: ادغام۔

۱۵-﴿رَاَوْا﴾[الآیة:١٤]: اصل میں تھا رَأَيُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع۔ قوانین، قال، ساکنین۔

۱۶-﴿يَسْتَسْخِرُوْنَ﴾[الآیة:١٤]: بروزن یَسْتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از استفعال۔

۱۷-﴿لَمَبْعُوْثُوْنَ﴾[الآیة:١٦]: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از منع۔

۱۸-﴿زَجْرَةٌ﴾[الآیة:١٩]: بروزن فَعْلَةٌ صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۱۹-﴿اُحْشُرُوْا﴾[الآیة:٢٢]: صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از نصر قوانین، امر حاضر، نون اعرابی، ساکنین۔

۲۰-﴿فَاهْدُوْا﴾[الآیة:٢٣]: اصل میں تھا اِهْدِيُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از ضرب۔ قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۲۱-﴿وَقِفُوْهُمْ﴾[الآیة:٢٤]: اس میں واو عاطفہ ہے قِفُوْا اصل میں تھا اِوْقِفُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر

مثال واوی ازضرب،قوانین،امر حاضر،نون اعرابی،یعد۔

تعلیل نمبرا: قِفُوْا اصل میں تھااوْقِفُوْا واومضارع میں گری ہوئی تھی یہاں بھی گرادیا تواِقِفُوْا بن گیا پھر ہمزہ وصلی کو گرادیا بعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے توقِفُوْا بن گیا۔

تعلیل نمبر۲: قِفُوْا کوتقِفُوْنَ سے بنایا ت علامت مضارع کوحذف کردیااورآخر میں وقف کردیاوقف کرنے سے نون اعرابی گرگیا۔

۲۲-﴿مَسْئُوْلُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۴]: یہ باب منع سے جمع مذکر سالم اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۲۳-﴿لَاتَنَاصَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھالَاتَتَنَاصَرُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب نفی معلوم ازتفاعل،قوانین،تائے مضارعت،مضارع۔

۲۴-﴿مُسْتَسْلِمُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۶]: یہ باب استفعال سے جمع مذکراسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۲۵-﴿یَتَسَآءَلُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]: صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ازتفاعل،قوانین،مضارع،اور خصَم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۶-﴿تَاْتُوْنَنَا﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھاتَاْتِیُوْنَ بروزن تَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموزالفاء وناقص یائی ازضرب،قوانین،بیع،یوسر،ساکنین،مضارع،اورراُس کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۷-﴿طَاغِیْنَ﴾[الآیۃ:۳۰]: اصل میں تھاطَاغِیِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل،قوانین،یرمی،ساکنین،اسم فاعل۔

۲۸-﴿فَحَقَّ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھاحَقَقَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی ازضرب۔

۲۹-﴿لَذَآئِقُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھاذَاوِقُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی ازنصر،قوانین،قائل،اسم فاعل۔

۳۰-﴿اَغْوَیْنَا﴾[الآیۃ:۳۲]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مقرون ازافعال۔

۳۱-﴿غَاوِیْنَ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھاغَاوِیِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل لفیف مقرون ازعلم۔قوانین:یرمی،ساکنین،اسم فاعل۔

۳۲-﴿مُشْتَرِکُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۳]: بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ازافتعال قوانین اسم فاعل اوراقبہ کا قانون لگ سکتا ہے یعنی مُشَّرِکُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۳۳-﴿لَتَارِکُوْا﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھاتَارِکُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ازنصر قوانین،نون تنوین تثنیہ،اسم فاعل۔

۳۴-﴿مَجْنُوْنٍ﴾[الآیۃ:۳۶]: بروزن مَفْعُوْلٍ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔ قوانین: اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۵-﴿لَذَآئِقُوْا﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھا ذَاوِقُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از نصر۔ قوانین، قائل، اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ، ساکنین۔

۳۶-﴿تُجْزَوْنَ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھا تُجْزَیُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع مجہول از ضرب۔ قوانین: باع، ساکنین، مضارع مجہول۔

۳۷-﴿الْمُخْلَصِیْنَ﴾[الآیۃ:۴۰]: یہ باب افعال سے جمع مذکر سالم اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۳۸-﴿مُتَقَابِلِیْنَ﴾[الآیۃ:۴۴]: بروزن مُتَفَاعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفاعل۔

۳۹-﴿یُطَافُ﴾[الآیۃ:۴۵]: اصل میں تھا یُطْوَفُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول اجوف واوی از نصر۔ قوانین: مضارع مجہول، یقال۔

۴۰-﴿غَوْلٌ﴾[الآیۃ:۴۷]: بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۴۱-﴿یُنْزَفُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۷]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول از ضرب، قوانین: مضارع مجہول، بائے مطلق۔

۴۲-﴿قٰصِرٰتُ﴾[الآیۃ:۴۸]: صیغہ جمع مؤنث سالم از نصر قوانین اسم فاعل ضرب کا پہلا، نون تنوین تثنیہ۔

۴۳-﴿مَکْنُوْنٌ﴾[الآیۃ:۴۹]: بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔ قوانین: اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۴۴-﴿قَائِلٌ﴾[الآیۃ:۵۱]: اصل میں تھا قَاوِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از نصر۔ قوانین: اسم فاعل، قائل۔

۴۵-﴿مُّطَّلِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۴]: اصل میں تھا مُطْتَلِعُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال قوانین اطلب، ادغام، اسم فاعل۔
تعلیل: طا واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو تائے افتعال کو طا کیا اور طا کو طا میں مدغم کیا تو مُطَّلِعُوْنَ بن گیا۔

۴۶-﴿فَاطَّلَعَ﴾[الآیۃ:۵۵]: اصل میں تھا اِطْتَلَعَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قوانین:

اطلب، ادغام۔

۴۷-﴿كِدْتَّ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا كِوِدْتَ بروزن فَعِلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از علم۔ قوانین، قال، ساکنین، یخشیٰ، وعدت، ادغام۔

۴۸-﴿لَتُرْدِيْنِ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا تُرْدِيُ بروزن تُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال۔ قوانین، یرمی، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۴۹-﴿مَوْتَتَنَا﴾[الآیۃ:۵۹]: مَوْتَة بروزن فَعْلَةٌ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از نصر۔ قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۵۰-﴿اَلْفَوْزُ﴾[الآیۃ:۶۰]: فَوْزٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از نصر۔ قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۵۱-﴿فَلْيَعْمَلْ﴾[الآیۃ:۶۱]: اصل میں تھا لِيَعْمَلُ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم از علم، قانون حلقی العین۔

۵۲-﴿لَشَوْبًا﴾[الآیۃ:۶۷]: شَوْبًا بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از نصر۔

۵۳-﴿اَلْفَوْا﴾[الآیۃ:۶۹]: اصل میں تھا اَلْفَيُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افعال، قوانین باع، ساکنین۔

۵۴-﴿ضَالِّيْنَ﴾[الآیۃ:۶۹]: اصل میں تھا ضَالِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضرب قوانین، ادغام، ساکنین۔

۵۵-﴿ضَلَّ﴾[الآیۃ:۷۱]: اصل میں تھا ضَلَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب۔

۵۶-﴿اَكْثَرُ﴾[الآیۃ:۷۱]: بروزن اَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از شرف۔

۵۷-﴿مُنْذِرِيْنَ﴾[الآیۃ:۷۲]: صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال۔ قوانین: اسم فاعل، بائے مطلق۔

۵۸-﴿فَانْظُرْ﴾[الآیۃ:۷۳]: اُنْظُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از نصر قوانین، ہمزہ وصلی، بائے مطلق، امر حاضر۔

۵۹-﴿نَادٰنَا﴾[الآیۃ:۷۵]: اصل میں تھا نَادَیَ بروزن فَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ۔ قوانین، باع، اور آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔

۶۰-﴿اَلْمُجِيْبُوْنَ﴾[الآیۃ:۷۵]: اصل میں تھا مُجْوِبُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از افعال، قوانین: یقول، میعاد، اسم فاعل، ہمزہ وصلی۔

۶۱-﴿نَجَّيْنَا﴾[الآیة:۷۶]اصل میں تھا نَجَّوْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص واوی از تفعیل، قانون یدعیٰ۔

۶۲-﴿الْبَاقِيْنَ﴾[الآیة:۷۷]: اصل میں تھا بَاقِيِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از ضرب۔ قوانین: یرمی، ساکنین، اسم فاعل۔

۶۳-﴿سَلَامٌ﴾[الآیة:۷۹]: یہ فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۶۴-﴿ظَنُّكُمْ﴾[الآیة:۸۷]: اصل میں تھا ظَنْنٌ بروزن فَعْلٌ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر، قوانین، نون تنوین تثنیہ، ادغام۔

۶۵-﴿فَرَاغَ﴾[الآیة:۹۱]: اصل میں تھا رَوَغَ از نصر قانون، قال۔

۶۶-﴿يَزِفُّوْنَ﴾[الآیة:۹۴]: اصل میں تھا يَزْفِفُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب۔ قوانین: مضارع، ادغام۔

۶۷-﴿قَالُوْا ابْنُوْا﴾[الآیة:۹۷]: اصل میں تھا اِبْنِيُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از ضرب، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، ہمزہ وصلی، نون اعرابی۔

۶۸-﴿فَأَلْقُوْهُ﴾[الآیة:۹۷]: اصل میں تھا اَلْقِيُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از افعال، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، ہمزہ وصلی، نون اعرابی۔

۶۹-﴿فَأَرَادُوْا﴾[الآیة:۹۸]: اصل میں تھا اَرْوَدُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افعال، قوانین، یقال۔

۷۰-﴿هَبْ﴾[الآیة:۱۰۰]: اصل میں تھا اِوْهَبْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مثال واوی از منع، قوانین، یعد، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۷۱-﴿السَّعْيَ﴾[الآیة:۱۰۲]: اصل میں تھا سَعْيٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از منع، قوانین، نون تنوین تثنیہ، حروف شمسی، ہمزہ وصلی۔

۷۲-﴿أَرَى﴾[الآیة:۱۰۲]: اصل میں تھا اَرْءَيُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع، قوانین، مضارع، سَل، باع۔

۷۳-﴿سَتَجِدُ﴾[الآیۃ:۱۰۲]: اصل میں تھاتَوْجِدُ از ضرب۔

۷۴-﴿اَسْلَمَا﴾[الآیۃ:۱۰۳]: بروزن اَفْعَلاَ صیغہ تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم از افعال۔

۷۵-﴿مَنَنَّا﴾[الآیۃ:۱۱۴]: اصل میں تھامَنَنْنَا بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم، مضاعف ثلاثی از نصر، قانون، ادغام۔

۷۶-﴿تَتَّقُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۲۴]: اصل میں تھاتَــوْتَــقِیُــوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم لفیف مفروق از افتعال، قوانین، اتعد، ادغام، مضارع اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۷۷-﴿تَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۲۵]: اصل میں تھاتَدْعُوُوْنَ از نصر یہ صیغہ پہلے کئی دفعہ گزر چکا ہے۔

۷۸-﴿اَحْسَنَ﴾[الآیۃ:۱۲۵]: یہ باب شرف سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۷۹-﴿لَتَمُرُّوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳۷]: اصل میں تھاتَمْرُرُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع از نصر، قوانین: مضارع، ادغام۔

۸۰-﴿اَبَقَ﴾[الآیۃ:۱۴۰]: بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب مہموز الفاء از ضرب۔

۸۱-﴿فَسَاهَمَ﴾[الآیۃ:۱۴۱]: اصل میں تھاسَاهَمَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از مفاعلہ۔

۸۲-﴿مُلِيْمٌ﴾[الآیۃ:۱۴۲]: اصل میں تھامُلْوِمٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از افعال۔ قوانین: یقول، میعاد اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۸۳-﴿يَــزِيْــدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴۷]: اصل میں تھايَــزْيِــدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قانون یبیع۔

۸۴-﴿اَصْــطَفٰى﴾[الآیۃ:۱۵۳]: اصل میں تھااِصْــتَــفَى صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال قوانین: اطلب، یاع، ساکنین، ہمزہ وصلی۔

۸۵-﴿فَأْتُوْا﴾[الآیۃ:۱۵۷]: اصل میں تھااِءْ تِيُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب، قوانین، آمن، ہمزہ وصلی، یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر نون اعرابی، اور رائس کا لگ سکتا ہے۔

۸۶-﴿يَصِــفُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵۹]: اصل میں تھايَــوْصِــفُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی

ازضرب قانون یعد۔

۸۷-﴿صَالِ﴾[الآیۃ: ۱۶۳]: اصل میں تھا صَالِیٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از علم، قوانین، نون تنوین تثنیہ، یرمی، ساکنین، اسم فاعل۔

۸۸-﴿اَلصَّآفُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۶۵]: اصل میں تھا صَافِفُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از نصر، قوانین، اسم فاعل، ادغام ہمزہ وصلی۔

۸۹-﴿اَلْمَنْصُوْرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۷۲]: صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از نصر، قوانین، اسم مفعول، بائے مطلق۔

۹۰-﴿تَوَلَّ﴾[الآیۃ: ۱۷۴]: اصل میں تھا تَوَلَّیْ بروزن تَفَعَّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر لفیف مفروق از تفعل۔ قانون: امر حاضر، لم یدع۔

سورۃ صٓ

۱-﴿ذِی الذِّكْرِ﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا ذِكْرٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے قوانین، نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی۔

۲-﴿فَنَادَوْا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا نَادَیُوْا بروزن فَاعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین: قال، ساکنین۔

۳-﴿مَنَاصٍ﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا مَنْوَصٌ بروزن مَفْعَلٌ یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔ قانون، یقال۔

۴-﴿وَانْطَلَقَ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا اِنْطَلَقَ بروزن اِنْفَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از انفعال، قوانین: ہمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۵-﴿اَنِ امْشُوْا﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا اِمْشِیُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از ضرب۔ قوانین، یقول، یوسر، ساکنین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۶-﴿وَاصْبِرُوْا﴾[الآیۃ: ۶]: اِصْبِرُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از ضرب، قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۷-﴿یُرَادُ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا یُرْوَدُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول اجوف واوی از افعال۔ قوانین مضارع معلوم، یقال۔

۸-﴿اِخْتِلَاقٌ﴾[الآیۃ:۷]: بروزن اِفْتِعَالٌ صیغہ اسم مصدر از افتعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، اور نون خفیفہ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۹-﴿لَمَّا يَذُوقُوا﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا يَذُوقُوْنَ از نصر، قوانین، مضارع، یقول، نون اعرابی۔

۱۰-﴿فَلْيَرْتَقُوا﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا لِيَرْتَقِيُوْا بروزن لِيَفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب امر غائب معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، یبیع، یقول، یوسر، ساکنین، نون اعرابی۔

۱۱-﴿مَهْزُوْمٌ﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از ضرب۔

۱۲-﴿اَلْخِطَابُ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا خِطَابٌ بروزن فِعَالٌ صیغہ اسم مصدر از مفاعلہ۔ قانون: نون تنوین۔

۱۳-﴿لَا تَخَفْ﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھا لَا تَخْوَفْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم اجوف واوی از علم، قوانین: یقال، ساکنین.

۱۴-﴿بَغٰى﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھا بَغَيَ از ضرب۔

۱۵-﴿فَاحْكُمْ﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھا اُحْكُمْ بروزن اُفْعُلْ از نصر، قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۱۶-﴿وَاهْدِنَا﴾[الآیۃ:۲۲]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، اِهْدِیْ بروزن اِفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از ضرب، قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۱۷-﴿اَكْفِلْنِيْهَا﴾[الآیۃ:۲۳]: اَكْفِلْ بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افعال۔ اس میں (نِ) نون وقایہ ہے اور، ی، اور ھا دونوں ضمیر منصوب متصل ہے۔

۱۸-﴿فَتَنَّا﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا فَتَنْنَا صیغہ جمع متکلم از ضرب قانون، ادغام۔

۱۹-﴿فَاسْتَغْفَرَ﴾[الآیۃ:۲۴]: اِسْتَغْفَرَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از استفعال، قانون: ہمزہ وصلی۔

۲۰-﴿خَرَّ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا خَرَرَ از ضرب۔

۲۱-﴿اَنَابَ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا اَنْوَبَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین، یقال، بائے مطلق۔

۲۲-﴿یَضِلُّوْنَ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا یَضْلِلُوْنَ از ضرب،

۲۳-﴿نَسُوْا﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا نَسِیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از علم قوانین، یقول، یوسر، ساکنین۔

۲۴-﴿اَلْحِسَابِ﴾[الآیۃ:۲۶]: یہ فِعَالٍ کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۲۵-﴿ظَنٌّ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا ظَنْنٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر قوانین، ادغام، نون تنوین تثنیہ۔

۲۶-﴿کَالْفُجَّارِ﴾[الآیۃ:۲۸]: فُجَّارٌ بروزن فُعَّالٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از نصر۔ قوانین: ہمزہ وصلی، نون تنوین۔

۲۷-﴿لِیَدَّبَّرُوْا﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا یَتَدَبَّرُوْنَ بروزن یَتَفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تفعل۔ قوانین: نون اعرابی۔ خصمٌ، ادغام، مضارع۔

۲۸-﴿حُبَّ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا حُبْبٌ بروزن فُعْلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر قوانین: ادغام، نون تنوین۔

۲۹-﴿تَوَارَتْ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا تَوَارَیَتْ بروزن تَفَاعَلَتْ صیغہ واحد مونث غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفاعل قوانین، باع، ساکنین۔

۳۰-﴿رُدُّوْهَا﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا اُرْدُدُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از نصر قوانین، ادغام، همزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی،

۳۱-﴿مَسْحًا﴾[الآیۃ:۳۳]: یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۳۲-﴿اَلْقَیْنَا﴾[الآیۃ:۳۴]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از افعال۔

۳۳-﴿اَنَابَ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھا اَنْوَبَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔ قانون، یقال۔

۳۴-﴿اَصَابَ﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھا اَصْوَبَ بروزن اَفْعَلَ قانون، یقال۔

۳۵-﴿بَنَّاءٍ﴾[الآیۃ:۳۷]: یہ باب ضرب سے مبالغہ کا صیغہ ہے غوّاص یہ باب نصر سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۳۶-﴿فَامْنُنْ﴾[الآیۃ:۳۹]: اُمْنُنْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔ قوانین، امر حاضر، همزہ وصلی۔

۳۷-﴿بِنُصْبٍ﴾[الآیۃ: ۴۱]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۳۸-﴿اُرْكُضْ﴾[الآیۃ: ۴۲]: بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از نصر۔

۳۹-﴿مُغْتَسَلٌ﴾[الآیۃ: ۴۲]: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از افتعال، قوانین، اسم مفعول، اور خُصِّمَ قانون لگنے کے بعد مُغَسَّل پڑھیں گے۔

۴۰-﴿بَارِدٌ﴾[الآیۃ: ۴۲]: یہ باب نصر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۴۱-﴿خُذْ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھااُءْ خُذْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء از نصر۔ قوانین، امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

تعلیل: ہمزہ ثانیہ کو بجائے حرف علت سے تبدیل کرنے کے تخفیفاً گرادیا تو اُخُذْ بن گیا پھر ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے گرادیا تو خُذْ بن گیا۔

۴۲-﴿اَلْمُصْطَفَيْنَ﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھامُصْتَفَيِيْنَ بروزن مُفْتَعَلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول ناقص یائی از افتعال۔ قوانین، باع، ساکنین، اصبر، اسم مفعول۔

۴۳-﴿اَلْاَخْيَارِ﴾[الآیۃ: ۴۷]: یہ جمع مذکر صفت مشبہ کا صیغہ ہے باب ضرب سے۔

۴۴-﴿مُفَتَّحَةً﴾[الآیۃ: ۵۰]: بروزن مُفَعَّلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول از تفعیل۔

۴۵-﴿لَرِزْقُنَا﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھارِزْقٌ بروزن فِعْلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۴۶-﴿يَصْلَوْنَ﴾[الآیۃ: ۵۶]: اصل میں تھايَصْلَيُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از علم، قوانین، باع، ساکنین، مضارع۔

۴۷-﴿فَلْيَذُوْقُوْهُ﴾[الآیۃ: ۵۷]: اصل میں تھايَذُوْقُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر۔ قوانین، نون اعرابی، یقول، حلقی العین۔

۴۸-﴿صَالُوا النَّارِ﴾[الآیۃ: ۵۹]: صَالُوْا اصل میں تھاصَالِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از علم۔ قوانین: یقول، یوسر، ساکنین، نون تنوین تثنیہ۔

۴۹-﴿قَدَّمْتُمُوْهُ﴾[الآیۃ: ۶۰]: قَدَّمْتُمْ بروزن فَعَّلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از تفعیل۔

۵۰-﴿فَزِدْهُ﴾[الآیۃ: ۶۱]: اصل میں تھا اِزْيِدْ بروزن اِفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف یائی از ضرب۔
قوانین، بیبع، ساکنین ہمزہ وصلی،

۵۱-﴿لَانَرٰی﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا لَانَرْءَیُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع نفی معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع۔

۵۲-﴿نَعُدُّ﴾[الآیۃ: ۶۲]: اصل میں تھا نَعْدُدُ از نصر، قوانین: ادغام، مضارع۔

۵۳-﴿اَتَّخَذْنَاهُمْ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا اِءْ تَخَذْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء از افتعال۔
قوانین، آمن، اتعد، ادغام، ہمزہ وصلی، کیونکہ موجودہ ہمزہ استفہام کا ہے جس کے آنے سے ہمزہ وصلی گر گیا ہے۔

۵۴-﴿زَاغَتْ﴾[الآیۃ: ۶۳]: اصل میں تھا زَيَغَتْ از ضرب، قانون، باع۔

۵۵-﴿تَخَاصُمُ﴾[الآیۃ: ۶۴]: بروزن تَفَاعُلُ صیغہ اسم مصدر از تفاعل، قوانین، نون تنوین تثنیہ۔

۵۶-﴿اَلْغَفَّارُ﴾[الآیۃ: ۶۶]: یہ باب ضرب سے مبالغہ کا صیغہ ہے، قانون: نون تنوین۔

۵۷-﴿فَقَعُوْا﴾[الآیۃ: ۷۲]: اصل میں تھا اَوْقَعُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر مثال واوی از منع، قوانین، یعد، ہمزہ وصلی،
امر حاضر، نون اعرابی۔

۵۸-﴿اَسْتَكْبَرْتَ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا اِسْتَكْبَرْتَ بروزن اِسْتَفْعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم از استفعال۔
قانون، ہمزہ وصلی۔

۵۹-﴿اَلْعَالِيْنَ﴾[الآیۃ: ۷۵]: اصل میں تھا عَالِوِيْنَ بروزن فَاعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از نصر۔
قوانین، دُعِیَ، یری، ساکنین، اسم فاعل۔

۶۰-﴿فَاخْرُجْ﴾[الآیۃ: ۷۷]: اُخْرُجْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از نصر قانون، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

سورة الزمر

۱-﴿لِيُقَرِّبُوْنَا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا يُقَرِّبُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تفعیل، قوانین، نون اعرابی، مضارع۔ لام

کئی کے بعد ان مقدر ہے اس نے نون اعرابی کو گرایا ہے۔

۲-﴿لَاصْطَفٰی﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا اِصْتَفَیَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، اصبر، قال۔

۳-﴿اِنْ تَكْفُرُوْا﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا تَكْفُرُوْنَ از نصر، قوانین، نون اعرابی، بائے مطلق، مضارع۔

۴-﴿لَایَرْضٰی﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا لَایَرْضَوُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از علم، قوانین یدعٰی، قال۔

۵-﴿يَرْضَهُ﴾[الآیۃ:۷]: اس میں ھا ضمیر منصوب متصل ہے، یَرْضَ اصل میں تھا یَرْضَوُ از علم الخ۔

تعلیل: واو واقع ہوئی چوتھی جگہ پر ماقبل والی حرکت اسکے مخالف تھی تو اس واو کو ی سے بدل دیا تو یَرْضَیُ بن گیا پھر ان شرطیہ کی وجہ سے یا گرگئی کیونکہ یَرْضَ جزاء بن رہا ہے۔

۶-﴿تَمَتَّعْ﴾[الآیۃ:۸]: بروزن تَفَعَّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از تفعل، قانون، امر حاضر معلوم۔

۷-﴿يُوَفّٰی﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا یُوَفَّيُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول لفیف مفروق از تفعیل، قوانین، قال، ساکنین۔

۸-﴿اُمِرْتُ﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن فُعِلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء از نصر۔

۹-﴿اَنْ اَعْبُدَ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا اَعْبُدُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از نصر۔

۱۰-﴿اَخَافُ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا اَخْوَفُ بروزن اَفْعَلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از علم، قانون، یقال۔

۱۱-﴿عَصَيْتُ﴾[الآیۃ:۱۳]: بروزن فَعَلْتُ از ضرب۔

۱۲-﴿شِئْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا شَيِئْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف یائی و مہموز اللام از منع، قوانین: باع، ساکنین، خِفْنَ۔

۱۳-﴿اَنَابُوْا﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا اَنْوَبُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر، قانون، یقال۔

۱۴-﴿يَسْتَمِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸]: صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از استفعال، قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی، اور اسمع کا لگ سکتا ہے

۱۵-﴿فَيَتَّبِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھایَتَّبِعُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از استفعال،قوانین،ادغام،مضارع۔

۱۶-﴿مَبْنِيَّةٌ﴾[الآیۃ: ۲۰]: اصل میں تھامَبْنُوْيَةٌ بروزن مَفْعُوْلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ناقص یائی ازضرب۔

قوانین،قویل،ردعی کادوسرا۔

۱۷-﴿فَتَـرَاهُ﴾[الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا تَـرْءَىُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی ازمنع، قوانین:یسأل،مضارع۔

۱۸-﴿مُصْفَرًّا﴾[الآیۃ: ۲۱]: بروزن مُفْعَلًّا جیسے مُحْمَرًّا یہ تین صیغے بن سکتے ہے۔

(۱)واحد مذکراسم فاعل،اس صورت میں اسکا اصل ہوگامُصْفَرِرٌ (۲)واحد مذکراسم مفعول (۳)واحد اسم ظرف۔ ان دونوں صورتوں میں ان کا اصل ہوگامُصْفَرَرٌ۔

۱۹-﴿لَذِكْرٰى﴾[الآیۃ: ۲۱] : ذِكْرٰى بروزن فِعْلٰى یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۰-﴿مُتَشَابِهًا﴾[الآیۃ:۲۳]: بروزن مُتَفَاعِلًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از تفاعل قوانین،اسم فاعل،خصم،اور نون خفیفہ۔

۲۱-﴿تَقْشَعِرُّ﴾[الآیۃ: ۲۳]: بروزن تَفْعَلِلُّ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم رباعی مزید فیہ از افعلال۔

۲۲-﴿يَخْشَوْنَ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا يَخْشَيُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی ازعلم الخ۔

۲۳-﴿تَلِيْنُ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا تَـلْيِنُ بروزن تَـفْعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی ازضرب،قوانین،مضارع،بیع۔

۲۴-﴿هَادٍ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھاهَادِيٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی ازضرب قوانین،ساکنین،یرمی۔

تعلیل: ی پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرادیا توهَادِيْنٌ بن گیا پھری کو التقائے ساکنین قانون کے تحت گرادیا توهَادٍ بن گیا اس کوهَادِیْ پڑھنا جائز ہے،بقانون،نون خفیفہ۔

۲۵-﴿يَتَّقِي﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا يَوْتَقِيُ بروزن يَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق از افتعال۔

قوانین،اتعد،ادغام،یرمی،مضارع۔

۲۶-﴿فَاَذَاقَ﴾[الآیۃ:۲۶]:اصل میں تھا اَذْوَقَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔ قانون یُقَالُ۔

۲۷-﴿مُتَشَاكِسُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۹]: بروزن مُتَفَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفاعل قوانین، اسم فاعل، اور خصم کا لگ سکتا ہے یعنی مُشَّاكِسُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۲۸-﴿سَلَمًا﴾[الآیۃ: ۲۹]: یہ فَعَلًا کے وزن پر باب علم سے مصدر ہے۔

۲۹-﴿يَسْتَوِيَانِ﴾[الآیۃ: ۲۹]: بروزن يَفْتَعِلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، مضارع معلوم اور يَسْتَوِيَانِ پڑھنا جائز ہے اِسْمَعْ قانون کے تحت۔

۳۰-﴿تَخْتَصِمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: بروزن تَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از افتعال، قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی، خصم اور تعلم یہ دونوں قوانین لگ سکتے ہیں۔

چوبیسواں پارہ

۳۱-﴿بِاَحْسَنِ﴾[الآیۃ: ۳۵]: اصل میں تھا اَحْسَنُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از شرف۔

۳۲-﴿بِكَافٍ﴾[الآیۃ: ۳۶]: اصل میں تھا كَافِيٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از ضرب، قوانین، یرمی، ساکنین، اسم فاعل، اسکی تعلیل او رھَادٍ کی طرح ہے۔

۳۳-﴿اِنْتِقَام﴾[الآیۃ: ۳۷]: بروزن اِفْتِعَالٍ صیغہ اسم مصدر از افتعال۔

۳۴-﴿يَتَوَفَّى﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا يَتَوَفَّيُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق، از تفعل، قوانین، باع، ساکنین، مضارع۔

۳۵-﴿لَمْ تَمُتْ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا لَمْ تَمُوْتُ بروزن لَمْ تَفْعُلْ صیغہ واحد مؤنث غائب جحد معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یقول، ساکنین۔

۳۶-﴿اِشْمَأَزَّتْ﴾[الآیۃ: ۴۵]: بروزن اِفْعَلَلَّتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم رباعی مزید فیہ از افعلال۔

۳۷-﴿لَافْتَدَوْا﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا اِفْتَدَيُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، باع، ساکنین، ہمزہ وصلی۔

۳۸-﴿یَحْتَسِبُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۷]: بروزن یَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از افتعال۔ قوانین: مضارع معلوم، اور اسکو یَحْتَسُِبُوْنَ پڑھنا جائز ہے خُصِّمَ قانون کی رو سے۔

۳۹-﴿دَعَانَا﴾[الآیۃ:۴۸]: اس میں نَا ضمیر منصوب متصل ہے. دَعَا اصل میں تھا دَعَوَ از نصر۔ قانون، قال۔

۴۰-﴿اُوْتِیْتُ﴾[الآیۃ: ۴۹]: اصل میں تھا اُءْ تِیْتُ بروزن اُفْعِلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی مجہول مموز الفاء وناقص یائی از افعال، قوانین، امن، ماضی مجہول۔

۴۱-﴿اَنِیْبُوْا﴾[الآیۃ: ۵۴]: اصل میں تھا اَنْوِبُوْا بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین، یقول، میعاد، امر حاضر، نون اعرابی۔

۴۲-﴿وَاتَّبِعُوْا﴾[الآیۃ: ۵۵]: اصل میں تھا اِتْتَبِعُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر حاضر معلوم از افتعال۔ قوانین: ادغام ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۴۳-﴿تَاْمُرُوْنِّیْ﴾[الآیۃ: ۶۴]: اصل میں تھا تَاْمُرُوْنَنِیْ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از نصر۔

۴۴-﴿جِیْٓءَ﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھا جُیِئَ ماضی مجہول از ضرب، قوانین: ماضی مجہول، قیل۔

۴۵-﴿اَشْرَقَتِ﴾[الآیۃ: ۶۹]: اصل میں تھا اَشْرَقَتْ بروزن اَفْعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث فعل ماضی معلوم از افعال۔ اس میں رَا کو کسرے کی حرکت دی ہے. اَلسَّاکِنُ اِذَا حُرِّکَ حُرِّکَ بِالْکَسْرِ والے قاعدے کے تحت۔

۴۶-﴿سِیْقَ﴾[الآیۃ: ۷۱]: اصل میں تھا سُوِقَ بروزن فُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول اجوف واوی از نصر، قوانین، ماضی مجہول، قیل، میعاد۔

۴۷-﴿طِبْتُمْ﴾[الآیۃ:۷۳]: اصل میں تھا طَیِبْتُمْ از ضرب، قوانین، باع، ساکنین، خفن، ضربتم۔

۴۸-﴿صَدَقَنَا﴾[الآیۃ:۷۴] اس میں نَا ضمیر منصوب متصل ہے، صَدَقَ فَعَلَ از نصر۔

۴۹-﴿نَتَبَوَّءُ﴾[الآیۃ: ۷۴]: بروزن نَتَفَعَّلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف واوی وُ مموز اللام از تفعل۔

۵۰-﴿حَآفِّیْنَ﴾[الآیۃ:۷۵]: اصل میں تھا حَافِفِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مضاعف ثلاثی از نصر، قوانین، اسم فاعل، ادغام۔

سورۃ زمر میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۵-﴿یَرْضَہُ﴾[الآیۃ:۷]، ۱۲-﴿شِئْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۵]، ۱۳-﴿اَنَابُوْا﴾[الآیۃ:۱۷]، ۱۵-﴿فَیَتَّبِعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸]،
۱۶-﴿مُبِیْنَۃٌ﴾[الآیۃ:۲۰]، ۲۱-﴿تَقْشَعِرُّ﴾[الآیۃ:۲۳]، ۲۴-﴿ھَادٍ﴾[الآیۃ:۲۳]، ۲۵-﴿یَتَّقِیْ﴾[الآیۃ:۲۴]،
۲۹-﴿یَسْتَوِیَانِ﴾[الآیۃ:۲۹]، ۳۶-﴿اِشْمَاَزَّتْ﴾[الآیۃ:۴۵]، ۳۷-﴿لَاتَقْنَطُوْا﴾[الآیۃ:۴۷]،
۳۸-﴿یَحْتَسِبُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۷]، ۳۹-﴿دَعَانَا﴾[الآیۃ:۴۸]، ۴۲-﴿وَاتَّبِعُوْا﴾[الآیۃ:۵۵]،
۴۷-﴿طِبْتُمْ﴾[الآیۃ:۷۳]، ۵۰-﴿حَآفِّیْنَ﴾[الآیۃ:۷۵].

سورۃ المؤمن

۱-﴿اَلتَّوْبِ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھاتَوْبٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر۔قوانین،نون تنوین،اسم فاعل،شمسی۔

۲-﴿تَقَلُّبُھُمْ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھاتَقَلُّبٌ بروزن تَفَعُّلٌ صیغہ اسم مصدر از تفعیل،قانون،نون تنوین تثنیہ۔

۳-﴿ھَمَّتْ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھاھَمَمَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔

۴-﴿لِیَاْخُذُوْہُ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھایَاْخُذُوْنَ مضارع از نصر،قوانین،نون اعرابی،مضارع،اور رائس کا لگ سکتا ہے۔

۵-﴿لِیُدْحِضُوْا﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھایُدْحِضُوْنَ الخ۔

۶-﴿حَقَّتْ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھاحَقَقَتْ از ضرب۔

۷-﴿وَقِھِمْ﴾[الآیۃ:۷]: اس میں واو عاطفہ ہے،ھم ضمیر منصوب متصل ہے.قِ صیغہ ہے اصل میں تھااِوْقِیْ بروزن اِفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از ضرب قوانین،یعد،ہمزہ وصلی،امر حاضر۔

۸-﴿وَعَدْتَّ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھاوَعَدْتَ از ضرب قوانین،وعدت،ادغام۔

۹-﴿مَنْ تَقِ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھاتَـوْقِـیُ بروزن تَـفْـعِـلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم لفیف مفروق از ضرب،قوانین،یعد،یرمی،لم یدع۔

۱۰-﴿یُنَادَوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھایُنَادَیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ۔قوانین،باع،ساکنین،مضارع مجہول۔

۱۱-﴿اَمَتَّنَا﴾[الآیۃ:۱۱]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، اَمَتَّ اصل میں تھا اَمْوَتَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از افعال۔ قوانین، یقال، ساکنین، ادغام۔

۱۲-﴿اَحْیَیْتَ﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن اَفْعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم لفیف مقرون از افعال۔

۱۳-﴿تُؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ:۱۲]: اصل میں تھا تُؤْمِنُوْنَ از افعال قوانین، نون اعرابی، مضارع، ہمزہ وصلی، اور بقانون راسٌ تُوْمِنُوْا پڑھنا جائز ہے۔

۱۴-﴿یُرِیْکُمْ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا یُرْءِیُ بروزن یُفْعِلُ از افعال قوانین، یسئل، یری، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۱۵-﴿یُنِیْبُ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا یُنْوِبُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از افعال قوانین، یقول، میعاد۔

۱۶-﴿فَادْعُوْا﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا اُدْعُوُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین: یدعو، ساکنین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۷-﴿اَلتَّلَاقِ﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا تَلَاقُیٌ بروزن تَفَاعُلٌ اسم مصدر ناقص یائی از تفاعل۔

تعلیل: یاء مخفف واقع ہوئی اسم متمکن کے اخر میں تو اسکے ماقبل والے ضمہ کو کسرے سے تبدیل کیا دِعِـیٌّ کے دوسرے قانون کے تحت تَلَاقِیٌ ہو گیا پھر جب شروع میں الف لام داخل کیا تو اس نے آخر سے تنوین گرا دیا تو اَلتَّلَاقِیُ ہو گیا، پھر ی پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرا دیا بقانون یرمی تو اَلتَّلَاقِیْ بن گیا پھر شروع میں لام ساکن کو تا کیا اور ت کو ت میں مدغم، کیا تو اَلتَّلَاقِیْ بن گیا پھر ی کو تخفیفا گرا دیا تو اَلتَّلَاقِ بن گیا۔

۱۸-﴿یُطَاعُ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا یُطْوَعُ از افعال قانون، یقال۔

۱۹-﴿خَائِنَۃَ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا خَاوِنَۃٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اجوف واوی از نصر، قانون، قائل۔

۲۰-﴿لَایَقْضُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا لَایَقْضِیُوْنَ از ضرب الخ قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۲۱-﴿وَاقٍ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا وَاقِیٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل لفیف مفروق از ضرب، قوانین، یرمی، ساکنین، اسم فاعل، اور بقانون نون خفیفہ وَاقِیْ پڑھنا جائز ہے،

۲۲-﴿وَاسْتَحْیُوْا﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا اِسْتَحْیِیُوْا بروزن اِسْتَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم لفیف مقرون

از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۲۳-﴿ذَرُوْنِیْ﴾[الآیۃ:۲۶]: ذَرُوْا اصل میں تھاأوْذَرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مثال واوی از علم قوانین، یعد، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۴-﴿اَقْتُلْ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھااَقْتُلُ مضارع واحد متکلم از نصر، امر کے جواب میں واقع ہونے کی بنا پر مجزوم ہے۔

۲۵-﴿وَلْیَدْعُ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھالِیَدْعُوْ بروزن لِیَفْعُلْ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین، لم یدع، حلق العین۔

۲۶-﴿عُذْتُ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھاعَوَذْتُ بروزن فَعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از نصر قوانین، قال، ساکنین قلن۔

۲۷-﴿الرَّشَادِ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھارَشَادٌ یہ فَعَالٌ کے وزن پر باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۸-﴿التَّنَادِ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا تَنَادُوٌ بروزن تَفَاعُلٌ صیغہ اسم مصدر ناقص واوی از تفاعل۔

تعلیل: و واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اسکا مضموم تھا تو اس و کو دِعِیٌّ کے پہلے قانون کے تحت یٰ سے بدل دیا تو تَنَادُیٌ بن گیا، پھر ی مخفف واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں ماقبل اسکا مضموم تھا تو اس کے ماقبل والے ضمہ کو کسرے سے بدل دیا دِعِیٌّ کے دوسرے قانون کے تحت، باقی تعلیل اوپر اَلتَّلَاقِ کی طرح ہے۔

۲۹-﴿تُوَلُّوْنَ﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھاتُوَلِّیُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم لفیف مفروق از تفعیل، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۳۰-﴿زِلْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھازَیَلْتُمْ از ضرب قوانین، باع، ساکنین، ضربتم۔

۳۱-﴿مُرْتَابٌ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھامُرْتَیِبٌ بروزن مُفْتَعِلٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف یائی از افتعال، قوانین، باع، اسم فاعل اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۳۲-﴿اِبْنِ﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھااِبْنِیْ بروزن اِفْعِلْ، صیغہ امر حاضر از ضرب، قوانین، امر، ہمزہ وصلی۔

۳۳-﴿فَاَطَّلِعَ﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھااَطْتَلِعُ بروزن اَفْتَعِلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم از افتعال قوانین، اطلب، ادغام، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۳۴-﴿لَاَظُنُّ﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا اَظْنُنُ صیغہ واحد متکلم مضارع از نصر۔

۳۵-﴿صُدَّ﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا صُدِدَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول، از نصر، قانون: ماضی مجہول اور ادغام۔

۳۶-﴿تَبَابٍ﴾[الآیۃ:۳۷]: یہ فَعَالٍ کے وزن پر باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۷-﴿اَهْدِ﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھا اَهْدِیُ صیغہ واحد متکلم مضارع از ضرب، امر (اتَّبِعُوْنِیْ) کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے ی حرف علت گری ہے۔ قانون: یری۔

۳۸-﴿نَجَاةِ﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا نَجْوَة یہ باب نصر سے فَعْلَةٌ کے وزن پر مصدر ہے قانون: یقال۔

۳۹-﴿فَوَقَاهُ﴾[الآیۃ:۴۵]: اصل میں تھا وَقَیَ از ضرب، قانون، قال۔

۴۰-﴿یَتَحَاجُّوْنَ﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا یَتَحَاجَجُوْنَ بروزن یَتَفَاعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از تفاعل قانون، ادغام، مضارع۔

۴۱-﴿الضُّعَفَآءُ﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا ضُعَفَاءُ بروزن فُعَلَاءُ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از شرف قوانین، ہمزہ وصلی، شمسی، ادغام۔

۴۲-﴿مُغْنُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا مُغْنِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از افعال قوانین یبیع، یوسر، ساکنین، اسم فاعل۔

۴۳-﴿لِخَزَنَةِ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا خَزَنَةٌ بروزن فَعَلَةٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل الخ قانون، نون تثنیہ۔

۴۴-﴿فَادْعُوْا﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھا اُدْعُوُوْا یہ باب نصر سے جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم کا صیغہ ہے، قوانین: یدعو، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۴۵-﴿بِبَالِغِیْهِ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا بَالِغِیْنَ بروزن فَاعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از نصر قوانین، اسم فاعل، نون تنوین۔

۴۶-﴿فَاسْتَعِذْ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا اِسْتَعْوِذْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی، از استفعال، قوانین، یقول، میعاد، ساکنین، امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

۴۷-﴿اَلْمُسِیْٓئُ﴾[الآیۃ:۵۸]: اصل میں تھا مُسْیِئٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از افعال، قوانین، یبیع، اسم فاعل، ہمزہ وصلی۔

۴۸-﴿اٰتِيَةٌ﴾[الآية: ۵۹]: بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مہموز الفاء وناقص یائی از ضرب۔

۴۹-﴿اُدْعُوْا﴾[الآية: ۶۰] اصل میں تھا اُدْعُوُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر از نصر۔

۵۰-﴿اَسْتَجِبْ﴾[الآية: ۶۰]: اصل میں تھا اَسْتَجْوِبُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از استفعال۔ قوانین، یقول، میعاد، ساکنین، مضارع۔

۵۱-﴿لِتَسْكُنُوْا﴾[الآية: ۶۱]: اصل میں تھا تَسْكُنُوْنَ از نصر۔

۵۲-﴿لِتَبْلُغُوْا﴾[الآية: ۶۷]: اصل میں تھا تَبْلُغُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از نصر۔ قوانین: مضارع، نون اعرابی۔

۵۳-﴿لِتَكُوْنُوْا﴾[الآية: ۶۷]: اصل میں تھا تَكُوْنُوْنَ یہ بھی مذکورہ صیغہ ہے۔ قوانین: یقول، نون اعرابی، مضارع۔

۵۴-﴿ضَلُّوْا﴾[الآية: ۷۴]: اصل میں تھا ضَلَلُوْا صیغہ جمع مذکر ماضی معلوم از ضرب الخ۔

۵۵-﴿نُرِيَنَّ﴾[الآية: ۷۷]: اصل میں تھا نُرْءِيَنَّ، صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بانون تاکید ثقیلہ مہموز العین وناقص یائی از افعال قانون، یسل۔

۵۶-﴿فَيَنْظُرُوْا﴾[الآية: ۸۲]: اصل میں تھا يَنْظُرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از نصر۔

۵۷-﴿رَاَوْا﴾[الآية: ۸۳]: اصل میں تھا رَاَيُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع۔ قوانین، باع، ساکنین۔

۵۸-﴿خَلَتْ﴾[الآية: ۸۵]: اصل میں تھا خَلَوَتْ از نصر الخ۔

سورۃ المؤمن میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۷-﴿وَقِهِمُ﴾[الآية: ۷]، ۹-﴿مُتَّقِ﴾[الآية: ۹]، ۱۱-﴿اَمَتَّنَا﴾[الآية: ۱۱]، ۱۷-﴿التَّلَاقِ﴾[الآية: ۱۵]، ۲۲-﴿وَاسْتَحْيُوْا﴾[الآية: ۲۵]، ۲۸-﴿التَّنَادِ﴾[الآية: ۳۲]، ۲۹-﴿تُوَلُّوْنَ﴾[الآية: ۳۳]، ۳۳- ﴿فَاَطَّلِعَ﴾[الآية: ۳۷]، ۴۲-﴿مُغْنُوْنَ﴾[الآية: ۴۷]، ۴۳-﴿لِخَزَنَةِ﴾[الآية: ۴۹]، ۴۵-﴿بِبَالِغِيْهِ﴾[الآية: ۵۶].

سورۃ حم سجدہ

۱-﴿تَدْعُوْنَا﴾[الآية: ۵]: اس میں نَا ضمیر منصوب متصل ہے۔ تَدْعُوْا اصل میں تھا تَدْعُوُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل

مضارع معلوم ناقص واوی از نصر۔ قوانین: یدعو، مضارع۔

۲-﴿فَاعْمَلْ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اِعْمَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از علم۔ قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

۳-﴿فَاسْتَقِیْمُوْا﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا اِسْتَقْوِمُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، یقول، میعاد، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۴-﴿لَایُؤْتُوْنَ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا لَایُؤْتِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال الخ، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، اور راس کا لگ سکتا ہے۔

۵-﴿مَمْنُوْنٍ﴾[الآیۃ:۸]: بروزن مَفْعُوْلٍ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از نصر۔

۶-﴿لِلْاَرْضِ ائْتِیَا﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا اِءْتِیَا بروزن اِفْعِلَا صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔

تعلیل: دوسرے ہمزہ ساکنہ کو یا سے بدل دیا اور جب شروع میں ہمزہ وصلی درج کلام میں گر گیا تو ہمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا تو لِلْاَرْضِ اءْتِیَا ہو گیا، قوانین: آمن، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۷-﴿اَتَیْنَا﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔

۸-﴿طَائِعِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا طَاوِعِیْنَ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل اجوف واوی از نصر، قوانین، قائل، اسم فاعل۔

۹-﴿اَلَّا تَعْبُدُوْا﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا اَنْ لَاتَعْبُدُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از نصر۔ قوانین: یرملون، ادغام، نون اعرابی۔

۱۰-﴿لِنُذِیْقَ﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھا نُذْوِقُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین، یقول، ہمزہ وصلی، مضارع، میعاد۔

۱۱-﴿فَاسْتَحَبُّوْا﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا اِسْتَحْبَبُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۱۲-﴿اَعْدَآءُ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَعْدَاوٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ناقص واوی از نصر، قوانین، دعآءٌ، نون تنوین۔

۱۳-﴿اَنْطَقَنَا﴾[الآیۃ:۲۱]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، اَنْطَقَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افعال قانون، بائے مطلق۔

۱۴- ﴿شَهِدْتُّمْ﴾ [الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا شَهِدْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از علم۔ قوانین: وحدت، ضرب ہم، ادغام۔

۱۵- ﴿تَسْتَتِرُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۲۲]: بروزن تَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از افتعال قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی تعلم اور اسمع کا لگ سکتا ہے۔

۱۶- ﴿اَرْدٰكُمْ﴾ [الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا اَرْدَیَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افعال، قانون، باع۔

۱۷- ﴿يَّسْتَعْتِبُوْا﴾ [الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا يَسْتَعْتِبُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از استفعال قوانین: نون اعرابی، یرملون، ادغام۔

۱۸- ﴿الْمُعْتَبِيْنَ﴾ [الآیۃ: ۲۴]: بروزن مُفْعَلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال، قوانین، ہمزہ وصلی، اسم فاعل۔

۱۹- ﴿وَالْغَوْا﴾ [الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا اِلْغَيُوْا بروزن اِفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از علم، قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی، باع، ساکنین۔

۲۰- ﴿لَنُذِيْقَنَّ﴾ [الآیۃ: ۲۷]: اصل میں تھا لَنُذْوِقَنَّ بروزن لَنُفْعِلَنَّ صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، یقول، میعاد۔

۲۱- ﴿اَرِنَا﴾ [الآیۃ: ۲۹]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے اَرِ اصل میں تھا اَرْاِیْ بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال، قوانین، یسئل، امر حاضر،

۲۲- ﴿اَضَلّٰنَا﴾ [الآیۃ: ۲۹]: اصل میں تھا اَضْلَلَا بروزن اَفْعَلَا صیغہ تثنیہ مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افعال، قانون، ادغام۔

۲۳- ﴿ثُمَّ اسْتَقَامُوْا﴾ [الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا اِسْتَقْوَمُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، یقال۔

۲۴- ﴿اَلَّا تَخَافُوْا﴾ [الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا اَنْ لَا تَخْوَفُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یرملون، نون اعرابی، یقال۔

۲۵- ﴿اَوْلِيٰٓؤُكُمْ﴾ [الآیۃ: ۳۱]: صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از حسب قوانین، دُعَآءٌ، نون تنوین تثنیہ۔

۲۶- ﴿تَشْتَهِيْٓ﴾ [الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا تَشْتَهِيُ بروزن تَفْعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از استفعال۔

قوانین،مضارع، یرمی، تعلم اوراشبہ یہ دونوں قوانین جاری ہو سکتے ہیں۔

۲۷-﴿تَدَّعُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۱]:اصل میں تھاتَدْتَعِوُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص واوی ازافتعال۔قوانین،اذّکر،ادغام،دُعِیَ،یبیع،یوسر،ساکنین،مضارع،اور تعلم کالگ سکتا ہے۔

۲۸-﴿دَعَا﴾[الآیۃ:۳۳]:اصل میں تھادَعَوَ ازنصر،الخ،قانون،قال۔

۲۹-﴿لَاتَسْتَوِیْ﴾[الآیۃ:۳۴]:اصل میں تھالَاتَسْتَوِیُ بروزن لَاتَفْتَعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب نفی معلوم لفیف مقرون ازافتعال،قوانین،یرمی،ساکنین،اوراسمع کالگ سکتا ہے۔

۳۰-﴿یُلَقّٰی﴾[الآیۃ:۳۵]:اصل میں تھایُلَقَّیُ بروزن یُفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ناقص یائی ازتفعیل، قوانین،مضارع مجہول،باع۔

۳۱-﴿نَزْغٌ﴾[الآیۃ:۳۶]:بروزن فَعْلٌ یہ باب ضرب ومنع سے مصدر ہے۔

۳۲-﴿فَاسْتَعِذْ﴾[الآیۃ:۳۶]:اصل میں تھااِسْتَعْوِذُ بروزن اِسْتَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی ازاستفعال،قوانین،یقول،میعاد،ساکنین،ھمزہ وصلی،امر حاضر۔

۳۳-﴿کَبٰٓئِرَ﴾[الآیۃ:۳۷]:بروزن فَعَائِلُ ہچوں شَرَائِفُ صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ ازشرف۔قانون:شرائف۔

۳۴-﴿وَالْفَوَاحِشَ﴾[الآیۃ:۳۷]:اصل میں تھافَوَاحِشُ بروزن فَوَاعِلُ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ازعلم۔قانون:مدہ زائدہ۔

۳۵-﴿یَنْتَصِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۹]:بروزن یَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ازافتعال۔قوانین:مضارع، ہمزہ وصلی،بائے مطلق،اورخُصِّمَ کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۳۶-﴿اِهْتَزَّتْ﴾[الآیۃ:۳۹]:اصل میں تھااِهْتَزَزَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی ازافتعال قوانین،ادغام،ہمزہ وصلی۔

۳۷-﴿رَبَتْ﴾[الآیۃ:۳۹]:اصل میں تھارَبَوَتْ بروزن فَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص واوی ازنصر، قوانین:قال،ساکنین۔

۳۸-﴿لَمُحْیِ﴾[الآیۃ:۳۹]:اصل میں تھامُحْیِیٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل۔

تعلیل: اضافت کی وجہ سے تنوین گر گئی، تو مُحْیِیُ ہوگیا، پھری پر ضمہ ثقیل تھا اسکو بقانون یری گرادیا تو مُحْیِیْ ہوگیا پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت ی کو گرادیا تو مُحْیِ ہوگیا۔

۳۹-﴿لَایَخْفَوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۰]: اصل میں تھالَایَخْفَیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم ناقص یائی از علم۔ قوانین: باع، ساکنین۔

۴۰-﴿یُلْقٰی﴾[الآیۃ: ۴۰]: اصل میں تھا یُلْقَیُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ناقص یائی از افعال قوانین: باع، مضارع مجہول۔

۴۱-﴿یُنَادَوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا یُنَادَیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین: باع، ساکنین، مضارع مجہول۔

۴۲-﴿اَسَآءَ﴾[الآیۃ: ۴۶]: اصل میں تھا اَسْوَءَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از افعال، قانون، یقال۔

پچیسواں پارہ

۴۳-﴿یُرَدُّ﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا یُرْدَدُ بروزن یُفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مضاعف ثلاثی از نصر، قوانین: مضارع مجہول، ادغام۔

۴۴-﴿لَاتَضَعُ﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا لَاتَوْضَعُ از منع الخ۔

۴۵-﴿یُنَادِیْ﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا یُنَادِیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ۔ قوانین: یری، مضارع۔

۴۶-﴿آذَنَّا﴾[الآیۃ: ۴۷]: اصل میں تھا ءَ ذَنَّا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء از افعال قوانین: آمن، ادغام۔

۴۷-﴿ضَلَّ، یَدْعُو، ظَنُّوا﴾[الآیۃ: ۴۸] یہ تینوں صیغیں پہلے گزر چکے ہیں۔

۴۸-﴿مِنْ دُعَآءِ الْخَیْرِ﴾[الآیۃ: ۴۹]: دُعَآءِ اصل میں تھا دُعَاوٌ بروزن فُعَالٌ مصدر از باب نصر، قوانین، نون اعرابی، دُعاء۔

۴۹-﴿قَنُوْطٌ﴾[الآیۃ: ۴۹]: یہ فَعُوْلٌ کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۵۰-﴿اَذَقْنَا﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اَذْوَقْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از افعال۔ قوانین، یقال، ساکنین۔

۵۱-﴿اَظُنُّ﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اَظْنُنُ بروزن اَفْعُلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، قوانین،

مضارع، ادغام۔

۵۲-﴿قَائِمَةً﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھاقَاوِمَۃً صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اجوف واوی از نصر، قوانین، اسم فاعل، قائل۔

۵۳-﴿نَئٰی﴾[الآیۃ:۵۱]: اصل میں تھانَئَیَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع، قانون قال۔

۵۴-﴿سَنُرِیْ﴾[الآیۃ:۵۳]: اصل میں تھانُرْءِیُ بروزن نُفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از افعال، قوانین، یسئل، یرمی، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۵۵-﴿لَمْ یَکْفِ﴾[الآیۃ:۵۳]: اصل میں تھالَمْ یَکْفِیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ناقص یائی از ضرب قانون، لم یدع۔

۵۶-﴿مِنْ لِّقَآءِ﴾[الآیۃ:۵۴]: بروزن فِعَالٍ یہ باب علم سے مصدر ہے اصل میں تھالِقَایٍ قوانین، دُعَآء، نون تنوین۔

۵۷-﴿مُحِیْطٌ﴾[الآیۃ:۵۴]: اصل میں تھامُحْوِطٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از باب افعال۔ قوانین یبیع میعاد، اسم فاعل۔

سورۃ حٰم السجدہ میں مشکل صیغے:

۶-﴿لِلْاَرْضِ ائْتِیَا﴾[الآیۃ:۱۱]، ۱۱-﴿فَاسْتَحَبُّوْا﴾[الآیۃ:۱۷]، ۱۷-﴿یَسْتَعْتِبُوْا﴾[الآیۃ:۲۴]، ۱۹-﴿وَالْغَوْا﴾[الآیۃ:۲۶]، ۲۱-﴿اَرِنَا﴾[الآیۃ:۲۹]، ۲۱-﴿اَرِنَا﴾[الآیۃ:۲۹]، ۲۳-﴿ثُمَّ اسْتَقَامُوْا﴾[الآیۃ:۳۰]، ۲۶-﴿تَشْتَهِیْ﴾[الآیۃ:۳۱]، ۲۷-﴿تَدَّعُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۱]، ۳۶-﴿اِهْتَزَّتْ﴾[الآیۃ:۳۹]، ۳۸-﴿لَمُحْیِ﴾[الآیۃ:۳۹]، ۴۱-﴿یُنَادَوْنَ﴾[الآیۃ:۴۴]، ۴۲-﴿اَسَآءَ﴾[الآیۃ:۴۶]، ۴۶-﴿آذَنَّا﴾[الآیۃ:۴۷]، ۵۰-﴿اَذَقْنَا﴾[الآیۃ:۵۰]، ۵۴-﴿سَنُرِیْ﴾[الآیۃ:۵۳].

سورۃ الشّوریٰ

۱-﴿یُوْحِیْ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھایُوْحِیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از افعال۔ قوانین یرمی، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۲-﴿یَتَفَطَّرْنَ﴾[الآیۃ:۵]: بروزن یَتَفَعَّلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب مضارع معلوم از تفعل۔

۳-﴿حُکْمُهٗ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھاحُکْمٌ یہ فُعْلٌ کے وزن پر باب نصر سے مصدر ہے، قانون، نون تنوین۔

۴-﴿توَكَّلْتُ﴾[الآیۃ: ۱۰]: بروزن تَفَعَّلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم مثال واوی از تفعل اس پر اتعد کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی اِتَّكَّلْتُ پڑھنا جائز ہے۔

۵-﴿اُنِيْبُ﴾[الآیۃ: ۱۰]: اصل میں تھا اُنْوِبُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین: یقول، میعاد، ہمزہ وصلی۔

۶-﴿وَصّٰى﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا وَصَّيَ بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔ قانون: باع۔

۷-﴿لَاتَتَفَرَّقُوْا﴾[الآیۃ: ۱۴]: بروزن لَاتَتَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از تفعل قوانین، نون اعرابی، اور تائے مضارعت کا لگ سکتا ہے۔

۸-﴿اُوْرِثُوْا﴾[الآیۃ: ۱۴]: بروزن اُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مثال واوی از افعال، قانون، ماضی مجہول، ساکنین۔

۹-﴿فَادْعُ﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا اُدْعُوْ بروزن اُفْعُلْ از نصر، قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

۱۰-﴿وَاسْتَقِمْ﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا اِسْتَقْوِمْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، ھمزہ وصلی، امر حاضر، یقول، میعاد، ساکنین۔

۱۱-﴿يُحَاجُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا يُحَاجِجُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از مفاعلہ۔ قوانین: ادغام، مضارع۔

۱۲-﴿مَااسْتُجِيْبَ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا اُسْتُجْوِبَ بروزن اُسْتُفْعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول اجوف واوی از استفعال، قوانین: ہمزہ وصلی، یقول، میعاد، ماضی مجہول۔

۱۳-﴿يُمَارُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۸]: اصل میں تھا يُمَارِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ۔ قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۱۴-﴿نَزِدْ﴾[الآیۃ: ۲۰]: اصل میں تھا نَزْيِدُ بروزن نَفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب قوانین یبیع، ساکنین، مضارع۔

۱۵-﴿نُؤْتِهٖ﴾[الآیۃ: ۲۰]: اصل میں تھا نُؤْتِيُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال، قوانین: مضارع، ہمزہ وصلی، یرمی، اور لم یدع، کیونکہ یاء جزاء ہونے کی وجہ سے گری ہے۔

۱۶-﴿يَعْفُوْا﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا يَعْفُوُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از نصر۔ قوانین: مضارع، یدعو۔

۱۷-﴿یَسْتَجِیْبُ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا یَسْتَجْوِبُ بروزن یَسْتَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، یقول، میعاد، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۱۸-﴿لَبَغَوْا﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا بَغَیُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب قوانین، باع، ساکنین۔

۱۹-﴿بَثَّ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا بَثَثَ از نصر، اَصَابَ اصل میں تھا اَصْوَبَ الخ۔

۲۰-﴿اَلْجَوَارِ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا جَوَارِیُ بروزن فَوَاعِلُ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ناقص یائی از ضرب قانون، یری، اوراس میں ی خلاف قیاس گر گئی ہے۔

۲۱-﴿یَعْفُ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھا یَعْفُوْ از نصر حرف علت گر جانے کی وجہ اسکا عطف ہے یُوْبِقْ پر اور یُوْبِقْ کا عطف ہے فَیَظْلَلْنَ پر اور اسکا عطف ہے یُسْکِنْ پر اور یُسْکِنْ یہ جزاء بن رہا ہے۔

۲۲-﴿اُوْتِیْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھا اُئْتِیْتُمْ بروزن اُفْعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول مہموز الفاء وناقص یائی از افعال، قوانین، آمن، ماضی مجہول، ضربتم۔

۲۳-﴿اَبْقٰی﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھا اَبْقَیُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص یائی از علم۔ قانون، باع۔

۲۴-﴿لَمَنِ انْتَصَرَ﴾[الآیۃ:۴۱]: اصل میں تھا اِنْتَصَرَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، بائے مطلق، اور خصم کا لگ سکتا ہے، یعنی اِنَصَّرَ پڑھنا جائز ہے۔

۲۵-﴿یَبْغُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھا یَبْغِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۲۶-﴿رَاَوْا﴾[الآیۃ:۴۴]: اصل میں تھا رَاَیُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء وناقص یائی از منع، قوانین، باع، ساکنین، لَتُدْعَوُنَّ۔

۲۷-﴿اِسْتَجِیْبُوْا﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا اِسْتَجْوِبُوْا بروزن اِسْتَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، یقول، میعاد، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۸-﴿یَھَبُ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا یَوْھَبُ از منع۔

سورۃ شوریٰ میں مشکل صیغے:

۸-﴿أُورِثُوا﴾[الآية:۱۴]، ۹-﴿فَادْعُ﴾[الآية:۱۵]، ۱۰-﴿وَاسْتَقِمْ﴾[الآية:۱۵]،
۱۲-﴿مَااسْتُجِيبَ﴾[الآية:۱۶]، ۱۳-﴿يُمَارُوْنَ﴾[الآية:۱۸]، ۱۴-﴿نَزِدْ﴾[الآية:۲۰]،
۱۵-﴿نُؤْتِهِ﴾[الآية:۲۰]، ۱۸-﴿لَبَغَوْا﴾[الآية:۲۷]، ۲۰-﴿الْجَوَارِ﴾[الآية:۳۲]، ۲۶-﴿رَأَوُا﴾[الآية:۴۴].

سورۃ الزخرف

۱-﴿صَفْحًا﴾[الآية:۵]: منع سے مصدر ہے۔

۲-﴿الذِّكْرَ﴾[الآية:۵]: اصل میں تھا ذِكْرٌ بروزن فِعْلٌ یہ باب نصر سے فعل کے وزن پر مصدر ہے۔

۳-﴿بَطْشًا﴾[الآية:۸]: بروزن فَعْلاً یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۴-﴿لِتَسْتَوُوا﴾[الآية:۱۳]: اصل میں تھا تَسْتَوِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم لفیف مقرون از افتعال قوانین، نون اعرابی، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع اور اسمع کا قانون لگ سکتا ہے۔

۵-﴿ثُمَّ تَذْكُرُوا﴾[الآية:۱۳]: اصل میں تھا تَذْكُرُوا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از نصر، قوانین: مضارع، اور نون اعرابی، کیونکہ تَذْكُرُوْا کا عطف ہے لِتَسْتَوُوا پر۔

۶-﴿إِذَا اسْتَوَيْتُمْ﴾[الآية:۱۳]: اِسْتَوَيْتُمْ بروزن اِفْتَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از افتعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، ضرب تم، اور اسمع کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۷-﴿وَتَقُوْلُوا﴾[الآية:۱۳]: اصل میں تھا تَقُوْلُوْنَ الخ۔ اسکا عطف ہے ثُمَّ تَذْكُرُوا پر۔

۸-﴿مُقْرِنِيْنَ﴾[الآية:۱۳]: بروزن مُفْعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال۔

۹-﴿لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾[الآية:۱۴]: بروزن مُنْفَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از انفعال۔

۱۰-﴿مُسْوَدًّا﴾[الآية:۱۷]: بروزن مُفْعَلًّا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از افعلال اجوف واوی۔

۱۱-﴿فِي الْخِصَامِ﴾[الآية:۱۸]: خِصَامٌ یہ فِعَالٌ کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے قوانین: نون تنوین، ہمزہ وصلی۔

۱۲-﴿عِبَادُ الرَّحْمٰنِ﴾[الآیۃ: ۱۹]: عِبَادٌ بروزن فِعَالٌ صیغہ جمع مکسر اسم فاعل از نصر، قانون: نون تنوین۔

۱۳-﴿اٰتَیْنٰهُمْ﴾[الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا اَتَیْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال۔ قانون آمن آخر میں هُمْ ضمیر منصوب متصل ہے۔

۱۴-﴿مُسْتَمْسِكُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۱]: بروزن مُسْتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از استفعال۔ قانون: اسم فاعل۔

۱۵-﴿مُهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا مُهْتَدِيُوْنَ بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از افتعال۔ قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین، اسم فاعل، اور خصم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۱۶-﴿مُتْرَفُوْهَا﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا مُتْرَفُوْنَ بروزن مُفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم مفعول از افعال قوانین: اسم فاعل، نون تنوین۔

۱۷-﴿مُقْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا مُقْتَدِيُوْنَ بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از افتعال، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، اسم فاعل۔

۱۸-﴿جِئْتُكُمْ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا جَيِئْتُ از ضرب الخ۔

۱۹-﴿وَجَدْتُّمْ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا وَجَدْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از ضرب۔ قوانین: وعدت، ضربتم۔

۲۰-﴿بِاَهْدٰی﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا اَهْدَیُ بروزن اَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از ضرب، قانون: باع۔

۲۱-﴿فَانْتَقَمْنَا﴾[الآیۃ: ۲۵]: اِنْتَقَمْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از افتعال قانون، ھمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۲۲-﴿بَرَآءٌ﴾[الآیۃ: ۲۶]: بروزن فَعَالٌ یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۳-﴿سَیَهْدِیْنِ﴾[الآیۃ: ۲۷]: اصل میں تھا یَهْدِیُ از ضرب الخ، اس کے آخر میں نون، نون وقایہ ہے۔

۲۴-﴿مَتَّعْتُ﴾[الآیۃ: ۲۹]: بروزن فَعَّلْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از تفعیل۔

۲۵-﴿لِیَتَّخِذَ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا یَاْتَخِذُ بروزن یَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء از افتعال، قوانین: اتعد، ادغام، مضارع۔

۲۶-﴿يَتَّكِئُونَ﴾[الآية: ۳۴]: اصل میں تھایَوْتَكِئُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مثال واوی و مموز اللام ،قوانین: اتعد، ادغام، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۲۷-﴿لِلْمُتَّقِيْنَ﴾[الآية: ۳۵]: اصل میں تھامُوْتَقِيِيْنَ ازافتعال الخ۔

۲۸-﴿مَنْ يَّعْشُ﴾[الآية: ۳۶]: اصل میں تھایَعْشُوْ بروزن يَفْعُلُ از نصر، قوانین ، یرلون، یدعو، لم یدع۔

۲۹-﴿نُقَيِّضْ﴾[الآية: ۳۶] اصل میں تھانُقَيِّضُ از تفعیل جزاء واقع ہونے کی بنا پر مجزوم ہے۔

۳۰-﴿لَيَصُدُّوْنَهُمْ﴾[الآية: ۳۷]: اصل میں تھایَصْدُدُوْنَ بروزن يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔قوانین: ادغام، مضارع

۳۱-﴿مُشْتَرِكُوْنَ﴾[الآية: ۳۹]: بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال اسکو بقانون اشبہ مُشْتَرِكُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۳۲-﴿الصُّمَّ﴾[الآية: ۴۰] اصل میں تھاصُمْمَ یہ باب نصر سے جمع مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔قوانین: نون تنوین، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۳۳-﴿اَوْ تَهْدِي الْعُمْيَ﴾[الآية: ۴۰]: اصل میں تھاتَهْدِيُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔ قوانین: یری، ساکنین، مضارع۔اَلْعُمْيَ یہ باب علم سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۳۴-﴿فَاسْتَمْسِكْ﴾[الآية: ۴۳]: اصل میں تھااسْتَمْسِكُ بروزن اِسْتَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۳۵-﴿وَسْئَلْ﴾[الآية: ۴۵]: اصل میں تھااسْئَلْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفا از منع، قوانین: سَل، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۳۶-﴿نَادٰى﴾[الآية: ۵۱]: اصل میں تھانَادَيَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ قانون، باع۔

۳۷-﴿فَاسْتَخَفَّ﴾[الآية: ۵۴]: اصل میں تھااِسْتَخْفَفَ بروزن اِسْتَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۳۸-﴿فَاَطَاعُوْهُ﴾[الآية: ۵۴]: اصل میں تھااَطْوَعُوْا بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، قانون، یقال۔

۳۹- ﴿آسَفُوْنَا﴾[الآیۃ:۵۵]: اصل میں تھاآسَفُوْا بروزن اَفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء از افعال، اخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، قانون، آمن۔

۴۰- ﴿اِنْتَقَمْنَا﴾[الآیۃ:۵۵]: بروزن اِفْتَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم از افتعال۔ قانون ہمزہ وصلی۔

۴۱- ﴿فَاَغْرَقْنٰاهُمْ اَجْمَعِيْنَ﴾[الآیۃ:۵۵]: اس میں اَجْمَعِیْنَ ، هُمْ ضمیر متصل سے تاکید معنوی ہے۔

۴۲- ﴿يَصِدُّوْنَ﴾[الآیۃ:۵۷]: اصل میں تھا یَصْدُدُوْنَ بروزن یَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔ قوانین، مضارع، ادغام۔

۴۳- ﴿خَصِمُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۸]: یہ فَعِلُوْنَ کے وزن پر باب ضرب سے جمع مذکر سالم صفت مشبہ کا صیغہ ہے،

۴۴- ﴿لَاتَمْتَرُنَّ﴾[الآیۃ:۶۱]: اصل میں تھا لَاتَمْتَرِوْنَّ اور لَاتَمْتَرِوْنَّ کو لَاتَمْتَرِیُوْنَ سے بنایا الخ۔

۴۵- ﴿وَاتَّبِعُوْنِ﴾[الآیۃ:۶۱]: اس میں نِ نون وقایہ ہے، اصل میں تھا اِتَّبِعُوْا از افتعال۔

۴۶- ﴿لِاُبَيِّنَ﴾[الآیۃ:۶۳]: اصل میں تھا اُبَیِّنُ بروزن اُفَعِّلُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم اجوف یائی از تفعیل لام کئی کے بعد اَنْ مقدر ہے جس نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۴۷- ﴿اَلْاَخِلَّاءُ﴾[الآیۃ:۶۷]: اصل میں تھا اَخْلِلَاءُ بروزن اَفْعِلَاءُ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ قانون، ادغام۔

۴۸- ﴿يُطَافُ﴾[الآیۃ:۷۱]: اصل میں تھا یُطْوَفُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول از نصر، قانون، یقال۔

۴۹- ﴿تَشْتَهِيْهِ﴾[الآیۃ:۷۱]: اصل میں تھا تَشْتَهِوُ بروزن تَفْتَعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص واوی از افتعال، قوانین، مضارع، دُعِیَ، یرمی، تعلم اور اشبہ یہ دونوں قوانین جاری ہو سکتے ہیں۔

۵۰- ﴿اُوْرِثْتُمُوْهَا﴾[الآیۃ:۷۲]: اس میں ،ھا، ضمیر منصوب متصل ہے، اصل میں تھا اُوْرِثْتُمْ بروزن اُفْعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول مثال واوی از افعال، قوانین، ماضی مجہول، ضربتم۔

فائدہ: چونکہ اس کے اخر میں ھا ضمیر منصوب متصل لگی ہے اس لئے واو محذوف دوبارہ لوٹ آئی ہے۔

۵۱- ﴿لَايُفَتَّرُ﴾[الآیۃ:۷۵]: بروزن لَایُفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم از تفعیل۔

۵۲-﴿تَنَافَوْا﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھا تَنَافَوُا بروزن فاعلوا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ قوانین، اقال، ساکنین۔

۵۳-﴿لِیَقْضِ﴾[الآیۃ:۷۷]: اصل میں تھا لِیَقْضِیْ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم ناقص یائی از ضرب، قانون، لم یدع۔

۵۴-﴿جِئْنَا﴾[الآیۃ:۷۸]: اصل میں تھا جَیِئْنَا بروزن فَعِلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از ضرب۔

قوانین: ساکنین، بِعْن۔

۵۵-﴿یَصِفُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۲]: اصل میں تھا یَوْصِفُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مثال واوی از ضرب۔

قوانین: مضارع، یعد۔

۵۶-﴿فَذَرْهُمْ﴾[الآیۃ: ۸۳]: ذَرْ اصل میں تھا اِوْذَرْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر مثال واوی از منع،

قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی، یعد۔

۵۷-﴿یَخُوْضُوْا﴾[الآیۃ: ۸۳]: اصل میں تھا یَخُوْضُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع از نصر، قوانین، یقول، نون اعرابی۔

۵۸-﴿یَلْعَبُوْا﴾[الآیۃ: ۸۳]: اصل میں تھا یَلْعَبُوْنَ مضارع از علم، قانون، نون اعرابی۔

فائدہ: ان دونوں صیغوں سے نون اعرابی گرا ہے امر کے جواب میں واقعہ ہونے کی بناء پر۔

۵۹-﴿حَتّٰی یُلٰقُوْا﴾[الآیۃ: ۸۳]: اصل میں تھا یُلَاقِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ،

قوانین: نون اعرابی، یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۶۰-﴿تَبَارَکَ﴾[الآیۃ: ۸۵]: بروزن تَفَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ از باب تفاعل۔

۶۱-﴿یَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۶]: اصل میں تھا یَدْعُوُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین، یدعو،

ساکنین، مضارع۔

۶۲-﴿یُؤْفَکُوْنَ﴾[الآیۃ: ۸۷]: صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول مہموز الفاء از ضرب، قوانین، مضارع مجہول، اور راس

کا لگ سکتا ہے۔

۶۳-﴿قِیْلِہٖ﴾[الآیۃ: ۸۸]: اصل میں تھا قِوْلٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے، قوانین، میعاد، اور نون تنوین حشیہ۔

۶۴-﴿فَاصْفَحْ﴾[الآیۃ: ۸۹]: اِصْفَحْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از علم، ومنع، قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

سورۃ الزخرف میں مشکل صیغیں:

۴–﴿تَسْتَوُوْا﴾[الآیۃ:۱۳]، ۵–﴿ثُمَّ تَذْکُرُوْا﴾[الآیۃ:۱۳]، ۱۱–﴿فِی الْخِصَامِ﴾[الآیۃ:۱۸]، ۱۲–﴿عِبَادُالرَّحْمٰنِ﴾[الآیۃ:۱۹]،

۱۵–﴿مُهْتَدُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۲]، ۱۶–﴿مُتْرَفُوْهَا﴾[الآیۃ:۲۳]، ۲۶–﴿یَتَّکِئُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۴]، ۲۸–﴿مَنْ یَّعْشُ﴾[الآیۃ:۳۶]،

۳۰–﴿لَیَصُدُّوْنَهُمْ﴾[الآیۃ:۳۷]، ۴۹–﴿تَشْتَهِیْهِ﴾[الآیۃ:۷۱]، ۶۱–﴿یَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ:۸۶]،

۶۳–﴿قِیْلِهٖ﴾[الآیۃ:۸۸].

سورۃ الدّخان

۱–﴿اَمْرٍ﴾[الآیۃ:۴]: بروزن فَعْلٍ صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از نصر اس میں نون خفیفہ کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۲–﴿کُنَّا﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا کُوِنْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی مجہول اجوف واوی از نصر قوانین، قیل، میعاد، ساکنین، ادغام۔

۳–﴿مُوْقِنِیْنَ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا مُیْقِنِیْنَ بروزن مُفْعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مثال یائی از افعال، قانون: یوسر۔

۴–﴿یُحْیٖ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا یُحْیِوُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از افعال۔ قوانین: دعی، یرمی، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۵–﴿یُمِیْتُ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا یُمْوِتُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از افعال۔ قوانین: یقول، میعاد، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۶–﴿فَارْتَقِبْ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا اِرْتَقِبْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۷–﴿یَغْشٰی﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا یَغْشَیُ بروزن یَفْعَلُ از علم، قوانین، قال، ساکنین۔

۸–﴿الذِّکْرٰی﴾[الآیۃ:۱۳]: ذِکْرٰی بروزن فِعْلٰی صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد از نصر۔

۹–﴿تَوَلَّوْا﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا تَوَلَّیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعّل، قوانین، قال، ساکنین۔

۱۰–﴿کَاشِفُوْا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا کَاشِفُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضرب،

قوانین: اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۱۱ - ﴿عَائِدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا عَاوِدُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از نصر قوانین، اسم فاعل، قائل۔

۱۲ - ﴿اَلْکُبْرٰی﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا کُبْرٰی بروزن فُعْلٰی صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل از شرف۔

۱۳ - ﴿مُنْتَقِمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۶]: بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال، قوانین، اسم فاعل، بائے مطلق۔

۱۴ - ﴿فَتَنَّا﴾[الآیۃ: ۱۷]: اصل میں تھا فَتَنْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از ضرب، قانون ادغام۔

۱۵ - ﴿اَدُّوْا﴾[الآیۃ: ۱۸]: اصل میں تھا اَدِّیُوْا بروزن فَعِّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مموز الفاء وناقص یائی

از تفعیل، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۶ - ﴿لَاتَعْلُوْا﴾[الآیۃ: ۱۹]: اصل میں تھا لَاتَعْلُوُوْا بروزن لَاتَفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص

واوی از نصر، قوانین، ساکنین، نون اعرابی۔

۱۷ - ﴿آتِیْکُمْ﴾[الآیۃ: ۱۹]: آتِیْ اصل میں تھا اٰتِیٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مموز الفاء وناقص

یائی

از ضرب، قوانین: نون تنوین تثنیہ، یرمی، اسم فاعل۔

۱۸ - ﴿عُذْتُ﴾[الآیۃ: ۲۰]: اصل میں تھا عَوَذْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از نصر قوانین، قال، ساکنین، قلن۔

۱۹ - ﴿اَنْ تَرْجُمُوْنِ﴾[الآیۃ: ۲۰]: اس میں نِ نون وقایہ ہے اور تَرْجُمُوْا اصل میں تھا تَرْجُمُوْنَ صیغہ جمع

مذکر مخاطب مضارع از نصر قوانین، نون اعرابی، بائے مطلق، مضارع۔

۲۰ - ﴿فَاعْتَزِلُوْنِ﴾[الآیۃ: ۲۱]: اس میں بھی نِ نون وقایہ ہے، اِعْتَزِلُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر

حاضر معلوم از افتعال، قوانین، ھمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۱ - ﴿فَاَسْرِ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا اَسْرِیْ بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از افعال۔

۲۲ - ﴿مُتَّبَعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا مُتْتَبَعُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از افتعال۔ قانون: اسم مفعول۔

۲۳ - ﴿وَاتْرُکِ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا اُتْرُکْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از نصر قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۲۴۔﴿رَهْوًا﴾[الآیۃ:۲۴]: بروزن فَعْلاً صیغہ اسم مصدر ناقص واوی از نصر۔

۲۵۔﴿بَكَتْ﴾[الآیۃ:۲۹]: اصل میں تھا بَكَيَتْ بروزن فَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب، قوانین، باع، ساکنین۔

۲۶۔﴿نَجَّيْنَا﴾[الآیۃ:۳۰]: اصل میں تھا نَجَّوْنَا بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از تفعیل۔

۲۷۔﴿عَالِيًا﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا عَالِوًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از نصر، قانون، دُعِیَ۔

۲۸۔﴿لَقَدِ اخْتَرْنَاهُمْ﴾[الآیۃ:۳۲]: اِخْتَرْنَا اصل میں تھا اِخْتَيَرْنَا بروزن اِفْتَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم اجوف یائی از افتعال۔ قوانین: باع، ساکنین، ہمزہ وصلی۔

۲۹۔﴿بِمُنْشَرِيْنَ﴾[الآیۃ:۳۵]: مُنْشَرِيْنَ بروزن مُفْعَلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال۔ قوانین: بائے مطلق، اسم فاعل۔

۳۰۔﴿خُذُوْهُ﴾[الآیۃ:۴۷]: اس میں ہٗ ضمیر منصوب متصل ہے، خُذُوْا اصل میں تھا اُءْخُذُوْا یہ صیغہ پہلے کئی دفعہ گزر چکا ہے۔

۳۱۔﴿فَاعْتِلُوْهُ﴾[الآیۃ:۴۷]: اصل میں تھا اِعْتِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از ضرب۔ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۳۲۔﴿صُبُّوْا﴾[الآیۃ:۴۸]: اصل میں تھا اُصْبُبُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی، از نصر، قوانین، ادغام ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۳۳۔﴿ذُقْ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا اُذْوُقْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از نصر قوانین، یقول، امر، ساکنین، ہمزہ وصلی۔

۳۴۔﴿تَمْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۰]: اصل میں تھا تَمْتَرِيُوْنَ بروزن تَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۳۵۔﴿لَا يَذُوْقُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا لَا يَذْوُقُوْنَ بروزن لَا يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم اجوف واوی از نصر۔ قانون: یقول۔

۳۶۔﴿وَوَقَاهُمْ﴾[الآیۃ:۵۶]: اصل میں تھا وَقَيَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از ضرب۔ قانون: باع۔

۳۷۔﴿يَسَّرْنَاهُ﴾[الآیۃ:۵۸]: يَسَّرْنَا بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مثال یائی از تفعیل۔

۳۸-﴿فَارْتَقِبْ﴾[الآیۃ:۵۹]: اصل میں تھا اِرْتَقِبْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال۔ ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۳۹-﴿مُرْتَقِبُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۹]: بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال۔ قانون: اسم فاعل۔

سورۃ الدخان میں مشکل صیغے:

۳-﴿مُوْقِنِیْنَ﴾[الآیۃ:۷]، ۸-﴿الذِّکْرٰی﴾[الآیۃ:۱۳]، ۱۰-﴿کَاشِفُوْا﴾[الآیۃ:۱۵]،

۱۱-﴿عَائِدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵]، ۱۴-﴿فَتَنَّا﴾[الآیۃ:۱۷]، ۱۵-﴿اَدُّوْا﴾[الآیۃ:۱۸]، ۱۶-﴿لَاتَعْلُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]، ۱۷-﴿آتِیْکُمْ﴾[الآیۃ:۱۹]، ۱۸-﴿عُذْتُ﴾[الآیۃ:۲۰]، ۱۹-﴿اَنْ تَرْجُمُوْنِ﴾[الآیۃ:۲۰]،

۲۰-﴿فَاعْتَزِلُوْنِ﴾[الآیۃ:۲۱]، ۲۵-﴿بَکَتْ﴾[الآیۃ:۲۹]، ۲۸-﴿لَقَدِاخْتَرْنَاهُمْ﴾[الآیۃ:۳۲]،

۳۱-﴿فَاعْتِلُوْهُ﴾[الآیۃ:۴۷]، ۳۲-﴿صُبُّوْا﴾[الآیۃ:۴۸]، ۳۳-﴿ذُقْ﴾[الآیۃ:۴۹]،

۳۴-﴿تَمْتَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۰]، ۳۶-﴿وَوَقَاهُمْ﴾[الآیۃ:۵۶].

سورة الجاثیه

ا-﴿فِیْ خَلْقِکُمْ﴾[الآیۃ:۴]: خَلْقٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر۔ قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۲-﴿یَبُثُّ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا یَبْثُثُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، قانون، ادغام۔

۳-﴿یُوْقِنُوْنَ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا یُیْقِنُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مثال یائی از افعال قوانین: ہمزہ وصلی، یوسر۔

۴-﴿وَاخْتِلَافِ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اخْتِلَافٌ بروزن اِفْتِعَالٌ یہ باب افتعال سے مصدر ہے قوانین: ہمزہ وصلی، نون تنوین تثنیہ

۵-﴿فَاَحْیَا﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اَحْیَوَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مقرون از افعال قوانین یدعُی، باع۔

۶-﴿نَتْلُوْهَا﴾[الآیۃ:۶]: نَتْلُوْا اصل میں تھا نَتْلُوُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، قانون، یدعو۔

۷-﴿تُتْلٰی﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا تُتْلَوُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع مجہول ناقص واوی از نصر قوانین: یدعٰی، باع، مضارع مجہول۔

۸-﴿یُصِرُّ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا یُصْرِرُ بروزن یُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال،

قوانین، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۹- ﴿مَا اتَّخَذُوْا﴾[الآیۃ: ۱۰]: اصل میں تھاإِ تْخَذُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مموز الفاء ازافتعال، قوانین، آمن، اتعد، ادغام، ہمزہ وصلی۔

۱۰- ﴿لِتَبْتَغُوْا﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا تَبْتَغِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین، نون اعرابی۔

۱۱- ﴿يَغْفِرُوْا﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا يَغْفِرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از ضرب۔

فائدہ: یہ امر کے جواب میں واقع ہے، اسلئے اس سے نون اعرابی گرا ہے۔

۱۲- ﴿لَا يَرْجُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا لَا يَرْجُوُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین، یدعو، ساکنین۔

۱۳- ﴿اَسَاءَ﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا اَسْوَءَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از افعال، قانون، یقال۔

۱۴- ﴿فَاتَّبِعْهَا﴾[الآیۃ: ۱۸]: اصل میں تھا اِتْتَبِعْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال۔ قوانین، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۱۵- ﴿لَنْ يُّغْنُوْا﴾[الآیۃ: ۱۹]: اصل میں تھا لَنْ يُّغْنِيُوْا بروزن لَنْ يُّفْعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم مؤکد بلن ناصبہ ناقص یائی از افعال، قوانین، نون اعرابی، یرملون، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۱۶- ﴿وَلِيُّ﴾[الآیۃ: ۱۹]: اصل میں تھا وَلِيْيٌ بروزن فَعِيْلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از حسب، قوانین، نون تنوین تثنیہ، اور ادغام۔

۱۷- ﴿بَصَائِرُ﴾[الآیۃ: ۲۰]: بروزن فَعَائِلُ جیسا شَرَائِفُ صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ از شرف، قانون شرائف۔

۱۸- ﴿تَذَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا تَتَذَكَّرُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع از تفعل، قوانین، مضارع، تائے مضارعت، اور خصم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۹- ﴿يُهْلِكُنَا﴾[الآیۃ: ۲۴]: اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے، يُهْلِكُ بروزن يُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از افعال۔

۲۰- ﴿يَظُنُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا يَظْنُنُوْنَ بروزن يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔

قانون، ادغام۔

۲۱-﴿اءْ تُوْا﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا اِءْ تِیُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب قوانین: ہمزہ وصلی، آمن، امر حاضر، نون اعرابی، اور رأس کا قانون لگ سکتا ہے، اسکی تعلیل پہلے کئی دفعہ گزر چکی ہے۔

۲۲-﴿جَاثِیَۃً﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا جَاثِوَۃٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ناقص واوی از نصر قوانین، اسم فاعل، اور دعی۔

۲۳-﴿تُدْعٰی﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا تُدْعَوُ بروزن تُفْعَلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع مجہول ناقص واوی از نصر۔ قوانین، یدعٰی، باع، مضارع مجہول۔

۲۴-﴿تُجْزَوْنَ﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا تُجْزَیُوْنَ مضارع مجہول از ضرب الخ۔ قوانین: مضارع مجہول، باع، ساکنین۔

۲۵-﴿نَسْتَنْسِخُ﴾[الآیۃ:۲۹]: بروزن نَسْتَفْعِلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از استفعال، قوانین، مضارع، بائے مطلق، اور تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۶-﴿لَمْ تَکُنْ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا لَمْ تَکُوْنُ از نصر الخ۔ قوانین، یقول، ساکنین۔

۲۷-﴿فَاسْتَکْبَرْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۱]: اصل میں تھا اِسْتَکْبَرْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم از استفعال قوانین، ہمزہ وصلی، ضربتم۔

۲۸-﴿وَعْدَ اللّٰہِ﴾[الآیۃ:۳۲]: وَعْد بروزن فَعْلٌ یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۹-﴿قُلْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا قَوَلْتُمْ از نصر، قوانین، قال، ساکنین، قلن۔

۳۰-﴿نَدْرِیْ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا نَدْرِیُ از ضرب الخ۔

۳۱-﴿اِنْ نَظُنُّ﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا نَظْنُنُ بروزن نَفْعُلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، قانون، ادغام۔

۳۲-﴿ظَنًّا﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا ظَنْنًا بروزن فَعْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۳-﴿مُسْتَیْقِنِیْنَ﴾[الآیۃ:۳۲]: بروزن مُسْتَفْعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مثال یائی از استفعال۔ قانون: اسم فاعل۔

۳۴-﴿نَنْسٰکُمْ﴾[الآیۃ:۳۴]: نَنْسَا اصل میں تھا نَنْسَیُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از علم۔ قوانین:

مضارع، امر، بائے مطلق، اور تعلم کا قانون جاری ہوسکتا ہے۔

۳۵-﴿نَسِیْتُمْ﴾[الآیۃ:۳۴]: بروزن فَعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم ناقص یائی از علم۔

۳۶-﴿غَرَّتْ﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا غَرَرَتْ از ضرب۔ قانون: ادغام۔

۳۷-﴿یُسْتَعْتَبُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۵]: بروزن یُسْتَفْعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول از استفعال۔ قانون: مضارع مجہول۔

سورۃ الجاثیہ میں مشکل صیغیں:

۳-﴿یُوْقِنُوْنَ﴾[الآیۃ:۴]، ۶-﴿نَتْلُوْهَا﴾[الآیۃ:۶]، ۷-﴿تُتْلٰی﴾[الآیۃ:۸]، ۹-﴿مَا اتَّخَذُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]،

۱۰-﴿لِتَبْتَغُوْا﴾[الآیۃ:۱۲]، ۱۱-﴿یَغْفِرُوْا﴾[الآیۃ:۱۴]، ۱۲-﴿لَا یَرْجُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۴]، ۱۴-﴿فَاتَّبِعْهَا﴾[الآیۃ:۱۸]،

۱۵-﴿لَنْ یُّغْنُوْا﴾[الآیۃ:۱۹]، ۱۸-﴿تَذَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۳]، ۲۱-﴿ائْتُوْا﴾[الآیۃ:۲۵]،

۲۲-﴿جَاثِیَةً﴾[الآیۃ:۲۸]، ۲۳-﴿تُدْعٰی﴾[الآیۃ:۲۸]۔

چھبیسواں پارہ (سورۃ الاحقاف)

۱-﴿اُنْذِرُوْا﴾[الآیۃ:۳]: بروزن اُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول از افعال، قوانین، بائے مطلق، ماضی مجہول۔

۲-﴿اَرَءَیْتُمْ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا رَءَیْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از ضرب۔

۳-﴿تَدْعُوْنَ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا تَدْعُوُوْنَ از نصر۔

۴-﴿اَرُوْنِیْ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا اَرْءِیُوْا بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز العین وناقص یائی از افعال، قوانین: یسئل، یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۵-﴿اَثَارَةٍ﴾[الآیۃ:۴]: یہ فَعَالَةٍ کے وزن پر باب نصر سے مصدر ہے۔

۶-﴿اَضَلُّ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اَضْلَلُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از ضرب الخ۔

۷-﴿یَدْعُوْ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا یَدْعُوُ از نصر الخ۔

۸-﴿لَا یَسْتَجِیْبُ﴾[الآیۃ:]: اصل میں تھا لَا یَسْتَجْوِبُ بروزن لَا یَسْتَفْعِلُ الخ۔

۹-﴿دُعَآءِ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا دُعَاوِ یہ باب نصر سے مصدر ہے، قوانین: دُعَآءٌ، نون تنوین تثنیہ۔

۱۰-﴿اَعْدَاءً﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا اَعْدَاوٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ناقص واوی از نصر قانون: دعاء۔

۱۱-﴿یَقُوْلُوْنَ افْتَرٰاهُ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا اِفْتَرَیَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔ قوانین، ھمزہ وصلی، باع۔

۱۲-﴿اِنِ افْتَرَیْتُهٗ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا اِفْتَرَیْتُ بروزن اِفْتَعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔ قانون، ھمزہ وصلی۔

۱۳-﴿تُفِیْضُوْنَ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا تُفْیِضُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم اجوف یائی از افعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، یبیع، مضارع۔

۱۴-﴿بِدْعًا﴾[الآیۃ:]: بروزن فِعْلاً صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۱۵-﴿اَدْرِیْ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا اَدْرِیُ صیغہ واحد متکلم از ضرب الخ۔

۱۶-﴿اَتَّبِعُ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا اَتْتَبِعُ بروزن اَفْتَعِلُ صیغہ واحد متکلم از افتعال الخ۔

۱۷-﴿شَهِدَ﴾[الآیۃ:۱۰]: صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از علم، اسکو بقانون حلقی العین شَهْدَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۸-﴿فَاٰمَنَ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا اَأْمَنَ بروزن اَفْعَلَ از افعال، قانون، آمن۔

۱۹-﴿وَاسْتَكْبَرْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا اِسْتَكْبَرْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از استفعال قوانین: ہمزہ وصلی ضرتم۔

۲۰-﴿لَمْ یَهْتَدُوْا﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا لَمْ یَهْتَدِیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم ناقص یائی از افتعال قوانین: نون اعرابی، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۲۱-﴿فَسَیَقُوْلُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا یَقْوُلُوْنَ از نصر۔

۲۲-﴿ثُمَّ اسْتَقَامُوْا﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا اِسْتَقْوَمُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین: ہمزہ وصلی، یقال۔

۲۳-﴿خَوْفٌ﴾[الآیۃ:۱۳]: بروزن فَعْلٌ یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۲۴-﴿وَوَصَّيْنَا﴾[الآیۃ:۱۵]: اس میں پہلا واو عاطفہ ہے وَصَّيْنَا بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔

۲۵-﴿تَرْضٰهُ﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا تَرْضَوُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص واوی از علم قوانین: یدعٰی، باع، مضارع۔

۲۶-﴿تُبْتُ﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا تَوَبْتُ بروزن فَعَلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از نصر قوانین: قال، ساکنین، قلن۔

۲۷-﴿نَتَقَبَّلُ﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن نَتَفَعَّلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از تفعل قوانین: مضارع، اور بقانون تعلم نِتَقَبَّلُ پڑھنا جائز ہے۔

۲۸-﴿نَتَجَاوَزُ﴾[الآیۃ:۱۶]: بروزن نَتَفَاعَلُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از تفاعل، اس پر بھی تعلم کا قانون لگ سکتا ہے۔

۲۹-﴿اَتَعِدَانِنِیْ﴾[الآیۃ:۱۷]: تَعِدَانِ اصل میں تھا تَوْعِدَانِ صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب مضارع معلوم مثال واوی از ضرب۔ اس پر یعد کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۰-﴿اَنْ اُخْرَجَ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا اُخْرَجُ الخ۔

۳۱-﴿خَلَتِ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا خَلَوَتْ از نصر، قوانین: قال، ساکنین۔

۳۲-﴿یَسْتَغِیْثَانِ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا یَسْتَغْوِثَانِ بروزن یَسْتَفْعِلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین: یقول، میعاد، مضارع۔

۳۳-﴿وَاسْتَمْتَعْتُمْ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا اِسْتَمْتَعْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از استفعال، قوانین: ہمزہ وصلی، ضربتم۔

۳۴-﴿الْهُوْنِ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا هُوْنٍ یہ فُعْلٍ کے وزن پر باب نصر سے مصدر ہے۔

۳۵-﴿وَاذْكُرْ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا اُذْكُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب از نصر، قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۳۶-﴿اَخَافُ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا اَخْوَفُ صیغہ واحد متکلم مضارع از علم، قانون: یقال۔

۳۷-﴿اَجِئْتَنَا﴾[الآیۃ:۲۲]: جِئْتَ اصل میں تھا جَیَئْتَ بروزن فَعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف یائی ومہموز اللام از ضرب، قوانین: باع، ساکنین، بعن۔

۳۸- ﴿لِتَأْفِكَنَا﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھاتَأْفِكُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاء از ضرب۔

۳۹- ﴿فَأْتِنَا﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھااِءْتِيْ بروزن اِفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔
تعلیل: دوسرے ہمزہ کو بقانون آمن یاء سے بدل دیا تو اِئْتِيْ بن گیا پھر فا داخل ہوا تو ہمزہ وصلی گر گیا اور ہمزہ ساکنہ بقانون آمن دوبارہ لوٹ آیا اور اخر سے بقانون لم یدع یاء گر گئی تو فَأْتِنَا بن گیا، قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، اور بقانون رأس اسکو فَاْتِنَا پڑھنا جائز ہے۔

۴۰- ﴿تَعِدُنَا﴾[الآیۃ: ۲۲]: تعِدُ اصل میں تھا تَوْعِدُ از ضرب الخ۔

۴۱- ﴿اُرْسِلْتُ﴾[الآیۃ: ۲۳]: بروزن اُفْعِلْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی مجہول از افعال۔

۴۲- ﴿اَرٰىكُمْ﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھااَرْئِيُ بروزن اَفْعَلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع، قوانین، یسئل، باع، مضارع۔

۴۳- ﴿رَاَوْهُ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھارَءَيُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مہموز العین و ناقص یائی از منع۔ قوانین: باع، ساکنین۔

۴۴- ﴿مُسْتَقْبِلٌ﴾[الآیۃ: ۲۴]: بروزن مُسْتَفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از استفعال، قوانین، اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ۔

۴۵- ﴿لَا يُرٰى﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا لَا يُرْئَيُ از افعال۔

۴۶- ﴿يَسْتَمِعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۹]: بروزن يَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از افتعال، قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی، اور اسمع کا لگ سکتا ہے۔

۴۷- ﴿اَنْصِتُوْا﴾[الآیۃ: ۲۹]: بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افعال، قوانین، امر حاضر، نون عرابی، بائے مطلق۔

۴۸- ﴿وَلَّوْا﴾[الآیۃ: ۲۹]: اصل میں تھا وَلَّيُوْا بروزن فَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعیل، وانین: باع، ساکنین۔

۴۹- ﴿اَجِيْبُوْا﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھااَجْوِبُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین: یقول، میعاد، امر حاضر، نون اعرابی۔

۵۰-﴿دَاعِیَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا دَاعِوَ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از نصر قوانین، دُعِیَ، نون تنوین تثنیہ، اسم فاعل۔

۵۱-﴿یَغْفِرْ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا یَغْفِرُ الخ۔

۵۲-﴿یُجِرْ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا یُجْیِرُ، مضارع از افعال، قوانین، یبیع، ساکنین، ہمزہ وصلی، مضارع۔

فائدہ: ﴿یَغْفِرْ، یُجِرْ﴾ یہ دونوں صیغے امر (اَجِیْبُوْا) کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے مجزوم ہیں۔

۵۳-﴿لَا یُجِبْ﴾ [الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا لَا یُجْوِبُ الخ۔ قوانین، یقول، ساکنین۔

۵۴-﴿لَمْ یَعْیَ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا لَمْ یَعْیَیُ بروزن لَمْ یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم لفیف مقرون

بلم۔ قانون، لم یدع۔

۵۵-﴿لَمْ یَرَوْا﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھا یَرَوْنَ اصل میں تھا یَرْءَیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم

مہموز العین و ناقص یائی از منع، قوانین، یسئل، باع، مضارع۔

سورۃ محمّد

۱-﴿صَدُّوْا﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا صَدَدُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، قانون، ادغام۔

۲-﴿لَقِیْتُمْ﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن فَعِلْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم ناقص یائی از علم۔

۳-﴿فَشُدُّوْا﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا اُشْدُدُوْا بروزن اُفْعُلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از

نصر، قوانین، ادغام، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۴-﴿فِدَاءً﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن فِعَالًا یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۵-﴿تَضَعَ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا تَوْضَعُ، قانون، یعد۔

۶-﴿لَا نْتَصَرَ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا اِنْتَصَرَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قانون،

ہمزہ وصلی، اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۷-﴿لَنْ یُّضِلَّ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا لَنْ یُّضْلِلَ از افعال الخ۔

۸-﴿اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰہَ﴾[الآیۃ:۷]:اصل میں تھاتَنْصُرُوْنَ،ازنصر،قوانین،نون اعرابی،بائے مطلق،ساکنین۔

۹-﴿یُثَبِّتْ﴾[الآیۃ:۷]:اصل میں تھایُثَبِّتُ الخ۔

۱۰-﴿فَتَعْسًا﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھاتَعْسًا یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۱-﴿لَمْ یَسِیْرُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھالَمْ یَسْیِرُوْا ازضرب الخ۔

۱۲-﴿فَیَنْظُرُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھایَنْظُرُوْنَ الخ۔اس میں فاعاطفہ ہے۔

۱۳-﴿دَمَّرَ﴾[الآیۃ:۱۰]:بروزن فَعَّلَ،صیغہ واحد مذکر ماضی ازتفعیل۔

۱۴-﴿یَتَمَتَّعُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۲]:صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ازتفعل۔

۱۵-﴿اَخْرَجَتْ﴾[الآیۃ:۱۳]:بروزن اَفْعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث ماضی معلوم ازافعال۔

فائدہ: ﴿فَلَا نَاصِرَ﴾[الآیۃ:۱۳]:یہ باب نصر سے اسم فاعل کا صیغہ ہے شروع میں لانفی جنس ہے۔

۱۶-﴿وُعِدَ﴾[الآیۃ:۱۵]:یہ باب ضرب سے واحد مذکر غائب ماضی مجہول کا صیغہ ہے اس کو بقانون وُعِدَ کے اُعِدَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۷-﴿اَلْمُتَّقُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵]:اصل میں تھامُوْتَقِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل لفیف مفروق ازافتعال۔قوانین: اسم فاعل،اتعد،ادغام،یبیع،یوسر،ساکنین۔

۱۸-﴿اٰسِنٍ﴾[الآیۃ:۱۵]:یہ باب علم سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۱۹-﴿مُصَفًّى﴾[الآیۃ:۱۵]:اصل میں تھامُصَفَّیٌ بروزن مُفَعَّلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ناقص یائی ازتفعیل، قوانین:باع،ساکنین اورنون تنوین نون خفیفہ۔

۲۰-﴿سُقُوْا﴾[الآیۃ:۱۵]:اصل میں تھاسُقِیُوْا بروزن فُعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی ازضرب، قوانین:یبیع،یوسر،ساکنین،ماضی مجہول۔

۲۱-﴿یَسْتَمِعُ﴾[الآیۃ:۱۵]:بروزن یَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ازافتعال۔

۲۲-﴿اُوْتُوا الْعِلْمَ﴾[الآیۃ:۱۶]:اصل میں تھااُءْتِیُوْا بروزن اُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مہموز الفاء

ناقص یائی از افعال، قوانین، امن، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۲۳-﴿وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا ﴾[الآية:۱۷]: اصل میں تھا اِهْتَدَيُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، قال، ساکنین اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

۲۴-﴿فَاعْلَمْ﴾[الآية:۱۹]: اصل میں تھا اِعْلَمْ از علم۔

۲۵-﴿مُتَقَلَّبَكُمْ﴾[الآية:۱۹]: اصل میں تھا مُتَقَلَّبٌ یہ باب تفعل سے مصدر میمی ہے۔

۲۶-﴿الْمَغْشِيِّ﴾[الآية:۲۰]: اصل میں تھا مَغْشُوْيٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از علم، قوانین، قویل، ادغام، ویعٔ کا دوسرا قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۲۷-﴿فَاَوْلٰى﴾[الآية:۲۰]: اصل میں تھا اَوْلَيَ از افعال۔

۲۸-﴿تَوَلَّيْتُمْ﴾[الآية:۲۲]: بروزن تَفَعَّلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعل، قوانین: ضربتم اور اتّعَدَ کا لگ سکتا ہے، یعنی اِتَّلَيْتُمْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۹-﴿اَنْ تُفْسِدُوْا ﴾[الآية:۲۲]: اصل میں تھا تُفْسِدُوْنَ از افعال۔

۳۰-﴿تُقَطِّعُوْا﴾[الآية:۲۲]: اصل میں تھا تُقَطِّعُوْنَ از تفعیل الخ۔

۳۱-﴿فَاَصَمَّهُمْ﴾[الآية:۲۳]: اصل میں تھا اَصْمَمَ بروزن اَفْعَلَ از افعال۔

۳۲-﴿يَتَدَبَّرُوْنَ﴾[الآية:۲۴]: بروزن يَتَفَعَّلُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از تفعل، قوانین: مضارع اور خصم کا لگ سکتا ہے یعنی يَدَّبَّرُوْنَ پڑھنا جائز ہے۔

۳۳-﴿اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا ﴾[الآية:۲۵]: اصل میں تھا اِرْتَدَدُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۳۵-﴿تَبَيَّنَ﴾[الآية:۲۵]: بروزن تَفَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف یائی از تفعل۔

۳۶-﴿سَوَّلَ﴾[الآية:۲۵]: بروزن فَعَّلَ از تفعیل الخ۔

۳۷-﴿اَمْلٰی﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا اَمْلَوَ بروزن اَفْعَلَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از افعال، قوانین، یدعیٰ قال۔

۳۸-﴿سَنُطِیْعُکُمْ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا نُطْوِعُ بروزن نُفْعِلُ از افعال، قوانین، یقول، میعاد، ہمزہ وصلی۔

۳۹-﴿تَوَفَّتْ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا تَوَفَّیَتْ بروزن تفعلت صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعل، قوانین، قال، ساکنین۔

۴۰-﴿اِسْرَارَ﴾[الآیۃ:۲۶]: بروزن اِفْعَالَ، صیغہ اسم مصدر از افعال الخ۔

۴۱-﴿لَاَرَیْنَا﴾[الآیۃ:۳۰]: اصل میں تھا اَرْئَیْنَا بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از افعال۔ قانون یسال۔

۴۲-﴿شَآقُّوْا﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا شَاقَقُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از مفاعلہ، قانون، ادغام۔

۴۳-﴿لَنْ یَّضُرُّوْا﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا لَنْ یَضْرُرُوْا از نصر الخ۔ قوانین، نون اعرابی، یرملون، ادغام۔

۴۴-﴿لَا تَہِنُوْا﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا لَا تَوْهِنُوْا، جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم مثال واوی از ضرب، قوانین: نون اعرابی، یعد۔

۴۵-﴿وَتَدْعُوْا﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا لَا تَدْعُوُوْا جمع مذکر مخاطب نہی معلوم ناقص واوی از نصر قوانین، یدعو، ساکنین، نون اعرابی۔

۴۶-﴿اَلْاَعْلَوْنَ﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا اَعْلَوُوْنَ بروزن اَفْعَلُوْنَ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از نصر۔ قوانین: یدعیٰ، قال، ساکنین۔

۴۷-﴿لَنْ یَّتِرَ﴾[الآیۃ:۳۵]: اصل میں تھا لَنْ یُوْتِرَ از ضرب و حسب الخ۔

۴۸-﴿وَتَتَّقُوْا﴾[الآیۃ:۳۶]: اصل میں تھا تَوْتَقِیُوْنَ الخ۔

۴۹-﴿فَیُحْفِکُمْ﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا یُحْفِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال، قوانین، یرمی، لم یدع، ہمزہ وصلی، اس میں فا عاطفہ ہے۔

۵۰-﴿تَبْخَلُوْا﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا تَبْخَلُوْنَ از علم، نون اعرابی گرا ہے جزاء واقع ہونے کی وجہ سے۔

۵۱-﴿تُدْعَوْنَ﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھا تُدْعَوُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از نصر۔

قوانین،یدعیٰ،قال،ساکنین۔

۵۲-﴿لِتُنفِقُوا﴾[الآیۃ:۳۸]:اصل میں تھاتُنفِقُوْنَ الخ۔قوانین،نون اعرابی،بائے مطلق۔

۵۳-﴿الْفُقَرَآءُ﴾[الآیۃ:۳۸]:یہ باب شرف سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۵۴-﴿اِنْ تَتَوَلَّوْا﴾[الآیۃ:۳۸]:اصل میں تھاتَتَوَلَّیُوْنَ مضارع از تفعل الخ۔

سورة الفتح

۱-﴿فَتْحاً﴾[الآیۃ:۱]:یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۲-﴿تَقَدَّمَ﴾[الآیۃ:۲]:صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تفعل۔ تَاَخَّرَ یہ بھی مذکورہ صیغہ ہے۔

۳-﴿وَيُتِمَّ﴾[الآیۃ:۲]:اصل میں تھایُتْمِمُ،واحد مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال،اس کاعطف لِيَغْفِرَ پر ہے۔

۴-﴿لِيَزْدَادُوا﴾[الآیۃ:۴]:اصل میں تھایَزْتَیِدُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از افتعال،

قوانین:نون اعرابی،اذکر،قال۔

۵-﴿لِيُدْخِلَ﴾[الآیۃ:۵]:اصل میں تھایُدْخِلُ از افعال۔

۶-﴿الظَّآنِّيْنَ﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھاظَانِنِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مضاعف ثلاثی از نصر قوانین،ہمزہ وصلی،حروف شمسی،ادغام۔

۷-﴿ظَنَّ﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھا ظَنَنَ یہ باب نصر سے مصدر ہے،قوانین،نون تنوین تثنیہ،ادغام۔

۸-﴿دَآئِرَةُ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا دَاوِرَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اجوف واوی از نصر قوانین،اسم فاعل،قائل۔

۹-﴿لِتُؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ:۹]:اصل میں تھا تُؤْمِنُوْنَ،از افعال۔تُعَزِّرُوْہُ:اصل میں تھاتُعَزِّرُوْنَ از تفعیل۔

۱۰-﴿وَتُوَقِّرُوْهُ﴾[الآیۃ:۹]:اصل میں تھا تُوَقِّرُوْنَ از تفعیل۔وتُسَبِّحُوْہُ اصل میں تھاتُسَبِّحُوْنَ از تفعیل۔

۱۱-﴿اَرَادَ﴾[الآیۃ:۱۱]:اصل میں تھااَرْوَدَ از افعال،قانون یقال۔

۱۲-﴿نَفْعاً﴾[الآیۃ:۱۱]:یہ باب منع سے مصدر ہے۔

۱۳-﴿اِذَاانْطَلَقْتُمْ﴾[الآیۃ:۱۵]:اصل میں تھااِنْطَلَقْتُمْ بروزن اِنْفَعَلْتُمْ،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ثلاثی

مزید فیہ از افتعال، قوانین، بائے مطلق، ضرحتم، ہمزہ وصلی۔

۱۴-﴿لِتَأْخُذُوْهَا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھاتَأْخُذُوْنَ از نصر قوانین، نون اعرابی، مضارع، اور را'س کا لگ سکتا ہے۔

۱۵-﴿ذَرُوْنَا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھاوْذَرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم الخ۔ قوانین یعد، ہمزہ وصلی، نون اعرابی، امر حاضر۔

۱۶-﴿اَنْ یُّبَدِّلُوْا، لَنْ تَتَّبِعُوْنَا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھایُبَدِّلُوْنَ از تفعیل۔ لَنْ تَتَّبِعُوْنَا: اصل میں تھا لَنْ تَتَّبِعُوْا از افتعال الخ۔

۱۷-﴿مَنْ یَّتَوَلَّ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھایَتَوَلّٰی بروزن یَتَفَعَّلُ الخ۔ قوانین یرملون، ادغام، یری، لم یدع۔

۱۸-﴿رَضِیَ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھارَضِوَ از علم، قوانین، دعی۔

۱۹-﴿لَوَلَّوُا﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھاوَلَّیُوْا بروزن فَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفعیل۔ تعلیل: یاء کو بقانون قال الف سے بدل دیا تو وَلّٰاُوْا بن گیا پھر الف کو بقانون ساکنین حذف کر دیا تو وَلَّوْا بن گیا پھر التقائے ساکنین آیا واو اور لام ساکن کے درمیان، پہلا ان کا ساکن غیر مدہ واو جمع کی تھی تو اس واو کو بقانون لَتُدْعَوُنَّ ضمہ کی حرکت دی تو لَوَلَّوُا بن گیا قوانین قال، ساکنین، لَتُدْعَوُنَّ۔

۲۰-﴿لَا یَجِدُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھالَا یَوْجِدُوْنَ از ضرب الخ۔

۲۱-﴿خَلَتْ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھاخَلَوَتْ از نصر، قوانین، قال، ساکنین۔

۲۲-﴿لَنْ تَجِدَ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا۔ لَنْ تَوْجِدَ از ضرب قوانین، یعد، بائے مطلق۔

۲۳-﴿کَفَّ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھاکَفَفَ از نصر۔

۲۴-﴿مَعْکُوْفًا﴾[الآیۃ:۲۵]: بروزن مَفْعُوْلًا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد از ضرب، قوانین، اسم مفعول، اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۲۵-﴿اَنْ تَطَـُٔوْا﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھاتَوْطَئُوْنَ، قوانین یعد، بائے مطلق، مضارع۔

۲۶-﴿فَتُصِیْبَ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھاتُصْوِبُ از افعال، قوانین، یقول، میعاد، ہمزہ وصلی۔

۲۷-﴿تَزَیَّلُوْا﴾[الآیة:۲۵]: بروزن تَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از تفعل، اس پر مُخصم کا قانون لگ سکتا ہے۔ یعنی اِزَّیَّلُوْا پڑھ سکتے ہیں۔

۲۸-﴿اَحَقَّ﴾[الآیة:۲۶]: اصل میں تھا اَحْقَقَ، باب ضرب سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۲۹-﴿لَتَدْخُلُنَّ﴾[الآیة:۲۷]: بروزن لَتَفْعُلُنَّ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید ونون تاکید ثقلیہ از نصر۔
تعلیل: اسکو تَدْخُلُوْنَ سے بنایا، شروع میں لام تاکید اور آخر میں نون ثقیلہ لیکر آئے، نون ثقیلہ لگنے سے آخر سے نون اعرابی گر گیا تو لَتَدْخُلُوْنَّ ہوگیا پھر واو کو گرادیا التقائے ساکنین والے قانون کے تحت تو لَتَدْخُلُنَّ ہوگیا۔ قوانین نون اعرابی، ساکنین۔

۳۰-﴿آمِنِیْنَ﴾[الآیة:۲۷]: بروزن فَاعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از علم۔

۳۱-﴿مُحَلِّقِیْنَ، مُقَصِّرِیْنَ﴾[الآیة:۲۷]: یہ دونوں باب تفعیل سے جمع مذکر سالم اسم فاعل کے صیغے ہیں۔

۳۲-﴿لَاتَخَافُوْنَ﴾[الآیة:۲۷]: اصل میں تھا لَاتَخْوَفُوْنَ از علم، قانون، یقال۔

۳۳-﴿مُحَمَّدٌ﴾[الآیة:۲۹]: بروزن مُفَعَّلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مزید فیہ از تفعیل، قانون: اسم مفعول اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۳۴-﴿اَشِدَّاءُ﴾[الآیة:۲۹]: اصل میں تھا اَشْدِدَاءُ بروزن اَفْعِلَاءُ صیغہ جمع مذکر صفت مشبہ از شرف، قانون، ادغام۔

۳۵-﴿عَلَی الْکُفَّارِ﴾[الآیة:۲۹]: اصل میں تھا کُفَّارٌ بروزن فُعَّالٌ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل از نصر، قوانین، نون تثنیہ، ہمزہ وصلی۔

۳۶-﴿رُحَمَاءُ﴾[الآیة:۲۹]: بروزن فُعَلَاءُ صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از علم۔

۳۷-﴿رُکَّعًا﴾[الآیة:۲۹]: بروزن فُعَّلًا صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از منع اس کو رُکَّعًا پڑھنا جائز ہے۔

۳۸-﴿سُجَّدًا﴾[الآیة:۲۹]: بروزن فُعَّلًا صیغہ جمع مذکر اسم فاعل از نصر۔

۳۹-﴿یَبْتَغُوْنَ﴾[الآیة:۲۹]: اصل میں تھا یَبْتَغِیُوْنَ بروزن یَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

۴۰-﴿رِضْوَانًا﴾[الآیة:۲۹]: یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۴۱-﴿آزَرَ﴾[الآیة:۲۹]: اصل میں تھا اَأْزَرَ بروزن اَفْعَلَ از افعال قانون: اٰمَنَ۔

۴۲-﴿فَاسْتَغْلَظَ﴾[الآیۃ:۲۹]:اصل میں تھااِسْتَغْلَظَ بروزن اِسْتَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از استفعال،قانون،ہمزہ وصلی۔

۴۳-﴿فَاسْتَوٰی﴾[الآیۃ:۲۹]:اصل میں تھااِسْتَوَیَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از افتعال،قوانین،ہمزہ وصلی باع،اور اِسْمَعْ کا لگ سکتا ہے یعنی فَاسُوٰی پڑھنا جائز ہے۔

سورۃ الفتح میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۴-﴿لِیَزْدَادُوْا﴾[الآیۃ:۴]،۱۹-﴿لَوَلَّوُا﴾[الآیۃ:۲۲]،۳۴-﴿اَشِدَّاءُ﴾[الآیۃ:۲۹]

سورۃ الحجرات

۱-﴿لَا تُقَدِّمُوْا﴾[الآیۃ:۱]:بروزن لَاتُفَعِّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از تفعیل،قانون،نون اعرابی۔

۲-﴿وَاتَّقُوا اللّٰہَ﴾[الآیۃ:۱]:اصل میں تھااِوْتَقِیُوْا از افتعال الخ۔یہ صیغہ پہلے کئی دفعہ گزر چکی ہے۔

۳-﴿لَا تَرْفَعُوْا﴾[الآیۃ:۲]:صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از منع،قانون،نون اعرابی۔

۴-﴿یَغُضُّوْنَ﴾[الآیۃ:۳]:اصل میں تھایَغْضُضُوْنَ از نصر قانون،ادغام۔

۵-﴿یُنَادُوْنَکَ﴾[الآیۃ:۴]:اصل میں تھایُنَادِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین:یبیع،یوسر،ساکنین،مضارع۔

۶-﴿حَتّٰی تَخْرُجَ﴾[الآیۃ:۵]:اس میں حَتّٰی کے بعد اَنْ مقدر ہے جس نے تَخْرُجَ کو نصب دیا ہے۔

۷-﴿نَبَاٍ﴾[الآیۃ:۶]:فَعَلٌ کے وزن پر باب منع سے مصدر ہے۔

۸-﴿فَتَبَیَّنُوْا﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھاتَتَبَیَّنُوْا بروزن تَتَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف یائی از تفعل۔ اس کے علاوہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم کا صیغہ بن سکتا ہے۔قوانین،تائے مضارعت،امر حاضر،نون اعرابی۔

۹-﴿اَنْ تُصِیْبُوْا﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھاتُصْوِبُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین:نون اعرابی،یقول میعاد،ہمزہ وصلی۔

۱۰-﴿فَتُصْبِحُوْا﴾[الآیۃ:۶]:اس میں فا عاطفہ ہے اصل میں تھاتُصْبِحُوْنَ از افعال الخ۔

۱۱-﴿لَعَنِتُّمْ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھاعَنِتْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از علم، قوانین ،ضرتم ،ادغام۔

۱۲-﴿حَبَّبَ﴾[الآیۃ:۷]: بروزن فَعَّلَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از تفعیل۔

۱۳-﴿اَلْکُفْرَ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا کُفْرًا بروزن فُعْلاً یہ باب نصر سے مصدر ہے،قوانین،نون تنوین تثنیہ،ہمزہ وصلی۔

۱۴-﴿اَلْفُسُوْقَ﴾[الآیۃ:۷]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۵-﴿وَالْعِصْیَانِ﴾[الآیۃ:۷]: عِصْیان بروزن فِعْلاَن باب ضرب سے مصدر ہے،قوانین،نون تنوین تثنیہ،ہمزہ وصلی۔

۱۶-﴿طَائِفَتَانِ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا طَاوِفَتَانِ الخ۔

۱۷-﴿اِقْتَتَلُوْا﴾[الآیۃ:۹]: بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال،قوانین ہمزہ وصلی۔

۱۸-﴿بَغَتْ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھابَغَیَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب،قوانین، باع،ساکنین۔

۱۹-﴿تَبْغِیْ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھاتَبْغِیُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب الخ۔

۹ - ﴿تَفِیْءَ﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھاتَفْیِءُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی ومہموز اللام، قوانین:یقول،مضارع۔

۲۰-﴿فَآئَتْ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا فَیَئَتْ از ضرب الخ۔

۲۱-﴿اَنْ یَّکُنَّ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھایَکْوُنَّ بروزن یَفْعُلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر،قوانین،ساکنین ،یقول،ادغام۔

تعلیل:واو پر ضمہ ثقیل تھانقل کر کے ماقبل کاف کودیا تو یَکُوْنْنَ ہوگیا، پھر واو کو بقانون ساکنین گرادیا اور نون کو نون میں مدغم کردیا تو یَکُنَّ ہوگیا پھر اَنْ نے آخر کو نصب دیا تو اَنْ یَّکُنَّ ہوگیا۔

۲۲-﴿لَا تَنَابَزُوْا﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھالَا تَتَنَابَزُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از تفاعل،قوانین نون اعرابی، تائے مضارعت۔

۲۳-﴿بَعْدَ الْاِیْمَانِ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھاءِاْمَانِ بروزن اِفْعَالِ صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء افعال،قوانین،ہمزہ وصلی، امن۔

۲۴-﴿لَمْ يَتُبْ﴾[الآیۃ: ۱۱]: اصل میں تھا لَمْ يَتُوْبُ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر قوانین، یقول، ساکنین۔

۲۵-﴿اِثْمٌ﴾[الآیۃ: ۱۲]: بروزن فِعْلٌ صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد مہموز الفاء از علم۔

۲۶-﴿لَا تَجَسَّسُوْا﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا لَا تَتَجَسَّسُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از تفعل، قوانین: تائے مضارعت، نون اعرابی۔

۲۷-﴿لَا يَغْتَبْ﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا لَا يَغْتَيِبُ بروزن لَا يَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم اجوف یائی از افتعال، قوانین، قال، ساکنین۔

۲۸-﴿فَكَرِهْتُمُوْهُ﴾[الآیۃ: ۱۲]: كَرِهْتُمْ بروزن فَعِلْتُمْ از علم۔

۲۹-﴿لِتَعَارَفُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا تَتَعَارَفُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از تفاعل، قوانین، نون اعرابی، تائے مضارعت، فعل مضارع معلوم۔

۳۰-﴿اَكْرَمَكُمْ﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا اَكْرَمُ یہ باب شرف سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے اِنَّ نے آخر کو نصب دیا ہے۔

۳۱-﴿اَتْقٰى﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا اَوْقَيُ یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

تعلیل: واو کو تا کیا اَتْقَيُ ہو گیا اور آخر میں ی کو الف سے بدل دیا تو اَتْقٰى ہو گیا۔

۳۲-﴿لَا يَلِتْ﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا لَا يَوْلِتْ صیغہ واحد مذکر غائب نہی غائب معلوم مثال واوی از ضرب، قانون یعد۔

۳۳-﴿لَمْ يَرْتَابُوْا﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا لَمْ يَرْتَيِبُوْا بروزن لَمْ يَفْتَعِلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم اجوف یائی از افتعال، قوانین، نون اعرابی، قال۔

۳۴-﴿يَمُنُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۷]: اصل میں تھا يَمْنُنُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر قوانین، مضارع، ادغام۔

سورۃ الحجرات میں مشکل صیغیں:

۲۲-﴿لَا تَنَابَزُوْا﴾[الآیۃ: ۱۱]، ۲۶-﴿لَا تَجَسَّسُوْا﴾[الآیۃ: ۱۲]، ۳۱-﴿اَتْقٰى﴾[الآیۃ: ۱۳]،

۳۲-﴿لَا يَلِتْ﴾[الآیۃ: ۱۴]، ۳۳-﴿لَمْ يَرْتَابُوْا﴾[الآیۃ: ۱۵]۔

سورۃ قٓ

۱-﴿بَنَيْنَا﴾[الآية:٦]: صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی ازضرب۔

۲-﴿مَدَدْنَا﴾[الآية:٧]: صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔

۳-﴿تَبْصِرَةً﴾[الآية:٨]: بروزن تَفْعِلَةٌ صیغہ اسم مصدر از تفعیل۔

۴-﴿ذِكْرٰى﴾[الآية:٨]: بروزن فِعْلٰى یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵-﴿مُنِيْبٍ﴾[الآية:٨]: اصل میں تھامُنْوِبٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از افعال قوانین ، یقول ، میعاد ، اسم فاعل ، اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۶-﴿رِزْقًا﴾[الآية:١١]: بروزن فِعْلًا صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۷-﴿اَحْيَيْنَا﴾[الآية:١١]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مقرون از افعال۔

۸-﴿اَفَعَيِيْنَا﴾[الآية:١٥]: اصل میں تھاعَيِيْنَا بروزن فَعِلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم لفیف مقرون از علم۔

۹-﴿لَبْسٍ﴾[الآية:١٥]: بروزن فَعْلٍ یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

فائدہ: ضرب سے اس کا مصدر لَبْسٌ آتا ہے بمعنی مخلوط کرنا اور علم سے لُبْسٌ آتا ہے بمعنی پہننا۔

۱۰-﴿تُوَسْوِسُ﴾[الآية:١٦]: بروزن تُفَعْلِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم رباعی مجرد مضاعف رباعی از فعللۃ۔

۱۱-﴿يَتَلَقَّى﴾[الآية:١٧]: اصل میں تھایَتَلَقَّيُ بروزن يَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از تفعل۔ قوانین ، مضارع ، قال ، ساکنین۔

۱۲-﴿الْمُتَلَقِّيَانِ﴾[الآية:١٧]: اصل میں تھامُتَلَقِّيَانِ صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل ناقص یائی از تفعل۔

۱۳-﴿قَعِيْدٌ،عَتِيْدٌ﴾[الآية:١٧]: قَعِيْدٌ یہ باب نصر سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ عَتِيْدٌ یہ باب شرف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۴-﴿تَحِيْدُ﴾[الآية:١٩]: اصل میں تھاتَحْيِدُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم اجوف واوی از ضرب قوانین ، یقول ، میعاد ، مضارع۔

۱۵-﴿سَآئِقٌ﴾[الآية:٢١]: اصل میں تھاساوِقٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی از نصر قوانین ، اسم فاعل ، قائل۔

۱۶-﴿اَلْقِیَا﴾[الآیۃ:۲۴]: بروزن اَفْعِلَا صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب امر حاضر ناقص یائی از افعال، قوانین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۷-﴿مُعْتَدٍ﴾[الآیۃ:۲۵]: اصل میں تھا مُعْتَدِوٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از افتعال، قوانین، دُعِیَ، یرمی، ساکنین، اسم فاعل، اور خصم کا لگ سکتا ہے۔

تعلیل: واو واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلہ میں ماقبل اسکا مکسور تھا تو اس واو کو ی سے بدل دیا۔ دُعِیَ قانون کے تحت تو مُعْتَدِیٌ ہوگیا۔ پھر ی پر ضمہ ثقیل تھا اسکو گرادیا رمی قانون کے تحت تو مُعْتَدِیْنٌ ہوگیا، پھر التقائے ساکنین آیا ی اور تنوین کے درمیان تو یا کو گرادیا تو ہوگیا مُعْتَدٍ، خصم قانون لگنے کے بعد مُعْدٍ پڑھیں گے۔

۱۸-﴿مَنَّاعٍ﴾[الآیۃ:۲۵]: بروزن فَعَّالٍ یہ باب منع سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۱۹-﴿اَطْغَیْتُ﴾[الآیۃ:۲۷]: بروزن اَفْعَلْتُ صیغہ واحد متکلم فعل ماضی ناقص یائی از افعال۔

۲۰-﴿لَاتَخْتَصِمُوْا﴾[الآیۃ:۲۸]: بروزن لَاتَفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم از افتعال، قوانین نون اعرابی، اور خصم قانون لگنے کے بعد لَاتَخِصِّمُوْا پڑھیں گے۔

۲۱-﴿هَلِ امْتَلَأْتِ﴾[الآیۃ:۳۰]: اصل میں تھا اِمْتَلَأْتِ بروزن اِفْتَعَلْتِ صیغہ واحد مؤنث مخاطب ماضی معلوم مہموز اللام از افتعال، قانون، ہمزہ وصلی، اور رأس کا لگ سکتا ہے۔

۲۲-﴿مَزِیْدٍ﴾[الآیۃ:۳۰]: یہ باب ضرب سے مصدر میمی ہے۔

۲۳-﴿اُزْلِفَتْ﴾[الآیۃ:۳۰]: صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول از افعال، قانون، ماضی مجہول۔

فائدہ: تا اور لام کے درمیان التقائے ساکنین آنے کی وجہ سے تا کو کسرہ کی حرکت دی ہے۔

۲۴-﴿بِسَلَامٍ﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھا سَلَامٌ یہ فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۲۵-﴿اَلْخُلُوْدِ﴾[الآیۃ:۳۴]: خُلُوْدٌ، یہ فُعُوْلٌ کے وزن پر باب نصر سے مصدر ہے۔

۲۶-﴿بَطْشًا﴾[الآیۃ:۳۶]: یہ فَعْلاً کے وزن پر باب ضرب سے مصدر ہے۔

۲۷-﴿وَاسْتَمِعْ﴾[الآیۃ:۴۱]: اِسْتَمِعْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی۔ اور اِسَّمَعْ کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی وَاسَّمِعْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۸-﴿يُنَادِ﴾[الآیۃ: ۴۱]:اصل میں تھایُنَادِیُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین، مضارع، یرمی، ساکنین۔

۲۹-﴿الْمُنَادِ﴾[الآیۃ: ۴۱]:اصل میں تھاالمُنَادِی صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از مفاعلہ۔قوانین،نون تثنیہ،یرمی،اسم فاعل۔

۳۰-﴿الْخُرُوْجُ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھاخُرُوْجٌ، بروزن فُعُوْلٌ صیغہ اسم مصدراز نصر۔

۳۱-﴿تَشَقَّقُ﴾[الآیۃ: ۴۴]:اصل میں تھاتَتَشَقَّقُ بروزن تَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم از تفعل، قوانین،مضارع،تائے مضارعت۔

۳۲-﴿سِرَاعًا﴾[الآیۃ: ۴۴]: بروزن فِعَالًا صیغہ جمع مذکر صفت مشبہ از شرف وعلم۔

سورۃ ق میں مشکل صیغوں کی نشاندہی:

۳-﴿تَبْصِرَةً﴾[الآیۃ: ۸]،۵-﴿مُنِيبٍ﴾[الآیۃ: ۸]،۸-﴿أَفَعَيِينَا﴾[الآیۃ: ۱۵]،۱۷-﴿مُعْتَدٍ﴾[الآیۃ: ۲۵]، ۲۰-﴿لَا تَخْتَصِمُوا﴾[الآیۃ: ۲۸]،۲۲-﴿مَزِيدٍ﴾[الآیۃ: ۳۰]، ۲۸-﴿يُنَادِ﴾[الآیۃ: ۴۱]، ۳۱-﴿تَشَقَّقُ﴾[الآیۃ: ۴۴].

سورة الذاريات

۱-﴿وَالذَّارِيَاتِ﴾[الآیۃ: ۱]:اصل میں تھاذَارِیَاتٌ اور یہ اصل میں تھاذَارِوَاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ناقص واوی از نصر قوانین،نون تثنیہ،ہمزہ وصلی،اسم فاعل،دُعِیَ، ضرب نمبرا۔

۲-﴿ذَرْوًا﴾[الآیۃ: ۱]: بروزن فَعْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۳-﴿فَالْحَامِلَاتِ﴾[الآیۃ: ۲]: یہ باب ضرب سے جمع مؤنث سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۴-﴿يُسْرًا﴾[الآیۃ: ۳]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۵-﴿فَالْمُقَسِّمَاتِ﴾[الآیۃ: ۴]: یہ باب تفعیل سے جمع مؤنث سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۶-﴿أَمْرًا﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از نصر۔

فائدہ: اَلدِّیْنَ [الآیۃ:۵]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۷- ﴿اَلْخَرّٰاصُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۱۰]: یہ باب نصر وضرب سے جمع مذکر سالم مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۸- ﴿سَاهُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۱۱]: اصل میں تھا سَاهِوُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از نصر، قوانین، دعی، یبیع، یوسر، ساکنین، اسم فاعل۔

تعلیل: واو واقع ہوئی لام کلمہ کے مقابلہ میں ماقبل اسکا مکسور تھا تو اس واو کو بقانون دعی یاء سے بدل دیا تو سَاهِیُوْنَ بن گیا پھر یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل ہ کو دیا یبیع قانون کے تحت تو سَاهُیْوْنَ ہو گیا پھر یاء ساکن مظہر تھی اسکا ماقبل مضموم تھا تو اس یاء کو یوسر قانون کی رو سے واو سے تبدیل کیا تو سَاهُوْوْنَ ہو گیا پھر اقتضائے ساکنین آیا، دو واو کے درمیان تو پہلے واو کو گرا دیا اقتضائے ساکنین قانون کے ذریعے تو ساهُوْنَ ہو گیا۔

۹- ﴿تَسْتَعْجِلُوْنَ﴾ [الآیۃ: ۱۴]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از استفعال، قوانین، مضارع، ہمزہ وصلی اور تعلّم کا لگ سکتا ہے۔

۱۰- ﴿اٰخِذِیْنَ﴾ [الآیۃ: ۱۶]: بروزن فاعلین صیغہ جمع مذکر اسم فاعل مہموز الفاء از نصر۔

۱۱- ﴿لِلْمُوْقِنِیْنَ﴾ [الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا مُیْقِنِیْن بروزن مُفْعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مثال یائی از افعال، قوانین اسم فاعل، یوسر۔

۱۲- ﴿فَرَاغَ﴾ [الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا رَوَغَ از نصر۔ قانون، قال۔

۱۳- ﴿خِیْفَةً﴾ [الآیۃ: ۲۸]: اصل میں تھا خِوْفَةً بروزن فِعْلَةً صیغہ اسم مصدر ثلاثی مجرد اجوف واوی از علم۔ قانون، میعاد۔

۱۴- ﴿لَا تَخَفْ﴾ [الآیۃ: ۲۸]: اصل میں تھا لَا تَخْوَفْ از علم، قوانین، یقال، ساکنین۔

۱۵- ﴿صَكَّتْ﴾ [الآیۃ: ۲۹]: اصل میں تھا صَكَكَتْ از نصر۔

ستائیسواں پارہ

۱۶- ﴿مُسَوَّمَةً﴾ [الآیا ۳۴]: بروزن مُفَعَّلَةً صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول اجوف واوی از تفعیل۔

۱۷-﴿یَخَافُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا یَخْوَفُوْنَ قانون۔ یقال۔

۱۸-﴿مُلِیْمٌ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا مُلْوِمٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ اجوف واوی از افعال، قوانین، یقول، میعاد، اسم فاعل۔

۱۹-﴿اَتَتْ﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھا اَتَیَتْ بروزن فَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز الفاء ناقص یائی از ضرب، قوانین، باع، ساکنین۔

۲۰-﴿تَمَتَّعُوْا﴾[الآیۃ:۴۳]: بروزن تَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از تفعل، و صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم از تفعل، یہاں امر کا صیغہ ہے۔

۲۱-﴿عَتَوْا﴾[الآیۃ:۴۴]: اصل میں تھا عَتَوُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نصر۔ قوانین، قال، ساکنین۔

۲۲-﴿فَمَا اسْتَطَاعُوْا﴾[الآیۃ:۴۵]: اصل میں تھا اِسْتَطْوَعُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، یقال۔

۲۳-﴿قِیَامٌ﴾[الآیۃ:۴۵]: اصل میں تھا قِوَامٌ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از نصر۔ اس کے علاوہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔ اس پر قیامٌ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۲۴-﴿مُنْتَصِرِیْنَ﴾[الآیۃ:۴۵]: بروزن مُفْتَعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال، قوانین، بائے مطلق، اسم فاعل، اور خصم کا لگ سکتا ہے یعنی مُنَصِّرِیْنَ پڑھ سکتا ہے۔

۲۵-﴿تَذَكَّرُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۹]: اصل میں تھا تَتَذَكَّرُوْنَ از تفعل الخ۔ قوانین تائے مضارعت، مضارع۔

۲۶-﴿فَفِرُّوْا﴾[الآیۃ:۵۰]: فِرُّوْا اصل میں تھا اِفْرِرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب، قوانین، ادغام، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۷-﴿تَوَاصَوْا﴾[الآیۃ:۵۳]: اصل میں تھا تَوَاصَیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفاعل، قوانین، قال، ساکنین، اسکے علاوہ اتعد کا قانون بھی لگ سکتا ہے یعنی اِتَّاصَوْا پڑھنا جائز ہے، اسکے علاوہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

۲۸-﴿طَاغُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۳]:اصل میں تھاطَاغِیُوْنَ الخ،یہ صیغہ کئی دفعہ گزر چکا ہے۔

۲۹-﴿تَوَلَّ﴾[الآیۃ:۵۴]:اصل میں تھاتَوَلَّیْ بروزن تَفَعَّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم لفیف مفروق از تفعل قانون:امر حاضر۔

۳۰-﴿لِیَعْبُدُوْنِ﴾[الآیۃ:۵۶]:اصل میں تھایَعْبُدُوْنَ از نصر،قانون نون اعرابی،کیونکہ لام کے بعد اَنْ مقدر ہے۔اور نِ نون وقایہ ہے۔

۳۱-﴿اُرِیْدُ﴾[الآیۃ:۵۷]:اصل میں تھا اُرْوِدُ از افعال الخ۔

۳۲-﴿اَنْ یُّطْعِمُوْنِ﴾[الآیۃ:۵۷]:اصل میں تھایُطْعِمُوْنَ از افعال،قوانین،نون اعرابی،یرملون،ادغام،ہمزہ وصلی، آخر میں نون وقایہ ہے۔

۳۳-﴿اَلرَّزَّاقُ﴾[الآیۃ:۵۸]:یہ باب نصر سے مبالغہ کا صیغہ ہے اَلْمَتِیْنُ یہ باب شرف سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

سورۃ ذاریات میں مشکل صیغیں:

۸-﴿سَاھُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۱]،۲۳-﴿قِیَامٌ﴾[الآیۃ:۴۵]،۲۶-﴿فَفِرُّوْا﴾[الآیۃ:۵۰]،

۲۸-﴿تَوَاصَوْا﴾[الآیۃ:۵۳]،۳۰-﴿لِیَعْبُدُوْنِ﴾[الآیۃ:۵۶].

سورۃ الطور

۱-﴿مَسْطُوْرٍ﴾[الآیۃ:۲]،﴿مَنْشُوْرٍ﴾[الآیۃ:۳]،﴿اَلْمَعْمُوْرِ﴾[الآیۃ:۴]،﴿اَلْمَسْجُوْرِ﴾[الآیۃ:۶]: بروزن مَفْعُوْل واحد مذکر اسم مفعول کے صیغے ہیں۔

۲-﴿اَلْمَرْفُوْعِ﴾[الآیۃ:۵]:واحد مذکر اسم مفعول از منع۔

۳-﴿تَمُوْرُ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھاتَمْوُرُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع از نصر۔

۴-﴿تَسِیْرُ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھا تَسْیِرُ از ضرب۔خَوْضٍ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۵-﴿یُدَعُّوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳]:اصل میں تھایُدْعَعُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر،قوانین،مضارع

مجہول، ادغام۔

۶-﴿دَعًّا﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھادَعْعًا بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از منع۔

۷-﴿اِصْلَوْهَا﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھااِصْلَيُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از علم، قوانین، قال، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۸-﴿اَلَتْنَا﴾[الآیۃ:۲۱]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مہموز الفا از ضرب۔

۹-﴿يَشْتَهُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھایَشْتَهِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع، اوراشبہ کالگ سکتا ہے۔

۱۰-﴿يَتَنَازَعُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۳]: صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از تفاعل۔

۱۱-﴿مَنَّ﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھامَنَنَ از نصر الخ۔

۱۲-﴿وَوَقٰنَا﴾[الآیۃ:۲۷]: اس میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔ اور شروع میں واو عاطفہ ہے۔ وَقَیَ از ضرب الخ۔

۱۳-﴿فَلْيَاْتُوْا﴾[الآیۃ:۳۴]: اصل میں تھالِيَأْتِيُوْا جمع مذکر غائب امر غائب معلوم مہموز الفاو ناقص یائی از ضرب، قوانین، نون اعرابی، یبیع، یوسر، ساکنین، حلقی العین۔

۱۴-﴿مُصَيْطِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۷]: بروزن مُفَيْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف یائی رباعی مجرد از فعللۃ۔

۱۵-﴿مُسْتَمِعُهُمْ﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھامُسْتَمِعٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از افتعال، قوانین، اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ، اس میں اِسَّمَعَ کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔

۱۶-﴿اَلْمَكِيْدُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھامَكْيُوْدُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول اجوف یائی از ضرب، قوانین، اسم مفعول، یقول، یبیع، یوسر، میعاد۔

تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا یقول قانون کے تحت اسے نقل کرکے ماقبل کو دیا تو مَكُيْوْدٌ بن گیا، پھر یاء ساکن مظہر تھی ماقبل اس کا مضموم تھا یوسر قانون کی رو سے اسے واو سے تبدیل کیا، پھر التقاء ساکنین آیا دو واؤں کے درمیان ایک کو حذف کردیا تو مَكُوْدٌ بن گیا،

پھر کاف کے ضمے کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تا کہ یاء کے گرنے پر دلالت کرے تو مَکِوْذٌ ہو گیا، پھر واؤ ساکن مظہر تھی ماقبل اس کا مکسور تھا میعاد قانون کی رو سے اسے یاء سے تبدیل کیا تو مَکِیْذٌ ہو گیا۔

۱۷-﴿اِنْ یَّرَوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا یَـرْئَیُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز العین و ناقص یائی از فَتَحَ ، قوانین نون اعرابی، یرملون، ادغام، یسَل، قال ساکنین۔

۱۸-﴿یَقُوْلُوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]: اصل میں تھا یَقُوْلُوْنَ الخ۔ فَذَرْهُمْ ، ذَرْ اصل میں تھا اِوْذَرْ الخ۔

۱۹-﴿حَتّٰـی یُلٰقُوْا﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا یُلَاقِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین یجیع، یوسر، ساکنین، نون اعرابی۔

سورۃ الطور میں مشکل صیغیں:

۷-﴿اِصْلَوْهَا﴾[الآیۃ: ۱۶]، ۹-﴿یَشْتَهُوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲]، ۱۲-﴿وَوَقٰنَا﴾[الآیۃ: ۲۷]،

۱۳-﴿فَلْیَاْتُوْا﴾[الآیۃ: ۳۴]، ۱۴-﴿مُصَیْطِرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۷]، ۱۷-﴿اِنْ یَّرَوْا﴾[الآیۃ: ۴۴]،

۱۶-﴿اَلْمَکِیْدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۲]، ۱۹-﴿حَتّٰی یُلٰقُوْا﴾[الآیۃ: ۴۵]۔

سورۃ النجم

۱-﴿هَوٰی﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا هَوَیَ از ضرب۔ قانون، باع۔

۲-﴿ضَلَّ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھا ضَلَلَ از ضرب۔

۳-﴿غَوٰی﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھا غَوَیَ از ضرب۔

۴-﴿یُوْحٰی﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا یُوْحَیُ از افعال۔

۵-﴿فَاسْتَوٰی﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا اِسْتَوَیَ بروزن اِفْتَعَلَ ماضی معلوم از افتعال، قوانین ہمزہ وصلی، باع، اور اس میں ابع کا قانون بھی لگ سکتا ہے۔

۶-﴿دَنَا﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھا دَنَوَ از نصر۔

۷-﴿تَدَلّٰی﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھاتَدَلَّوَ بروزن تَفَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی ازتفعل، قوانین یُدْعٰی، قال۔

۸-﴿اَدْنٰی﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھااَدْنَوُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل،قوانین یُدْعٰی، قال۔

۹-﴿تُمَارُوْنَهٗ﴾[الآیۃ:۱۱]:اصل میں تھاتُمَارِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین:یبیع،یوسر،ساکنین،مضارع۔

۱۰-﴿یرٰی﴾[الآیۃ:۱۲]:اصل میں تھایَرْءَیُ از منع۔

۱۱-﴿نَزْلَةً﴾[الآیۃ:۱۳]:بروزن فَعْلَةً صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۱۲-﴿یغْشٰی﴾[الآیۃ:۱۶]:اصل میں تھایَغْشَیُ از علم۔

۱۳-﴿زَاغَ﴾[الآیۃ:۱۷]:اصل میں تھازَیَغَ از ضرب قانون، باع۔

۱۴-﴿تَمَنّٰی﴾[الآیۃ:۲۴]:اصل میں تھاتَمَنَّیَ بروزن تَفَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ازتفعل،قانون،باع۔

۱۵-﴿یرْضٰی﴾[الآیۃ:۲۶]:اصل میں تھایَرْضَوُ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از علم،قوانین،یُدْعٰی،باع۔

۱۶-﴿لَیُسَمُّوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]:اصل میں تھایُسَمِّیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از تفعیل،قوانین، یبیع،یوسر،ساکنین۔

۱۷-﴿تَسْمِیَةً﴾[الآیۃ:۲۷]:بروزن تَفْعِلَةً صیغہ اسم مصدر از تفعیل۔

۱۸-﴿بِمَنِ اهْتَدٰی﴾[الآیۃ:۳۰]:اصل میں تھااِهْتَدَیَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال،قوانین ، ہمزہ وصلی،باع،اور خصم کا قانون بھی لگ سکتا ہے یعنی بِمَنِ اهَدّٰی پڑھ سکتے ہیں

۱۹-﴿اَسَاءُوْا﴾[الآیۃ:۳۱]:اصل میں تھااَسْوَءُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ومہموز اللام، از افعال۔ قانون،یقال۔

۲۰-﴿لَاتُزَكُّوْا﴾[الآیۃ:۳۲]:اصل میں تھالَاتُزَكِّیُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ناقص یائی از تفعیل، قوانین،یبیع،یوسر،ساکنین،نون اعرابی۔

۲۱- ﴿بِمَنِ اتَّقٰی﴾[الآیۃ:۳۲]: اصل میں تھا اِوْتَقَیَ بروزن اِفْتَعَلَ، صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق ازافتعال، قوانین، اتعد، ادغام، باع، ہمزہ وصلی۔

۲۲- ﴿تَوَلّٰی﴾[الآیۃ:۳۳]: اصل میں تھا تَوَلّیَ ماضی ازتفعیل، اَعْطٰی اصل میں تھا اَعْطَیَ ماضی ازافعال۔ اَکْدٰی اصل میں تھا اَکْدَیَ ماضی ازافعال۔

۲۳- ﴿لَمْ یُنَبَّاْ﴾[الآیۃ:۳۶]: بروزن لَمْ یُفَعَّلْ صیغہ واحد مذکر فعل جحد معلوم مہموز اللام ازتفعیل، اسکو لَمْ یُنَبَّأْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۴- ﴿وَفّٰی﴾[الآیۃ:۳۷]: اصل میں تھا وَفَّیَ بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق ازتفعیل، قانون، باع۔

۲۵- ﴿اَلَّا تَزِرُ﴾[الآیۃ:۳۸]: اصل میں تھا اَنْ لَا تَوْزِرُ الخ۔

۲۶- ﴿سَعْیَهٗ﴾[الآیۃ:۴۰]: اصل میں تھا سَعْیٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر ازمنع۔

۲۷- ﴿تُمْنٰی﴾[الآیۃ:۴۶]: اصل میں تھا تُمْنَیُ واحد مؤنث غائب مضارع مجہول ازافعال، قانون، باع۔

۲۸- ﴿غَشّٰی﴾[الآیۃ:۵۴]: اصل میں تھا غَشَّیَ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ازتفعیل قانون، باع۔

۲۹- ﴿تَتَمَارٰی﴾[الآیۃ:۵۵]: اصل میں تھا تَتَمَارَیُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی ازتفاعل، قانون، باع، اورتائے مضارعت کا قانون لگ سکتا ہے۔

۳۰- ﴿اَزِفَتِ﴾[الآیۃ:۵۷]: اصل میں تھا اَزِفَتْ بروزن فَعِلَتْ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مہموز الفاازعلم۔

۳۱- ﴿لَاتَبْکُوْنَ﴾[الآیۃ:۶۰]: اصل میں تھا لَاتَبْکِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم ناقص یائی ازضرب، قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین۔

سورۃ النجم میں مشکل صیغیں:

۷- ﴿تَدَلّٰی﴾[الآیۃ:۸]، ۸- ﴿اَدْنٰی﴾[الآیۃ:۸]، ۱۶- ﴿لَیُسَمُّوْنَ﴾[الآیۃ:۲۷]، ۱۹- ﴿اَسَاءُوْا﴾[الآیۃ:۳۱]، ۲۱- ﴿بِمَنِ اتَّقٰی﴾[الآیۃ:۳۲]، ۲۴- ﴿وَفّٰی﴾[الآیۃ:۳۷]۔

سورۃ القمر

۱- ﴿اِقْتَرَبَتِ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا اِقْتَرَبَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ازافتعال۔

۲- ﴿وَانْشَقَّ﴾[الآية: ۱]: اصل میں تھا اِنْشَقَقَ بروزن اِنْفَعَلَ صیغہ واحد مذکر فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی از انفعال قوانین، بائے مطلق، ہمزہ وصلی ادغام۔

۳- ﴿يَرَوْا﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا يَرْءَيُوْنَ از منع الخ۔ يُعْرِضُوْا اصل میں تھا يُعْرِضُوْنَ از افعال۔ يَقُوْلُوْا اصل میں تھا يَقُوْلُوْنَ الخ۔

۴- ﴿وَاتَّبَعُوْا﴾[الآية: ۳]: اصل میں تھا اِتْتَبَعُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال الخ۔

۵- ﴿مُسْتَمِرٌّ﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا مُسْتَمْرِرٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از استفعال، قوانین: اسم فاعل، ادغام۔

۶- ﴿مُسْتَقِرٌّ﴾[الآية: ۳]: اصل میں تھا مُسْتَقْرِرٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از استفعال۔

۷- ﴿مُزْدَجَرٌ﴾[الآية: ۴]: اصل میں تھا مُزْتَجَرٌ صیغہ اسم مصدر از افتعال۔

تعلیل: زا واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو تائے افتعال کو دال کیا اِذْ کَرَ قانون کے تحت تو مُزْدَجَرٌ ہو گیا، اب اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور دال کو زا کر کے اور زا کو زا میں ادغام کر کے مُزَّجَرٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ لیکن اسکا الٹ جائز نہیں ہے یعنی زا کو دال کر کے اور دال کو دال میں ادغام کر کے مُدَّجَرٌ پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اس کے علاوہ مُزْدَجَرٌ دو اور صیغے بھی بنتے ہیں۔ (۱) صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از افتعال (۲) صیغہ واحد اسم ظرف از افتعال۔

۸- ﴿تُغْنِ﴾[الآية: ۵]: اصل میں تھا تُغْنِيُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال قوانین، يَرمِي، ساکنین۔

۹- ﴿يَدْعُ﴾[الآية: ۶]: اصل میں تھا يَدْعُوُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از نصر قوانین، يدعو، ساکنین۔

۱۰- ﴿الدَّاعِ﴾[الآية: ۶]: اصل میں تھا دَاعِوٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از نصر قوانین دُعِيَ، نون تنوین تثنیہ، يَرمِي۔

فائدہ: اس کے آخر سے ی تخفیفاً گری ہے۔

۱۱- ﴿نُكُرٌ﴾[الآية: ۶]: بروزن فُعُلٌ صیغہ جمع مکسر صفت مشبہ از نصر۔

۱۲- ﴿خُشَّعًا﴾[الآية: ۷]: بروزن فُعَّلًا صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از منع۔

۱۳- ﴿عَسِرٌ﴾[الآية: ۸]: بروزن فَعِلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از شرف وعلم۔

۲-﴿وَانْشَقَّ﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا اِنْشَقَقَ بروزن اِنْفَعَلَ صیغہ واحد مذکر فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید مضاعف ثلاثی
ازانفعال قوانین، بائے مطلق، ہمزہ وصلی ادغام۔

۳-﴿یَرَوْا﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھا یَرْءَیُوْنَ از منع الخ۔ یُعْرِضُوْا اصل میں تھا یُعْرِضُوْنَ از افعال۔ یَقُوْلُوْا اصل میں تھا یَقُوْلُوْنَ الخ۔

۴-﴿وَاتَّبَعُوْا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا اِتْتَبَعُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا جمع مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال الخ۔

۵-﴿مُسْتَمِرٌّ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھا مُسْتَمْرِرٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از استفعال،
قوانین: اسم فاعل، ادغام۔

۶-﴿مُسْتَقِرٌّ﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا مُسْتَقْرِرٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از استفعال۔

۷-﴿مُزْدَجَرٌ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا مُزْتَجَرٌ صیغہ اسم مصدر از افتعال۔

تعلیل: زا واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو تائے افتعال کو دال کیا اِدَّکَرَ قانون کے تحت تو مُـزْدَجَـرٌ ہوگیا،
اب اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور دال کو زا کر کے اور زا کو زا میں ادغام کر کے مُزَّجَرٌ پڑھنا بھی جائز ہے۔ لیکن اسکا
الٹ جائز نہیں ہے یعنی زا کو دال کر کے اور دال کو دال میں ادغام کر کے مُدَّجَرٌ پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اس کے علاوہ مُزْدَجَرٌ دو اور صیغے بھی
بنتے ہیں۔ (۱) صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از افتعال (۲) صیغہ واحد اسم ظرف از افتعال۔

۸-﴿تُغْنِ﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا تُغْنِیُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال قوانین، یری، ساکنین۔

۹-﴿یَدْعُ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا یَدْعُوُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از نصر قوانین، یدعو، ساکنین۔

۱۰-﴿الدَّاعْ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا دَاعِوٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از نصر قوانین دُعِیَ، نون تنوین تثنیہ، یری۔

فائدہ: اس کے آخر سے ی تخفیفاً گری ہے۔

۱۱-﴿نُکُرٌ﴾[الآیۃ: ۶]: بروزن فُعُلٌ صیغہ جمع مکسر صفت مشبہ از نصر۔

۱۲-﴿خُشَّعًا﴾[الآیۃ: ۷]: بروزن فُعَّلًا صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از منع۔

۱۳-﴿عَسِرٌ﴾[الآیۃ: ۸]: بروزن فَعِلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از شرف وعلم۔

۱۴-﴿وَازْدُجِرَ﴾[الآية: ۹]: اصل میں تھا اُزْتُجِرَ بروزن اُفْتُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول از افتعال۔
تعلیل: زا واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو تائے افتعال کو دال کیا تو اُزْدُجِر بنا باقی تعلیل مُزْدَجَرٌ[الآية: ۴] کی طرح ہے۔

۱۵-﴿فَالْتَقَى﴾[الآية: ۱۲]: اصل میں تھا اِلْتَقَيَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، باع، ساکنین۔

۱۶-﴿مِنْ مُدَّكِرٍ﴾[الآية: ۱۷]: یہ صیغہ سورۃ یونس آیت نمبر[الآية: ۴۵] پر گزر چکا ہے۔

۱۷-﴿مُنْتَصِرٌ﴾[الآية: ۴۴]: بروزن مُنْفَعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از انفعال، قوانین، بائے مطلق، اسم فاعل، اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۸-﴿أُلْقِيَ﴾[الآية: ۲۵]: بروزن اُفْعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول ناقص یائی از افعال، قانون، ماضی مجہول۔

۱۹-﴿أَشِرٌ﴾[الآية: ۲۵]: بروزن فَعِلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از علم۔

۲۰-﴿مُرْسِلُوا﴾[الآية: ۲۷]: اصل میں تھا مُرْسِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افعال، قوانین اسم فاعل، نون تنوین تثنیہ، ساکنین۔

۲۱-﴿وَاصْطَبِرْ﴾[الآية: ۲۷]: اصل میں تھا اِصْتَبِرْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر از افتعال قوانین: ہمزہ وصلی، اِطْلُبْ، امر حاضر۔
تعلیل: صاد واقع ہوئی باب افتعال کے فاکلمہ کے مقابلہ میں تو تائے افتعال کو طا کیا تو اصطبر ہو گیا اب اس کو اسی طریقے سے اظہار کر کے پڑھنا بھی جائز ہے اور طا کو صاد کر کے اور صاد کو صاد میں ادغام کر کے اِصَّبِرْ پڑھنا بھی جائز ہے۔ لیکن اس کا الٹ جائز نہیں ہے یعنی صاد کو طا کر کے اور طا کو طا میں ادغام کر کے اِطَّبِرْ پڑھنا جائز نہیں ہے۔

۲۲-﴿نَبِّئْهُمْ﴾[الآية: ۲۸]: بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز اللام از تفعیل، قوانین، امر حاضر اور راس کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی نَبِّيْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۳-﴿مُحْتَضَرٌ﴾[الآية: ۲۸]: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از افتعال، اس کے علاوہ اسم ظرف کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

۲۴-﴿فَنَادَوْا﴾[الآیۃ: ۲۹]: اصل میں تھا نَادَیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین، باع، ساکنین۔

۲۵-﴿فَتَعَاطٰی﴾[الآیۃ: ۲۹]: اصل میں تھا تَعَاطَیَ بروزن تَفَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از تفاعل۔ قانون، باع۔

۲۶-﴿رَاوَدُوْہُ﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھا رَاوَدُوْا بروزن فَاعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از مفاعلہ۔

۲۷-﴿فَذُوْقُوْا﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھا اُذْوُقُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین: یقول، ساکنین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۸-﴿أَخْذَ﴾[الآیۃ: ۴۲]: بروزن فَعْلَ صیغہ اسم مصدر مہموز الفا از نصر قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۲۹-﴿مُقْتَدِرٍ﴾[الآیۃ: ۴۲]: بروزن مُفْتَعِل صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از افتعال۔

۳۰-﴿مُنْتَصِرٌ﴾[الآیۃ: ۴۴]: بروزن مُفْتَعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از افتعال، قوانین اسم فاعل، باے مطلق نون خفیفہ اور ضم کا لگ سکتا ہے، نون خفیفہ قانون لگنے کے بعد مُنْتَصِرُوْ پڑھیں گے اور ضم قانون لگنے کے بعد مُنْتَصُرْ پڑھیں گے۔

۳۱-﴿یُوَلُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا یُوَلِّیُوْنَ از تفعیل۔

۳۲-﴿اَدْھٰی﴾[الآیۃ: ۴۶]: اصل میں تھا اَدْھَیُ.

۳۳-﴿اَمَرُّ﴾[الآیۃ: ۴۶]: اصل میں تھا اَمْرَرُ یہ دونوں اسم تفضیل کے صیغیں ہیں۔

۳۴-﴿مَسَّ﴾[الآیۃ: ۴۸]: اصل میں تھا مَسِسَ بروزن فَعِلَ صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از سمع الخ۔

۳۵-﴿اَمْرُنَا﴾[الآیۃ: ۵۰]: اصل میں تھا اَمْرٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر مہموز الفا از نصر، قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۳۶-﴿مُسْتَطَرٌ﴾[الآیۃ: ۵۲]: بروزن مُفْتَعَلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از افتعال، قانون اسم مفعول اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے، اسکے علاوہ واحد مذکر اسم ظرف کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

۳۷-﴿مَلِیْکٍ﴾[الآیۃ: ۵۵]: یہ فَعِیْلٌ کے وزن پر باب ضرب سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

سورۃ القمر میں مشکل صیغیں:

۷-﴿مُزْدَجَرٌ﴾[الآیۃ:۴]، ۱۰-﴿الدَّاعِ﴾[الآیۃ:۶]، ۱۶-﴿مِنْ مُدَّكِرٍ﴾[الآیۃ:۱۷]،

۲۰-﴿مُرْسِلُوْا﴾[الآیۃ:۲۷]، ۲۱-﴿وَاصْطَبِرْ﴾[الآیۃ:۲۷].

سورۃ الرحمٰن

۱-﴿يَسْجُدَانِ﴾[الآیۃ:۶]: يَفْعُلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر غائب مضارع معلوم از نصر۔

۲-﴿الْمِيْزَان﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا مِوْزَانٌ یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔ قوانین: نون تنوین تثنیہ، میعاد۔

۳-﴿أَلَّا تَطْغَوْا﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا أَنْ لَاتَطْغَيُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از منع، قوانین، باع، ساکنین، نون اعرابی، یرملون، ادغام۔

۴-﴿أَقِيْمُوْا﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا أَقْوِمُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم اجوف واوی از افعال الخ۔

۵-﴿تُكَذِّبَانِ﴾[الآیۃ:۱۳]: بروزن تُفَعِّلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از تفعیل۔

۶-﴿يَلْتَقِيَانِ﴾[الآیۃ:۱۹]: بروزن يَفْتَعِلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال۔

۷-﴿يَبْغِيَانِ﴾[الآیۃ:۲۰]: صیغہ تثنیہ مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔

۸-﴿الْجَوَارِ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا جَوَارِيُ بروزن فَوَاعِلُ، قوانین، یرمی، نون تنوین تثنیہ، ساکنین۔

۹-﴿الْمُنْشَئَاتُ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا مُنْشَئَاتٌ بروزن مُفْعَلَاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول مہموز اللام از افعال۔ قوانین، نون تنوین تثنیہ، اسم مفعول، ضربین نمبرا۔

۱۰-﴿فَانٍ﴾[الآیۃ:۲۶]: اصل میں تھا فَانِيٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از ضرب، قوانین، یرمی، ساکنین، اسم فاعل۔

۱۱-﴿يَبْقٰى﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا يَبْقَيُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از علم، قوانین مضارع۔

۱۲﴿الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام﴾[الآیۃ:۲۷]: جَلَالٌ بروزن فَعَالٌ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ وَالْإِكْرَام: إِكْرَامٌ بروزن إِفْعَالٌ صیغہ اسم مصدر از افعال، قوانین، ہمزہ وصلی نون تنوین تثنیہ۔

۱۳- ﴿يَسْئَلُ﴾[الآية: ۲۹]: بروزن يَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز العین از منع، قوانین، مضارع اور يَسَلُ پڑھ سکتے ہے يَسَلُ قانون کے تحت۔

۱۴- ﴿اِنِ اسْتَطَعْتُمْ﴾[الآية: ۳۳]: اصل میں تھا اِسْتَطْوَعْتُمْ بروزن اِسْتَفْعَلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از استفعال، قوانین، یقال، ساکنین، ماضی مجہول۔

۱۵- ﴿اَنْ تَنْفُذُوْا﴾[الآية: ۳۳]: اصل میں تھا تَنْفُذُوْنَ جمع مذکر مخاطب مضارع از نصر۔

۱۶- ﴿فَانْفُذُوْا﴾[الآية: ۳۳]: اصل میں تھا اُنْفُذُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از نصر، قوانین امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی، بائے مطلق۔

۱۷- ﴿فَاِذَا انْشَقَّتْ﴾[الآية: ۳۷]: اصل میں تھا اِنْشَقَقَتْ بروزن اِنْفَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از انفعال قوانین، ہمزہ وصلی، بائے مطلق، ادغام۔

۱۸- ﴿فَيُؤْخَذُ﴾[الآية: ۴۱]: اصل میں تھا يُؤْخَذُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول مہموز الفاء از نصر قوانین، مضارع مجہول، اور راٗس کا لگ سکتا ہے۔

۱۹- ﴿يَطُوْفُوْنَ﴾[الآية: ۴۴]: اصل میں تھا يَطْوُفُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر، قانون، یقول۔

۲۰- ﴿خَافَ﴾[الآية: ۴۶]: اصل میں تھا خَوِفَ از علم، قانون، قال۔

۲۱- ﴿مُتَّكِئِيْنَ﴾[الآية: ۵۴]: اصل میں تھا مُوْتَكِئِيْنَ بروزن مُفْتَعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مثال واوی ومہموز اللام از افتعال، قوانین اتعد، ادغام۔

۲۲- ﴿دَانٍ﴾[الآية: ۵۴]: اصل میں تھا دَانِوٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از نصر، قوانین، دُعِیَ یری، ساکنین، اور بقانون نون خفیفہ دَانِیْ پڑھنا جائز ہے۔

۲۳- ﴿مُدْهَآمَّتَانِ﴾[الآية: ۶۴]: بروزن مُفْعَالَّتَانِ صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل واسم مفعول صحیح از افعیلال، اس کے علاوہ تثنیہ اسم ظرف کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

۲۴- ﴿حِسَانٌ﴾[الآية: ۷۱]: بروزن فِعَالٌ صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ از شرف۔

۲۵-﴿مَقْصُوْرَاتٌ﴾[الآیۃ: ۷۲]: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول از نصر۔ قوانین، اسم مفعول، ضرب بن نمبر ا
اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

سورۃ الرحمن میں مشکل صیغیں:

۱-﴿فَانٍ﴾[الآیۃ: ۲۶]، ۲۱-﴿مُتَّکِئِیْنَ﴾[الآیۃ: ۵۴]، ۲۲-﴿دَانٍ﴾[الآیۃ: ۵۴]، ۲۳-﴿مُدْهَامَّتَانِ﴾[الآیۃ: ۶۴]

سورۃ الواقعۃ

۱-﴿رُجَّتْ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا رُجِجَتْ بروزن فُعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از نصر۔
قوانین، ماضی مجہول، ادغام۔

۲-﴿رَجًّا﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا رَجْجًا بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر۔ قوانین، ادغام، نون خفیفہ۔

۳-﴿بُسَّتِ﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا بُسِسَتْ بروزن فُعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول مضاعف ثلاثی
از نصر۔ قوانین، ماضی مجہول، ادغام۔

۴-﴿بَسًّا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا بَسْسًا بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر۔

۵-﴿مُنْبَثًّا﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا مُنْبَثِثًا بروزن مُنْفَعَلًا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از انفعال۔ قوانین
بائے مطلق، ادغام، نون خفیفہ، اسم مفعول۔

۶-﴿الْمَیْمَنَةِ﴾[الآیۃ: ۸]: اس کے آخر میں تا مبالغہ کے لئے ہے یہ یَمَنٌ سے مصدر میمی ہے۔

۷-﴿الْمَشْئَمَةِ﴾[الآیۃ: ۹]: یہ بھی شُئم سے مصدر میمی ہے۔

۸-﴿مَوْضُوْنَةٍ﴾[الآیۃ: ۱۵]: بروزن مَفْعُوْلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول مثال واوی از ضرب۔ قانون، اسم مفعول۔

۹-﴿مُتَقَابِلِیْنَ﴾[الآیۃ: ۱۶]: بروزن مُتَفَاعِلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفاعل۔

۱۰-﴿مُخَلَّدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۷]: مُفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از تفعیل۔

۱۱-﴿تَأْثِیْمًا﴾[الآیۃ: ۲۵]: بروزن تَفْعِیْلًا صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از تفعیل۔ قانون، نون خفیفہ اور اس کا ... ہے۔

۱۲-﴿یُصِرُّوْنَ﴾[الآیۃ:۴۶]:اصل میں تھایُصْرِرُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔
قوانین،مضارع،ہمزہ وصلی،ادغام۔

۱۳-﴿شُرْبَ﴾[الآیۃ:۵۵]:بروزن فُعْل یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۴-﴿تُمْنُوْنَ﴾[الآیۃ:۵۸]:اصل میں تھاتُمْنِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص یائی از افعال،قوانین:
بیبع،یوسر،ساکنین،مضارع،ہمزہ وصلی۔

۱۵-﴿فَظَلْتُمْ﴾[الآیۃ:۶۵]:اصل میں تھاظَلِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از علم فائدہ:اس میں
ایک لام کوتخفیفاحذف کیا گیا ہے۔

۱۶-﴿تَفَکَّھُوْنَ﴾[الآیۃ:۶۵]:اصل میں تھاتَتَفَکَّھُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم از تفعّل،قوانین:
مضارع تائے مضارعت۔

۱۷-﴿لَمُغْرَمُوْنَ﴾[الآیۃ:۶۶]:صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از ضرب۔

۱۸-﴿تُوْرُوْنَ﴾[الآیۃ:۷۱]:اصل میں تھاتُوْرِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم لفیف مفروق از افعال۔
قوانین:بیبع،یوسر،ساکنین،مضارع،ہمزہ وصلی۔

۱۹-﴿مُقْوِیْنَ﴾[الآیۃ:۷۳]:اصل میں تھامُقْوِیِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل لفیف مقرون از افعال۔
قوانین:بیبع،ساکنین،اسم فاعل۔

۲۰-﴿تَذْکِرَۃً﴾[الآیۃ:]:یہ تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۲۱-﴿مَدِیْنِیْنَ﴾[الآیۃ:۸۶]:اصل میں تھامَدْیُوْنِیْنَ بروزن مَفْعُوْلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول اجوف یائی از ضرب۔
تعلیل:یاء پرضمہ ثقیل تھانقل کر کے ماقبل دال کو دیا تومَدُیْوْنِیْنَ ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا ی اور واو کے درمیان یا کو گرادیا تو
مَدُوْنِیْنَ ہوگیا پھر دال کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تومَدِوْنِیْنَ ہوگیا پھر واو کو بقانون میعادی سے بدل دیا تو مَدِیْنِیْنَ ہوگیا۔

۲۲-﴿تَصْلِیَۃُ﴾[الآیۃ:۹۴]:یہ تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے قانون،نون تنوین تثنیہ۔

سورۃ الواقعہ میں مشکل صیغیں:

۵-﴿مُنۡبَثًّا﴾[الآية:٦]، ۱۴-﴿تُمۡنُوۡنَ﴾[الآية:۵۸]، ۱۵-﴿فَظَلۡتُمۡ﴾[الآية:٦۵]،

۱٦-﴿تَفَكَّهُوۡنَ﴾[الآية:٦۵]، ۱۸-﴿تُوۡرُوۡنَ﴾[الآية:۷۱]، ۲۰-﴿تَذۡكِرَةً﴾[الآية:]،

۲۱-﴿مَدِيۡنِيۡنَ﴾[الآية:۸٦]، ۲۲-﴿تَصۡلِيَةُ﴾[الآية:۹۴].

سورة الحديد

۱-﴿يَلِجُ﴾[الآية:۴]:اصل میں تھا يَوۡلِجُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مثال واوی از ضرب قانون،یعد۔

۲-﴿اٰمِنُوۡا﴾[الآية:۷]:اصل میں تھا اَءۡمِنُوۡا از افعال الخ۔

۳-﴿مُسۡتَخۡلَفِيۡنَ﴾[الآية:۷]:صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از استفعال۔

۴-﴿لِتُؤۡمِنُوۡا﴾[الآية:۸]:اصل میں تھا تُؤۡمِنُوۡنَ از افعال الخ،

۵-﴿يَسۡعٰى﴾[الآية:۱۲]:اصل میں تھا يَسۡعَيُ واحد مذکر مضارع از منع۔

٦-﴿نَقۡتَبِسۡ﴾[الآية:۱۳]:اصل میں تھا نَقۡتَبِسُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از افتعال الخ۔

۷-﴿فَالۡتَمِسُوۡا﴾[الآية:۱۳]:اصل میں تھا اِلۡتَمِسُوۡا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال،قوانین،ہمزہ وصلی، نون اعرابی،امر حاضر۔

۸-﴿تَرَبَّصۡتُمۡ﴾[الآية:۱۴]:بروزن تَفَعَّلۡتُمۡ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از تفعل۔قانون:ضرب تم۔

۹-﴿وَارۡتَبۡتُمۡ﴾[الآية:۱۴]:اصل میں تھا اِرۡتَيَبۡتُمۡ بروزن اِفۡتَعَلۡتُمۡ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف یائی از افتعال،قوانین ہمزہ وصلی،باع،ساکنین،ضرب تم۔

۱۰-﴿غَرَّتۡ﴾[الآية:۱۴]:اصل میں تھا غَرَرَتۡ از نصر،قانون:ادغام۔

۱۱-﴿لَمۡ يَاۡنِ﴾[الآية:۱٦]:اصل میں تھا لَمۡ يَأۡنِيُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم مہموز الفاو ناقص یائی از ضرب، قوانین:لَم یدع،اور راس کا لگ سکتا ہے۔

۱۲-﴿قَسَتۡ﴾[الآية:۱٦]:اصل میں تھا قَسَوَتۡ از ضرب،قوانین،باع،ساکنین۔

۱۳-﴿مُصَّدِّقِيْنَ﴾[الآية:۱۸]:اصل میں تھامُتَصَدِّقِيْنَ بروزن مُتَفَعِّلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفعل ،قوانین:خصم، ادغام،اسم فاعل۔

۱۴-﴿وَالْمُصَّدِّقَاتِ﴾[الآية:۱۸]:اصل میں تھامُتَصَدِّقَاتِ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل از تفعل ،قوانین،نون تنوین تثنیہ،ہمزہ وصلی،ضرب نمبرا،خصم۔

۱۵-﴿تَفَاخُرٌ﴾[الآية:۲۰]:تکاثُرٌ یہ دونوں باب تفاعل سے مصدر ہے۔

۱۶-﴿يَهِيْجُ﴾[الآية:۲۰]:اصل میں تھایَهْيِجُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از ضرب ،قوانین،مضارع ہیج۔

۱۷-﴿فَتَرَاهُ﴾[الآية:۲۰]:اصل میں تھا تَرْءَىُ الخ۔

۱۸-﴿مُصْفَرًّا﴾[الآية:۲۰]:بروزن مُفْعَلًّا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از افعلال۔

۱۹-﴿رِضْوَانٌ﴾[الآية:۲۰]:یہ فِعْلَانٌ کے وزن پر باب علم سے مصدر ہے۔

۲۰-﴿أُعِدَّتْ﴾[الآية:۲۱]:اصل میں تھا أُعْدِدَتْ از افعال الخ۔ أَصَابَ اصل میں تھا أَصْوَبَ از افعال الخ۔

۲۱-﴿لَا تَأْسَوْا﴾[الآية:۲۳]:اصل میں تھا لَا تَأْسَيُوْا از علم الخ۔

۲۲-﴿فَاتَ﴾[الآية:۲۳]:اصل میں تھا فَوَتَ از نصر۔

۲۳-﴿مُهْتَدٍ﴾[الآية:۲۶]:اصل میں تھامُهْتَدِيٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از افتعال ،قوانین،یرمی،ساکنین،خصم اور خفیفہ کے قوانین جاری ہو سکتے ہیں۔

۲۴-﴿قَفَّيْنَا﴾[الآية:۲۷]:بروزن فَعَّلْنَا جمع متکلم ماضی معلوم ناقص یائی از تفعیل۔

۲۵-﴿رَعَوْهَا﴾[الآية:۲۷]:اصل میں تھارَعَيُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب ،قوانین:باع،ساکنین۔

سورۃ حدید میں مشکل صیغیں:

۹-﴿وَارْتَبْتُمْ﴾[الآية:۱۴]،۱۱-﴿لَمْ يَأْنِ﴾[الآية:۱۶]،۱۳-﴿مُصَّدِّقِيْنَ﴾[الآية:۱۸]،
۱۴-﴿وَالْمُصَّدِّقَاتِ﴾[الآية:۱۸]،۲۳-﴿مُهْتَدٍ﴾[الآية:۲۶]۔

سورۃ المجادلۃ (اٹھائیسواں پارہ)

۱- ﴿تُجَادِلُ﴾[الآیۃ: ۱]: صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم از مفاعلہ۔

۲- ﴿تَشْتَكِيْ﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا تَشْتَكِيُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین: مضارع، یرمی، تعلم اور اقبہ یہ دونوں قوانین لگ سکتے ہے، یعنی تِشْكِيُ پڑھنا جائز ہے۔

۳- ﴿تَحَاوُرَكُمَا﴾[الآیۃ: ۱]: تَحَاوُرُ بروزن تَفَاعُلُ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از تفاعل، قانون، نون تنوین تثنیہ۔

۴- ﴿وَلَدْنَ﴾[الآیۃ: ۲]: بروزن فَعَلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم مثال واوی از ضرب، قوانین، ضرب نمبر: ۱۔

۵- ﴿يَعُوْدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا يَعْوُدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یقول مضارع۔

۶- ﴿أَنْ يَّتَمَاسَّا﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا يَتَمَاسَسَانِ بروزن يَتَفَاعَلَانِ صیغہ تثنیہ مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از تفاعل، قوانین، نون اعرابی، یرملون، ادغام، مضارع۔

۷- ﴿لَمْ يَجِدْ﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا لَمْ يَوْجِدْ از ضرب الخ۔

۸- ﴿فَصِيَامُ﴾[الآیۃ: ۳]: اصل میں تھا صِوَامُ یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ قِیَالٌ کا قانون اس میں لگا ہے۔

۹- ﴿يُحَادُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا يُحَادِدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از مفاعلہ، قوانین: مضارع، ادغام۔

۱۰- ﴿أَحْصٰى﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا أَحْصَيَ ماضی معلوم از افعال۔

۱۱- ﴿نَسُوْهُ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا نَسِيُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از علم، قوانین، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۱۲- ﴿أَدْنٰى﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا أَدْنَوُ واحد مذکر اسم تفضیل از نصر، قوانین، یدعٰی، باع۔

۱۳- ﴿يَتَنَاجَوْنَ﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھا يَتَنَاجَوُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص واوی از تفاعل، قوانین: قال، ساکنین، مضارع۔

۱۴- ﴿حَيَّوْكَ﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھا حَيَّيُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مقرون از تفعل قوانین، باع، التقائے ساکنین۔

۱۵ –﴿لَمْ يُحَيِّ﴾[الآية:۸]:اصل میں تھالَمْ يُحَيِّيْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم لفیف مقرون از تفعیل،قانون:لم یدع۔

۱۶ –﴿مَعْصِيَتِ﴾[الآية:۹]:یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۱۷ –﴿تَنَاجَيْتُمْ﴾[الآية:۹]:اصل میں تھاتَنَاجَوْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم ناقص واوی از تفاعل،قوانین یُدْعٰی بضربتم۔

۱۸ –﴿لَاتَتَنَاجَوْا﴾[الآية:۹]:اصل میں تھالَاتَتَنَاجَوُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم ناقص واوی از تفاعل، قوانین یُدْعٰی ،باع،ساکنین،نون اعرابی۔

۱۹ –﴿بِضَآرِّ﴾[الآية:۱۰]:اصل میں تھاضَارِرٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از ضرب، قوانین:نون تنوین تثنیہ،اسم فاعل،ادغام۔

۲۰ –﴿نَاجَيْتُمْ﴾[الآية:۱۲]:اصل میں تھانَاجَوْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم ناقص واوی از مفاعلہ،قوانین یُدْعٰی بضربتم۔

۲۱ –﴿اَعَدَّ﴾[الآية:۱۵]:اصل میں تھااَعْدَدَ ماضی از افعال الخ۔

۲۲ –﴿صَدُّوْا﴾[الآية:۱۶]:اصل میں تھاصَدَدُوْا ازنصرالخ۔

۲۳ –﴿فِی الْاَذَلِّيْنَ﴾[الآية:۲۰]:اصل میں تھااَذْلَلِيْنَ بروزن اَفْعَلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل مضاعف ثلاثی از ضرب،قوانین ادغام۔

۲۴ –﴿لَاتَجِدُ﴾[الآية:۲۲]:اصل میں تھالَا تَوْجِدُ ازضرب الخ۔

۲۵ –﴿يُوَآدُّوْنَ﴾[الآية:۲۲]:اصل میں تھايُوَادِدُوْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مثال واوی ومضاعف ثلاثی ازمفاعلہ،قوانین،مضارع،ادغام۔

۲۶ –﴿حَآدَّ﴾[الآية:۲۲]:اصل میں تھاحَادَدَ ماضی معلوم ازمفاعلہ،قانون،ادغام۔

۲۷ –﴿رَضِيَ﴾[الآية:۲۲]:اصل میں تھارَضِوَ ماضی معلوم ازعلم،قانون،دُعِیَ۔

۲۸ –﴿رَضُوْا﴾[الآية:۲۲]:اصل میں تھارَضِوُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی ازعلم۔قوانین دُعِیَ، یقول،ساکنین۔

سورۃ المجادلۃ میں مشکل صیغیں:

۳-﴿تَحَاوُرَكُمَا﴾[الآية:۱]، ۱۱-﴿نَسُوْهُ﴾[الآية:٦]، ۱۸-﴿لَاتَتَنَاجَوْا﴾[الآية:۹]،

۱۹-﴿بِضَآرِّ﴾[الآية:۱۰]، ۲۳-﴿فِي الاَذَلِّيْنَ﴾[الآية:۲۰].

سورة الحشر

۱-﴿شَآقُّوا اللّٰهَ﴾[الآية:۴]: اصل میں تھاشَاقَقُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از مفاعلہ، قانون: ادغام۔

۲-﴿قَآئِمَةٌ﴾[الآية:۵]: اصل میں تھاقَاوِمَۃ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل اجوف واوی از نصر، قوانین: قائل، اسم فاعل۔

۳-﴿اَفَآءَ﴾[الآية:٦]: اصل میں تھااَفْوَءَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از افعال، قانون: یقال۔

۴-﴿فَخُذُوْهُ﴾[الآية:۷]: اصل میں تھااُءْ خُذُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفا از نصر، قوانین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۵-﴿نَهٰى﴾[الآية:۷]: اصل میں تھا نَهَيَ از منع.

۶-﴿فَانْتَهُوْا﴾[الآية:۷]: اصل میں تھااِنْتَهِيُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی، یائے مطلق۔

۷-﴿تَبَوَّؤُ الدَّارَ﴾[الآية:۹]: تَبَوَّءُوْا بروزن تَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی ومہموز اللام از تفعیل، قانون: ادغام۔

۸-﴿لَايَجِدُوْنَ﴾[الآية:۸]: اصل میں تھالَايَوْجِدُوْنَ از ضرب الخ۔

۹-﴿يُوْقَ﴾[الآية:۹]: اصل میں تھا یُوْقَیُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع مجہول لفیف مفروق از ضرب، قوانین، یری، لم یدع۔

۱۰-﴿قُوْتِلْتُمْ﴾[الآية:۱۱]: بروزن فُوْعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی مجہول صحیح از مفاعلہ، قوانین: ماضی مجہول، ضربتم، اسم الہ۔

۱۱-﴿اُخْرِجُوْا﴾[الآية:۱۲]: بروزن اُفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول از افعال، قانون، ماضی مجہول۔

۱۲-﴿لَيُوَلُّنَّ﴾[الآية:۱۲]: صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد باللام تاکید ونون ثقیلہ از تفعیل۔ اسکو بنایا لَيُوَلُّوْنَ سے اور یہ اصل میں تھا يُوَلِّيُوْنَ۔

تعلیل: ی پر ضمہ ثقیل تھا نقل کرکے ماقبل لام کو دیا تو لَيُوَلُّيُوْنَ ہوگیا پھر ی ساکن منظر تھی ماقبل اسکا مضموم تھا توی کو بقانون

یسر واو سے بدل دیا تو لَیُوَلُّوُوْنَ ہوگیا پھر پہلے واو کو بقانون ساکنین گرادیا تو لَیُوَلُّوْنَ ہوگیا پھر ابتدا میں لام تاکید لے کر آیا اور آخر میں نون ثقیلہ، نون ثقیلہ لگنے کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، تو لَیُوَلُّوْنَ ہوگیا، اب التقائے ساکنین آیا واو اور نون مدغم کے درمیان تو واو کو گرا دیا تو لَیُوَلُّنَّ ہوگیا، قوانین، قال، ساکنین، نون اعرابی۔

۱۳ -﴿اَشَدُّ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا اَشْدَدُ اسم تفضیل ازنصر الخ۔

۱۴ -﴿رَهْبَةً﴾[الآیۃ:۱۳]: صیغہ اسم مصدر ازمنع۔

۱۵ -﴿مُحَصَّنَةٍ﴾[الآیۃ:۱۴]: بروزن مُفَعَّلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول از تفعیل۔

۱۶ -﴿ذَاقُوْا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا ذَوَقُوْا ازنصر قانون، قال۔

۱۷ -﴿وَلْتَنْظُرْ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا لِتَنْظُرْ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب ازنصر قوانین، حلقی العین، بائے مطلق۔

۱۸ -﴿نَسُوا اللّٰهَ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا نَسِيُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی ازعلم قوانین، بیبع، یوسر، ساکنین۔

۱۹ -﴿فَاَنْسٰى﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَنْسَيَ ازافعال الخ، قوانین، بائے مطلق، باع۔

۲۰ -﴿اَلْفَائِزُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا فَاوِزُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی ازنصر قوانین، اسم فاعل، قائل۔

۲۱ -﴿مُتَصَدِّعًا﴾[الآیۃ:۲۱]: بروزن مُتَفَعِّلًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از تفعل، قوانین، اسم فاعل، خصم قانون لگنے کے بعد مُصَّدِّعًا پڑھ سکتے ہو۔

۲۲ -﴿اَلْمُهَيْمِنُ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا مُهَيْمِنٌ بروزن مُفَعْلِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل رباعی مجرد از فعللۃ۔

سورۃ الحشر میں مشکل صیغیں:

۱۲ -﴿لَيُوَلُّنَّ﴾[الآیۃ:۱۲]، ۱۷ -﴿وَلْتَنْظُرْ﴾[الآیۃ:۱۸]، ۱۸ -﴿نَسُوا اللّٰهَ﴾[الآیۃ:۱۹].

سورة الممتحنة

۱ -﴿لَاتَتَّخِذُوْا﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا لَاتَأْتَخِذُوْا ازافتعال۔

۲ -﴿اَنْ تُؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا تُؤَمِنُوْنَ ازافعال الخ۔

۳-﴿جِهَادًا﴾[الآية: ۱]: بروزن فِعَالًا صیغہ اسم مصدر ثلاثی مزید فیہ از مفاعلہ۔

۴-﴿وَابْتِغَآءَ﴾[الآية: ۱]: اصل میں تھا اِبْتِغَایٌ بروزن افتعال صیغہ اسم مصدر ناقص یائی از افتعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، دُعاء۔

۵-﴿تُسِرُّوْنَ﴾[الآية: ۱]: اصل میں تھا تُسْرِرُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از افعال۔

۶-﴿إِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا يَثْقَفُوْنَ الخ۔

۷-﴿يَكُوْنُوْا﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا يَكُوْنُوْنَ الخ۔

۸-﴿اَعْدَآءً﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا اَعْدَاوٌ جمع مذکر مکسر اسم فاعل ناقص واوی از نصر قوانین، دعاء اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۹-﴿وَيَبْسُطُوْا﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا يَبْسُطُوْنَ الخ۔

۱۰-﴿وَدُّوْا﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا وَدِدُوْا از علم۔

۱۱-﴿لَاَسْتَغْفِرَنَّ﴾[الآية: ۴]: صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون ثقیلہ از استفعال۔

۱۲-﴿تَوَكَّلْنَا﴾[الآية: ۴]: صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم مثال واوی از تفعل۔

۱۳-﴿اَنَبْنَا﴾[الآية: ۴]: اصل میں تھا اَنْوَبْنَا صیغہ جمع متکلم ماضی معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین، یقال، ساکنین۔

۱۴-﴿عَادَيْتُمْ﴾[الآية: ۷]: اصل میں تھا عَادَوْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از علم قوانین ییدعیٰ بضربتم۔

۱۵-﴿لَا يَنْهٰى﴾[الآية: ۸]: اصل میں تھا لَا يَنْهَيُ از علم الخ۔

۱۶-﴿اَنْ تَبَرُّوْا﴾[الآية: ۸]: اصل میں تھا تَبْرَرُوْنَ الخ۔

۱۷-﴿اَنْ تَوَلَّوْهُمْ﴾[الآية: ۹]: اصل میں تھا تَتَوَلَّيُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم لفیف مفروق از تفعل، قوانین: تائے مضارعت، یاءع، ساکنین، بائے مطلق۔

۱۸-﴿فَامْتَحِنُوْا﴾[الآية: ۱۰]: اصل میں تھا اِمْتَحِنُوْا بروزن اِفْتَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال، قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۹-﴿یَحِلُّوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھایَحْلِلُوْنَ ازضرب الخ۔

۲۰-﴿اٰتُوْھُمْ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھاأَءْتِیُوْ بروزن اَفْعِلُوْ اصیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز الفاو ناقص یائی ازافعال۔قوانین،آمَن،یبیع،یوسر،ساکنین،امر حاضر،نون اعرابی۔

۲۱-﴿اَلْکَوَافِرِ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھا کَوَافِرُ بروزن فَوَاعِلُ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل ازنصر۔

۲۲-﴿وَسْئَلُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھااِسْئَلُوْا بروزن اِفْعَلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز العین ازمنع، قوانین،یسال،ہمزہ وصلی،امر حاضر،نون اعرابی۔

۲۳-﴿وَلْیَسْئَلُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھالِیَسْئَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب امر غائب معلوم مہموز العین ازمنع،قوانین: حلقی العین،نون اعرابی۔

۲۴-﴿لَا یَزْنِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۲]:بروزن لَایَفْعِلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی معلوم اجوف یائی ازضرب۔

۲۵-﴿لَایَاْتِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۲]:بروزن لَایَفْعِلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب فعل نفی معلوم مہموز الفاو ناقص یائی ازضرب۔

۲۶-﴿یَفْتَرِیْنَهٗ﴾[الآیۃ:۱۲]:اصل میں تھایَفْتَرِیْنَ بروزن یَفْتَعِلْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی ازافتعال۔

۲۷-﴿یَئِسُوْا﴾[الآیۃ:۱۳]:بروزن فَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مثال یائی ومہموز اللام ازعلم۔

سورۃ الممتحنہ میں مشکل صیغیں:

۱۳-﴿اَبْنَا﴾[الآیۃ:۴]،۱۴-﴿عَادَیْتُمْ﴾[الآیۃ:۷]،۱۷-﴿اَنْ تَوَلَّوْھُمْ﴾[الآیۃ:۹]، ۲۳-﴿وَلْیَسْئَلُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]،۲۶-﴿یَفْتَرِیْنَهٗ﴾[الآیۃ:۱۲].

سورۃ الصّف

۱-﴿کَبُرَ﴾[الآیۃ:۳]:صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ازشرف۔اس کوبقانون حلقی العین کَبْرَ پڑھنا جائز ہے۔

۲-﴿صَفًّا﴾[الآیۃ:۴]:اصل میں تھاصَفْفًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی ازنصر۔

۳-﴿مَرْصُوْصٌ﴾[الآیۃ ۴]:بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی ازنصر۔

۴-﴿تُؤْذُوْنَنِی﴾[الآیۃ:۵]:اس کے آخر میں نون خفیفہ ہے تُؤْذُوْنَ اصل میں تھاتُؤْذِیُوْنَ بروزن تُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاوناقص یائی از افعال،قوانین،یبیع ،یوسر،ساکنین ،ہمزہ وصلی،اور راُس کا لگ سکتا ہے۔

۵-﴿زَاغُوْا﴾[الآیۃ:۵]:اصل میں تھازَیَغُوْا ازضرب الخ۔ اَزَاغَ اصل میں تھااَزْیَغَ بروزن اَفْعَلَ از افعال،قانون،یقال۔

۶-﴿یُدْعٰی﴾[الآیۃ:۷]:اصل میں تھایُدْعَوُ واحد مذکر غائب مضارع مجہول ناقص واوی از نصر،قوانین،یدعیٰ،قال۔

۷-﴿یُرِیْدُوْنَ﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھایُرْیِدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم اجوف یائی از افعال،قوانین،یبیع، ہمزہ وصلی،مضارع۔

۸-﴿لِیُطْفِئُوْا﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھایُطْفِئُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز اللام از افعال،قوانین: نون اعرابی،ہمزہ وصلی۔

۹-﴿مُتِمُّ﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھامُتْمِمٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از افعال،قوانین: ہمزہ وصلی،ادغام،نون تنوین تثنیہ۔

۱۰-﴿کَرِہَ﴾[الآیۃ:۸]:بروزن فَعِلَ ازعلم،اس کو کَرُہَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۱-﴿اَدُلُّکُمْ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھااَدْلُلُ بروزن اَفْعُلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر، قوانین:مضارع،ادغام۔

۱۲-﴿تُنْجِیْ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھاتُنْجِیُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افعال۔

۱۳-﴿تُحِبُّوْنَھَا﴾[الآیۃ:۱۳]:اصل میں تھاتُحْبِبُوْنَ از افعال الخ

۱۴-﴿نَصْرٌ﴾[الآیۃ:۱۳]:اسم مصدر ہے از نصر۔ فَتْحٌ اسم مصدر ہے از منع۔

۱۵-﴿کُوْنُوْا﴾[الآیۃ:۱۴]:اصل میں تھااُکْوُنُوْا صیغہ امر از نصر الخ۔

۱۶-﴿اَنْصَارَ﴾[الآیۃ:۱۴]:صیغہ جمع مذکر مکسر از نصر الخ۔

۱۷-﴿اَیَّدْنَا﴾[الآیۃ:۱۴]:بروزن فَعَّلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مہموز الفاء واجوف یائی از تفعیل۔

سورۃ الصف میں مشکل صیغیں: ۸-﴿لِيُطْفِئُوْا﴾[الآیۃ:۸]،۹-﴿مُتِمُّ﴾[الآیۃ:۸].

سورة الجُمُعَة

۱-﴿لَمَّا يَلْحَقُوْا﴾[الآیۃ:۳]:اصل میں تھا یَلْحَقُوْنَ، از باب علم۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی اور مضارع۔

۲-﴿حُمِّلُوْا﴾[الآیۃ:۵]: بروزن فُعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول از باب تفعیل۔

۳-﴿فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھا تَمَنَّيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب تفعّل۔

تعلیل: یاء کو الف سے بدل دیا قال قانون کے تحت، تو تَمَنَّاْوْا بن گیا، پھر التقائے ساکنین والے قانون کے تحت الف کو گرادیا تو تَمَنَّوْا ہوگیا، پھر التقائے ساکنین آیا واو اور لام کے درمیان، پھر انکا پہلا ساکن غیر مدہ واو جمع کی تھی تو اسکو ضمہ کی حرکت دی اِشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ/اُدْعُوْن والے قانون کے تحت، تو تَمَنَّوُ ہوگیا۔ جاری شدہ قوانین قال، ساکنین، اشدعون، امر حاضر اور نون اعرابی۔

فائدہ: مذکورہ صیغہ کے علاوہ یہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم کا صیغہ بھی بن سکتا ہے۔

۴-﴿مُلٰقِيْكُمْ﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھا مُلَاقِيٌ، صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین: نون تثنیہ، یرمی اور اسم فاعل۔

۵-﴿تُرَدُّوْنَ﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھا تُرْدَدُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین ادغام اور مضارع مجہول۔

۶-﴿نُوْدِيَ﴾[الآیۃ:۹]: بروزن فُوْعِلَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مجہول ناقص یائی از باب مفاعلہ۔ جاری شدہ قوانین اسم الہ اور ماضی مجہول۔

۷-﴿فَاسْعَوْا﴾[الآیۃ:۹]:اصل میں تھا اِسْعَيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب منع۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر معلوم، نون اعرابی، باع اور ساکنین۔

۸-﴿فَانْتَشِرُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھا اِنْتَشِرُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، امر حاضر اور نون اعرابی۔ اور خَصَّمَ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۹-﴿وَابْتَغُوْا﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھا اِبْتَغِيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔

جاری شدہ قوانین ینیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی اور ہمزہ وصلی۔

۱۰-﴿اِنْفَضُّوْا﴾[الآیۃ: ۱۱]: اصل میں تھا اِنْفَضَضُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب انفعال۔
جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی اور ادغام۔

سورة المُنافِقون

۱-﴿نَشْهَدُ﴾[الآیۃ: ۱]: صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم از باب علم۔
اس کو بقانون تعلم نِشْهَدُ پڑھنا جائز ہے۔

۲-﴿مُسَنَّدَةٌ﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن مُفَعَّلَةٌ، صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول از باب تفعیل۔

۳-﴿تَعَالَوْا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا تَعَالَوُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین: یدعی، قال، ساکنین، امر حاضر اور نون اعرابی۔ اسکے علاوہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم کا صیغہ بھی بنتا ہے۔

۴-﴿لَوَّوْا﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھا لَوَّيُوْا، صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب تفعیل۔ قوانین قال اور ساکنین۔

۵-﴿اَسْتَغْفَرْتَ﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھا اِسْتَغْفَرْتَ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی حاضر معلوم از باب استفعال۔ جب ہمزہ استفہام اس پر داخل ہوا تو ہمزہ وصلی گر گیا تو اَسْتَغْفَرْتَ ہوگیا۔

۶-﴿حَتّٰى يَنْفَضُّوْا﴾[الآیۃ: ۷]: اصل میں تھا يَنْفَضِضُوْنَ، صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از باب انفعال۔ جاری شدہ قوانین نون اعرابی، ادغام اور بائے مطلق۔

۷-﴿الاَعَزُّ: الاَذَلُّ﴾[الآیۃ: ۸]: صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔

۸-﴿لاتُلْهِكُمْ﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھا لاتُلْهِيُ، صیغہ واحد مؤنث غائب فعل نہی حاضر معلوم ناقص یائی از باب افعال۔
جاری شدہ قانون: لم یدع۔

۹-﴿فَاَصَّدَّقَ﴾[الآیۃ: ۱۰]: اصل میں تھا اَتَصَدَّقُ، صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از باب تفعل۔

جاری شدہ قوانین: خصم اور مضارع۔

سورة التغابن

۱-﴿وَاسْتَغْنَى﴾[الآیۃ: ٦]: اصل میں تھا اِسْتَغْنَيَ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب استفعال۔
جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، قال، اور ساکنین۔

۲-﴿التَّغَابُن﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھا تَغَابُنٌ بروزن تَفَاعُلٌ، صیغہ اسم مصدر از باب تفاعل۔ جاری شدہ قوانین: نون تنوین وتثنیہ اور حروف شمسی۔

۳-﴿اِنْ تَعْفُوْا﴾[الآیۃ: ۱۴]: اصل میں تھا تَعْفُوُوْنَ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب نصر۔
جاری شدہ قوانین نون اعرابی، یدعو، ساکنین اور بائے مطلق۔

سورة الطلاق

۱-﴿طَلِّقُوْا﴾[الآیۃ: ۱]: بروزن فَعِّلُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب تفعیل۔

۲-﴿اَحْصُوْا﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا اَحْصِيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب افعال۔
جاری شدہ قوانین یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۳-﴿مَنْ يَّتَعَدَّ﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا يَتَعَدَّوُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب تفعّل۔
جاری شدہ قوانین: یدعٰی، قال اور لم یدع۔

۴-﴿مَخْرَجًا﴾[الآیۃ: ۲]: یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔

۵-﴿بَالِغُ﴾[الآیۃ: ۳]: یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ اس پر نون تنوین تثنیہ کا قانون جاری ہوا ہے۔

۶-﴿يَئِسْنَ﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن فَعِلْنَ، صیغہ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مثال یائی ومہموز العین از باب علم۔
جاری شدہ قوانین: ضربن کا پہلا اور دوسرا۔

۷-﴿اِنِ ارْتَبْتُمْ﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھا ارْتَيَبْتُمْ، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب افتعال۔
جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، قال، ساکنین اور ضربتم۔

۸-﴿لَمْ يَحِضْنَ﴾[الآیۃ:۴]:اصل میں تھالَمْ يَحِيضْنَ،صیغہ جمع مذکر غائب فعل جحد معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔ جاری شدہ قوانین بیع اور ساکنین۔

۹-﴿يَضَعْنَ﴾[الآیۃ:۴]:اصل میں تھايَوْضَعْنَ،صیغہ جمع مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مثال واوی از باب منع۔

۱۰-﴿مَنْ يَّتَّقِ﴾[الآیۃ:۴]:اصل میں تھايَوْتَقِيُ،صیغہ واحد مذکر فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از باب افتعال۔ جاری شدہ قوانین اتعد،ادغام،یری،لم یدع اور حروف یرملون۔

۱۱-﴿لَاتُضَآرُّوْهُنَّ﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھالَاتُضَارِرُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از باب مفاعلہ۔جاری شدہ قوانین:نون اعرابی اور ادغام۔

۱۲-﴿وَأْتَمِرُوْا﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھاإِءْتَمِرُوْا،صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز الفاء از باب افتعال۔ تعلیل:دوسرے ہمزہ ساکنہ کو بقانون آمن ی سے بدل دیا تو إِيْتَمِرُوْا بن گیا،پھر جب واو داخل ہوا تو ہمزہ وصلی گر گیا اور ہمزہ ساکنہ دوبارہ لوٹ آیا تو وَأْتَمِرُوْا بن گیا۔جاری شدہ قوانین آمن،ہمزہ وصلی،امر حاضر اور نون اعرابی۔اور راس کا قانون جاری ہو سکتا ہے۔

۱۳-﴿فَلْيُنْفِقْ﴾[الآیۃ:۷]:اصل میں تھالِيُنْفِقُ،صیغہ واحد مذکر غائب معلوم از باب افعال۔اس پر حلقی العین کا قانون جاری ہوا ہے۔

۱۴-﴿عَنْ اَمْرِ﴾[الآیۃ:۸]:بروزن فَعْلٍ،صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از باب نصر۔

۱۵-﴿حَاسَبْنَا﴾[الآیۃ:۸]:بروزن فَاعَلْنَا،صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم از باب مفاعلہ۔

۱۶-﴿حِسَاباً﴾[الآیۃ:۸]:صیغہ اسم مصدر از باب مفاعلہ۔

۱۷-﴿خُسْرًا﴾[الآیۃ:۹]:یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۸-﴿مُبَيِّنَاتٍ﴾[الآیۃ:۱۰]:صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل از باب تفعیل۔

سورة التحريم

۱-﴿تَبْتَغِيْ﴾[الآیۃ:۱]:اصل میں تھاتَبْتَغِيُ،صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب افتعال۔

جاری شدہ قوانین: مضارع، یرمی اور تعلم۔

۲-﴿تَحِلَّةَ﴾[الآیۃ: ۲]: اصل میں تھاتَحْلِلَةَ، صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از باب تفعیل۔

۳-﴿تَتُوْبَا﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھاتَتُوْبَانِ، صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

جاری شدہ قوانین: بائے مطلق، نون اعرابی اور یقول۔

۴-﴿اِنْ تَظَاهَرَا﴾[الآیۃ: ۴]: اصل میں تھاتَتَظَاهَرَانِ، صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب فعل مضارع معلوم از باب تفاعل۔

جاری شدہ قوانین: تائے مضارعت، بائے مطلق اور نون اعرابی۔

۵-﴿تَـائِبَاتٍ﴾[الآیۃ: ۵]: اصل میں تھاتَاوِبَاتٍ، صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین قائل، اسم فاعل، اور ضربن کا پہلا قانون۔ اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۶-﴿قُوْا﴾[الآیۃ: ۶]: اصل میں تھااِوْقِيُوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم لفیف مفروق از باب ضرب۔

تعلیل: قُوْا اصل میں تھااِوْقِيُوْا وا مضارع میں گری ہوئی تھی یہاں بھی ہم نے گرا دیا تواِقِيُوْا بن گیا ہمزہ کو مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گرا دیا توقِيُوْا بن گیا، پھر یا، کو الف سے تبدیل کر دیا بقانون قال، پھر التقاء ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا تو

قُوْا

بن گیا۔ جاری شدہ قوانین یعد، یبیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر اور نون اعرابی۔

۷-﴿تُـوْبُوْا﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھااُتْـوُبُـوْا، صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔ جاری شدہ قوانین یقول، ساکنین، ہمزہ وصلی، نون اعرابی اور امر حاضر۔

۸-﴿تَوْبَةً﴾[الآیۃ: ۸]: بروزن فَعْلَةً، صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از باب نصر۔

۹-﴿لَایُخْزِیْ﴾[الآیۃ: ۸]: اصل میں تھالَایُخْزِیُ، صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔

جاری شدہ قوانین ہمزہ وصلی، یرمی اور ساکنین۔

۱۰-﴿جَاهِدِ﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھاجَاهِدْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب مفاعلہ۔

۱۱-﴿وَاغْلُظْ﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھاتَغْلُظُ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ قوانین: ہمزہ وصلی اور امر حاضر۔

۱۲-﴿فَخَانَتَا﴾[الآیۃ: ۱۰]: اصل میں تھا خَیَنَتَا، صیغہ تثنیہ مؤنث مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔
جاری شدہ قوانین: ہمزہ وصلی اور امر حاضر۔

۱۳-﴿نَجِّنِیْ﴾[الآیۃ: ۱۱]: نَجِّ اصل میں تھا نَجِّوْ، صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص واوی از باب تفعیل۔
جاری شدہ قوانین میعاد اور امر حاضر۔

(انتیسواں پارہ) سورۃ المُلک

۱- ﴿تَبَارَکَ﴾[الآیۃ: ۱]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفاعل۔

۲-﴿طِبَاقًا﴾[الآیۃ: ۳]: یہ فِعَالاً کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۳-﴿مِنْ تَفٰوُتٍ﴾[الآیۃ: ۳]: تَفَاوُتٍ بروزن تَفَاعُلٍ، صیغہ اسم مصدر از باب تفاعل۔ جاری شدہ قانون بائے مطلق، اور نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۴- ﴿خَسِیْرٌ﴾[الآیۃ: ۴]: بروزن فَعِیْلٍ، صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از باب ضرب۔

۵- ﴿فَسُحْقًا﴾[الآیۃ: ۱۱]: سُحْقًا یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۶ - ﴿یَخْشَوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھا یَخْشَیُوْنَ از علم۔ قوانین قال، ساکنین۔

۷- ﴿اَسِرُّوْا﴾[الآیۃ: ۱۳]: اصل میں تھا اَسْرِرُوْا بروزن اَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از افعال۔

۸- ﴿اَوِ اجْهَرُوْا﴾[الآیۃ: ۱۳]: اِجْهَرُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از منع۔ قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۹ -﴿فَامْشُوْا﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھا اِمْشِیُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ناقص یائی از ضرب۔ قوانین: ہمزہ وصلی بیع، یوسر، ساکنین، امر حاضر، نون اعرابی۔

۱۰ - ﴿ءَاَمِنْتُمْ﴾[الآیۃ: ۱۶]: بروزن فَعِلْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از علم، قوانین، بائے مطلق، ضرتم۔

۱۱ - ﴿تَمُوْرُ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھا تَمْوُرُ بروزن تَفْعُلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

۱۲ - ﴿بَلْ لَّجُّوْا﴾[الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا لَجَجُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف

ثلاثی از نصر، قانون ادغام۔

۱۲ - ﴿مُكِبًّا﴾[الآية: ۲۲]: اصل میں تھامُكْبِبًا بروزن مُفْعِلًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از افعال۔

قوانین: اسم فاعل، ادغام۔

۱۳ - ﴿رَأَوْهُ﴾[الآية: ۲۷]: اصل میں تھارَأَيُوا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از باب منع،

قوانین: قال، ادغام

۱۴ - ﴿سِيْئَتْ﴾[الآية: ۲۷]: اصل میں تھاسُوِئَتْ بروزن فُعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول اجوف واوی ومہموز اللام از نصر، قوانین، یقول، میعاد، ماضی مجہول۔

۱۵ -﴿زُلْفَةً﴾[الآية: ۲۷]: بروزن فُعْلَةً یہ باب افعال سے مصدر ہے (اعراب القرآن)۔

۱۶ -﴿يُجِيْرُ﴾[الآية: ۲۸]: اصل میں تھایُجْيِرُ بروزن يُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از افعال۔

۱۷ - ﴿غَوْرًا﴾[الآية: ۳۰]: بروزن فَعْلًا اسم مصدر از نصر۔

سورۃ الملک میں مشکل صیغے:

۲ -﴿طِبَاقًا﴾[الآية: ۳]، ۳ -﴿مِنْ تَفَاوُت﴾[الآية: ۳]، ۹ -﴿فَامْشُوْا﴾[الآية: ۱۵]، ۹ -﴿فَامْشُوْا﴾[الآية: ۱۵].

سورة القلم

۱ -﴿بِمَجْنُوْنٍ﴾[الآية: ۲]: یہ باب نصر سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۲ -﴿لَاَجْرًا﴾[الآية: ۳]: اصل میں تھا اَجْرًا بروزن فَعْلًا یہ باب نصر سے اسم مصدر ہے۔

۳ -﴿مَمْنُوْنٍ﴾[الآية: ۳]: یہ بھی نصر سے واحد مذکر اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۴ -﴿ضَلَّ﴾[الآية: ۷]: اصل میں تھاضَلَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب۔

۵ -﴿بِالْمُهْتَدِيْنَ﴾[الآية: ۷]: اصل میں تھامُهْتَدِيِيْنَ بروزن مُفْتَعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال۔

۶ -﴿لَا تُطِعِ﴾[الآية: ۸]: اصل میں تھالَاتُطْوِعْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از افعال۔

۷-﴿وَدُّوا﴾[الآیۃ: ۹]: اصل میں تھاوَدِدُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از علم۔ قانون: ادغام۔

۸-﴿حَلَّافٍ﴾[الآیۃ: ۱۰]: بروزن فَعَّالٍ صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ۔

۹-﴿هَمَّازٍ﴾[الآیۃ: ۱۱]: بروزن فَعَّالٍ صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ از ضرب۔

۱۰-﴿نَمِيمٍ﴾[الآیۃ: ۱۱]: بروزن فَعِيلٍ عند البعض یہ نَمِيْمَةٌ کی طرح مصدر ہے اور عند البعض یہ نَمِيْمَةٌ کی جمع ہے۔ اور اسکا باب نصر یا ضرب ہے۔

۱۱-﴿مَنَّاعٍ﴾[الآیۃ: ۱۲]: صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ از ضرب۔

۱۲-﴿مُعْتَدٍ﴾[الآیۃ: ۱۲]: اصل میں تھامُعْتَدِوٌ بروزن مُفْتَعِلٍ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از باب افتعال۔ قوانین: دَعِیَ، یرمی، ساکنین۔

۱۳-﴿أَثِيمٍ﴾[الآیۃ: ۱۲]: بروزن فَعِيلٍ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از باب علم۔

۱۳-﴿تُتْلَى﴾[الآیۃ: ۱۵]: اصل میں تھاتُتْلَوُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب نصر۔

۱۴-﴿سَنَسِمُهُ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھانَوْسِمُ بروزن نَفْعِلُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم مثال واوی از ضرب، قوانین: یعد مضارع۔

۱۵-﴿بَلَوْنَا﴾[الآیۃ: ۱۷]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص واوی از نصر۔

۱۶-﴿لَيَصْرِمُنَّ﴾[الآیۃ: ۱۷]: بروزن لَيَفْعِلُنَّ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مستقبل معلوم مؤکد باللام تاکید ونون ثقیلہ از ضرب۔ قوانین: نون اعرابی، ساکنین۔

تعلیل: اسکو یَصْرِمُوْنَ سے بنایا شروع میں لام تاکید لیکر آئے اور آخر میں نون ثقیلہ لا کر جس نے آخر سے نون اعرابی گرایا تو لَیَصْرِمُوْنَّ ہو گیا پھر التقائے ساکنین آیا واو اور نون مدغم کے درمیان تو واو کو گرا دیا تو لَیَصْرِمُنَّ ہو گیا۔

۱۷-﴿لَا يَسْتَثْنُونَ﴾[الآیۃ: ۱۸]: اصل میں تھالَایَسْتَثْنِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع نفی معلوم ناقص یائی از استفعال۔ قوانین: یتبع، یوسر، ساکنین۔

۱۸ - ﴿طَائِفٌ﴾[الآیۃ: ۱۹]: اصل میں تھا طَاوِفٌ از نصر قوانین، قائل، اسم فاعل، اور نون خفیفہ کا لگ سکتا ہے۔

۱۹ - ﴿نَآئِمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۱۹]: اصل میں تھا نَاوِمُوْنَ از نصر۔ قانون، قائل۔

۲۰ - ﴿فَتَنَادَوْا﴾[الآیۃ: ۲۱]: اصل میں تھا تَنَادَیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از تفاعل، قوانین: باع، ساکنین۔

۲۱ - ﴿اَنِ اغْدُوْا﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا اُغْدُوُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر ناقص واوی از نصر۔ قوانین: یدعو، ساکنین، ھمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۲ - ﴿فَانْطَلَقُوْا﴾[الآیۃ: ۲۳]: اصل میں تھا اِنْطَلَقُوْا بروزن اِنْفَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم از انفعال، قوانین، ھمزہ وصلی، بابِ مطلق۔

۲۳ - ﴿غَدَوْا﴾[الآیۃ: ۲۵]: اصل میں تھا غَدَوُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی از نصر۔ قوانین: قال، ساکنین۔

۲۴ - ﴿لَضَآلُّوْنَ﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھا ضَالِلُوْنَ از ضرب۔

۲۵ - ﴿یَتَلَاوَمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۰]: بروزن یَتَفَاعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از تفاعل۔

۲۶ - ﴿تَخَیَّرُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۸]: اصل میں تھا تَتَخَیَّرُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم اجوف یائی از تفعّل۔ قوانین: تائے مضارعت، مضارع۔

۲۷ - ﴿سَلْ﴾[الآیۃ: ۴۰]: اصل میں تھا اِسْئَلْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم مہموز العین از مَنَعَ، قوانین: یسأل، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

۲۸ - ﴿فَلْیَاْتُوْا﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا لِیَاْتِیُوْا بروزن لِیَفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل امر غائب معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از ضرب، قوانین: حلقی العین، یبیع، یوسر ساکنین، مضارع۔

۲۹ - ﴿یُدْعَوْنَ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا یُدْعَوُوْنَ از نصر قوانین: قال، ساکنین، مضارع مجہول۔

۳۰ - ﴿اُمْلِیْ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا اُمْلِیُ بروزن اُفْعِلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افعال، قوانین: یرمی، مضارع۔

۳۱-﴿نَادٰی﴾[الآیۃ:۴۸]اصل میں تھانَاَدَیَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از مُفاعَلَۃ قانون: باع۔

۳۲-﴿مَذۡمُوۡمٌ﴾[الآیۃ:۴۹]:صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از نصر۔

۳۳-﴿فَاجۡتَبٰی﴾[الآیۃ:۵۰]:اصل میں تھااِجۡتَبَیَ بروزن اِفۡتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔قوانین:ہمزہ وصلی،باع۔

سورۃ القلم میں مشکل صیغیں:

۱۷-﴿لَایَسۡتَثۡنُوۡنَ﴾[الآیۃ:۱۸]،۲۱-﴿اَنِ اغۡدُوۡا﴾[الآیۃ:۲۲]،۲۶-﴿تَخَیَّرُوۡنَ﴾[الآیۃ:۳۸]،

۲۷-﴿سَلۡ﴾[الآیۃ:۴۰]،۲۸-﴿فَلۡیَاۡتُوۡا﴾[الآیۃ:۴۱]،۳۳-﴿فَاجۡتَبٰی﴾[الآیۃ:۵۰]۔

سورۃ الحاقۃ

۱-﴿اَلۡحَآقَّۃُ﴾[الآیۃ:۱]:اصل میں تھااَلۡحَاقِقَۃُ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مضاعف ثلاثی از ضرب۔قوانین:اسم فاعل،ادغام۔

۲-﴿عَالِیَۃٍ﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھاعَالِوَۃٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ناقص واوی از نصر،قوانین،دعی،اسم فاعل۔

۳-﴿وَالۡمُؤۡتَفِکٰتُ﴾[الآیۃ:۹]:اصل میں تھامُؤۡتَفِکَاتٌ بروزن مُفۡتَعِلَاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل مہموز الفاء از افتعال قوانین،ہمزہ وصلی،اسم فاعل،ضرب بن نمبر ۱۱ور راس کا لگ سکتا ہے۔

۴- ﴿عَصَوۡا﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھاعَصَیُوۡا بروزن فَعَلُوۡا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از ضرب،قوانین،باع،ساکنین۔

۵-﴿تَعِیَہَا﴾[الآیۃ:۱۲]:اصل میں تھاتَوۡعِیُ بروزن تَفۡعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم مثال واوی لفیف مفروق از ضرب،قوانین:یعد،مضارع۔

۶- ﴿وَّاعِیَۃٌ﴾[الآیۃ:۱۲]:صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل لفیف مفروق از ضرب۔

۷-﴿دُکَّتَا﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھادُکِکَتَا بروزن فُعِلَتَا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از ضرب۔ قوانین:ماضی مجہول،ادغام۔

۸- ﴿وَانْشَقَّتْ﴾[الآیۃ:۱۶]:اصل میں تھاإِنْشَقَقَتْ بروزن إِنْفَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از انفعال قوانین:ہمزہ وصلی،بائے مطلق،ادغام۔

۹- ﴿أُوتِيَ﴾[الآیۃ:۱۹]:اصل میں تھاأُؤْتِيَ بروزن أُفْعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مھموز الفاء وناقص یائی از افعال۔ قوانین،آمن،ماضی مجہول۔

۱۰-﴿مُلَاقٍ﴾[الآیۃ:۲۰]:اصل میں تھامُلَاقِيٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از مفاعلہ قوانین،یرمی،ساکنین،اسم فاعل۔

۱۱- ﴿رَاضِيَةٍ﴾[الآیۃ:۲۱]:اصل میں تھارَاضِوَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ناقص واوی از علم،قوانین،دُعِیَ،اسم فاعل۔

۱۲-﴿عَالِيَةٍ﴾[الآیۃ:۲۲]:اصل میں تھاعَالِوَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ناقص واوی از نصر قوانین،دُعِیَ،اسم فاعل۔

۱۳- ﴿دَانِيَةٌ﴾[الآیۃ:۲۳]:اصل میں تھادَانِوَةٌ از نصر الخ۔

۱۴- ﴿الْخَالِيَةِ﴾[الآیۃ:۲۴]:اصل میں تھاخَالِوَةٌ از نصر الخ۔

۱۵-﴿لَمْ أُوتَ﴾[الآیۃ:۲۵]:اصل میں تھالَمْ أُؤْتَيْ صیغہ واحد متکلم فعل جحد مجہول مھموز الفاء وناقص یائی از افعال۔ قوانین،لم یدع،آمن۔

۱۶- ﴿لَمْ أَدْرِ﴾[الآیۃ:۲۶]:اصل میں تھالَمْ أَدْرِيْ بروزن لَمْ أَفْعِلْ از ضرب الخ۔

۱۷- ﴿أَغْنَى﴾[الآیۃ:۲۸]:اصل میں تھاأَغْنَيَ از افعال الخ۔

۱۸- ﴿خُذُوهُ﴾[الآیۃ:۳۰]:اصل میں تھاأُؤْخُذُوْا از نصر الخ۔

۱۹-﴿فَغُلُّوهُ﴾[الآیۃ:۳۰]:اصل میں تھاأُغْلُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از نصر قوانین:ہمزہ وصلی،ادغام،امر حاضر،نون اعرابی۔

۲۰-﴿صَلُّوهُ﴾[الآیۃ:۳۱]:اصل میں تھاصَلِّيُوْا بروزن فَعِّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از تفعیل، قوانین:یبیع،یوسر،ساکنین،امر حاضر،نون اعرابی۔

۲۱- ﴿فَاسْلُكُوهُ﴾[الآیۃ:۳۲]:اصل میں تھاأُسْلُكُوْا بروزن أُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از نصر،

قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، نون اعرابی۔

۲۲- ﴿لَايَحُضُّ﴾[الآية:۳۳]: اصل میں تھالَايَحْضُضُ الخ.

۲۳- ﴿تَذَكَّرُوْنَ﴾[الآية:۴۲]: اصل میں تھاتَتَذَكَّرُوْنَ الخ.

سورۃ الحاقہ میں مشکل صیغیں:

۱-﴿اَلْحَآقَّةُ﴾[الآية:۱]،۲-﴿عَاتِيَةٍ﴾[الآية:٦]،۳-﴿وَالْمُؤْتَفِكَاتِ﴾[الآية:۹]، ۵-﴿تَعِيَهَا﴾ [الآية:۱۲]،۷-﴿دُكَّتَا﴾[الآية:۱٦]،۱۲-﴿عَالِيَةٍ﴾[الآية:۲۲]،۱۵-﴿لَمْ اُوْتَ﴾[الآية:۲۵]، ۱۹-﴿فَغُلُّوْهُ﴾[الآية:۳۰]،۲۰-﴿صَلُّوْهُ﴾[الآية:۳۱].

سورة المعارج

۱- ﴿يَرَوْنَهُ﴾[الآية:٦]: اصل میں تھایَرْءَ يُوْنَ ازمنع الخ۔

۲- ﴿وَنَرَاهُ﴾[الآية:۸]: اصل میں تھانَرْءَ یُ الخ۔

۳- ﴿يَوَدُّ﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھایَوْدَدُ ازعلم الخ۔

۴- ﴿يَفْتَدِیْ﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھایَفْتَدِیُ بروزن یَفْتَعِلُ ازافتعال الخ۔

۵-﴿تُـؤْوِيْـهِ﴾[الآية:۱۳]: اصل میں تھاتُـؤْوِیُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء ولفیف مقرون ازافعال۔قوانین: یرمی، مضارع، ہمزہ وصلی۔

٦- ﴿يُنْجِيْ﴾[الآية:۱۴]: اصل میں تھایُنْجِیُ ازافعال۔

۷- ﴿مَسَّ﴾[الآية:۲۰]: اصل میں تھامَسِسَ ازعلم۔

۸- ﴿دَائِمُوْنَ﴾[الآية:۲۳]: اصل میں تھادَاوِمُوْنَ ازنصر الخ۔

۹- ﴿هَلُوْعًا﴾[الآية:۱۹]: صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ازعلم۔

۱۰- ﴿جَزُوْعًا﴾[الآية:۲۰]: صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ ازعلم۔

۱۱ - ﴿مَنُوْعًا﴾[الآیۃ: ۲۱]: صیغہ واحد مذکر اسم مبالغہ از منع۔

۱۲ - ﴿اَلْمُصَلِّیْنَ﴾[الآیۃ: ۲۲]: اصل میں تھا مُصَلِّوِیْنَ از تفعیل الخ۔

۱۳ - ﴿مَاْمُوْنٍ﴾[الآیۃ: ۲۸]: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مہموز الفاء از علم۔ قانون: اسم فاعل، رأس اور نون خفیفہ والے قوانین لگ سکتے ہیں۔

۱۴ - ﴿مَلُوْمِیْنَ﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا مَلْوُوْمِیْنَ بروزن مَفْعُوْلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول اجوف واوی از نصر قوانین: یقول، ساکنین، اسم مفعول۔

۱۵ - ﴿اَلْعٰدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا عَادِوُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم ناقص واوی از نصر۔ قوانین دعٰی، یقول، یوسر، ساکنین، اسم فاعل۔

۱۶ - ﴿رٰعُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا رَاعِیُوْنَ الخ۔ قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین، اسم فاعل۔

۱۷ - ﴿قَآئِمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھا قَاوِمُوْنَ از نصر الخ۔

۱۸ - ﴿یَخُوْضُوْا﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا یَخُوْضُوْنَ از نصر الخ۔

۱۹ - ﴿یَلْعَبُوْا﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا یَلْعَبُوْنَ از علم الخ۔ ان دونوں صیغوں سے نون اعرابی گرا ہے امر کے جواب میں واقع ہونے کی وجہ سے۔

۲۰ - ﴿یُلٰقُوْا﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا یُلَاقِیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین یبیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

سورۃ المعارج میں مشکل صیغیں:

۵ - ﴿تُؤْوِیْهِ﴾[الآیۃ: ۱۳]، ۱۵ - ﴿اَلْعٰدُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۱]، ۲۰ - ﴿یُلٰقُوْا﴾[الآیۃ: ۴۲]۔

سورۃ نوح

۱ - ﴿اَنْذِرْ﴾[الآیۃ: ۱]: بروزن اَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افعال، قوانین، بائے مطلق، امر حاضر معلوم۔

۲ - ﴿اَنِ اعْبُدُوْا﴾[الآیۃ: ۳]: اُعْبُدُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم، از نصر قوانین امر حاضر، نون اعرابی، ہمزہ وصلی۔

۳- ﴿وَاتَّقُوْهُ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا اِوْتَقِیُوْا از افتعال الخ۔

۴- ﴿اَطِیْعُوْنِ﴾[الآیۃ:۳]: اَطِیْعُوْا اصل میں تھا اَطْوِعُوْا از افعال الخ۔

۵- ﴿وَاسْتَغْشَوْا﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا اِسْتَغْشَیُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از استفعال، قوانین: ہمزہ وصلی، باع، ساکنین۔

۶- ﴿اَصَرُّوْا﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا اَصْرَرُوْا از افعال الخ۔

۷- ﴿جِهَارًا﴾[الآیۃ:۸]: یہ باب منع یا باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۸- ﴿لَا تَرْجُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا لَا تَرْجُوُوْنَ از نصر۔

۹- ﴿لِتَسْلُكُوْا﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا تَسْلُكُوْنَ از نصر الخ۔

۱۰- ﴿لَا تَذَرُنَّ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا لَا تَوْذَرُنَّ از منع الخ۔

۱۱- ﴿يُضِلُّوْا﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا يُضْلِلُوْنَ الخ۔

۱۲- ﴿لَا يَلِدُوْا﴾[الآیۃ:۲۷]: اصل میں تھا لَا يَوْلِدُوْا از ضرب الخ۔

۱۳- ﴿لَا تَزِدْ﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا لَا تَزْيِدْ از ضرب الخ۔

سورة الجن

۱- ﴿تَعٰلٰى﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تَعَالَوَ بروزن تَفَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب تفاعل۔ قوانین: یدعی، قال۔

۲- ﴿مَا اتَّخَذَ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا اِءْ تَخَذَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مزید فیہ مہموز الفاء از باب افتعال۔

۳- ﴿يَعُوْذُوْنَ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا يَعْوُذُوْنَ بروزن يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

۴- ﴿فَزَادُوْا﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا زَيَدُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضرب۔

۵-﴿یَجِدُ﴾[الآیۃ:۹]:اصل میں تھایَوْجِدُ بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضرب۔

۶-﴿رَصَدًا﴾[الآیۃ:۹]:بروزن فَعَلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۷-﴿هَرَبًا﴾[الآیۃ:۱۲]:یہ بھی باب نصر سے مصدر ہے۔

۸- ﴿لَا يَخَافُ﴾[الآیۃ:۱۳]:اصل میں تھالَا یَخْوَفُ بروزن لَا یَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب علم۔

۹- ﴿رَهَقًا﴾[الآیۃ:۱۳]:بروزن فَعَلًا یہ باب علم سے مصدر ہے۔

۱۰-﴿تَحَرَّوْا﴾[الآیۃ:۱۴]:اصل میں تھاتَحَرَّیُوْا بروزن تَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب تفعل،قوانین:باع،ساکنین۔

۱۱- ﴿اَدْعُوْا﴾[الآیۃ:۲۰]:اصل میں تھااَدْعُوُ بروزن اَفْعُلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر۔

۱۲- ﴿لَنْ اَجِدَ﴾[الآیۃ:۲۲]:اصل میں تھالَنْ اَوْجِدَ صیغہ واحد متکلم فعل مستقبل مؤکد بلن ناصبہ معلوم ثلاثی مجرد مثال واوی از باب ضرب۔

۱۳- ﴿مَنْ یَّعْصِ﴾[الآیۃ:۲۳]:اصل میں تھایَعْصِیُ بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۱۴- ﴿اَضْعَفُ﴾[الآیۃ:۲۴]:صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از باب شرف۔

۱۵- ﴿اَقَلُّ﴾[الآیۃ:۲۴]:اصل میں تھااَقْلَلُ بروزن اَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل مضاعف ثلاثی از ضرب۔

۱۶- ﴿اَدْرِیْ﴾[الآیۃ:۲۵]:اصل میں تھااَدْرِیُ بروزن اَفْعِلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۱۷- ﴿مَنِ ارْتَضٰی﴾[الآیۃ:۲۷]:اصل میں تھاارْتَضَوَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از افتعال،قوانین ہمزہ وصلی،یدۡعُ،باع۔

سورة المزمل

۱- ﴿اَلْمُزَّمِّلُ﴾[الآیۃ:۱]:اصل میں تھامُتَزَمِّلُ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از تفعل،قوانین:نون تنوین تثنیہ،خضم،ادغام۔

۲- ﴿قُمِ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا اُقْوُمْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از نصر۔
قوانین: یقول، ساکنین ہمزہ وصلی۔

۳- ﴿اَوِ انْقُصْ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا اُنْقُصْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از نصر۔
قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر، بنائے مطلق۔

۴- ﴿زِدْ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا اِزْیِدْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔

۵- ﴿رَتِّلِ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا رَتِّلْ بروزن فَعِّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب تفعیل۔

۶- ﴿سَنُلْقِیْ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا نُلْقِیُ بروزن نُفْعِلُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افعال۔
قوانین: ہمزہ وصلی، یرمی، مضارع۔

۷- ﴿نَاشِئَۃَ﴾[الآیۃ:۶]: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مہموز اللام از منع۔

۸- ﴿وَطْئًا﴾[الآیۃ:۶]: بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از علم۔

۹- ﴿تَبَتَّلْ﴾[الآیۃ:۸]: بروزن تَفَعَّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب تَفَعُّل۔

۱۰- ﴿مَهِیْلًا﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا مَهْیُوْلًا صیغہ واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد اجوف یائی از ضرب۔
تعلیل: یاء پر ضمہ ثقیل تھا نقل کر کے ماقبل حاء کو دیا تو مَهُیْــــوْلًا ہو گیا پھر یاء ساکن مظہر تھی ماقبل اسکا مضموم تھا، تو یاء کو واؤ سے تبدیل کر کے مَهُوْوْلًا ہو گیا پھر التقاء ساکنین آیا دو واؤں کے درمیان تو ایک واؤ کو حذف کیا تو بن گیا مَهُوْلًا پھر حاء کے ضمہ کو کسرہ سے تبدیل کر دیا تا کہ یاء کے گرنے پر دلالت کرے، تو بن گیا مَهِوْلًا پھر واو ساکن مظہر تھی ماقبل اسکا مکسور تھا میعاد والے قانون سے اسکو یاء سے تبدیل کیا تو مَهِیْلًا ہو گیا۔

۱۱- ﴿وَبِیْلًا﴾[الآیۃ:۱۶]: یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۱۲- ﴿تَتَّقُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا تَوْتَقِیُوْنَ از افتعال۔

۱۳- ﴿مُنْفَطِرٌ﴾[الآیۃ:۱۸]: بروزن مُنْفَعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از انفعال۔ قوانین: بنائے مطلق، اسم فاعل۔

۱۴- ﴿تَذْكِرَةٌ﴾[الآية:۱۷]: بروزن تَفْعِلَةٌ صیغہ اسم مصدر از تفعیل۔

۱۵- ﴿اَدْنٰى﴾[الآية:۲۰]: اصل میں تھا اَدْنَوُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص واوی از باب نصر قوانین: یَدْعٰی، باع۔

۱۶- ﴿تَجِدُوْهُ﴾[الآية:۲۰]: اصل میں تھا تَوْجِدُوْنَ بروزن تَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔

سورۃ المدثر

۱- ﴿اَلْمُدَّثِّرُ﴾[الآية:۱]: اصل میں تھا مُتَدَثِّرٌ بروزن مُتَفَعِّلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ از تفعل، قوانین: نون تنوین تثنیہ، خَصَّم، ادغام۔

۲- ﴿قُمْ﴾[الآية:۲]: اصل میں تھا اُقْوُمْ بروزن اُفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔

۳- ﴿فَاهْجُرْ﴾[الآية:۵]: اصل میں تھا اُهْجُرْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از باب نصر۔ قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

۴- ﴿لَا تَمْنُنْ﴾[الآية:۶]: بروزن لَا تَفْعُلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔

۵- ﴿تَسْتَكْثِرُ﴾[الآية:۶]: بروزن تَسْتَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم از استفعال۔

۶- ﴿عَسِيْرٌ﴾[الآية:۹]: بروزن فَعِيْلٌ صیغہ واحد مذکر صفت مشبہ از علم وشرف۔

۷- ﴿ذَرْ﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھا اِوْذَرْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم ضرب۔

۸- ﴿وَحِيْدًا﴾[الآية:۱۱]: یہ باب ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۹- ﴿مَهَّدْتُّ﴾[الآية:۱۴]: اصل میں تھا مَهَّدْتُ بروزن فَعَّلْتُ صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم از تفعیل، قوانین: وعدت، ادغام۔

۱۰- ﴿اَزِيْدَ﴾[الآية:۱۵]: اصل میں تھا اَزْيِدُ بروزن اَفْعِلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از باب ضرب۔

۱۱- ﴿سَاُرْهِقُهٗ﴾[الآية:۱۷]: اصل میں تھا اُرْهِقُ بروزن اُفْعِلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم از افعال۔

۱۲- ﴿لِيَسْتَيْقِنَ﴾[الآية:۳۱]: اصل میں تھا يَسْتَيْقِنُ بروزن يَسْتَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم

مثال یائی از استفعال۔

۱۳ - ﴿وَيَزْدَادَ﴾[الآية: ۳۱]: اصل میں تھا یَزْتَيِدُ بروزن یَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از افتعال، قوانین: ادکر، باع، مضارع۔

۱۴-﴿لا يَرْتَابَ﴾[الآية: ۳۱]: اصل میں تھا لَا يَرْتَيِبُ بروزن لَا يَفْتَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف یائی از باب افتعال، قانون: باع۔

۱۵-﴿الْكُبَرِ﴾[الآية:۳۵]: اصل میں تھا كُبَرٌ بروزن فُعَلٌ صیغہ جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ از شرف قوانین: نون تنوین، ہمزہ وصلی۔

۱۶ -﴿نَخُوضُ﴾[الآية: ۴۵]: اصل میں تھا نَخْوُضُ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم از باب نصر۔

۱۷-﴿خَائِضِيْنَ﴾[الآية: ۴۵]: اصل میں تھا خَاوِضِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل اجوف واوی از باب نصر۔

۱۸ -﴿اَتـٰنَا﴾[الآية: ۴۷]: اس کے آخر میں نا ضمیر منصوب متصل ہے۔ اَتٰی اصل میں تھا اَتَيَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔

۱۹ - ﴿مُسْتَنْفِرَةٌ﴾[الآية: ۵۰]: بروزن مُسْتَفْعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از استفعال۔

۲۰ - ﴿فَرَّتْ﴾[الآية: ۵۱]: اصل میں تھا فَرَرَتْ بروزن فَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب ضرب۔

سورة القيامة

۱ - ﴿لَوَّامَة﴾[الآية: ۲]: صیغہ واحد مؤنث اسم مبالغہ از نصر۔

۲ -﴿اَنْ نُسَوِّيَ﴾[الآية: ۴]: اصل میں تھا نُسَوِّيُ بروزن نُفَعِّلُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم لفیف مقرون از تفعیل۔

۳- ﴿الْمَفَرُّ﴾[الآية ۱۰]: اصل میں تھا مَفْرَرٌ یہ باب ضرب سے مصدر میمی ہے۔ قوانین: نون تنوین تثنیہ، ادغام۔

۴- ﴿يُنَبَّؤُ﴾[الآية: ۱۳]: بروزن يُفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول مہموز اللام از تفعیل۔

۵- ﴿اَخَّرَ﴾[الآية: ۱۳]: بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از تفعیل۔

۶- ﴿بَصِيْرَةٌ﴾[الآية:۱۴]: بروزن فَعِيْلَةٌ صیغہ واحد مؤنث صفت مشبہ از شرف۔

۷- ﴿اَلْقٰى﴾[الآية:۱۵]: اصل میں تھا اَلْقَيَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افعال۔

۸-﴿لَا تُحَرِّكْ﴾[الآية:۱۶]: بروزن لَا تُفَعِّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل نہی حاضر معلوم از باب تفعیل۔

۹-﴿فَاتَّبِعْ﴾[الآية:۱۸]: اصل مس تھا اِتَّبِعْ بروزن اِفْتَعِلْ الخ۔

۱۰-﴿قُرْاٰنَهٗ﴾[الآية:۱۸]: قُرْاٰنٌ بروزن فُعْلَانٌ صیغہ اسم مصدر مهموز اللام از منع۔

۱۱-﴿رَاقٍ﴾[الآية:۲۷]: اصل میں تھا رَاقِيٌ بروزن فَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از علم۔ قوانین: یرمی، ساکنین، اسم فاعل۔

۱۲-﴿اَلْفِرَاقُ﴾[الآية:۲۸]: اصل میں تھا فِرَاقٌ یہ فِعَالٌ کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۱۳-﴿وَالْتَفَّتِ﴾[الآية:۲۹]: اصل میں تھا اِلْتَفَفَتْ بروزن اِفْتَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از افتعال، قوانین: ہمزہ وصلی، ادغام۔

۱۴-﴿اَلْمَسَاقُ﴾[الآية:۳۰]: اصل میں تھا مَسْوَقٌ بروزن مَفْعَلٌ یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے، قوانین: یقال، نون تنوین تثنیہ۔

۱۵-﴿صَلّٰى﴾[الآية:۳۱]: اصل میں تھا صَلَّوَ بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب تفعیل۔

۱۶-﴿تَوَلّٰى﴾[الآية:۳۲]: اصل میں تھا تَوَلَّيَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از تفعل۔

۱۷-﴿يَتَمَطّٰى﴾[الآية:۳۳]: اصل میں تھا يَتَمَطَّوُ بروزن يَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص واوی از باب تفعل۔ قوانین: یدعی، باع، مضارع۔

۱۸-﴿اَوْلٰى﴾[الآية:۳۴]: اصل میں تھا اَوْلَيَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب افعال، قانون باع۔

۱۹-﴿يُمْنٰى﴾[الآية:۳۷]: اصل میں تھا يُمْنَيُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول ناقص یائی از باب افعال۔

سورة الدهر

۱- ﴿اَتٰى﴾[الآية:۱]: اصل میں تھا اَتَيَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۲- ﴿مَذْكُوْرًا﴾[الآیۃ:۱]: بروزن مَفْعُوْلاً صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب نصر۔

۳- ﴿نَبْتَلِيْهِ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھانَبْتَلِيُ بروزن نَفْتَعِلُ صیغہ جمع متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال۔

۴- ﴿يُوْفُوْنَ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھایُوْفِيُوْنَ بروزن يُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از افعال،قوانین:یبیع،یوسر،ساکنین،مضارع،ہمزہ وصلی۔

۵- ﴿مُسْتَطِيْرًا﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھامُسْتَطْيِرًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف یائی از استفعال، قوانین:یبیع،اسم فاعل۔

۶- ﴿فَوَقٰى﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھاوَقَيَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق از باب ضرب۔

۷- ﴿لَقّٰى﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھالَقَّيَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب تفعیل۔قانون:قال۔

۸-﴿نَضْرَةً﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن فَعْلَةً یہ باب نصر وباب شرف سے مصدر ہے۔

۹-﴿سُرُوْرًا﴾[الآیۃ:۱۱]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۰-﴿ذُلِّلَتْ﴾[الآیۃ:۱۴]: بروزن فُعِّلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از تفعیل۔

۱۱-﴿يُسْقَوْنَ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھايُسْقَيُوْنَ الخ۔

۱۲-﴿حُلُّوْا﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھاحُلِّيُوْا بروزن فُعِّلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی مجہول ناقص یائی از تفعیل، قوانین:یبیع،یوسر،ساکنین،ماضی مجہول۔

۱۳- ﴿يَذَرُوْنَ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھايَوْذَرُوْنَ الخ۔

سورۃ المرسلات

۱- ﴿وَالْمُرْسَلَاتِ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھامُرْسَلَاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول از افعال،قوانین نون تنوین،ہمزہ وصلی،اسم مفعول،ضربن ا۔

۲- ﴿فَالْعٰصِفٰتِ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھاعَاصِفَاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل از ضرب۔

۳- ﴿عَصْفًا[الآیۃ:۲]: بروزن فَعْلًا یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۴- ﴿ذِكْرًا﴾[الآیۃ:۵]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔ نَشْرًا، فَرْقًا یہ دونوں باب نصر سے مصدر ہے۔

۵- ﴿لَوَاقِعٌ﴾[الآیۃ:۷]: وَاقِعٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از منع۔

۶- ﴿اُقِّتَتْ﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن فُعِّلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مہموز الفاء از تفعیل۔

۷- ﴿اُجِّلَتْ﴾[الآیۃ:۱۲]: بروزن فُعِّلَتْ از تفعیل۔

۸- ﴿الْفَصْلِ﴾[الآیۃ:۱۳]: یہ باب ضرب سے مصدر ہے۔

۹- ﴿لَمْ نُهْلِكِ﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھالَمْ نُهْلِكْ صیغہ جمع متکلم فعل جحد معلوم ثلاثی مزید فیہ از افعال۔ کاف اورلام کے درمیان التقائے ساکنین آیا تو کاف کو کسرہ کی حرکت دیدی۔

۱۰- ﴿كِفَاتًا﴾[الآیۃ:۲۵]: یہ فِعَالًا کے وزن پر باب نصر سے جمع مذکر مکسر اسم فاعل کا صیغہ ہے، اور یا باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۱-﴿اِنْطَلِقُوْا﴾[الآیۃ:۲۹]: بروزن اِنْفَعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از انفعال۔ قوانین: بائے مطلق، امر حاضر بنون اعرابی۔

۱۲- ﴿يَعْتَذِرُوْنَ﴾[الآیۃ:۳۲]: بروزن يَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از افتعال۔

۱۳- ﴿كَيْدٌ﴾[الآیۃ:۳۹]: بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۱۴- ﴿فَكِيْدُوْنِ﴾[الآیۃ:۳۹]: اصل میں تھا اِكْيِدُوْا بروزن اِفْعِلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قوانین: بیع، ہمزہ وصلی، امر حاضر بنون اعرابی۔

۱۵- ﴿فَوَاكِهَ﴾[الآیۃ:۴۲]: بروزن فَوَاعِلَ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل از علم۔

۱۶- ﴿يَشْتَهُوْنَ﴾[الآیۃ:۴۲]: اصل میں تھا يَشْتَهِيُوْنَ بروزن يَفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین: بیع، یوسر، ساکنین، مضارع، اور اِخْشَ کا لگ سکتا ہے۔

۱۷-﴿تَمَتَّعُوْا﴾[الآیۃ:۴۶]: بروزن تَفَعَّلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از تفعل۔ قوانین: امر حاضر بنون اعرابی۔

(تیسواں پارہ) سورۃ النبأ

۱- ﴿يَتَسَاءَلُونَ﴾[الآیۃ:۱]: بروزن یَتَفَاعَلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم مہموز العین از تفاعل۔

۲- ﴿النَّبَإِ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا اَلنَّبَأُ بروزن فَعَلٌ صیغہ اسم مصدر مہموز اللام از منع۔

۳-﴿مُخْتَلِفُونَ﴾[الآیۃ:۳]: بروزن مُفْتَعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از افتعال۔

۴-﴿أَلَمْ نَجْعَلِ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا اَلَمْ نَجْعَلْ صیغہ جمع متکلم فعل جحد معلوم از منع۔

۵- ﴿بَنَيْنَا﴾[الآیۃ:۱۲]: بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۶- ﴿مَعَاشًا﴾[الآیۃ:۱۱]: یہ باب ضرب سے مصدر میمی ہے اصل میں تھا مَعْيَشًا قانون: قال۔

۷-﴿وَهَّاجًا﴾[الآیۃ:۱۳]: یہ باب منع یا ضرب سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۸-﴿ثَجَّاجًا﴾[الآیۃ:۱۴]: یہ باب ضرب سے مبالغہ کا صیغہ ہے۔

۹-﴿فَتَأْتُونَ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا تَأْتِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم مہموز الفاء، و ناقص یائی از ضرب، قوانین: بیع، یوسر، ساکنین، مضارع، اور راس کا لگ سکتا ہے۔

۱۰-﴿سُيِّرَتِ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا سُيِّرَتْ بروزن فُعِّلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از باب تفعیل۔

۱۱-﴿لَابِثِينَ﴾[الآیۃ:۲۳]: بروزن فَاعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب علم۔

۱۲-﴿لَا يَذُوقُونَ﴾[الآیۃ:۲۴]: اصل میں تھا لَا يَذْوُقُوْنَ بروزن لَا يَفْعُلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

۱۳- ﴿وِفَاقًا، حِسَابًا﴾[الآیۃ:۲۶،۲۷]: یہ دونوں باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۱۴- ﴿كِذَّابًا﴾[الآیۃ:۲۸]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۱۵- ﴿أَحْصَيْنَاهُ﴾[الآیۃ:۲۹]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از باب افعال۔

۱۶- ﴿كِتَابًا﴾[الآیۃ:۲۹]: یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۷- ﴿ذُوْقُوْا﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا اُذْوُقُوْا بروزن اُفْعُلُوْا صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم اجوف واوی از باب نصر۔

۱۸- ﴿لَنْ نَّزِیْدَ﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا لَنْ نَّزْیِدَ صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم اجوف یائی از باب ضرب۔

۱۹- ﴿عَذَابًا﴾[الآیۃ: ۳۰]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۲۰- ﴿مَفَازًا﴾[الآیۃ: ۳۱]: اصل میں تھا مَفْوَزًا یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔

۲۱- ﴿کَوَاعِبَ﴾[الآیۃ: ۳۳]: بروزن فَوَاعِلَ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل از باب نصر۔

۲۲- ﴿خِطَابًا﴾[الآیۃ: ۳۷]: یہ فِعَالًا کے وزن پر باب مفاعلہ سے مصدر ہے۔

۲۳-﴿یَقُوْمُ﴾[الآیۃ: ۳۸]: اصل میں تھا یَقْوُمُ بروزن یَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

۲۴- ﴿صَفًّا﴾[الآیۃ: ۳۸]: اصل میں تھا صَفْفًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر۔

۲۵-﴿لَا یَتَکَلَّمُوْنَ﴾[الآیۃ: ۳۸]: بروزن لَا یَتَفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل نفی معلوم از تفعیل۔

۲۶-﴿أَذِنَ﴾[الآیۃ: ۳۸]: بروزن فَعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از باب علم۔

۲۷-﴿صَوَابًا﴾[الآیۃ: ۳۸]: یہ باب افعال سے یعنی اَصَابَ یُصِیْبُ سے فَعَالًا کے وزن پر مصدر ہے۔

۲۸-﴿کُنْتُ﴾[الآیۃ: ۴۰]: اصل میں کَوَنْتُ تھا صیغہ واحد متکلم فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نصر۔

سورۃ النازعات

۱- ﴿وَالنّٰزِعَاتِ﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا نَازِعَاتٌ بروزن فَاعِلَاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب۔ قوانین: اسم فاعل، ہمزہ وصلی، حروف شمسی، ضرب نمبرا۔

۲- ﴿غَرْقًا﴾[الآیۃ: ۱]: بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از باب علم۔ اس کو غَرَقًا پڑھنا جائز ہے، بقانون نون تنوین نون خفیفہ۔

۳- ﴿نَاشِطَاتِ، نَشْطًا﴾[الآیۃ: ۲]: نَاشِطَاتِ یہ باب نصر سے جمع مؤنث سالم اسم فاعل کا صیغہ ہے۔ نَشْطًا یہ باب

نصر سے مصدر ہے۔

۴- ﴿سَابِحَاتِ، سَبْحًا﴾[الآیۃ:۳]:سَابِحَاتٌ یہ باب منع سے صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل، سَبْحًا مصدر ہے۔

۵- ﴿اَلسَّابِقَاتِ﴾[الآیۃ:۴]: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل از ضرب۔

۶ - ﴿سَبْقًا﴾[الآیۃ:۴]: مصدر از ضرب۔

۷- ﴿فَالْمُدَبِّرَاتِ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا مُدَبِّرَاتٌ بروزن مُفَعِّلَاتٌ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل از تفعیل، قوانین: ہمزہ وصلی، نون تنوین تثنیہ، اسم فاعل، ضرب نمبرا۔

۸- ﴿اَمْرًا﴾[الآیۃ:۵]: بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۹- ﴿اَلرَّاجِفَةُ﴾[الآیۃ:۶]: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از نصر۔ اَلرَّادِفَةُ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از علم۔ وَاجِفَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از ضرب۔

۱۰- ﴿مَرْدُوْدُوْنَ﴾[الآیۃ:۱۰]: بروزن مَفْعُوْلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم مضاعف ثلاثی از نصر۔

۱۱- ﴿نَخِرَةً﴾[الآیۃ:۱۱]: بروزن فَعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث صفت مشبہ از علم۔

۱۲- ﴿خَاسِرَةٌ﴾[الآیۃ:۱۲]: بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از علم۔

۱۳- ﴿زَجْرَةٌ﴾[الآیۃ:۱۳]: بروزن فَعْلَةٌ صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۱۴- ﴿نَادٰی﴾[الآیۃ:۱۶]: اصل میں تھا نَادَیَ بروزن فَاعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از مفاعلہ، قانون: باع۔

۱۵- ﴿تَزَكّٰی﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا تَتَزَكَّیُ بروزن تَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از تفعیل۔ قوانین: تائے مضارعت، مضارع، باع۔

۱۶- ﴿وَاَهْدِیَ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اَهْدِیُ بروزن اَفْعِلُ صیغہ واحد متکلم فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب ضرب۔

۱۷- ﴿فَتَخْشٰی﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا تَخْشَیُ بروزن تَفْعَلُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب علم۔ قوانین: مضارع، اور تعلم والا قانون لگ سکتا ہے۔

۱۸ - ﴿أَرٰ﴾[الآیۃ: ۲۰]: اصل میں تھا اَرْئَیَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی ازافعال۔ قوانین: یسال، باع۔

۱۹ - ﴿الْاَعْلٰی﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھا اَعْلَوُ بروزن اَفْعَلُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ناقص واوی از باب نصر۔ قوانین: یدعٰی، باع۔

۲۰ - ﴿دَحٰی﴾[الآیۃ: ۳۰]: اصل میں تھا دَحَوَ یا دَحَیَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از نصر۔

۲۱ - ﴿اَرْسٰی﴾[الآیۃ: ۳۲]: اصل میں تھا اَرْسَوَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص واوی از باب افعال۔ قانون: قال۔

۲۲ - ﴿مَتَاعًا﴾[الآیۃ: ۳۳]: بروزن فَعَالًا یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۲۳ - ﴿اَلْکُبْرٰی﴾[الآیۃ: ۳۴]: اصل میں تھا کُبْرٰی بروزن فُعْلٰی صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل از نصر۔

۲۴ - ﴿اٰثَرَ﴾[الآیۃ: ۳۸]: اصل میں تھا اَءْثَرَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد مہموز الفاء از افعال۔ قانون: آمن۔

۲۵ - ﴿خَافَ﴾[الآیۃ: ۴۰]: اصل میں تھا خَوِفَ بروزن فَعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب علم۔ قانون قال۔

۲۶ - ﴿مَقَامَ﴾[الآیۃ: ۴۰]: اصل میں تھا مَقْوَمًا بروزن مَفْعَلًا یہ باب نصر سے مصدر یا ظرف کا صیغہ ہے۔

۲۷ - ﴿الْمَاْوٰی﴾[الآیۃ: ۴۱]: اصل میں تھا مَأْوَیٌ صیغہ واحد اسم ظرف مہموز الفاء ولفیف مقرون از علم۔

۲۸ - ﴿مُرْسٰھَا﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھا مُرْسَوٌ یہ باب افعال سے مصدر میمی ہے اور اس کا مصدر اِرْسَاءٌ آتا ہے۔

۲۹ - ﴿مُنْتَھٰی﴾[الآیۃ: ۴۳]: اصل میں تھا مُنْتَھَیٌ بروزن مُفْتَعَلٌ صیغہ اسم ظرف ناقص یائی از افتعال، قوانین: بائے مطلق، نون تنوین تثنیہ، باع۔

۳۰ - ﴿مُنْذِرُ﴾[الآیۃ: ۴۵]: اصل میں تھا مُنْذِرٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از افعال، قوانین: نون تنوین تثنیہ، بائے مطلق، اسم فاعل۔

سورة عبس

۱- ﴿عَبَسَ﴾[الآیۃ:۱]: بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب منع۔

۲- ﴿یزّکّٰی﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا یَتَزَکّیُ بروزن یَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از تفعل، قوانین: یخصّم، مضارع، باع۔

۳- ﴿یذّکّرُ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا یَتَذَکَّرُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از تفعل، قوانین: مضارع، یخصّم۔

۴- ﴿مَنِ اسْتَغْنٰی﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اِسْتَغْنَیَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی از استفعال قوانین: ہمزہ وصلی، باع۔

۵- ﴿تَصَدّٰی﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا تَتَصَدَّیُ بروزن تَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از تفعل۔ قوانین: تائے مضارعت، باع۔

۶- ﴿تَلَهّٰی﴾[الآیۃ:۱۰]: اصل میں تھا تَتَلَهَّیُ بروزن تَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از باب تفعل۔

۷- ﴿مُکَرَّمَةٍ، مُطَهَّرَةٍ﴾[الآیۃ:۱۳،۱۴]: یہ دونوں باب تفعیل سے واحد مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

۸- ﴿مَرْفُوْعَةٍ، سَفَرَةٍ﴾[الآیۃ:۱۴،۱۵]: مَرْفُوْعَةٍ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول از منع۔ سَفَرَةٍ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از ضرب۔

۹- ﴿کِرَامٍ، بَرَرَةٍ﴾[الآیۃ:۱۶]: کِرَامٍ یہ باب شرف سے جمع مذکر مکسر صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔ بَرَرَةٍ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از ضرب و منع۔

۱۰- ﴿مَا اَکْفَرَ﴾[الآیۃ:۱۷]: بروزن مَا اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل تعجب از نصر۔

۱۱- ﴿اَمَاتَ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا اَمْوَتَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف واوی از باب افعال۔ قانون یقال۔

۱۲- ﴿یَقْضِ﴾[الآیۃ:۲۳]: اصل میں تھا یَقْضِیُ بروزن یَفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب۔ قوانین: لم یدع، یرمی۔

۱۳ - ﴿فَلْيَنْظُرُ﴾[الآیۃ: ۲۴]: اصل میں تھالِيَنْظُرُ بروزن لِيَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل امر غائب معلوم از نصر۔ قوانین: حلقی العین، بائے مطلق۔

۱۴ - ﴿صَبَبْنَا، صَبًّا﴾[الآیۃ: ۲۵]: صَبَبْنَا بروزن فَعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔ صَبًّا اصل میں تھاصَبْبًا صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۱۵ - ﴿شَقًّا﴾[الآیۃ: ۲۶]: اصل میں تھاشَقْقًا صیغہ اسم مصدر از ضرب۔

۱۶ - ﴿الصَّاخَّةُ﴾[الآیۃ: ۳۳]: اصل میں تھاصَاخِخَةٌ بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از نصر، قوانین: نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی، ادغام۔

۱۷ - ﴿يُغْنِيهِ﴾[الآیۃ: ۳۷]: اصل میں تھايُغْنِيُ بروزن يُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افعال۔

۱۸ - ﴿مُسْفِرَةٌ﴾[الآیۃ: ۳۸]: بروزن مُفْعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از افعال۔

۱۹ - ﴿ضَاحِكَةٌ﴾[الآیۃ: ۳۹]: بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از علم۔

۲۰ - ﴿مُسْتَبْشِرَةٌ﴾[الآیۃ: ۳۹]: بروزن مُسْتَفْعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از استفعال۔

۲۱ - ﴿كَفَرَةٌ﴾[الآیۃ: ۴۲]: بروزن فَعَلَةٌ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل از نصر۔

۲۲ - ﴿الْفَجَرَةُ﴾[الآیۃ: ۴۲]: اصل میں تھافَجَرَةٌ بروزن فَعَلَةٌ صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل از نصر۔ قانون: نون تنوین تثنیہ۔

سورۃ التکویر

۱- ﴿الْخُنَّسِ، الْكُنَّسِ﴾[الآیۃ: ۱۵، ۱۶]: اَلْخُنَّسِ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از باب ضرب ونصر۔ اَلْكُنَّسِ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از باب ضرب۔

۲- ﴿الْجَوَارِ﴾[الآیۃ: ۱۶]: اصل میں تھاجَوَارِيُ جمع مؤنث مکسر اسم فاعل از باب ضرب۔ قوانین مدہ زائدہ، دواعی۔

۳- ﴿عَسْعَسَ﴾[الآیۃ: ۱۷]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از باب فَعْلَلَةٌ۔

۴- ﴿قُوَّۃٍ﴾[الآیۃ:۲۰]:اصل میں تھاقُوْوَۃٌ مصدر از باب علم۔قانون:ادغام المتجانسین۔

۵- ﴿مُطَاعٍ﴾[الآیۃ:۲۱]:اصل میں تھامَطْوُوْعٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از باب افعال۔قوانین:یقال،اسم مفعول۔

۶- ﴿ضَنِیْنٍ﴾[الآیۃ:۲۴]:صفت مشبہ از ضرب،سمع۔

سورۃ الانفطار

۱- ﴿اِنْفَطَرَتْ﴾[الآیۃ:۱]:بروزن اِنْفَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از انفعال،قوانین:ہمزہ وصلی،بائے مطلق۔

۲- ﴿اِنْتَثَرَتْ﴾[الآیۃ:۲]:بروزن اِنْفَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از انفعال،قوانین:ہمزہ وصلی،بائے مطلق۔

۳- ﴿فُجِّرَتْ﴾[الآیۃ:۳]:بروزن فُعِّلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول از تفعیل۔

۴- ﴿بُعْثِرَتْ﴾[الآیۃ:۴]:بروزن فُعْلِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول از فعللہ۔

۵- ﴿قَدَّمَتْ،اَخَّرَتْ﴾[الآیۃ:۵]:یہ دونوں باب تفعیل سے واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم کے صیغے ہیں۔

۶- ﴿غَرَّ﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھاغَرَرَ بروزن فَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از باب نصر۔

۷- ﴿سَوّٰی﴾[الآیۃ:۸]:اصل میں تھاسَوَّیَ بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مقرون از باب تفعیل۔

۸- ﴿رَكَّبَ﴾[الآیۃ:۹]:بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از تفعیل۔

۹- ﴿كِرَامًا﴾[الآیۃ:۱۱]:بروزن فِعَالًا صیغہ جمع مذکر مکسر صفت مشبہ از شرف۔

۱۰- ﴿كَاتِبِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۱]:جمع مذکر سالم از نصر۔

۱۱- ﴿یَصْلَوْنَ﴾[الآیۃ:۱۵]:اصل میں تھایَصْلَیُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از علم۔
قوانین:یارمی،ساکنین،مضارع معلوم۔

۱۲- ﴿غَائِبِیْنَ﴾[الآیۃ:۱۶]:اصل میں تھاغَایِبِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از ضرب۔

سورۃ المطففین

۱- ﴿مُطَفِّفِیْنَ﴾[الآیۃ:۱]:بروزن مُفَعِّلِیْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از باب تفعیل۔

۲-﴿اِذَا اكْتَالُوْا﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا اِكْتَيَلُوْا بروزن اِفْتَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از افتعال، قوانین: ہمزہ وصلی، باع۔

۳-﴿يَسْتَوْفُوْنَ﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا يَسْتَوْفِيُوْنَ بروزن يَسْتَفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم لفیف مفروق از استفعال۔ قوانین: مضارع، یبیع، یوسر، ساکنین۔

۴- ﴿كَالُوْا﴾[الآية: ۳]: اصل میں تھا كَيَلُوْا بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از ضرب۔ قانون: باع۔

۵- ﴿وَزَنُوْا﴾[الآية: ۳]: بروزن فَعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم مثال واوی از ضرب۔

۶- ﴿يُخْسِرُوْنَ﴾[الآية: ۳]: بروزن يُفْعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از باب افعال۔

۷- ﴿لَا يَظُنُّ﴾[الآية: ۴]: اصل میں تھا لَا يَظْنُنُ بروزن لَا يَفْعُلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم از نصر۔

۸- ﴿مَبْعُوْثُوْنَ﴾[الآية: ۴]: بروزن مَفْعُوْلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از منع۔

۹- ﴿مَرْقُوْمٌ﴾[الآية: ۹]: صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔

۱۰-﴿مُعْتَدٍ﴾[الآية: ۱۲]: اصل میں تھا مُعْتَدِوٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص واوی از افتعال۔ قوانین: دُعِیَ، یرمی، ساکنین، اسم فاعل، اور نون خفیفہ کا جاری ہوسکتا ہے۔

۱۱-﴿رَانَ﴾[الآية: ۱۴]: اصل میں تھا رَيَنَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم اجوف یائی از ضرب۔

۱۲-﴿مَحْجُوْبُوْنَ﴾[الآية: ۱۵]: بروزن مَفْعُوْلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از نصر۔

۱۳-﴿لَصَالُوْا﴾[الآية: ۱۶]: اصل میں تھا صَالِيُوْنَ بروزن فَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص یائی از علم، قوانین: یبیع، یوسر، ساکنین، نون تنوین تثنیہ، اسم فاعل۔

۱۴-﴿يُقَالُ﴾[الآية: ۱۷]: اصل میں تھا يُقْوَلُ بروزن يُفْعَلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع مجہول اجوف واوی از نصر۔ قوانین: یقال، مضارع مجہول۔

۱۵- ﴿مُقَرَّبُوْنَ﴾[الآية: ۲۱]: بروزن مُفَعَّلُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم مفعول از تفعیل۔

۱۶- ﴿يُسْقَوْنَ﴾[الآية:۲۵]: اصل میں تھا يُسْقَيُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع مجہول از باب ضرب۔ قوانین: باع، ساکنین، مضارع مجہول۔

۱۷- ﴿مَخْتُوْمٍ﴾[الآية:۲۵]: بروزن مَفْعُوْلٍ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از نصر۔

۱۸- ﴿فَلْيَتَنَافَسِ﴾[الآية:۲۶]: اصل میں تھا لِيَتَنَافَسْ بروزن لِيَتَفَاعَلْ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم از تفاعل۔ قانون: حلقی العین۔

۱۹- ﴿الْمُتَنَافِسُوْنَ﴾[الآية:۲۶]: اصل میں تھا مُتَنَافِسُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از تفاعل۔

۲۰- ﴿فَكِهِيْنَ﴾[الآية:۳۱]: بروزن فَعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم صفت مشبہ از علم۔

۲۱- ﴿ثُوِّبَ﴾[الآية:۳۲]: بروزن فُعِّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول از تفعیل۔

سورۃ الانشقاق

۱- ﴿انْشَقَّتْ﴾[الآية:۱]: اصل میں تھا اِنْشَقَقَتْ بروزن اِنْفَعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از انفعال، قوانین: ہمزہ وصلی، ادغام۔

۲- ﴿اَذِنَتْ﴾[الآية:۲]: بروزن فَعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب از علم۔

۳- ﴿حُقَّتْ﴾[الآية:۲]: اصل میں تھا حُقِقَتْ بروزن فُعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از نصر۔

۴- ﴿مُدَّتْ﴾[الآية:۳]: اصل میں تھا مُدِدَتْ بروزن فُعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از نصر۔

۵- ﴿اَلْقَتْ﴾[الآية:۴]: اصل میں تھا اَلْقَيَتْ بروزن اَفْعَلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم از باب افعال۔ قوانین: باع، ساکنین۔

۶- ﴿تَخَلَّتْ﴾[الآية:۴]: اصل میں تھا تَخَلَّوَتْ بروزن تَفَعَّلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم ناقص واوی از تفعل قوانین: یدعٰی، باع، ساکنین۔

۷- ﴿كَدْحًا﴾[الآية:۶]: بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از منع۔

۸- ﴿فَمُلٰقِيْهِ﴾[الآية:٦]: اصل میں تھامُلَاقِيٌ بروزن مُفَاعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل ناقص یائی از مفاعلہ، قوانین: نون تنوین تثنیہ، یری، اسم فاعل۔

۹- ﴿يَنْقَلِبُ﴾[الآية:۹]: بروزن يَنْفَعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم از انفعال، قوانین: بائے مطلق، مضارع۔

۱۰- ﴿مَسْرُوْرًا﴾[الآية:۹]: بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از نصر۔

۱۱-﴿اُوْتِيَ﴾[الآية:۱۰]: اصل میں تھاأُءْتِيَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مموز الفاء و ناقص یائی از افعال، قوانین: امن، ماضی مجہول۔

۱۲- ﴿يَصْلٰى﴾[الآية:۱۲]: اصل میں تھايَصْلَيُ از علم، قوانین، مضارع، باع۔

۱۳- ﴿اِذَا اتَّسَقَ﴾[الآية:۱۸]: اصل میں تھااِوْتَسَقَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مثال واوی از افتعال، قوانین: اتعد، ادغام۔

۱۴-﴿لَتَرْكَبُنَّ﴾[الآية:۱۹]: بروزن لَتَفْعَلُنَّ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون ثقیلہ از علم قوانین، نون اعرابی، ساکنین۔

۱۵-﴿قُرِئَ﴾[الآية:۲۱]: بروزن فُعِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول مموز اللام از منع، قانون: ماضی مجہول، اور مِنْزٌ کا قانون لگ سکتا ہے، یعنی قُرِيَ پڑھنا جائز ہے۔

۱۶-﴿يُوْعُوْنَ﴾[الآية:۲۳]: اصل میں تھايُوْعِيُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم لفیف مفروق از افعال۔ قوانین، ییبع، یوسر، ساکنین، ہمزہ وصلی، مضارع۔

سورۃ البروج

۱- ﴿اَلْمَوْعُوْدِ﴾[الآية:۲]: اصل میں تھامَوْعُوْدٍ بروزن مفعولٍ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مثال واوی از ضرب۔ قوانین، نون تنوین تثنیہ، اسم مفعول۔

۲- ﴿شَاهِدٍ﴾[الآية:۳]: واحد مذکر اسم مفعول از علم۔ مَشْهُوْدٍ واحد مذکر اسم مفعول از علم۔

۳- ﴿قُعُوْدٌ﴾[الآية:٦]: بروزن فُعُوْلٌ صیغہ جمع مذکر مکسر اسم فاعل از نصر، اس پر نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے۔

۴- ﴿اَنْ يُّؤْمِنُوْا﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھایُؤْمِنُوْنَ ازافعال الخ، لَمْ يَتُوْبُوْا اصل میں تھالَمْ يَتُوْبُوْا ازنصر الخ۔

۵- ﴿اَلْفَوْزُ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھافَوْزٌ بروزن فَعْلٌ اسم مصدر ازنصر الخ۔

۶- ﴿اَلْكَبِيْرُ﴾[الآیۃ:۱۱]: كَبِيْرٌ بروزن فَعِيْلٌ صیغہ واحد صفت مشبہ ازشرف الخ۔

۷- ﴿بَطْشَ﴾[الآیۃ:۱۲]: بروزن فعل صیغہ اسم مصدر ازضرب۔

۸- ﴿يُعِيْدُ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھایُعْوِدُ بروزن يُفْعِلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم اجوف واوی ازافعال۔ قوانین: یبیع، میعاد، مضارع، ہمزہ وصلی۔

۹- ﴿مُحِيْطٌ﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھامُحْوِطٌ بروزن مُفْعِلٌ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف واوی ازافعال، قوانین: یقول، میعاد، اسم فاعل، اورنون خفیفہ کالگ سکتا ہے۔

سورة الطارق

۱- ﴿تُبْلَى﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھاتُبْلَوُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع مجہول ناقص واوی۔ قوانین: یدعٰی، باع، التقاء ساکنین۔

۲- ﴿الرَّجْعِ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھارَجْعٌ بروزن فَعْلٌ مصدر ازضرب۔ قوانین: حروف شمسی، ادغام۔

۳- ﴿الْهَزْلِ﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھاهَزْلٌ بروزن فَعْلٌ مصدر ازضرب۔

۴- ﴿فَمَهِّلِ﴾[الآیۃ:۱۷]: مَهِّلْ صیغہ واحد مذکر حاضر فعل امر حاضر معلوم ازتفعیل۔ قوانین: امر حاضر، التقاء ساکنین۔

سورة الاعلیٰ

۱- ﴿سَبِّحِ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھاسَبِّحْ الخ۔

۲- ﴿اَلْاَعْلَى﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھااَعْلَوُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ازنصر قوانین: یُدْعٰی، باع۔

۳- ﴿سَوّٰى﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھاسَوَّیَ ازتفعیل الخ۔

۴- ﴿اَحْوٰى﴾[الآیۃ:۵]: یہ باب علم سے صفت مشبہ کا صیغہ ہے۔

۵- ﴿لَا تَنْسٰى﴾[الآية:۶]: اصل میں تھا لَا تَنْسَىُ از علم۔

۶- ﴿يَخْفٰى﴾[الآية:۷]: اصل میں تھا يَخْفَىُ از علم۔

۷- ﴿سَيَذَّكَّرُ﴾[الآية:۱۰]: اصل میں تھا يَتَذَكَّرُ بروزن يَتَفَعَّلُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم از تفعل قوانین: مضارع، خصم۔

۸- ﴿يَخْشٰى﴾[الآية:۱۰]: اصل میں تھا يَخْشَىُ از علم۔

۹- ﴿تَزَكّٰى﴾[الآية:۱۴] اصل میں تھا تَزَكَّيَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از تفعل۔ قانون: باع، اور خصم کا لگ سکتا ہے، یعنی اِزَّكّٰى پڑھنا جائز ہے۔

۱۰- ﴿تُؤْثِرُوْنَ﴾[الآية:۱۶]: صیغہ جمع مذکر مخاطب مضارع معلوم مہموز الفاء از افعال، قوانین، ہمزہ وصلی، مضارع۔

۱۱- ﴿اَبْقٰى﴾[الآية:۱۷]: اصل میں تھا اَبْقَىُ صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل از علم۔

سورة الغاشية

۱- ﴿الْغَاشِيَةِ﴾[الآية:۱]: غَاشِيَةٌ بروزن فَاعِلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ناقص یائی از علم، قوانین: اسم فاعل، نون تنوین خشیہ۔

۲- ﴿خَاشِعَةٌ﴾[الآية:۲]: واحد مؤنث اسم فاعل از منع۔

۳- ﴿عَامِلَةٌ، نَاصِبَةٌ، حَامِيَةٌ﴾[الآية:۳،۴]: یہ تینوں باب علم سے واحد مؤنث اسم فاعل کے صیغے ہیں۔

۴- ﴿اٰنِيَةٍ﴾[الآية:۵]: بروزن فَاعِلَةٍ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مموز الفاء و ناقص یائی از ضرب۔

۵- ﴿جُوْعٍ﴾[الآية:۷]: فُعْلٍ کے وزن پر باب نصر سے مصدر ہے۔

۶- ﴿نَاعِمَةٌ﴾[الآية:۸]: واحد مؤنث اسم فاعل از علم۔

۷- ﴿رَاضِيَةٌ﴾[الآية:۹]: اصل میں تھا رَاضِوَةٌ از علم، قوانین، اسم فاعل، دُعِیَ۔

۸- ﴿لَاغِيَةً﴾[الآية:۱۱]: اصل میں تھا لَاغِوَةً از نصر قوانین، اسم فاعل، دُعِیَ۔

۹- ﴿بِمُصَيْطِرٍ﴾[الآية:۲۲]: مُصَيْطِرٍ بروزن مُفَعْلِلٍ ہمچوں مُدَحْرِجٍ صیغہ واحد مذکر اسم فاعل اجوف یائی از فعللۃ۔

۱۰- ﴿اِيَابَهُمْ﴾[الآية:۲۵]: اِيَابَ اصل میں تھا اِوَابَ بروزن فِعَالَ باب نصر سے مصدر ہے اور مہموز الفاء و اجوف واوی ہے۔

سورۃ الفجر

۱- ﴿لَمْ تَرَ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا لَمْ تَرْءَ یْ۔(یہ صیغہ پہلے کئی دفعہ گزر چکا ہے)۔

۲- ﴿جَابُوْا﴾[الآیۃ:۹]: اصل میں تھا جَوَبُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، قال، ساکنین۔

۳- ﴿فَصَبَّ﴾ [الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا صَبَبَ از نصر الخ۔

۴- ﴿مَا ابْتَلٰہُ﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا اِبْتَلَیَ بروزن افتعل صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از افتعال۔ قوانین: ہمزہ وصلی، باع۔

۵- ﴿اَکْرَمَنِ﴾[الآیۃ:۱۵]: اس کے آخر میں نون، نون وقایہ ہے، اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ از افعال الخ۔

۶- ﴿اَهَانَنِ﴾[الآیۃ:۱۶]: اس کے آخر میں بھی نون، نون وقایہ ہے، اَهَانَ اصل میں تھا اَهْوَنَ بروزن اَفْعَلَ از افعال، قانون، یقال۔

۷- ﴿لَا تَحَاضُّوْنَ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا لَا تَتَحَاضَضُوْنَ صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل نفی معلوم مضاعف ثلاثی از تفاعل۔ قوانین، تائے مضارعت، ادغام، مضارع۔

۸- ﴿اَلتُّرَاثَ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا وُرَاثٌ بروزن فِعَالٌ یہ باب حسب سے مصدر ہے اس میں واو کو تاء سے تبدیل کیا ہوا ہے۔

۹- ﴿اَکْلًا﴾[الآیۃ:۱۹]: بروزن فَعْلًا یہ باب نصر سے مصدر ہے۔

۱۰- ﴿لَمًّا﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا لَمْمًا بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از نصر قوانین، ادغام، نون تنوین نون خفیفہ۔

۱۱- ﴿جَمًّا﴾[الآیۃ:۲۰]: اصل میں تھا جَمْمًا بروزن فَعْلًا اسم مصدر از نصر قوانین: ادغام، نون تنوین نون خفیفہ۔

۱۲- ﴿دُکَّتِ﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا دُکِکَتْ بروزن فُعِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از نصر الخ۔

۱۳- ﴿دَکًّا﴾[الآیۃ:۲۱]: اصل میں تھا دَکْکًا بروزن فَعْلًا صیغہ اسم مصدر از نصر۔

۱۴- ﴿صَفًّا﴾[الآیۃ:۲۲]: اصل میں تھا صَفْفًا صیغہ اسم مصدر از نصر، قانون، ادغام۔

۱۵- ﴿جِیْٓءَ﴾[الآیۃ:۲۳]: یہ اصل میں تھا جُیِءَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول اجوف یائی و مہموز اللام از ضرب قوانین بیع ماضی مجہول۔

۱۶- ﴿قَدَّمْتُ﴾[الآیۃ:۲۴]: صیغہ واحد متکلم ماضی معلوم از تفعیل،

۱۷- ﴿اَلْمُطْمَئِنَّةُ﴾[الآیۃ:۲۷]: مُطْمَئِنَّةٌ بروزن مُفْعَلِلَّةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل مہموز العین از اِفْعِلاَّل، قوانین: نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی، اسم فاعل۔

۱۸- ﴿رَاضِيَةً﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا رَاضِوَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل ناقص واوی از علم قوانین، اسم فاعل، دُعِیَ۔

۱۹- ﴿مَرْضِيَّةً﴾[الآیۃ:۲۸]: اصل میں تھا مَرْضُوْوَۃٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول ناقص واوی از علم۔

تعلیل: یہ باب رضی (سمع) کے مَرْضِیٌّ سے مؤنث کا صیغہ ہے اصل میں تھا مَرْضُوْوٌ واؤ واقع ہوئی اسم متمکن کے آخر میں اور ماقبل اس کا ایک اور واؤ تھی تو دُعِیَ کے پہلے قانون کی رو سے اس کو یاء سے تبدیل کردیا تو مَرْضُوْیٌ بن گیا، پھر واؤ اور یاء آ کھٹے آ گئیں ایک کلمہ میں پہلا ان کا ساکن تھا تو اس واؤ کو یاء سے تبدیل کردیا بقانونِ قوِیلٌ قویلۃ تو بن گیا مَرْضُیْیٌ، پھر یاء کو یاء میں مدغم کردیا بقانونِ ادغام المتجانسین، تو ہو گیا مَرْضُیٌّ پھر یاء کے ماقبل کو کسرہ دیا دُعِیَ کے دوسرے قانون کی رو سے تو بن گیا مَرْضِیٌّ۔

سورة البلد

۱- ﴿وَالِدٍ﴾[الآیۃ:۳]: یہ باب ضرب سے واحد مذکر اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

۲- ﴿حِلٌّ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا حِلْلٌ بروزن فِعْلٌ صیغہ اسم مصدر مضاعف ثلاثی از ضرب، قانون: ادغام۔

۳- ﴿لاَ اقْتَحَمَ﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا اِقْتَحَمَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم از افتعال، قانون، ہمزہ وصلی۔

۴- ﴿فَكُّ﴾[الآیۃ:۱۳]: اصل میں تھا فَكْكٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از نصر۔ قوانین، ادغام، نون تنوین تثنیہ۔

۶- ﴿مَسْغَبَةٍ، مَتْرَبَةٍ، مَرْحَمَةِ﴾[الآیۃ:۱۳]: یہ تینوں باب علم سے مصدر میمی ہے۔

۷- ﴿مَقْرَبَةٍ﴾[الآیۃ:۱۵]: یہ باب شرف سے مصدر میمی ہے۔

۵- ﴿تَوَاصَوْا﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا تَوَاصَيُوْا بروزن تَفَاعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از تفاعل، قوانین، باع، ساکنین، اور اتعد کا لگ سکتا ہے۔

۸- ﴿مُؤْصَدَةٌ﴾[الآیۃ:۲۰]: بروزن مُفْعَلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول مہموز الفاء از افعال، قوانین، اسم مفعول، اور

رأس کا قانون لگ سکتا ہے۔

سورۃ الشمس

۱-﴿تَلَاہَا﴾[الآیۃ:۲]:اصل میں تھاتَلَوَ ازنصر قانون،قال۔

۲-﴿جَلّٰی﴾[الآیۃ:۳]:اصل میں تھاجَلَّیَ بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی ازتفعیل،قانون باع۔

۳-﴿یَغْشٰی﴾[الآیۃ:۴]:اصل میں تھایَغْشَیُ ازعلم۔

۴-﴿طَحٰی﴾[الآیۃ:۶]:اصل میں تھاطَحَوَ ازنصر،قانون،قال۔

۵- ﴿فُجُوْرَهَا﴾[الآیۃ:۸]:فُجُوْرٌ یہ فُعُوْلٌ کے وزن پر باب نصر سے مصدر ہے۔

۶- ﴿زَکّٰی[الآیۃ:۹]:اصل میں تھازَکَّیَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ازتفعیل،قانون:باع۔

۷- ﴿خَابَ﴾[الآیۃ:۱۰]:اصل میں تھاخَیَبَ ازضرب الخ۔

۸- ﴿دَسّٰهَا﴾[الآیۃ:۱۰]:دَسَّ اصل میں تھادَسَّسَ بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی ازتفعیل۔
تعلیل:سین کو یاء سے بدل دیااور پھر یا کوالف سے بدل دیا تودَسّٰهَا ہوگیا۔(واللہ اعلم بالصّواب)۔

۹-﴿اِذِانْبَعَثَ﴾[الآیۃ:۱۲]:اِنْبَعَثَ بروزن اِنْفَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ازانفعال،قوانین،ہمزہ وصلی،بائے مطلق۔

۱۰- ﴿دَمْدَمَ﴾[الآیۃ:۱۴]:بروزن فَعْلَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف رباعی ازفَعْلَلَۃٌ۔

۱۱-﴿لَایَخَافُ﴾[الآیۃ:۱۵]:اصل میں تھالَایَخْوَفُ ازعلم قانون:یقال۔

سورۃ الیل

۱- ﴿تَجَلّٰی﴾[الآیۃ:۲]:اصل میں تھاتَتَجَلّٰیُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی ازتفعیل،قوانین: باع،تائے مضارعت،مضارع۔

۲- ﴿اَعْطٰی﴾[الآیۃ:۵]:اصل میں تھااَعْطَیَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم ناقص یائی ازافعال قانون:باع۔

۳-﴿وَ اتَّقٰی﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا اِوْتَقَیَ بروزن اِفْتَعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم لفیف مفروق از افتعال، قوانین، اتعد، ادغام، ہمزہ وصلی، باع۔

۴- ﴿وَاسْتَغْنٰی﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا اِسْتَغْنَیَ بروزن اِسْتَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از استفعال، قوانین، ہمزہ وصلی، باع۔

۵- ﴿تَرَدّٰی﴾[الآیۃ:۱۱]: اصل میں تھا تَرَدَّیَ بروزن تَفَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص یائی از تفعّل، قانون، باع۔

۶-﴿تَلَظّٰی﴾[الآیۃ:۱۴]: اصل میں تھا تَتَلَظّٰیُ، صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ناقص یائی از تفعل۔ قوانین: تائے مضارعت، باع، مضارع۔

سورۃ الضحی

۱- ﴿سَجٰی، قَلٰی﴾[الآیۃ:۲، ۳]: سَجٰی: اصل میں تھا سَجَوَ، قَلٰی: اصل میں تھا قَلَوَ از نصر قانون، قال۔

۲- ﴿وَدَّعَ﴾[الآیۃ:۳]: بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم از تفعیل۔

۳- ﴿یُعْطِیْ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا یُعْطِیُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از افعال، قوانین: ہمزہ وصلی، مضارع، یرمی۔

۴- ﴿تَرْضٰی﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا تَرْضَوُ صیغہ واحد مذکر مخاطب مضارع معلوم ناقص واوی از علم قوانین یُدْعٰی، باع، مضارع۔

۵- ﴿لَمْ یَجِدْ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا لَمْ یَوْجِدُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم مثال واوی از ضرب قانون: یعد۔

۶- ﴿اٰوٰی﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا أَءْوَیَ بروزن اَفْعَلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مہموز الفاء ولفیف مقرون از افعال، قوانین، آمن، باع۔

۷- ﴿ضَآلًّا﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا ضَالِلًا صیغہ واحد مذکر اسم فاعل مضاعف ثلاثی از ضرب قوانین، اسم فاعل، ادغام۔

۸- ﴿عَآئِلًا﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا عَایِلًا صیغہ واحد مذکر غائب اسم فاعل اجوف یائی از ضرب، قوانین، بائع، اسم فاعل۔

۹- ﴿فَاَغْنٰی﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا اَغْنَیَ صیغہ واحد مذکر ماضی معلوم از افعال قانون: باع۔

۱۰- ﴿لَاتَقْهَرْ، لَاتَنْهَرْ﴾[الآیۃ:۹، ۱۰]: یہ دونوں باب منع سے واحد مذکر نہی حاضر معلوم کے صیغے ہے۔

سورۃ الانشراح

۱- ﴿لَمْ نَشْرَحْ﴾[الآیۃ:۱]: صیغہ جمع متکلم فعل جحد معلوم از منع۔

۲- ﴿ذِكْرَكَ﴾[الآیۃ:۴]: ذِکْرًا بروزن فِعْلًا صیغہ اسم مصدر از نصر قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۳- ﴿فَانْصَبْ، فَارْغَبْ﴾[الآیۃ:۷،۸]: اصل میں اِنْصَبْ، اِرْغَبْ تھے، یہ دونوں باب علم سے واحد مذکر امر حاضر کے صیغے ہیں، قوانین، ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

سورۃ التّین

۱- ﴿اَحْسَنِ﴾[الآیۃ:۴]: باب شرف سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۲- ﴿تَقْوِيْمٍ﴾[الآیۃ:۴]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے اس پر نون تنوین، نون خفیفہ کا قانون لگ سکتا ہے تَقْوِيْمِیْ پڑھنا جائز ہے۔

۳- ﴿اَجْرٌ﴾[الآیۃ:۶]: بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از نصر۔

۴- ﴿اَسْفَلَ﴾[الآیۃ:۵]: یہ باب نصر، علم اور شرف سے واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

۵- ﴿مَمْنُوْنٍ﴾[الآیۃ:۶]: بروزن مَفْعُوْلٍ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مضاعف ثلاثی از نصر۔

۶- ﴿بِاَحْكَمِ﴾[الآیۃ:۸]: یہ بھی واحد مذکر اسم تفضیل کا صیغہ ہے۔

سورۃ العلق

۱- ﴿اِقْرَءْ﴾[الآیۃ:۱]: بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم مہموز اللام از منع، اسکو بقانون رأس اِقْرَا پڑھنا جائز ہے۔

۲- ﴿اَلرُّجْعٰى﴾[الآیۃ:۸]: یہ فُعْلٰى کے وزن پر باب ضرب سے مصدر ہے۔

۳- ﴿لَمْ يَنْتَهِ﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا لَمْ يَنْتَهِیْ بروزن لَمْ يَفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم ناقص یائی از افتعال، قوانین، لم یدع، یائے مطلق۔

۴- ﴿لَنَسْفَعًا﴾[الآیۃ:۱۵]: اصل میں تھا لَنَسْفَعَنْ صیغہ جمع متکلم فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکید و نون خفیفہ از منع۔

۵- ﴿فَلْيَدْعُ﴾[الآیۃ:۱۷]: اصل میں تھا لِيَدْعُوْ صیغہ واحد مذکر غائب امر غائب معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین حلقی العین، لم یدع۔

۶- ﴿سَنَدْعُ﴾[الآیۃ:۱۸]: اصل میں تھا سَنَدْعُوْ صیغہ جمع متکلم مضارع معلوم ناقص واوی از نصر، قوانین، یدعو، ساکنین، مضارع۔

۷- ﴿لَاتُطِعْ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا لَاتُطْوِعْ صیغہ واحد مذکر مخاطب نہی حاضر معلوم اجوف واوی از افعال، قوانین یقول، یبیعہ، ساکنین۔

۸- ﴿وَاسْجُدْ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اُسْجُدْ صیغہ امر از نصر، قوانین، امر حاضر، ھمزہ وصلی۔

۹- ﴿وَاقْتَرِبْ﴾[الآیۃ:۱۹]: اصل میں تھا اِقْتَرِبْ بروزن اِفْتَعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از افتعال، قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

سورۃ القدر

۱- ﴿تَنَزَّلُ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا تَتَنَزَّلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم از تفعّل، قوانین، تائے مضارعت، مضارع۔

۲- ﴿سَلَامٌ﴾[الآیۃ:۵]: یہ فَعَالٌ کے وزن پر باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۳- ﴿مَطْلَعِ﴾[الآیۃ:۵]: یہ باب نصر سے مصدر میمی ہے۔

سورۃ البیّنہ

۱- ﴿لَمْ يَكُنْ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا لَمْ يَكُوْنُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یقول، ساکنین۔

۲- ﴿مُنْفَكِّيْنَ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا مُنْفَكِكِيْنَ بروزن مُنْفَعِلِيْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل مضاعف ثلاثی از انفعال۔ قوانین، بائے مطلق، ادغام، اسم فاعل۔

۳- ﴿اُمِرُوْا﴾[الآیۃ:۵]: بروزن فُعِلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی مجہول مہموز الفاء از نصر۔

۴- ﴿لِیَعْبُدُوا اللّٰہَ﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا یَعْبُدُوْنَ جمع مذکر غائب مضارع معلوم از نصر، قوانین، نون اعرابی، ساکنین، مضارع۔

۵-﴿وَیُقِیْمُوا﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا یُقْوِمُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم اجوف واوی از افعال۔

۶- ﴿وَیُؤْتُوا﴾[الآیۃ:۵]: اصل میں تھا یُؤْتِیُوْنَ از افعال الخ۔

سورۃ الزلزال

۱- ﴿زُلْزِلَتِ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا زُلْزِلَتْ بروزن فُعْلِلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی مجہول مضاعف ثلاثی از فعللہ۔ قانون: ماضی مجہول۔

۲-﴿زِلْزَالَ﴾[الآیۃ:۱]: بروزن فِعْلَالَ صیغہ اسم مصدر مضاعف رباعی از فعللہ۔

۳- ﴿لِیُرَوْا﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا یُرْءَ یُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع مجہول مہموز العین وناقص یائی از افعال، قوانین: یسئل، باع، ساکنین، مضارع مجہول، نون اعرابی۔

۴-﴿یَرَہٗ﴾[الآیۃ:]: اصل میں تھا یَرْءَ یُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع، قوانین: یسئال، باع، لم یدع۔

سورۃ العادیات

۱- ﴿اَلْعٰدِیٰتِ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا عَادِوَاتِ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از نصر، قوانین، نون تنوین تثنیہ، دُعِیَ، اسم فاعل۔

۲- ﴿ضَبْحًا﴾[الآیۃ:۱]: بروزن فَعْلاً صیغہ اسم مصدر از منع اس کو بقانون نون خفیفہ ضَبْحًا پڑھنا جائز ہے۔

۳- ﴿فَالْمُوْرِیٰتِ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا مُوْرِیَاتِ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل لفیف مفروق از افعال، قوانین، نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی، ضرب نمبرا۔

۴- ﴿قَدْحًا﴾[الآیۃ:۲]: بروزن فَعْلاً صیغہ اسم مصدر از منع۔

۵- ﴿فَالْمُغِيْرَاتِ﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا مُغْيِرَاتٍ بروزن مُفْعِلاتٍ صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل اجوف یائی ازافعال، قوانین، نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی، اسم فاعل، یبیع، ضرب نمبر ۱۔

۶- ﴿أَثَرْنَ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا أَثْوَرْنَ صیغہ جمع مؤنث غائب ماضی معلوم اجوف واوی ازافعال قوانین، یقال، ادغام، ضرب نمبر ۱،۲۔

۷- ﴿وَسَطْنَ﴾[الآیۃ:۵]: جمع مؤنث غائب ماضی معلوم مثال واوی از ضرب قوانین: ضرب نمبر ۱،۲۔

۸- ﴿بُعْثِرَ﴾[الآیۃ:۹]: بروزن فُعْلِلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی مجہول رباعی مجرد از فعللہ، قانون ماضی مجہول۔

سورۃ القارعۃ

۱- ﴿الْمَبْثُوثِ﴾[الآیۃ:۴]: اصل میں تھا مَبْثُوثٌ بروزن مَفْعُوْلٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول از ضرب ونصر قوانین، اسم مفعول، نون تنوین تثنیہ، ہمزہ وصلی۔

۲-﴿ثَقُلَتْ﴾[الآیۃ:۶]: بروزن فَعُلَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب ماضی معلوم از شرف اسکو بقانون حلق العین ثَقْلَتْ پڑھنا جائز ہے۔

۳- ﴿خَفَّتْ﴾[الآیۃ:۸]: اصل میں تھا خَفَفَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی از ضرب قانون، ادغام۔

۴- ﴿هَاوِيَةٌ﴾[الآیۃ:۹]: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل لفیف مقرون از ضرب۔

۵- ﴿حَامِيَةٌ﴾[الآیۃ:۱۱]: صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل از ضرب وعلم۔

سورۃ التکاثر

۱- ﴿أَلْهٰى﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا أَلْهَوَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ناقص واوی ازافعال، قوانین، یدعٰی، بارع۔

۲- ﴿التَّكَاثُرُ﴾[الآیۃ:۱]: اصل میں تھا تَكَاثُرٌ بروزن تَفَاعُلٌ صیغہ اسم مصدر از تفاعل قوانین، نون تنوین تثنیہ، حروف شمسی۔

۳- ﴿زُرْتُمُ﴾[الآیۃ:۲]: اصل میں تھا زَوَرْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم اجوف واوی از نصر قوانین، قال، ساکنین قلن، ضرتم۔

۴- ﴿لَتَرَوُنَّ﴾[الآیۃ:۶]: صیغہ جمع مذکر مخاطب فعل مستقبل معلوم مؤکد بالام تاکیدونون تاکید ثقیلہ مہموز العین وناقص یائی ازمنع۔
تعلیل: اس کو تَرَءْوْنَ سے بنایا گیا شروع میں لام تاکید لے آئے اور آخر میں نون ثقیلہ، نون ثقیلہ لگنے سے آخر سے نون اعرابی گر گیا تو لَتَـرَوْنّ ہوگیا پھر التقائے ساکنین آیا واو اور نون مدغم کے درمیان پہلا انکا ساکن غیر مدہ واو جمع کی تھی اسکو ضمہ کی حرکت دی تو لَتَرَوُنَّ ہوگیا قوانین، نون اعرابی، ساکنین، لَتُدْعَوُنَّ۔

سورة العصر

﴿تَـوَاصَوْا﴾[الآیۃ:۳]: اصل میں تھا تَـوَاصَیُوْا بروزن تَـفَـاعَلُوْا صیغہ جمع مذکر غائب فعل ماضی معلوم لفیف مفروق ازتفاعل قوانین، بارع، ساکنین۔

سورة الهمزة

۱- ﴿هُمَزَةٍ،لُمَزَةٍ﴾[الآیۃ:۱]: یہ دونوں باب ضرب ونصر سے مبالغہ کے صیغے ہیں۔

۲- ﴿عَدَّدَہٗ﴾[الآیۃ:۲]: بروزن فَعَّلَ صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم مضاعف ثلاثی ازتفعیل۔

۳- ﴿اَخْلَدَہٗ﴾[الآیۃ:۳]: صیغہ واحد مذکر غائب ماضی معلوم ازافعال۔

۴- ﴿لَیُنْبَذَنَّ﴾[الآیۃ:۴]: صیغہ واحد مذکر غائب فعل مستقبل مجہول مؤکد بالام تاکیدونون ثقیلہ ازنصر۔

۵- ﴿اَلْـمُـوْقَدَةُ﴾[الآیۃ:۶]: اصل میں تھا مُوْقَدَةٌ بروزن مُـفْعَلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول مثال واوی ازافعال، قوانین: نون تنوین تثنیہ، اسم مفعول۔

۶- ﴿تَـطَّلِعُ﴾[الآیۃ:۷]: اصل میں تھا تَـطْتَـلِعُ بروزن تَـفْتَـعِلُ صیغہ واحد مؤنث غائب مضارع معلوم ازافتعال، قوانین: اطلب، ادغام، مضارع، اور تعلم کا لگ سکتا ہے۔

۷- ﴿مُؤْصَدَةٌ﴾[الآیۃ:۸]: بروزن مُفْعَلَةٌ صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول مہموز الفاء ازافعال، قوانین، اسم مفعول۔

۸- ﴿مُمَدَّدَةٍ﴾[الآیۃ:۹]: یہ باب تفعیل سے واحد مؤنث اسم مفعول کا صیغہ ہے۔

سورة الفيل

۱-﴿لَمْ تَرَ﴾[الآیة: ۱]: اصل میں تھا لَمْ تَرْءَیْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل جحد معلوم مہموز العین وناقص یائی ازمنع، قوانین: یسأل، لم یدع۔

۲-﴿تَضْلِيْلٍ﴾[الآیة: ۲]: یہ باب تفعیل سے مصدر ہے۔

۳-﴿تَرْمِي﴾[الآیة: ۴]: اصل میں تھا تَرْمِیُ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل مضارع معلوم ناقص یائی از ضرب قوانین: مضارع، یرمی۔

۴-﴿مَأْكُوْلٍ﴾[الآیة: ۵]: بروزن مَفْعُوْلٍ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول مہموز الفاء از نصر، قوانین، اسم مفعول۔ اور راس کا لگ سکتا ہے۔

سورة القريش

۱-﴿لِإِيْلَافِ﴾[الآیة: ۱]: اصل میں تھا اِءْلَاف صیغہ اسم مصدر مہموز الفاء از افعال قوانین، آمن، نون تنوین تثنیہ۔

۲-﴿فَلْيَعْبُدُوْا﴾[الآیة: ۳]: اصل میں تھا یَعْبُدُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب فعل مضارع معلوم از نصر قوانین، حلقی العین، نون اعرابی۔

۳- ﴿مِنْ جُوْعٍ﴾[الآیة: ۴]: جُوْعٍ بروزن فُعْلٍ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از نصر۔

۴- ﴿آمَنَ﴾[الآیة: ۴]: اصل میں تھا أَءْمَنَ صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی معلوم مہموز الفاء از افعال، قانون: امن۔

۵- ﴿خَوْفٍ﴾[الآیة: ۴]: بروزن فَعْلٍ صیغہ اسم مصدر اجوف واوی از سمع۔

سورة الماعون

۱- ﴿أَرَأَيْتَ﴾[الآیة: ۱]: رَئَیْتَ بروزن فَعَلْتَ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل ماضی معلوم مہموز العین وناقص یائی از منع۔

۲- ﴿يَدُعُّ﴾[الآیة: ۲]: اصل میں تھا یَدْعُعُ صیغہ واحد مذکر غائب مضارع معلوم مضاعف ثلاثی از نصر قوانین، ادغام مضارع۔

۳- ﴿لَا يَحُضُّ﴾[الآیة: ۳]: اصل میں تھا لَا یَحْضُضُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل نفی معلوم مضاعف ثلاثی از نصر۔

۴-﴿سَاهُوْنَ﴾[الآیة: ۵]: اصل میں تھا سَاهِوُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل ناقص واوی از نصر قوانین، دُعِیَ، یوسر بیع، ساکنین، اسم فاعل۔

۵- ﴿یُرَآءُ وْنَ﴾[الآیۃ:٦]: اصل میں تھا یُرَآءِ یُوْنَ بروزن یُفَاعِلُوْنَ صیغہ جمع مذکر غائب مضارع معلوم مہموز العین وناقص یائی، از مفاعلہ، قوانین، ہیع، یوسر، ساکنین، مضارع۔

٦-﴿مَاعُوْنَ﴾[الآیۃ:٧]: اصل میں تھا مَعُوْوْنٌ صیغہ واحد مذکر اسم مفعول اجوف واوی از نصر، قوانین: قال، اسم مفعول۔
تعلیل: یہاں قلب ہوا ہے یعنی واؤ کو عین پر مقدم کیا تو بن گیا مَوْعُوْنٌ پھر واؤ اوّل کو متحرک کر کے الف سے تبدیل کر دیا تو بن گیا مَاعُوْنٌ (حاشیۃ الصاوی علی تفسیر الجلالین)

سورۃ الکوثر

١- ﴿اَعْطَيْنَا﴾[الآیۃ:١]: بروزن اَفْعَلْنَا صیغہ جمع متکلم فعل ماضی معلوم ناقص یائی از افعال۔

٢- ﴿فَصَلِّ﴾[الآیۃ:٢]: اصل میں تھا صَلِّوْ بروزن فَعِّلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم ناقص یائی از تفعیل، قانون، امر حاضر۔

٣- ﴿وَانْحَرْ﴾[الآیۃ:٢]: اصل میں تھا اِنْحَرْ بروزن اِفْعَلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب امر حاضر معلوم از منع قوانین: امر حاضر، ہمزہ وصلی۔

سورۃ الکافرون

١- ﴿قُلْ﴾[الآیۃ:١]: اصل میں تھا اُقْوُلْ از نصر الخ۔

٢- ﴿اَلْكَافِرُوْنَ﴾[الآیۃ:١]: كَافِرُوْنَ صیغہ جمع مذکر سالم اسم فاعل از نصر۔

٣- ﴿عَبَدْتُّمْ﴾[الآیۃ:٤]: اصل میں تھا عَبَدْتُمْ صیغہ جمع مذکر مخاطب ماضی معلوم از نصر قوانین، وعدت، ادغام، ضربتم۔

سورۃ النصر

١- ﴿جَآءَ﴾[الآیۃ:١]: اصل میں تھا جَيَأَ از ضرب قانون باع۔

٢- ﴿نَصْرُ﴾[الآیۃ:١]: بروزن فَعْلُ صیغہ اسم مصدر از نصر۔

٣- ﴿وَالْفَتْحُ﴾ [الآیۃ:١]: فَتْحٌ بروزن فَعْلٌ صیغہ اسم مصدر از منع۔

٤- ﴿وَاسْتَغْفِرْهُ﴾[الآیۃ:٣]: اِسْتَغْفِرْ بروزن اِسْتَفْعِلْ صیغہ واحد مذکر مخاطب فعل امر حاضر معلوم از استفعال،

قوانین: ہمزہ وصلی، امر حاضر۔

سورة اللهب

۱- ﴿تَبَّتْ﴾[الآية: ۱]: اصل میں تھا تَبَبَتْ صیغہ واحد مؤنث غائب فعل ماضی معلوم مضاعف ثلاثی

زضرب، قانون: ادغام۔

۲- ﴿تَبَّ﴾[الآية: ۱]: اصل میں تھا تَبَبَ از ضرب۔

۳- ﴿اَغْنٰی﴾[الآية: ۲]: اصل میں تھا اَغْنَیَ از افعال۔

۴- ﴿سَیَصْلٰی﴾[الآية: ۳]: اصل میں تھا یَصْلَیُ از علم، قانون، باع۔

سورة الاخلاص

۱- ﴿لَمْ یَلِدْ﴾[الآية: ۳]: اصل میں تھا لَمْ یَوْلِدْ صیغہ واحد مذکر غائب فعل جحد معلوم مثال واوی از ضرب، قانون یعد۔

۲- ﴿لَمْ یَکُنْ﴾[الآية: ۴]: اصل میں تھا لَمْ یَکُوْنُ الخ۔

سورة الفلق

۱- ﴿قُلْ﴾[الآية: ۱]: اصل میں تھا اُقْوُلْ الخ۔

۲- ﴿اَعُوْذُ﴾[الآية: ۱]: اصل میں تھا اَعْوُذُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یقول، مضارع۔

۳- ﴿اَلنَّفّٰثٰتِ﴾[الآية: ۴]: صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مبالغہ از نصر وضرب، قوانین: حروف شمسی، نون تنوین تثنیہ، ضرب بن نمبر ا۔

۴- ﴿حَاسِدٍ﴾[الآية: ۵]: صیغہ واحد مذکر اسم فاعل از ضرب ونصر۔

سورة الناس

۱- ﴿قُلْ﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا اُقْوُلْ الخ۔

۲- ﴿اَعُوْذُ﴾[الآیۃ: ۱]: اصل میں تھا اَعْوُذُ صیغہ واحد متکلم مضارع معلوم اجوف واوی از نصر، قوانین، یقول، مضارع۔

۳- ﴿اَلْوَسْوَاسِ﴾[الآیۃ: ۴]: وَسْوَاس بروزن فَعْلَالٌ صیغہ اسم مصدر مضاعف رباعی رباعی مجرد از فعللہ، قانون: نون تنوین تثنیہ۔

۴- ﴿یُوَسْوِسُ﴾[الآیۃ: ۵]: بروزن یُفَعْلِلُ صیغہ واحد مذکر غائب فعل مضارع معلوم مضاعف رباعی مجرد از فعللہ۔
قانون: مضارع۔

تَمَّتْ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْعَزِيْزِ الْعَلَّام
وَمِنْهُ التَّوْفِيْق

ہماری اہم مطبوعات











